بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ﴾ [سورۃ القمر ۱۷]

"اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنادیا ہے اس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

﴿ الٓمّٓ ① ﴾

2

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاھور - پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿17﴾ ﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

﴿ لَنْ تَنَالُوا 04 ﴾

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿ لَنْ تَنَالُوا ﴾ پارہ نمبر 04
مرتب	پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
ایڈیشن دوم	جون 2013
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بَیْتُ القُرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بَیْتُ القُرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2 "بَیْتُ القُرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بَیْتُ القُرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بَیْتُ القُرآن

پوسٹ بکس نمبر 150 ، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون : 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 115

فیکس: 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 111

ویب سائٹ: www.bait-ul-quran.org

ای میل : Info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-37320318 فیکس: 042-37239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-32629724 فیکس: 021-32633887

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی کا واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوحِ محفوظ سے جبریلِ امینؑ کے ذریعے محمد رسولُ اللہ ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتابِ ہدایت ہے جو صاحبِ تقوٰی لوگوں کے لئے تزکیۂ نفس، تمانیتِ قلب اور تطہیرِ دماغ کا فریضہ انجام دیتی ہے۔قرآن مجید کا دعوٰی ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تا کہ اس میں غور و فکر آسان ہو اور راہِ عمل ایک طالبِ ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسولُ اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علمُ الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم و فنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان و عمل کے گل و گلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب و سنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ و دو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیشِ نظر یہاں ترجمۂ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک مؤقر اور مؤثر ادارہ "قرآن کلب" بھی ہے۔ اس ادارے کے روحِ رواں محترم عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں۔ ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔

فہم قرآن اور ترجمۂ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں کے حوالے سے پیش کر کے پھر انہیں رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روزمرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور و فکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

''مصباح القرآن'' ترجمۂ قرآن میں یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالبِ قرآن کو اس کے معانی و مفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ مصباح میں ترجمۂ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں روز مرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے۔ تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلی روشنائی میں اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ روشنائی سے پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعیّن کر دیئے ہیں۔ تاکہ ایک استاد یا طالبِ قرآن اِن کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، یوں اس صفحے کے مقابل صفحہ پر پھر انہی تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی ''مفتاح'' کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہوگئی ہے۔ میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گرانبار اصطلاحات میں الجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادر عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ ''مصباح القرآن'' کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہمِ قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہوگی جو عامتہ المسلمین میں عمل و تقویٰ اور صلاح و فلاح کا ایک نیا زاویۂ فکر پیدا کرے گی۔ اہلِ خیر سے توقع ہے کہ وہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کے حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین

پروفیسر عبدالجبار شاکر

ڈائریکٹر بیت الحکمت، لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں مجھے قرآن فہمی کی کلاس لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسرز، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر رسیدہ اصحاب بھی تھے اور نوجوان بھی، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے، لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہو جاتا تو ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور و فکر کرنے پر مجبور کیئے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ کے فضل و کرم سے مئی 1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمہ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں، اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ان تینوں قسموں کے الفاظ کی شناخت کراتا، الحمد للہ اس طریقۂ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمۂ قرآن پڑھاتے ہیں، اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے، تاکہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہو سکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہو سکتے، یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار

کیا کہ اس مقصد کیلئے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں، چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کیلئے مخصوص کر دیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے ''بیت القرآن'' کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے چھپ کر منظرِ عام پر آچکی ہے، اس کے علاوہ ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں اِن علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

الحمدللہ اس سلسلے کے چوتھے پارے کا یہ دوسرا ایڈیشن ہے جو آپ کی خدمت میں پیش ہے، اسکی پروف ریڈنگ کے تقریباً آٹھ مراحل طے کئے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمۂ قرآن "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقے کو پیشِ نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

آخر میں استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہلِ خانہ اور اس کارِ خیر میں معاونت کرنے والے تمام لوگوں کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین یارب العالمین۔

عبدالرحمٰن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث: وزارة الشئون الإسلامية والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية

استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور اردو میں ان کے استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔ ہر سیاہ لفظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت، نیچے دیئے گئے حاشیہ کو ضرور پڑھیں۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اس طرح اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ بریک اپ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات مفتاح القرآن' میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰی	ہرگز نہ تم حاصل کرسکو گے نیکی یہاں تک کہ
تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ ۬ؕ	تم خرچ (نہ) کرلو اس سے جو تم پسند کرتے ہو
وَ مَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَیۡءٍ	اور جو (بھی) تم خرچ کرو گے کوئی چیز
فَاِنَّ اللّٰہَ بِہٖ عَلِیۡمٌ ﴿92﴾	تو یقیناً اللہ تعالیٰ اُسے خوب جاننے والا ہے۔﴿92﴾
کُلُّ الطَّعَامِ کَانَ حِلًّا لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ	تمام کھانے بنی اسرائیل کے لیے حلال تھے،
اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسۡرَآءِیۡلُ عَلٰی نَفۡسِہٖ	مگر جو خود اسرائیل نے اپنے آپ پر حرام کرلیے تھے
مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تُنَزَّلَ التَّوۡرٰىۃُ ؕ	اس سے قبل کہ اُتاری جاتی تورات،
قُلۡ فَاۡتُوۡا بِالتَّوۡرٰىۃِ	(اے نبی ﷺ!) آپ کہہ دیں کہ تم لے آؤ تورات
فَاتۡلُوۡہَاۤ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿93﴾	پھر اس کو (میرے سامنے) پڑھو، اگر تم سچے ہو۔﴿93﴾
فَمَنِ افۡتَرٰی عَلَی اللّٰہِ الۡکَذِبَ	پھر جو جھوٹ باندھے اللہ تعالیٰ پر
مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ	اس کے بعد تو وہی لوگ
ہُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿94﴾	ہی ظلم کرنے والے ہیں۔﴿94﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَتّٰی	: حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	قَبۡلِ	: قبل از غذا، چند دن قبل، قبل از وقت۔
تُنۡفِقُوۡا	: نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	تُنَزَّلَ	: نازل، نزول، شانِ نزول۔
مِمَّا (مِنۡ+مَا)	: منجانب، من وعن/ ماحول، ماتحت۔	قُلۡ	: قول، قائل، مقولہ، اقوالِ زریں۔
تُحِبُّوۡنَ	: حُبّ، حبیب، محب، محبت۔	فَاتۡلُوۡہَا	: تلاوت، وحی متلوّ۔
اِلَّا	: الا قلیل، الا ماشاء اللہ، الا یہ کہ۔	افۡتَرٰی	: افتراپردازی (جھوٹ باندھنا)۔
عَلٰی	: علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔	الۡکَذِبَ	: کذاب، تکذیب، کذب بیانی۔
نَفۡسِہٖ	: نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔	الظّٰلِمُوۡنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

لَنْ	تَنَالُوا	الْبِرَّ	حَتّٰى	تُنْفِقُوْا	مِمَّا ①
ہرگز نہ	تم سب حاصل کرسکو گے	نیکی	یہاں تک	تم سب خرچ (نہ) کرلو	(اس) سے جو

تُحِبُّوْنَ ؕ	وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ شَیْءٍ	فَاِنَّ اللّٰهَ	بِهٖ
تم سب پسند کرتے ہو	اور جو	تم سب خرچ کرو گے	کسی چیز سے	تو یقیناً اللہ	اس کو

عَلِیْمٌ (92)	كُلُّ الطَّعَامِ	كَانَ حِلًّا	لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	اِلَّا مَا
خوب جاننے والا ہے	تمام کھانے	حلال تھے	بنی اسرائیل کے لیے	مگر جو

حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ ②	عَلٰى نَفْسِهٖ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ تُنَزَّلَ	التَّوْرٰىةُ ③ ؕ
حرام کرلیا (خود) اسرائیل نے	اپنے آپ پر	(اس) سے قبل	کہ اُتاری جاتی	تورات

قُلْ	فَاْتُوْا ④	بِالتَّوْرٰىةِ ③	فَاتْلُوْهَآ	اِنْ كُنْتُمْ
آپ کہہ دیں کہ	پس تم سب لے آؤ	تورات کو	پھر تم پڑھو اس کو	اگر ہو تم

صٰدِقِیْنَ (93)	فَمَنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ
سب سچے	پھر جو	باندھے	اللہ تعالیٰ پر	جھوٹ

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ⑤	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ⑥ (94) ۘ
اس کے بعد	تو وہی لوگ	ہی سب ظلم کرنے والے ہیں

ضروری وضاحت

①مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔②اِسْرَآءِیْلَ حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب ہے۔③ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ فَاْتُوْا کا ترجمہ پس تم آؤ ہے، اگر اس کے بعد علامت "بِ" ہو تو اس کا ترجمہ پس تم لے آؤ کیا جاتا ہے۔⑤ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑥هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

قُلۡ صَدَقَ اللّٰهُ ۟	(اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!) آپ کہہ دیں اللہ نے سچ کہا ہے،
فَاتَّبِعُوۡا مِلَّةَ اِبۡرٰهِيۡمَ حَنِيۡفًا ؕ	تو تم پیروی کرو ابراہیمؑ کے طریقے کی جو یکسو تھے
وَمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿95﴾	اور نہیں تھے وہ مشرکوں میں سے۔ ﴿95﴾
اِنَّ اَوَّلَ بَيۡتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ	بیشک پہلا گھر (جو) لوگوں کے لیے بنایا گیا
لَلَّذِىۡ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا	یقیناً وہی ہے جو مکہ میں ہے، وہ برکت دیا گیا ہے
وَّهُدًى لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿96﴾ ۚ	اور باعث ہدایت ہے تمام جہان والوں کے لیے ﴿96﴾
فِيۡهِ اٰيٰتٌ ۢ بَيِّنٰتٌ	اس (بیت اللہ) میں کئی کھلی نشانیاں ہیں،
مَّقَامُ اِبۡرٰهِيۡمَ ۚ ۟	(ان میں سے) مقام ابراہیم ہے
وَمَنۡ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ	اور جو داخل ہوا اس میں وہ امن میں ہو گیا
وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الۡبَيۡتِ	اور اللہ کیلئے لوگوں کے ذمے ہے بیت اللہ کا حج کرنا
مَنِ اسۡتَطَاعَ اِلَيۡهِ سَبِيۡلًا ؕ	جو اس کی طرف راستے کی طاقت رکھے۔
وَمَنۡ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ	اور جو نہ مانے تو بیشک اللہ تعالیٰ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صَدَقَ	صادق، صداقت، صدق ووفا۔	فِيۡهِ	فی الحال، فی الحقیقت، فی الفور۔
فَاتَّبِعُوۡا	اتباع، تابع فرماں، متبع سنت۔	بَيِّنٰتٌ	بیان، مبینہ، دلیل بین۔
حَنِيۡفًا	دین حنیف (یک طرفہ، یکسو)۔	مَّقَامُ	بلند مقام، مرتبہ ومقام، تاریخی مقامات۔
وُّضِعَ	وضع قطع، موضوع (بناوٹ)۔	حِجُّ	حج، حاجی، حجاج۔
لِلنَّاسِ	لہٰذا، الحمدللہ/عوام الناس، عامۃ الناس۔	اسۡتَطَاعَ	استطاعت (طاقت)۔
هُدًى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادی کائنات۔	اِلَيۡهِ	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
لِّلۡعٰلَمِيۡنَ	عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔	سَبِيۡلًا	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

قُلْ ①	صَدَقَ اللّٰهُ قف	فَاتَّبِعُوْا	مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ ②
(اے نبیؐ!) آپ کہہ دیں	اللہ نے سچ کہا ہے	تو تم سب پیروی کرو	ابراہیمؑ کے طریقے کی

حَنِيْفًا ط	وَمَا كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿95﴾	اِنَّ	اَوَّلَ بَيْتٍ
(جو) یکسو تھے	اور نہیں تھے وہ	مشرکوں میں سے	بیشک	پہلا گھر

وُّضِعَ	لِلنَّاسِ	لَلَّذِيْ	بِبَكَّةَ ②③	مُبٰرَكًا ④
(جو) بنایا گیا	لوگوں کے لیے	یقیناوہی ہے جو	مکہ میں ہے	برکت والا ہے

وَّهُدًى	لِّلْعٰلَمِيْنَ ج ﴿96﴾	فِيْهِ	اٰيٰتٌ بَيِّنٰتٌ ②
اور باعث ہدایت ہے	تمام جہان والوں کے لیے	اس (بیت اللہ) میں	کئی کھلی نشانیاں ہیں

مَّقَامُ ⑤ اِبْرٰهِيْمَ ج	وَمَنْ	دَخَلَهٗ	كَانَ اٰمِنًا ط
(ان میں سے) مقام ابراہیم ہے	اور جو	داخل ہوا اس میں	وہ امن میں ہوگیا

وَلِلّٰهِ	عَلَى النَّاسِ ⑥	حِجُّ الْبَيْتِ	مَنِ اسْتَطَاعَ
اور اللہ کے لیے	لوگوں پر ہے	بیت اللہ کا حج کرنا	جو طاقت رکھے

اِلَيْهِ	سَبِيْلًا ط	وَمَنْ	كَفَرَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
اس کی طرف	راہ	اور جو	نہ مانے	تو بیشک	اللہ تعالیٰ

ضروری وضاحت

① قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق "و" کو گرایا گیا ہے۔ ② ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ یہ اصل میں مکہ تھا، بعض عرب کے ہاں بکہ استعمال ہوتا تھا اس لیے اللہ نے بکہ استعمال فرمایا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ یہ وہ پتھر ہے جس پر ابراہیم علیہ السلام نے کھڑے ہو کر بیت اللہ کی تعمیر کی تھی۔ ⑥ اس سے مراد لوگوں کے ذمے ہے۔

غَنِیٌّ عَنِ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿97﴾	بے پرواہ ہے تمام جہان والوں سے۔ ﴿97﴾
قُلۡ یٰۤاَهۡلَ الۡکِتٰبِ لِمَ تَکۡفُرُوۡنَ	کہہ دیجیے اے اہل کتاب! تم کیوں انکار کرتے ہو
بِاٰیٰتِ اللّٰہِ ٭ۖ وَ اللّٰہُ شَہِیۡدٌ	اللہ کی آیات کا حالانکہ اللہ گواہ ہے
عَلٰی مَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿98﴾	(اُس) پر جو تم کرتے ہو۔ ﴿98﴾
قُلۡ یٰۤاَهۡلَ الۡکِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوۡنَ	آپ کہہ دیں! اے اہل کتاب کیوں تم روکتے ہو
عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ مَنۡ اٰمَنَ	اللہ کے راستے سے (اُسے) جو ایمان لایا
تَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا وَّاَنۡتُمۡ شُهَدَآءُ ؕ	(کیا) تم چاہتے ہو اس میں کجی حالانکہ تم (خود) گواہ ہو
وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ	(کہ وہ راہ راست پر ہے) اور اللہ غافل نہیں ہے
عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿99﴾	(اُس) سے جو تم کر رہے ہو۔ ﴿99﴾
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تُطِیۡعُوۡا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم مان لو گے
فَرِیۡقًا مِّنَ الَّذِیۡنَ	ایک گروہ (کی بات، اُن لوگوں) میں سے جو
اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ یَرُدُّوۡکُمۡ	دیے گئے کتاب وہ لوٹا دیں گے تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَنِیٌّ	غنی، اغنیا، مستغنی۔	تَعۡمَلُوۡنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، اعمال صالحہ۔
الۡعٰلَمِیۡنَ	عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔	سَبِیۡلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
قُلۡ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	بِغَافِلٍ	غافل، غفلت۔
یٰۤاَهۡلَ	یا اللہ/ اہل محلہ، اہل وعیال۔	اٰمَنُوۡۤا	ایمان، مومن، امن۔
تَکۡفُرُوۡنَ	کفر، کافر، کفار۔	تُطِیۡعُوۡا	اطاعت، مطیع۔
شَہِیۡدٌ ، شُهَدَآءُ	شہادت، شاہد، شہید۔	فَرِیۡقًا	فریق، تفریق، فرقہ، تفرقہ۔
عَمَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	یَرُدُّوۡکُمۡ	ردّ، مردود، فتنۂ ارتداد، مرتد۔

غَنِیٌّ	عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿97﴾	قُلْ ①	یٰۤاَھْلَ الْکِتٰبِ	لِمَ
بے پرواہے	تمام جہان والوں سے	آپ کہہ دیں!	اے اہل کتاب!	کیوں

تَکْفُرُوْنَ	بِاٰیٰتِ ② اللّٰہِ ۖ	وَاللّٰہُ	شَھِیْدٌ	عَلٰی مَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿98﴾
تم سب انکار کرتے ہو	اللہ کی آیات کا	حالانکہ اللہ	گواہ ہے	(اس) پر جو	تم سب کرتے ہو

قُلْ ①	یٰۤاَھْلَ الْکِتٰبِ	لِمَ	تَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ
آپ کہہ دیں	اے اہل کتاب!	کیوں	تم سب روکتے ہو	اللہ کے راستے سے

مَنْ اٰمَنَ	تَبْغُوْنَھَا	عِوَجًا	وَّاَنْتُمْ	شُھَدَآءُ ؕ
(اسے) جو ایمان لایا	(کیا) تم سب چاہتے ہو اس میں	کجی	حالانکہ تم	(خود) گواہ ہو

وَمَا اللّٰہُ	بِغَافِلٍ ③	عَمَّا ④	تَعْمَلُوْنَ ﴿99﴾	یٰۤاَیُّھَا ⑤	الَّذِیْنَ
اور اللہ نہیں ہے	غافل	(اس) سے جو	تم سب کر رہے ہو	اے	وہ لوگو جو

اٰمَنُوْۤا ⑥	اِنْ	تُطِیْعُوْا	فَرِیْقًا
سب ایمان لائے ہو!	اگر	تم سب مان لوگے	ایک گروہ کی بات

مِّنَ الَّذِیْنَ	اُوْتُوا	الْکِتٰبَ	یَرُدُّوْکُمْ ⑦
ان لوگوں میں سے جن	سب کو دی گئی	کتاب	وہ سب لوٹا دیں گے تمہیں

ضروری وضاحت

① قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق "و" کو گرایا گیا ہے۔ ② ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ علامت بِ سے پہلے اگر مَا آ رہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ④ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔ ⑤ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ⑥ اٰمَنُوْا کا ترجمہ وہ ایمان لائے ہے اور اٰمِنُوْا کا ترجمہ تم سب ایمان لاؤ ہوتا ہے۔ ⑦ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿100﴾	تمہارے ایمان لانے کے بعد کفر کی حالت میں ﴿100﴾
وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ	اور کیسے تم کفر کرو گے حالانکہ تم (وہ ہو کہ)
تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ	تلاوت کی جاتی ہیں تم پر اللہ کی آیات
وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ	اور تم میں اس کا رسول (موجود) ہے۔
وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ	اور جو مضبوطی سے تھام لے گا اللہ (کے دامن) کو
فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿101﴾ ع	تو ضرور اسکو ہدایت مل جائے گی سیدھے راستے تک ﴿101﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے (ایسے) ڈرو
حَقَّ تُقٰتِهٖ	(جیسا کہ) اس سے ڈرنے کا حق ہے۔
وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا	اور تمہیں ہرگز موت نہ آئے مگر
وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿102﴾	اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔ ﴿102﴾
وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا	اور تم مضبوطی سے تھام لو اللہ کی رسی کو سب (مل کر)
وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ	اور تفرقے میں نہ پڑو اور اللہ کی نعمت کو یاد کرو

ع 10/10 1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِيْمَانِكُمْ، اٰمَنُوا	: ایمان، مومن، امن۔	مُّسْتَقِيْمٍ	: استقامت، خط مستقیم۔
كٰفِرِيْنَ، تَكْفُرُوْنَ	: کفر، کافر، کفار۔	اتَّقُوا، تُقٰتِهٖ	: تقویٰ، متقی۔
كَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف۔	تَمُوْتُنَّ	: موت، میت، اموات۔
تُتْلٰى	: تلاوت، وحی متلوّ۔	اِلَّا	: الاقلیل، الا ماشاءاللہ، الا یہ کہ۔
فِيْكُمْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	جَمِيْعًا	: جمع، جامع، جماعت، مجموعہ۔
هُدِيَ	: ہدایت، ہادیٔ برحق۔	تَفَرَّقُوْا	: فرقہ، تفرقہ، تفریق۔
صِرَاطٍ	: پل صراط۔	اذْكُرُوْا	: ذکر، ذاکر، مذکورہ، تذکرہ۔

بَعۡدَ اِیۡمَانِکُمۡ	کٰفِرِیۡنَ ﴿100﴾	وَ کَیۡفَ	تَکۡفُرُوۡنَ	وَاَنۡتُمۡ
تمہارے ایمان لانے کے بعد	سب کو کفر کی حالت میں	اور کیونکر	تم سب کفر کروگے	حالانکہ تم

تُتۡلٰی ①	عَلَیۡکُمۡ	اٰیٰتُ اللّٰہِ ②	وَفِیۡکُمۡ	رَسُوۡلُہٗ ؕ
تلاوت کی جاتی ہیں	تم پر	اللہ کی آیات	اور تم میں	اسکا رسول (موجود ہے)

وَمَنۡ	یَّعۡتَصِمۡ ③	بِاللّٰہِ	فَقَدۡ	ہُدِیَ
اور جو	مضبوطی سے تھام لے گا	اللہ (کے دامن) کو	توضرور	اس کو ہدایت مل جائے گی

ع 10/10/1

اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿101﴾ ع	یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ ④	اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰہَ
سیدھے راستے تک	اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	اللہ سے (ایسے) ڈرو

حَقَّ تُقٰتِہٖ	وَلَا تَمُوۡتُنَّ ⑤	اِلَّا وَاَنۡتُمۡ	مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿102﴾
حق ہے اس سے ڈرنے کا	اور تمہیں ہرگز موت نہ آئے	مگر اس حال میں کہ تم	سب مسلمان ہو

وَ	اعۡتَصِمُوۡا	بِحَبۡلِ اللّٰہِ	جَمِیۡعًا
اور	تم سب مضبوطی سے تھام لو	اللہ کی رسی کو	سب (مل کر)

وَّ	لَا تَفَرَّقُوۡا ⑥⑦ ص	وَاذۡکُرُوۡا	نِعۡمَتَ اللّٰہِ
اور	تم سب تفرقے میں نہ پڑو	اور تم سب یاد کرو	اللہ کی نعمت کو

ضروری وضاحت

① تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے اور علامت تـ پر پیش اور آخر سے پہلے کھڑی زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ یا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ⑤ فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔ ⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

عَلَيۡكُمۡ اِذۡ كُنۡتُمۡ اَعۡدَآءً	(جواس نے) تم پر کی جب تم (ایک دوسرے کے) دشمن تھے
فَاَلَّفَ بَيۡنَ قُلُوۡبِكُمۡ	تو اس نے الفت ڈال دی تمہارے دلوں میں
فَاَصۡبَحۡتُمۡ بِنِعۡمَتِهٖۤ اِخۡوَانًا ۚ	تو تم ہو گئے اُس کی نعمت (مہربانی) سے بھائی بھائی
وَكُنۡتُمۡ عَلٰى شَفَا حُفۡرَةٍ مِّنَ النَّارِ	اور تم (کھڑے) تھے آگ کے گڑھے کے کنارے پر
فَاَنۡقَذَكُمۡ مِّنۡهَا ؕ	تو اس نے بچالیا تمہیں اس (دوزخ) سے
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمۡ	اسی طرح اللہ بیان کرتا ہے تمہارے لیے
اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ﴿103﴾	اپنی آیات تا کہ تم ہدایت پا جاؤ۔ ﴿103﴾
وَلۡتَكُنۡ مِّنۡكُمۡ اُمَّةٌ	اور چاہیے کہ ہو تم میں سے ایک گروہ
يَّدۡعُوۡنَ اِلَى الۡخَيۡرِ	وہ دعوت دیتے ہوں بھلائی کی طرف
وَيَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ	اور وہ حکم دیتے ہوں نیکی کا
وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ ؕ	اور وہ روکتے ہوں برائی سے
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿104﴾	اور وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿104﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيۡكُمۡ : علیحدہ، علی الاعلان علی العموم۔	يُبَيِّنُ : بیان، مبینہ طور پر، دلیل بیّن۔
اَعۡدَآءً : عداوت، عدوّ (دشمن)۔	تَهۡتَدُوۡنَ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
فَاَلَّفَ : الفت، تالیف قلب۔	يَّدۡعُوۡنَ : دعا، دعوت، مدعوّ، داعی الی الخیر۔
بَيۡنَ : بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔	يَاۡمُرُوۡنَ : امر، مامور، امارت، آمر۔
قُلُوۡبِكُمۡ : قلب وجگر، قلبی تعلق، امراض قلب۔	بِالۡمَعۡرُوۡفِ : امر بالمعروف (نیکی)۔
اِخۡوَانًا : اخوت، مواخات (بھائی چارہ)۔	يَنۡهَوۡنَ : نہی عن المنکر (منع کرنا)۔
النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	الۡمُفۡلِحُوۡنَ : فلاح وبہبود، فلاحی ادارے، فلاح دارین۔

عَلَيۡكُمۡ	اِذۡ كُنۡتُمۡ	اَعۡدَآءً	فَاَلَّفَ	بَيۡنَ قُلُوۡبِكُمۡ
(جو اس نے کی) تم پر	جب تم تھے	دشمن	تو اس نے الفت ڈال دی	تمہارے دلوں میں

فَاَصۡبَحۡتُمۡ	بِنِعۡمَتِهٖۤ	اِخۡوَانًا ۚ	وَكُنۡتُمۡ
تو ہو گئے تم	اس کی مہربانی سے	بھائی بھائی	اور تم (کھڑے) تھے

عَلٰى شَفَا حُفۡرَةٍ ①	مِّنَ النَّارِ ②	فَاَنۡقَذَكُمۡ	مِّنۡهَا ؕ
گڑھے کے کنارے پر	آگ کے	تو اس نے بچا لیا تمہیں	اس (دوزخ) سے

كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ ③	لَكُمۡ	اٰيٰتِهٖ ①	لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ④ (103)
اسی طرح	اللہ بیان کرتا ہے	تمہارے لیے	اپنی آیتیں	تاکہ تم سب ہدایت پا جاؤ

وَلۡتَكُنۡ ⑤	مِّنۡكُمۡ	اُمَّةٌ ①⑥	يَّدۡعُوۡنَ	اِلَى الۡخَيۡرِ
اور چاہیے کہ ہو	تم میں سے	ایک گروہ	وہ سب دعوت دیتے ہوں	بھلائی کی طرف

وَ	يَاۡمُرُوۡنَ	بِالۡمَعۡرُوۡفِ ⑦	وَ	يَنۡهَوۡنَ
اور	وہ سب حکم دیتے ہوں	نیکی کا	اور	وہ سب روکتے ہوں

عَنِ الۡمُنۡكَرِ ؕ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ⑧ (104)
برائی سے	اور	وہی لوگ	ہی سب فلاح پانے والے ہیں

ضروری وضاحت

① ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② یہاں مِنۡ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ③ یہاں يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ كُمۡ اور تـ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ⑤ تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑧ هُمۡ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

وَلَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ	اور تم مت ہو (ان لوگوں) کی طرح جو
تَفَرَّقُوۡا وَاخۡتَلَفُوۡا	فرقوں میں بٹ گئے اور وہ اختلاف کرنے لگے
مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡبَيِّنٰتُ ؕ	اس کے بعد کہ آ گئے ان کے پاس روشن دلائل
وَاُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۙ﴿105﴾	اور وہی لوگ ہیں کہ انکے لیے بڑا عذاب ہے۔﴿105﴾
يَّوۡمَ تَبۡيَضُّ وُجُوۡهٌ	اس دن روشن ہوں گے کچھ چہرے
وَّتَسۡوَدُّ وُجُوۡهٌ ۚ	اور سیاہ ہوں گے کچھ چہرے
فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اسۡوَدَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ ۚ قف	پس رہے وہ لوگ سیاہ ہوں گے جن کے چہرے
اَكَفَرۡتُمۡ	(ان سے کہا جائے گا) کیا تم ہی نے کفر کیا تھا
بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡ فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ	اپنے ایمان لانے کے بعد، تو مزہ چکھو عذاب کا
بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ﴿106﴾	اس وجہ سے جو تم کفر کرتے تھے۔﴿106﴾
وَاَمَّا الَّذِيۡنَ ابۡيَضَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ	اور رہے وہ لوگ روشن ہوں گے جن کے چہرے
فَفِىۡ رَحۡمَةِ اللّٰهِ ؕ	تو (یہ) اللہ کی رحمت میں ہوں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	تَبۡيَضُّ، ابۡيَضَّتۡ	: ید بیضا، بیاض والا قرآن۔
تَفَرَّقُوۡا	: فرق، تفریق، فرقہ، تفرقہ۔	وُجُوۡهٌ، وُجُوۡهُهُمۡ	: علی وجہ البصیرت، وجاہت۔
اخۡتَلَفُوۡا	: اختلاف، مختلف، اختلافات۔	تَسۡوَدُّ، اسۡوَدَّتۡ	: حجر اسود، مسودہ (کالا)۔
مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	كَفَرۡتُمۡ، تَكۡفُرُوۡنَ	: کفر، کافر، کفار۔
الۡبَيِّنٰتُ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	فَذُوۡقُوا	: ذائقہ۔
عَظِيۡمٌ	: عظمت، تعظیم، معظم۔	فَفِىۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يَّوۡمَ	: یوم، ایام، یوم آزادی، یوم آخرت۔	رَحۡمَةِ	: رحمت، رحم، مرحوم، رحیم۔

وَلَا تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	تَفَرَّقُوْا[1]	وَاخْتَلَفُوْا
اور تم سب مت ہو	ان لوگوں کی طرح جو	سب بٹ گئے (فرقوں میں)	اور اُن سب نے اختلاف کیا

مِنْۢ بَعْدِ مَا[2]	جَآءَهُمُ	الْبَيِّنٰتُ[3] ؕ	وَاُولٰٓئِكَ
اس کے بعد کہ	آ گئے ان کے پاس	روشن دلائل	اور وہی لوگ ہیں کہ

لَهُمْ	عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۙ (105)	يَّوْمَ	تَبْيَضُّ[3]
اُن کے لیے	بڑا عذاب	اس دن	روشن ہوں گے

وُجُوْهٌ[4]	وَّتَسْوَدُّ[3]	وُجُوْهٌ[4] ۚ	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اسْوَدَّتْ[3]
کچھ چہرے	اور سیاہ ہوں گے	کچھ چہرے	پس رہے	وہ لوگ جن کے	سیاہ ہوں گے

وُجُوْهُهُمْ[5] قف	اَ	كَفَرْتُمْ	بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ
ان کے چہرے	(ان سے کہا جائے گا) کیا	تم نے کفر کیا تھا	اپنے ایمان لانے کے بعد

فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ[6] (106)	وَاَمَّا
تو تم سب مزہ چکھو	عذاب کا	اس وجہ سے جو	تم تھے سب کفر کرتے	اور رہے

الَّذِيْنَ	ابْيَضَّتْ[3]	وُجُوْهُهُمْ[5]	فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ[3] ؕ
وہ لوگ جو	روشن ہوں گے	اُن کے چہرے	پس (یہ) اللہ کی رحمت میں ہوں گے

ضروری وضاحت

①تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔② اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور اگر لفظ بَعْدِ کے بعد مَا ہو تو اس کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔③ ات، تـ، تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
④ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کچھ کیا گیا ہے۔⑤ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑥ تُمْ اور تـ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿107﴾ — وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿107﴾

تِلۡكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا — یہ اللہ کی آیات ہیں (کہ) ہم تلاوت کرتے ہیں انکو

عَلَيۡكَ بِالۡحَقِّ ؕ — (جبریلؑ کی زبانی) آپ پر حق کے ساتھ

وَمَا اللّٰهُ يُرِيۡدُ ظُلۡمًا لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿108﴾ — اور اللہ نہیں چاہتا ظلم کرنا جہان والوں پر۔ ﴿108﴾

وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ — اور اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ — اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہی کی طرف

تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿109﴾ ع — لوٹائے جاتے ہیں تمام معاملات۔ ﴿109﴾ ع 11 8 2

كُنۡتُمۡ خَيۡرَ اُمَّةٍ — ہو تم بہترین اُمت (جسے)

اُخۡرِجَتۡ لِلنَّاسِ — نکالا (پیدا کیا) گیا ہے لوگوں (کی اصلاح) کے لیے

تَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ — (کہ) تم حکم دیتے ہو نیکی کا

وَتَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ — اور تم روکتے ہو برائی سے

وَتُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ ؕ — اور تم ایمان لاتے ہو اللہ پر،

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خٰلِدُوۡنَ : خلد بریں، خالد۔

نَتۡلُوۡهَا : تلاوت، وحی متلوّ۔

يُرِيۡدُ : ارادہ، مرید، معنی مراد۔

لِّلۡعٰلَمِيۡنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔

مَا، فِى : ماحول، ماجرا، ماتحت/فی الحال، فی الفور۔

السَّمٰوٰتِ، الۡاَرۡضِ : کتب سماویہ، ارض وسما، اراضی۔

تُرۡجَعُ : رجوع، رجعت پسندی، رجوع الی اللہ۔

الۡاُمُوۡرُ : امر، آمر، مامور، امارت اسلامی۔

خَيۡرَ : خیر، خیریت، خیرات۔

اُخۡرِجَتۡ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔

لِلنَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔

تَاۡمُرُوۡنَ : امر، آمر، مامور، امارتِ اسلامی۔

تَنۡهَوۡنَ : نہی عن المنکر، نواہی (منع کرنا)۔

تُؤۡمِنُوۡنَ : ایمان، مومن، امن۔

هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿107﴾	تِلْكَ ①	اٰيٰتُ اللّٰهِ ②
وہ سب	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	یہ	اللہ کی آیات ہیں

نَتْلُوْهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ ؕ	وَمَا	اللّٰهُ
(کہ) ہم تلاوت کرتے ہیں وہ	(جبریلؑ کی زبانی) آپ پر	حق کے ساتھ	اور نہیں	اللہ

يُرِيْدُ ③	ظُلْمًا	لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿108﴾	وَلِلّٰهِ	مَا
چاہتا	ظلم کرنا	سب جہان والوں پر	اور اللہ ہی کے لیے ہے	جو (کچھ)

فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ؕ	وَ	اِلَى اللّٰهِ
آسمانوں میں ہے	اور جو (کچھ)	زمین میں ہے	اور	اللہ (ہی) کی طرف

ع 11 8 2

تُرْجَعُ ④	الْاُمُوْرُ ﴿109﴾ ع	كُنْتُمْ	خَيْرَ اُمَّةٍ ②
لوٹائے جاتے ہیں	تمام معاملات	ہو تم	بہترین اُمت

اُخْرِجَتْ ②	لِلنَّاسِ	تَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ ⑤
نکالی گئی	لوگوں (کی اصلاح) کے لیے	(کہ) تم سب حکم دیتے ہو	نیکی کا

وَتَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ ؕ ⑤
اور تم سب روکتے ہو	برائی سے	اور	تم سب ایمان لاتے ہو	اللہ پر

ضروری وضاحت

①تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے، عموماً بات میں تاکید کا مفہوم شامل کرنے کے لیے ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ استعمال ہوتا ہے۔② ۃ، ات اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے (عموماً جمع کے ساتھ فعل واحد مؤنث آتا ہے)۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بوجہ کیا جاتا ہے۔

وَلَوۡ اٰمَنَ اَهۡلُ الۡكِتٰبِ	اور اگر ایمان لے آتے اہل کتاب
لَكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۡ ؕ	(تو) یقیناً بہتر ہوتا ان کے لیے
مِنۡهُمُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ	اُن میں سے کچھ ایمان لے آئے ہیں
وَاَكۡثَرُهُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿110﴾	اور اُن کی اکثریت نافرمان ہی ہے۔ ﴿110﴾
لَنۡ يَّضُرُّوۡكُمۡ	وہ (یہودی) ہرگز نہیں تمہارا نقصان کر سکتے
اِلَّاۤ اَذًى ؕ وَاِنۡ	سوائے (معمولی) تکلیف کے اور اگر
يُّقَاتِلُوۡكُمۡ يُوَلُّوۡكُمُ الۡاَدۡبَارَ قف	یہ تم سے لڑیں (تو) تم سے پیٹھ پھیر (کر بھاگ) جائیں گے
ثُمَّ لَا يُنۡصَرُوۡنَ ﴿111﴾	پھر ان کی مدد بھی نہیں کی جائے گی۔ ﴿111﴾
ضُرِبَتۡ عَلَيۡهِمُ الذِّلَّةُ اَيۡنَ مَا	مسلط کردی گئی اُن پر ذلت جہاں بھی
ثُقِفُوۡۤا اِلَّا بِحَبۡلٍ مِّنَ اللّٰهِ	وہ پائے جائیں مگر پناہ لینے کی وجہ سے اللہ کی
وَحَبۡلٍ مِّنَ النَّاسِ	اور پناہ لینے (کی وجہ سے) لوگوں کی
وَبَآءُوۡ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ	اور وہ حقدار بن چکے ہیں اللہ کے غضب کے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنَ، الۡمُؤۡمِنُوۡنَ: ایمان، مومن، امن۔	اَذًى : ایذا، موذی، اذیت ناک۔
اَهۡلُ : اہل وعیال، اہلیہ۔	يُّقَاتِلُوۡكُمۡ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
خَيۡرًا : خیر، خیریت، خیرات۔	يُنۡصَرُوۡنَ : نصرت، ناصر، منصور، انصار۔
اَكۡثَرُهُمُ : کثیر، کثرت، اکثر۔	عَلَيۡهِمُ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الۡفٰسِقُوۡنَ : فاسق وفاجر، فسق وفجور (گناہگار)۔	الذِّلَّةُ : ذلت ورسوائی، ذلالت، ذلیل۔
يَّضُرُّوۡكُمۡ : ضرر، مضرصحت، ضرررساں۔	النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
اِلَّاۤ : الا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	بِغَضَبٍ : غضب، غضبناک۔

وَلَوۡ	اٰمَنَ	اَهۡلُ الۡكِتٰبِ	لَكَانَ	خَيۡرًا
اور اگر	ایمان لے آتے	اہل کتاب	(تو) یقیناً ہوتا	بہتر

لَّهُمۡ ؕ	مِنۡهُمُ	الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ①	وَ	اَكۡثَرُهُمُ
اُن کے لیے	ان میں سے (کچھ)	ایمان والے ہیں	اور	اُن کی اکثریت

الۡفٰسِقُوۡنَ (110)	لَنۡ	يَّضُرُّوۡكُمۡ	اِلَّاۤ اَذًى ؕ
سب نافرمان ہیں	ہرگز نہیں	وہ سب تمہارا نقصان کرسکتے	سوائے (معمولی) تکلیف کے

وَاِنۡ	يُّقَاتِلُوۡكُمۡ ②	يُوَلُّوۡكُمُ ②	الۡاَدۡبَارَ قف	ثُمَّ
اور اگر	وہ سب لڑیں تم سے	(تو) وہ سب بھاگ جائیں گے تم سے	پیٹھ پھیر کر	پھر

لَا يُنۡصَرُوۡنَ ③ (111)	ضُرِبَتۡ ④	عَلَيۡهِمُ	الذِّلَّةُ ④	اَيۡنَ مَا
وہ سب مدد نہیں کیے جائیں گے	مسلط کردی گئی ہے	ان پر	ذلت	جہاں بھی

ثُقِفُوۡۤا	اِلَّا	بِحَبۡلٍ ⑤	مِّنَ اللّٰهِ	وَحَبۡلٍ ⑤
(یہ) سب پائے جائیں	مگر	پناہ کی وجہ سے	اللہ (کی طرف) سے	اور پناہ (کی وجہ سے)

مِّنَ النَّاسِ	وَبَآءُوۡ	بِغَضَبٍ ⑥	مِّنَ اللّٰهِ
لوگوں (کی طرف) سے	اور وہ سب حقدار بن چکے ہیں	غضب میں	اللہ (کی طرف) سے

ضروری وضاحت

① وْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، یہاں اس کے الگ ترجمہ کی ضرورت نہیں۔② علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہوتو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔③ فعل کے شروع میں "یـ" پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہوتو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔④ تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ حَبْلٌ کا معنی رسی ہے لیکن یہاں اس سے مراد امان، عہد یا پناہ ہے۔⑥ یہاں علامت بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

وَضُرِبَتۡ عَلَيۡهِمُ الۡمَسۡكَنَةُ ؕ	اور مسلط کر دی گئی ہے اُن پر محتاجی
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ	یہ اس لیے کہ بیشک وہ انکار کرتے تھے
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقۡتُلُوۡنَ الۡاَنۡۢبِيَآءَ	اللہ کی آیات کا اور قتل کرتے تھے انبیاء کو
بِغَيۡرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوۡا	ناحق، یہ اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے
وَّكَانُوۡا يَعۡتَدُوۡنَ ﴿112﴾	اور حدود سے نکل جاتے تھے۔ ﴿112﴾
لَيۡسُوۡا سَوَآءً ؕ مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ	(یہ) سب ایک جیسے نہیں ہیں (بلکہ) اہل کتاب میں سے
اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ	ایک گروہ (حق پر) قائم رہنے والا ہے
يَّتۡلُوۡنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيۡلِ	وہ اللہ کی آیات پڑھتے ہیں رات کے اوقات میں
وَهُمۡ يَسۡجُدُوۡنَ ﴿113﴾	اس حال میں کہ وہ (اسکے آگے) سجدہ کرتے ہیں ﴿113﴾
يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ	وہ ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور روز آخرت (پر)
وَيَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ	اور وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں
وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ	اور برائی سے روکتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيۡهِمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	قَآئِمَةٌ	قائم، قیام، مقیم، قائمقام۔
الۡمَسۡكَنَةُ	مسکین، مسکینی۔	يَّتۡلُوۡنَ	تلاوت، وحی متلوّ۔
يَكۡفُرُوۡنَ	کفر، کافر، کفار۔	الَّيۡلِ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
يَقۡتُلُوۡنَ	قتل، قاتل، قتال۔	يُؤۡمِنُوۡنَ	ایمان، مومن، امن۔
بِغَيۡرِ	غیر اللہ، دیار غیر، اغیار۔	الۡاٰخِرِ	آخر، آخری، اُخروی زندگی۔
عَصَوۡا	عصیان، معصیت، معاصی۔	يَاۡمُرُوۡنَ	امر، آمر، مامور، امارت۔
سَوَآءً	مساوی، مساوات۔	يَنۡهَوۡنَ	نہی عن المنکر، منہیات، نواہی۔

وَضُرِبَتۡ①	عَلَيۡهِمُ	الۡمَسۡكَنَةُ ؕ②	ذٰلِكَ③	بِاَنَّهُمۡ
اور مسلط کردی گئی ہے	ان پر	محتاجی	یہ	اس وجہ سے ہے کہ بیشک وہ

كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ④	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ②	وَيَقۡتُلُوۡنَ	الۡاَنۡۢبِيَآءَ
تھے وہ سب انکار کرتے	اللہ کی آیات کا	اور وہ سب قتل کرتے تھے	انبیاء کو

بِغَيۡرِ حَقٍّ ؕ⑤	ذٰلِكَ③ بِمَا⑥	عَصَوۡا	وَّ	كَانُوۡا يَعۡتَدُوۡنَ④ ق ﴿112﴾
ناحق	یہ اس وجہ سے تھا کہ	وہ سب نافرمانی کرتے	اور	تھے وہ سب حدود سے نکل جاتے

لَيۡسُوۡا	سَوَآءً ؕ	مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ	اُمَّةٌ②	قَآئِمَةٌ②
(یہ) سب نہیں ہیں	ایک جیسے	اہل کتاب میں سے	ایک گروہ	قائم رہنے والا ہے

يَّتۡلُوۡنَ	اٰيٰتِ اللّٰهِ②	اٰنَآءَ الَّيۡلِ	وَ	هُمۡ يَسۡجُدُوۡنَ⑥ ﴿113﴾
وہ سب پڑھتے ہیں	اللہ کی آیات	رات کے اوقات میں	اور	وہ سب سجدہ کرتے ہیں

يُؤۡمِنُوۡنَ	بِاللّٰهِ⑥	وَ	الۡيَوۡمِ	الۡاٰخِرِ	وَ
وہ سب ایمان رکھتے ہیں	اللہ پر	اور	روز	آخرت (پر)	اور

يَاۡمُرُوۡنَ	بِالۡمَعۡرُوۡفِ⑥	وَيَنۡهَوۡنَ	عَنِ الۡمُنۡكَرِ
وہ سب حکم دیتے ہیں	نیکی کا	اور وہ سب روکتے ہیں	برائی سے

ضروری وضاحت

① ضُرِبَتۡ کا اصل ترجمہ ماردی گئی ہے، یہاں تۡ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
② ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے اور یہ علامت بات میں زور ڈالنے
کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ ④ یہاں وۡا اور وۡنَ دونوں کا ترجمہ سب ہے۔ ⑤ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ بِ کا
ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے کو کبھی پر اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ هُمۡ اور یَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

وَيُسَارِعُوۡنَ فِى الۡخَيۡرٰتِ‌ؕ	اور وہ جلدی کرتے ہیں بھلائی کے کاموں میں
وَاُولٰٓـئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿114﴾	اور یہی لوگ صالحین میں سے ہیں۔ ﴿114﴾
وَمَا يَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ	اور جو بھلائی کا کام وہ کریں گے
فَلَنۡ يُّكۡفَرُوۡهُ‌ؕ	پس ہرگز نہ کی جائے اس کی ناقدری
وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِالۡمُتَّقِيۡنَ ﴿115﴾	اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿115﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	بیشک وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا
لَنۡ تُغۡنِىَ عَنۡهُمۡ اَمۡوَالُهُمۡ	ہرگز نہیں فائدہ دیں گے اُن سے اُن کے مال
وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ شَيۡـئًا‌ؕ	اور نہ اُن کی اولاد اللہ (کے عذاب) سے کچھ بھی
وَاُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ‌ۚ	اور یہی لوگ اہل دوزخ ہیں
هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿116﴾	(اور) وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿116﴾
مَثَلُ مَا يُنۡفِقُوۡنَ	اس کی مثال جو وہ (کافر لوگ) خرچ کرتے ہیں
فِىۡ هٰذِهِ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا	اس دنیاوی زندگی میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُسَارِعُوۡنَ : سرعت، سریع الحرکت۔	شَيۡـئًا : شے، اشیاء۔
فِى : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اَصۡحٰبُ : صاحب، اصحاب، صحابی، صحابہ کرام۔
الصّٰلِحِيۡنَ : عمل صالح، اعمال صالحہ، مصلح۔	النَّارِ : یہ خاک کی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
مَا : ماحول، ماجرا، ماتحت، ماورائے عدالت۔	خٰلِدُوۡنَ : خلد بریں، خالد۔
يُّكۡفَرُوۡهُ : کفر، کافر، کفار، کفرانِ نعمت۔	يُنۡفِقُوۡنَ : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
عَلِيۡمٌ : علم، عالم معلوم، تعلیم، معلومات۔	الۡحَيٰوةِ : حیات، حیات جاودانی، احیائے دین۔
بِالۡمُتَّقِيۡنَ : تقویٰ، متقی۔	الدُّنۡيَا : دنیا، دنیاوی زندگی۔

وَ	يُسَارِعُوۡنَ	فِي الۡخَيۡرٰتِ ؕ	وَاُولٰٓئِكَ ①
اور	وہ سب جلدی کرتے ہیں	بھلائی کے کاموں میں	اور یہی لوگ

مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿114﴾	وَمَا	يَفۡعَلُوۡا	مِنۡ خَيۡرٍ
صالحین میں سے ہیں	اور جو	وہ سب کام کریں گے	بھلائی سے

فَلَنۡ ②	يُّكۡفَرُوۡهُ ③④ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلِيۡمٌ	بِالۡمُتَّقِيۡنَ ﴿115﴾
پس ہرگز نہیں	ناقدری کی جائے گی اُسکی	اور اللہ	خوب جاننے والا ہے	پرہیزگاروں کو

اِنَّ الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	لَنۡ تُغۡنِيَ ②	عَنۡهُمۡ	اَمۡوَالُهُمۡ
بیشک وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	ہرگز نہیں ٹال سکیں گے	ان سے	ان کے مال

وَلَآ	اَوۡلَادُهُمۡ	مِّنَ اللّٰهِ	شَيۡـًٔا ؕ	وَاُولٰٓئِكَ ①
اور نہ	ان کی اولاد	اللہ (کے عذاب) سے	کچھ بھی	اور یہی لوگ

اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ	هُمۡ	فِيۡهَا	خٰلِدُوۡنَ ﴿116﴾
اہل دوزخ ہیں	(اور) وہ سب	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں

مَثَلُ	مَا	يُنۡفِقُوۡنَ	فِيۡ هٰذِهِ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا
(اس کی) مثال	جو	وہ سب خرچ کرتے ہیں	اِس دنیاوی زندگی میں

ضروری وضاحت

① اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے ضرورتاً کبھی یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے، قرآن مجید میں عموماً بات میں زور پیدا کرنے کے لیے اشارہ بعید استعمال ہوتا ہے۔② فعل سے پہلے علامت لَنۡ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔③ وۡا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے اور "وۡ" یہاں کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

كَمَثَلِ رِيۡحٍ فِيۡهَا صِرٌّ	اس ہوا کی مثال ہے (کہ) اس میں سخت سردی ہو
اَصَابَتۡ حَرۡثَ قَوۡمٍ ظَلَمُوۡۤا	وہ جا پہنچے (ایسے) لوگوں کی کھیتی پر (کہ) انہوں نے ظلم کیا ہو
اَنۡفُسَهُمۡ فَاَهۡلَكَتۡهُ ؕ	اپنے آپ پر تو تباہ کرڈالے وہ اس (کھیتی) کو
وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ	اور اللہ نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا
وَلٰكِنۡ اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿117﴾	اور لیکن اپنے آپ پر یہ خود ظلم کر رہے ہیں۔ ﴿117﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! مت بناؤ تم
بِطَانَةً مِّنۡ دُوۡنِكُمۡ	رازدان اپنے سوا کسی (غیر مسلم) کو
لَا يَاۡلُوۡنَكُمۡ خَبَالًا ؕ	نہیں وہ کوتاہی کرتے تمہیں خراب کرنے میں
وَدُّوۡا مَا عَنِتُّمۡ ۚ	وہ تو (وہ کچھ) چاہتے ہیں جس سے تمہیں تکلیف پہنچے
قَدۡ بَدَتِ الۡبَغۡضَآءُ مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ ۖۚ	یقیناً دشمنی ظاہر ہوچکی ہے ان کے منہ (زبانوں) سے
وَمَا تُخۡفِىۡ صُدُوۡرُهُمۡ	اور جو (کینے) چھپائے ہوئے ہیں ان کے سینے
اَكۡبَرُ ؕ	(وہ اس سے بھی) بہت زیادہ ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَمَثَلِ	کالعدم، کماحقہ/مثل، مثال، امثلہ۔	تَتَّخِذُوۡا	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
رِيۡحٍ	ریح بادی، درد ریح۔	وَدُّوۡا	محبت ومودت۔
اَصَابَتۡ	مصیبت، مصائب۔	بَدَتِ	بادی النظر (ظاہر)۔
ظَلَمُوۡۤا، ظَلَمَهُمُ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	الۡبَغۡضَآءُ	بغض وعناد، حسد وبغض۔
اَنۡفُسَهُمۡ	نفس، نفسانفسی، نفسانی۔	اَفۡوَاهِهِمۡ	افواہ (چونکہ بات ہر منہ پر ہوتی ہے اسلیے افواہ کہتے ہیں)۔
فَاَهۡلَكَتۡهُ	ہلاکت، ہلاک، مہلک۔	تُخۡفِىۡ	اخفا، مخفی، خفیہ۔
لٰكِنۡ	لیکن۔	صُدُوۡرُهُمۡ	صدر بازار، شرح صدر، شق صدر۔

كَمَثَلِ رِيۡحٍ	فِيۡهَا	صِرٌّ	اَصَابَتۡ ①
ہوا کی مثال کی طرح ہے	(کہ) اس میں	سخت سردی ہو	وہ جا پہنچے

حَرۡثَ قَوۡمٍ	ظَلَمُوۡۤا	اَنۡفُسَهُمۡ	فَاَهۡلَكَتۡهُ ط ①
(ایسے) لوگوں کی کھیتی پر	(کہ) ان سب نے ظلم کیا	اپنے آپ پر	تو وہ تباہ کر ڈالے اُسے

وَمَا	ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ	وَلٰكِنۡ	اَنۡفُسَهُمۡ
اور نہیں	اللہ نے ان پر (کچھ) ظلم کیا	اور لیکن	اپنے آپ پر (خود)

يَظۡلِمُوۡنَ ﴿117﴾	يٰۤاَيُّهَا ② الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	لَا تَتَّخِذُوۡا
وہ سب ظلم کر رہے ہیں	اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو!	مت تم سب بناؤ

بِطَانَةً	مِّنۡ دُوۡنِكُمۡ ③	لَا يَاۡلُوۡنَكُمۡ	خَبَالًا ط
راز دان	اپنے سوا کسی (غیر مسلم) کو	نہیں وہ سب کوتاہی کرتے تمہیں	خراب کرنے میں

وَدُّوۡا	مَا عَنِتُّمۡ ج	قَدۡ بَدَتِ ④	الۡبَغۡضَآءُ ⑤
وہ سب چاہتے ہیں	(وہ کچھ) جس سے تمہیں تکلیف پہنچے	یقیناً ظاہر ہو چکی ہے	دشمنی

مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ صلے	وَمَا	تُخۡفِيۡ ⑥	صُدُوۡرُهُمۡ	اَكۡبَرُ ط ⑦
ان کے مونہوں سے	اور جو	چھپائے ہوئے ہیں	ان کے سینے	وہ اس سے بھی زیادہ ہیں

ضروری وضاحت

① تۡ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ③ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ تِ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔ ⑤ آء واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ تُ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے، اس لیے ترجمہ زیادہ کیا گیا ہے۔

قَدۡ بَيَّنَّا لَكُمُ	تحقیق ہم نے بیان کر دی ہیں تمہارے لیے
الۡاٰيٰتِ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿118﴾	واضح نشانیاں اگر تم سمجھ بوجھ رکھتے ہو۔ ﴿118﴾
هٰۤاَنۡتُمۡ اُولَاۤءِ تُحِبُّوۡنَهُمۡ	سنو! تم وہ لوگ ہو (کہ) تم دوستی رکھتے ہو اُن سے
وَلَا يُحِبُّوۡنَكُمۡ وَتُؤۡمِنُوۡنَ	اور وہ دوستی نہیں رکھتے تم سے حالانکہ تم ایمان رکھتے ہو
بِالۡكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوۡكُمۡ	ان تمام کتابوں پر اور جب وہ ملتے ہیں تمہیں
قَالُوۡۤا اٰمَنَّا ۖۚ	(تو) کہتے ہیں ہم ایمان لائے ہیں
وَاِذَا خَلَوۡا عَضُّوۡا	اور جب وہ علیحدہ ہوتے ہیں (تو) کاٹنے لگتے ہیں
عَلَيۡكُمُ الۡاَنَامِلَ مِنَ الۡغَيۡظِ ؕ	تم پر (اپنی) انگلیاں غصے سے
قُلۡ مُوۡتُوۡا بِغَيۡظِكُمۡ ؕ	آپ (ان سے) کہہ دیں کہ (جل) مرو اپنے غصے میں
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿119﴾	بیشک اللہ خوب جاننے والا سینوں والی (بات) کو ﴿119﴾
اِنۡ تَمۡسَسۡكُمۡ حَسَنَةٌ تَسُؤۡهُمۡ ۫	اگر تمہیں پہنچے کوئی بھلائی (تو) بُری لگتی ہے اُن کو
وَاِنۡ تُصِبۡكُمۡ سَيِّئَةٌ	اور اگر تمہیں پہنچے کوئی تکلیف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيَّنَّا : بیان، دلیل بیّن، مبینہ طور پر۔
تَعۡقِلُوۡنَ : عقل، عاقل، معقول، عقلمند۔
تُحِبُّوۡنَهُمۡ : حبیب، محبوب، محبت۔
تُؤۡمِنُوۡنَ : ایمان، مومن، امن۔
لَقُوۡكُمۡ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
خَلَوۡا : خلا، خلوت، بیت الخلا۔
الۡغَيۡظ، بِغَيۡظِكُمۡ : غیظ و غضب۔

مُوۡتُوۡا : موت، میت، اموات۔
عَلِيۡمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
بِذَاتِ : ذاتی طور پر، ذاتیات۔
الصُّدُوۡرِ : شرح صدر، شق صدر، صدر بازار۔
تَمۡسَسۡكُمۡ : مس کرنا (چھونا)۔
تَسُؤۡهُمۡ، سَيِّئَةٌ : سوئے ادب، علمائے سُوء، سوئے اتفاق۔
تُصِبۡكُمۡ : مصیبت، مصائب۔

قَدۡ بَيَّنَّا	لَكُمُ	الۡاٰيٰتِ ①	اِنۡ	كُنۡتُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿118﴾ ②
تحقیق ہم نے بیان کردی ہیں	تمہارے لیے	واضح نشانیاں	اگر	ہو تم سب سمجھ بوجھ رکھتے

هٰۤاَنۡتُمۡ ③ اُولَاۤءِ	تُحِبُّوۡنَهُمۡ	وَلَا	يُحِبُّوۡنَكُمۡ
سنو! تم وہ لوگ ہو (کہ)	تم سب دوستی رکھتے ہو اُن سے	اور نہیں	وہ سب دوستی رکھتے تم سے

وَ	تُؤۡمِنُوۡنَ	بِالۡكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ ④	وَاِذَا	لَقُوۡكُمۡ ⑤
حالانکہ	تم سب ایمان رکھتے ہو	تمام کتابوں پر	اور جب	وہ سب ملیں تمہیں

قَالُوۡۤا	اٰمَنَّا ۖۚ	وَاِذَا خَلَوۡا	عَضُّوۡا	عَلَيۡكُمُ
سب کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اور جب وہ سب علیحدہ ہوتے ہیں	وہ سب کاٹتے ہیں	تم پر

الۡاَنَامِلَ ⑥	مِنَ الۡغَيۡظِ ؕ	قُلۡ	مُوۡتُوۡا	بِغَيۡظِكُمۡ ؕ
(اپنی) انگلیاں	غصے سے	آپ کہہ دیں کہ	تم سب (جل) مرو	اپنے غصے سے

اِنَّ اللّٰهَ	عَلِيۡمٌ ⑦	بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿119﴾	اِنۡ	تَمۡسَسۡكُمۡ ①
بیشک اللہ	خوب جاننے والا ہے	دلوں والی (بات) کو	اگر	تمہیں پہنچے

حَسَنَةٌ ①⑧	تَسُؤۡهُمۡ ۡ ①	وَاِنۡ	تُصِبۡكُمۡ ①	سَيِّئَةٌ ①⑧
کوئی بھلائی	(تو) بُری لگتی ہے ان کو	اور اگر	پہنچے تمہیں	کوئی برائی

ضروری وضاحت

① ات ، ت اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② تُمۡ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔③ هَا حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو کیا جاتا ہے۔④ یہاں ہٖ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑥ الۡاَنَامِلَ سے انگلیوں کے پورے مراد ہیں۔⑦ فَعِيۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

يَّفۡرَحُوۡا بِهَا ؕ	(تو) خوش ہوتے ہیں اس سے
وَ اِنۡ تَصۡبِرُوۡا وَتَتَّقُوۡا	اور اگر تم صبر کرلو اور تم ڈرتے رہو (اللہ سے تو)
لَا يَضُرُّكُمۡ كَيۡدُهُمۡ شَيۡـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ	تمہارا نہ بگاڑ سکے گی انکی مکاری کچھ بھی بیشک اللہ
بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ مُحِيۡطٌ ﴿۱۲۰﴾ ع 12/11/3	(اس) سے جو یہ کررہے ہیں احاطہ ہوئے ہے ﴿۱۲۰﴾
وَ اِذۡ غَدَوۡتَ مِنۡ اَهۡلِكَ	اور جب آپ صبح کو نکلے اپنے گھر والوں سے
تُبَوِّئُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	(اور) آپ متعین فرمارہے تھے مومنوں کو
مَقَاعِدَ لِلۡقِتَالِ ؕ	لڑائی کے مورچوں پر
وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ۙ﴿۱۲۱﴾	اور اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔ ﴿۱۲۱﴾
اِذۡ هَمَّتۡ طَّآٮِٕفَتٰنِ مِنۡكُمۡ	جب آمادہ ہوئے دو گروہ تم میں سے
اَنۡ تَفۡشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ	کہ وہ بزدلی دکھائیں حالانکہ اللہ اُنکا مددگار (موجود) تھا
وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۲۲﴾	اور اللہ ہی پر پس مومنوں کو توکل کرنا چاہیے۔ ﴿۱۲۲﴾
وَلَقَدۡ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدۡرٍ	اور البتہ تحقیق اللہ نے تمہاری مدد کی (جنگ) بدر میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّفۡرَحُوۡا : فرحت، تفریح۔
تَتَّقُوۡا : تقوٰی، متقی۔
يَضُرُّكُمۡ : ضرر رساں، مضرصحت (نقصان دہ)۔
شَيۡـًٔا : شے، اشیا، اشیائے خورد و نوش۔
يَعۡمَلُوۡنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
مُحِيۡطٌ : احاطہ، محیط۔
اَهۡلِكَ : اہل و عیال، اہلیہ، اہل خانہ۔

الۡمُؤۡمِنِيۡنَ : ایمان، مومن، امن۔
سَمِيۡعٌ : سمع، سماعت، محفل سماع۔
عَلِيۡمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
طَّآٮِٕفَتٰنِ : طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ (گروہ)۔
وَلِيُّهُمَا : ولی، اولیاء، ولایت، ولی کامل۔
فَلۡيَتَوَكَّلِ : توکل و بھروسہ، متوکل علی اللہ۔
نَصَرَكُمۡ : نصرت، ناصر، انصاری، منصور۔

يَّفْرَحُوْا	بِهَا ؕ	وَاِنْ	تَصْبِرُوْا	وَتَتَّقُوْا
وہ سب خوش ہوتے ہیں	اس سے	اور اگر	تم سب صبر کرلو	اور تم سب ڈرتے رہو (اللہ سے)

لَا يَضُرُّكُمْ ①	كَيْدُهُمْ	شَيْـًٔا ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	بِمَا
(تو) نہیں بگاڑ سکے گی تمہارا	ان کی مکاری	کچھ بھی	بیشک اللہ	(اس) سے جو

ع 12 11 3

يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ ﴿120﴾ ع	وَاِذْ	غَدَوْتَ	مِنْ اَهْلِكَ
وہ سب کر رہے ہیں	احاطہ کیے ہوئے ہے	اور جب	آپ صبح کو نکلے	اپنے گھر والوں سے

تُبَوِّئُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مَقَاعِدَ	لِلْقِتَالِ ؕ	وَاللّٰهُ
آپ متعین فرما رہے تھے	مومنوں کو	مورچوں پر	لڑائی کے لیے	اور اللہ

سَمِيْعٌ ②	عَلِيْمٌ ② ﴿121﴾ لا	اِذْ	هَمَّتْ ③	طَّآئِفَتٰنِ ④	مِنْكُمْ
خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	جب	آمادہ ہوئے	دو گروہ	تم میں سے

اَنْ تَفْشَلَا ③④ لا	وَاللّٰهُ	وَلِيُّهُمَا ؕ	وَعَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ ⑤⑥
کہ وہ دونوں بزدلی دکھائیں	حالانکہ اللہ	ان دونوں کا مددگار تھا	اور اللہ پر (ہی)	پس توکل کرنا چاہیے

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿122﴾	وَلَقَدْ ⑦	نَصَرَكُمُ	اللّٰهُ	بِبَدْرٍ
مومنوں کو	اور البتہ تحقیق	تمہاری مدد کی	اللہ نے	(جنگ) بدر میں

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔③ تْ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ علامت اٰنِ اور ا دونوں علامتیں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔
⑤ فعل کے شروع میں لْ دراصل لِ تھا اور ترجمہ چاہیے کہ ہوتا ہے، اگر اس سے پہلے وَ یا فَ آجائے تو اس پر جزم آجاتی ہے۔
⑥ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑦ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ	اس حال میں کہ تم کمزور تھے پس اللہ سے ڈرو
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿123﴾	تا کہ تم شکر گزار بن جاؤ۔ ﴿123﴾
اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ	جب آپ کہہ رہے تھے مومنوں سے
اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ	کیا تمہیں کافی نہیں ہے کہ تمہاری مدد کرے
رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	تمہارا رب تین ہزار فرشتوں کے ذریعے
مُنْزَلِيْنَ ﴿124﴾	(جو) اُتارے جائیں (آسمان سے)۔ ﴿124﴾
بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا	کیوں نہیں اگر تم صبر کرو گے اور (اللہ سے) ڈرتے رہو
وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا	اور وہ (کافر) چڑھ آئیں تم پر اپنے جوش سے اُسی دم
يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ	(تو) تمہارا رب تمہاری مدد کرے گا پانچ ہزار
مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿125﴾	خاص نشان رکھنے والے فرشتوں سے۔ ﴿125﴾
وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى	اور نہیں بنایا اللہ نے اس کو مگر خوشخبری کا (ذریعہ)
لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ	تمہارے لیے اور تا کہ مطمئن ہو جائیں

الربع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَذِلَّةٌ : ذلت، ذلیل، ذلالت۔	الْمَلٰٓئِكَةِ : ملک، ملائکہ، ملک الموت۔
فَاتَّقُوا، تَتَّقُوْا : تقویٰ، متقی۔	مُنْزَلِيْنَ : نازل، نزول، شان نزول۔
تَشْكُرُوْنَ : شکر، شاکر، شکریہ، اظہار تشکر۔	تَصْبِرُوْا : صبر، صابر۔
لِلْمُؤْمِنِيْنَ : مؤمن، امن، ایمان۔	فَوْرِهِمْ : فوراً، فوری طبی امداد۔
يَّكْفِيَكُمْ : کافی، کفایت۔	هٰذَا : لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
يُّمِدَّكُمْ، يُمْدِدْكُمْ : مدد، امداد۔	بِخَمْسَةِ : حواس خمسہ، خُمس (پانچواں حصہ)۔
بِثَلٰثَةِ : مثلّث، تثلیث۔	لِتَطْمَئِنَّ : اطمینان، مطمئن، طمانیتِ قلب۔

وَ اَنْتُمْ	اَذِلَّةٌ ج ①	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ② ﴿123﴾
اس حال میں کہ تم	کمزور تھے	پس تم سب ڈرو اللہ سے	تاکہ تم سب شکر گزار بن جاؤ

اِذْ	تَقُوْلُ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	اَلَنْ	يَّكْفِيَكُمْ ③
جب	آپ کہہ رہے تھے	مومنوں سے	کیا نہیں ہے	کافی تمہیں

اَنْ يُّمِدَّكُمْ ③	رَبُّكُمْ	بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ ④⑤	مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ ①
کہ مدد کرے تمہاری	تمہارا رب	تین ہزار کے ذریعے	فرشتوں میں سے

مُنْزَلِيْنَ ط ﴿124﴾	بَلٰٓى لا اِنْ	تَصْبِرُوْا	وَتَتَّقُوْا
(جو) سب اُتارے جائیں	کیوں نہیں اگر	تم سب صبر کرو گے	اور تم سب ڈرتے رہو گے

وَيَاْتُوْكُمْ ⑥	مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا	يُمْدِدْكُمْ ③	رَبُّكُمْ
اور وہ سب (کافر) چڑھ آئیں تم پر	اپنے جوش سے اسی (دم)	(تو) تمہاری مدد کرے گا	تمہارا رب

الربع

بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ ④⑤	مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ ①	مُسَوِّمِيْنَ ﴿125﴾	وَمَا
پانچ ہزار کے ذریعے	فرشتوں میں سے	خاص نشان رکھنے والے	اور نہیں

جَعَلَهُ اللّٰهُ	اِلَّا	بُشْرٰى ④	لَكُمْ	وَلِتَطْمَئِنَّ ④⑦
بنایا اس کو اللہ نے	مگر	خوشخبری کا (ذریعہ)	تمہارے لیے	اور تاکہ مطمئن ہو جائیں

ضروری وضاحت

① یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔② کُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔③ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ ۃ، تا اور ـٰ ی مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔⑥ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑦ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

قُلُوۡبُكُمۡ بِهٖ ؕ	تمہارے دل اس سے
وَمَا النَّصۡرُ اِلَّا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ	اور نہیں ہوتی مدد مگر اللہ ہی کی طرف سے
الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ۙ﴿126﴾	(جو) غالب حکمت والا ہے (یہ اس کے لیے ہے کہ) ﴿126﴾
لِيَقۡطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيۡنَ	تا کہ وہ کاٹ ڈالے ایک گروہ کو (ان لوگوں) سے جنہوں نے
كَفَرُوۡۤا اَوۡ يَكۡبِتَهُمۡ	کفر کیا، یا ذلیل و مغلوب کر دے اُنہیں
فَيَنۡقَلِبُوۡا خَآئِبِيۡنَ ﴿127﴾	پس وہ نامراد واپس لوٹیں۔ ﴿127﴾
لَيۡسَ لَكَ مِنَ الۡاَمۡرِ شَىۡءٌ	(اے نبی) آپ کا (اس) معاملے میں کچھ (اختیار) نہیں
اَوۡ يَتُوۡبَ عَلَيۡهِمۡ اَوۡ يُعَذِّبَهُمۡ	(کہ) یا وہ اُن پر مہربانی کرے یا عذاب دے اُنہیں
فَاِنَّهُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿128﴾	بیشک وہ ظالم تو ہیں ہی۔ ﴿128﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا	اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو
فِى الۡاَرۡضِ ؕ يَغۡفِرُ لِمَنۡ يَّشَآءُ	زمین میں ہے، وہ بخش دیتا ہے جس کو چاہتا ہے
وَيُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ	اور وہ عذاب دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلُوۡبُكُمۡ	قلب اطہر، قلوب، قلبی تعلق۔	شَىۡءٌ	شے، اشیا، اشیائے خورد و نوش۔
عِنۡدِ	عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔	يَتُوۡبَ	توبہ، تائب۔
الۡحَكِيۡمِ	حکیم، حکمت، حکما۔	ظٰلِمُوۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
لِيَقۡطَعَ	قطع تعلقی، قطع رحمی، وضع قطع۔	مَا، فِى	ماحول، ماتحت / فی الحال، فی الفور۔
طَرَفًا	یک طرفہ، ایک طرف، اطراف۔	يَغۡفِرُ	مغفرت، استغفار۔
فَيَنۡقَلِبُوۡا	انقلاب، انقلابی قدم۔	يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
خَآئِبِيۡنَ	خائب و خاسر (ناکام)۔	يُعَذِّبُ	عذاب۔

قُلُوْبُكُمْ ①	بِهٖ ؕ	وَمَا النَّصْرُ	اِلَّا	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
تمہارے دل	اس سے	اور نہیں ہوتی مدد	مگر	اللہ ہی کی طرف سے

الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ ﴿126﴾ لا	لِيَقْطَعَ ②	طَرَفًا ③	مِّنَ الَّذِيْنَ
(جو) خوب غالب	نہایت حکمت والا ہے	تاکہ وہ کاٹ ڈالے	ایک گروہ کو	ان لوگوں سے جن

كَفَرُوْٓا	اَوْ يَكْبِتَهُمْ	فَيَنْقَلِبُوْا	خَآئِبِيْنَ ④ ﴿127﴾
سب نے کفر کیا	یا وہ ذلیل ومغلوب کردے انہیں	پس وہ سب واپس لوٹیں	نامراد (ہوکر)

لَيْسَ	لَكَ	مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ ⑤	اَوْ يَتُوْبَ
(اے نبی) نہیں	آپ کا	(اس) معاملے میں کچھ (اختیار)	(کہ) یا وہ مہربانی کرے

عَلَيْهِمْ	اَوْ يُعَذِّبَهُمْ	فَاِنَّهُمْ	ظٰلِمُوْنَ ﴿128﴾
ان پر	یا وہ عذاب دے انہیں	پس بیشک وہ	سب ظلم کرنے والے ہیں

وَلِلّٰهِ ⑥	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ⑦	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ؕ
اور اللہ کا ہے	جو (کچھ)	آسمانوں میں ہے	اور جو (کچھ)	زمین میں ہے

يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَيُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ
وہ بخش دیتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور وہ عذاب دیتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے

ضروری وضاحت

① كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔② فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو ترجمہ تاکہ ہوتا ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ④ یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ یہاں مِنْ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑥ لِ کا ترجمہ کے لیے ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کا کیا گیا ہے۔⑦ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

ع 13 9 4

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿129﴾	اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿129﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! مت کھاؤ سود
اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ	کئی گنا بڑھا چڑھا کر اور اللہ سے ڈرتے رہو
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿130﴾ وَاتَّقُوا النَّارَ	تاکہ تم نجات پاسکو۔ ﴿130﴾ اور بچو اس آگ سے
الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿131﴾	جو تیار کی گئی ہے کافروں کے لیے۔ ﴿131﴾
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ	اور اطاعت کرو اللہ اور (اس کے) رسول کی
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿132﴾ وَسَارِعُوْٓا	تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ ﴿132﴾ اور جلدی کرو (لپکو)
اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ	اپنے رب کی بخشش اور اس جنت کی طرف
عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ	(کہ) اُسکا عرض آسمانوں اور زمین کے (برابر) ہے
اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿133﴾	وہ تیار کی گئی ہے پرہیز گاروں کے لیے۔ ﴿133﴾
الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ	جو خرچ کرتے ہیں خوشحالی اور تنگدستی (ہر حال) میں
وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ	اور غصہ پی جانے والے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَفُوْرٌ : مغفرت، مرحوم ومغفور۔
تَاْكُلُوا : اکل وشرب، ماکولات۔
الرِّبٰوٓا : ربا فری بنک۔
اَضْعَافًا، مُّضٰعَفَةً : ذواضعاف اقل۔
تُفْلِحُوْنَ : فلاح وبہبود، فلاحی ادارے۔
اتَّقُوا، لِلْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی۔
النَّارَ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

اَطِيْعُوا : اطاعت، مطیع وفرمانبردار۔
سَارِعُوْٓا : سرعت، سریع الحرکت۔
عَرْضُهَا : طول وعرض (لمبائی، چوڑائی)۔
يُنْفِقُوْنَ : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
السَّرَّآءِ : مسرور، مسرت وشادمانی (خوشی)۔
الضَّرَّآءِ : ضرر رساں، مضر صحت۔
الْغَيْظَ : غیظ وغضب (غصہ)۔

ع 13 9 4

وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ ①	رَّحِيۡمٌ ① ع (129)	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ ②	اٰمَنُوۡا
اور اللہ بہت بخشنے والا	بہت رحم کرنیوالا	اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو!

لَا تَاۡكُلُوا ③	الرِّبٰۤوا	اَضۡعَافًا مُّضٰعَفَةً ④ ص	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ
مت تم سب کھاؤ	سود	کئی گنا بڑھا چڑھا کر	اور	تم سب ڈرتے رہو	اللہ سے

لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ⑤ ج (130)	وَاتَّقُوا	النَّارَ الَّتِيۡۤ	اُعِدَّتۡ	لِلۡكٰفِرِيۡنَ ج (131)
تاکہ تم سب نجات پاسکو	اور تم سب ڈرو	اس آگ سے جو	تیار کی گئی ہے	کافروں کے لیے

وَ	اَطِيۡعُوا اللّٰهَ	وَالرَّسُوۡلَ	لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ⑤⑥ ج (132)
اور	تم سب اطاعت کرو اللہ	اور (اسکے) رسول کی	تاکہ تم سب پر رحم کیا جائے

وَسَارِعُوۡۤا	اِلٰى مَغۡفِرَةٍ ④	مِّنۡ رَّبِّكُمۡ	وَجَنَّةٍ ④	عَرۡضُهَا
اور تم سب جلدی کرو	بخشش کی طرف	اپنے رب کی	اور جنت	(کہ) اس کی چوڑائی

السَّمٰوٰتُ ④	وَالۡاَرۡضُ لا	اُعِدَّتۡ ④	لِلۡمُتَّقِيۡنَ لا (133)	الَّذِيۡنَ
آسمانوں	اور زمین کے (برابر ہے)	وہ تیار کی گئی ہے	پرہیزگاروں کے لیے	وہ لوگ جو

يُنۡفِقُوۡنَ	فِي السَّرَّآءِ	وَالضَّرَّآءِ	وَالۡكٰظِمِيۡنَ	الۡغَيۡظَ ⑦
وہ سب خرچ کرتے ہیں	خوشحالی میں	اور تنگدستی (میں)	اور سب پی جانے والے	غصہ

ضروری وضاحت

①اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔②یا اور اَیُّھا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔③لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو جمع کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④ۃ، ات، تْ اور آء مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ کُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔⑥علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

وَالۡعَافِيۡنَ عَنِ النَّاسِ ؕ	اور درگزر کرنے والے ہیں لوگوں سے
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿134﴾ ۚ	اور اللہ پسند کرتا ہے نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿134﴾
وَالَّذِيۡنَ اِذَا فَعَلُوۡا فَاحِشَةً	اور (یہ) وہ لوگ ہیں جو جب کوئی بُرا کام کر بیٹھیں
اَوۡ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ ذَكَرُوا اللّٰهَ	یا ظلم کر بیٹھیں اپنے آپ پر (تو فوراً) اللہ کو یاد کرتے ہیں
فَاسۡتَغۡفَرُوۡا لِذُنُوۡبِهِمۡ ۠	پس وہ معافی مانگتے ہیں اپنے گناہوں کی
وَمَنۡ يَّغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّا اللّٰهُ ۠	اور کون معاف کرسکتا ہے گناہوں کو اللہ کے سوا
وَلَمۡ يُصِرُّوۡا عَلٰى مَا فَعَلُوۡا	اور وہ اصرار نہیں کرتے اس پر جو انہوں نے کیا
وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿135﴾	حالانکہ وہ جانتے ہوں (یعنی جان بوجھ کر اڑے نہیں رہتے) ﴿135﴾
اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ	یہی لوگ ہیں کہ ان کی جزا بخشش ہے
مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَجَنّٰتٌ	ان کے رب کی طرف سے اور باغات ہیں
تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ	(کہ) بہتی ہوں گی ان کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ	(وہ) ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن میں۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡعَافِيۡنَ : عفو و درگزر، معافی۔	ذَكَرُوا : ذکر، اذکار، مذکورہ، تذکرہ۔
النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔	فَاسۡتَغۡفَرُوۡا، يَّغۡفِرُ : استغفار، مغفرت۔
يُحِبُّ : حب، محبوب، محب، محبت۔	يُصِرُّوۡا : اصرار، مصر (اڑے رہنا)۔
الۡمُحۡسِنِيۡنَ : احسان، محسن، احسانات۔	يَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
فَعَلُوۡا : فعل، فاعل، مفعول۔	جَزَآؤُهُمۡ : جزا و سزا، جزائے خیر، جزاک اللہ خیرا۔
ظَلَمُوۡۤا : ظلم، ظالم، مظلوم۔	تَجۡرِىۡ : جاری، اجرا۔
اَنۡفُسَهُمۡ : نفس، نفسا نفسی، نفسانی۔	خٰلِدِيۡنَ : خلد بریں، خالد، خُلد (ہمیشگی کی جگہ)۔

وَالْعَافِيْنَ	عَنِ النَّاسِ ؕ	وَاللّٰهُ	يُحِبُّ ①	الْمُحْسِنِيْنَ ② ﴿134﴾ ج
اور سب درگزر کرنے والے ہیں	لوگوں سے	اور اللہ	پسند کرتا ہے	نیکی کرنے والوں کو

وَ	الَّذِيْنَ	اِذَا فَعَلُوْا	فَاحِشَةً ③④	اَوْ ظَلَمُوْٓا
اور	وہ لوگ جو	جب وہ سب کر بیٹھیں	کوئی برا کام	یا وہ سب ظلم کر بیٹھیں

اَنْفُسَهُمْ	ذَكَرُوا اللّٰهَ	فَاسْتَغْفَرُوْا	لِذُنُوْبِهِمْ ص
اپنے آپ پر	(تو فوراً) سب یاد کرتے ہیں اللہ کو	پس وہ سب معافی مانگتے ہیں	اپنے گناہوں کی

وَمَنْ	يَّغْفِرُ ①	الذُّنُوْبَ	اِلَّا اللّٰهُ قف	وَلَمْ	يُصِرُّوْا
اور کون	معاف کرسکتا ہے	گناہوں کو	اللہ کے سوا	اور نہیں	وہ سب اصرار کرتے

عَلٰى مَا	فَعَلُوْا	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ ﴿135﴾	اُولٰٓئِكَ ⑤
(اس) پر جو	ان سب نے کیا	حالانکہ	وہ سب	وہ سب جانتے ہوں	یہی لوگ ہیں کہ

جَزَآؤُهُمْ ⑥	مَّغْفِرَةٌ ③	مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَ	جَنّٰتٌ ③
ان کی جزا	بخشش ہے	اُن کے رب (کی طرف) سے	اور	باغات ہیں

تَجْرِيْ ③	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ
بہتی ہوں گی	ان کے نیچے سے	نہریں	وہ سب ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں

ضروری وضاحت

①یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔②اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔③ۃ، تہ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑤اُولٰٓئِكَ یہ علامت بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔⑥هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

وَنِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِيۡنَ ﴿136﴾	اور (بہت) اچھا بدلہ ہے (اچھے) کام کرنیوالوں کا۔ ﴿136﴾
قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ سُنَنٌ ۙ	یقیناً گزر چکے ہیں تم سے پہلے بہت سے واقعات
فَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا	تو چلو پھرو زمین میں پس دیکھو
كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿137﴾	(کہ) کیسا ہوا جھٹلانے والوں کا انجام۔ ﴿137﴾
هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى	یہ (عام) لوگوں کے لیے واضح بیان ہے اور ہدایت
وَّمَوۡعِظَةٌ لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿138﴾	اور نصیحت ہے ڈرنے والوں کے لیے۔ ﴿138﴾
وَلَا تَهِنُوۡا وَلَا تَحۡزَنُوۡا وَاَنۡتُمُ الۡاَعۡلَوۡنَ	اور تم ہمت نہ ہارو اور نہ غم کرو اور تم ہی غالب ہو گے
اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿139﴾	اگر تم ہو (سچے) مومن۔ ﴿139﴾
اِنۡ يَّمۡسَسۡكُمۡ قَرۡحٌ فَقَدۡ مَسَّ	اگر پہنچا ہے تمہیں (شکست کا) صدمہ تو یقیناً پہنچ چکا ہے
الۡقَوۡمَ قَرۡحٌ مِّثۡلُهٗ ؕ	(اس سے قبل کافر) قوم کو بھی اس جیسا صدمہ
وَتِلۡكَ الۡاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا	اور یہ (فتح وشکست کے) دن ہم بدلتے رہتے ہیں اُنہیں
بَيۡنَ النَّاسِ ۚ	لوگوں کے درمیان

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نِعۡمَ : نعم البدل، نعمت، انعام۔	عَاقِبَةُ، لِّلۡمُتَّقِيۡنَ : عاقبت نا اندیش، عاقبت (انجام)۔
الۡعٰمِلِيۡنَ : عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	الۡمُكَذِّبِيۡنَ : کاذب، کذاب، کذب بیانی۔
قَبۡلِكُمۡ : قبل از وقت، چند دن قبل۔	هٰذَا : لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
سُنَنٌ : سنت، اہل سنت، سنن نبویہ۔	مَوۡعِظَةٌ : وعظ و نصیحت، واعظ، واعظین کرام۔
فَسِيۡرُوۡا : سیر و سیاحت، صبح کی سیر۔	تَحۡزَنُوۡا : حزن و ملال، عام الحزن (غم)۔
فِى، الۡاَرۡضِ : فی الحال، فی الفور/ ارض و سما، اراضی۔	الۡاَعۡلَوۡنَ : عالی مقام، علو، اعلیٰ، عالی شان۔
كَيۡفَ : کیفیت، بہر کیف۔	يَّمۡسَسۡكُمۡ : مس کرنا (چھونا)۔

وَنِعْمَ	اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿136﴾ ؕ	قَدْ خَلَتْ ①	مِنْ قَبْلِكُمْ ②
اور (بہت) اچھا	بدلہ ہے (اچھے) کام کرنیوالوں کا	یقیناً گزر چکے ہیں	تم سے پہلے

سُنَنٌ ۙ	فَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ
بہت سے واقعات	توتم سب چلو پھرو	زمین میں	پس تم سب دیکھو (کہ)	کیسا

كَانَ	عَاقِبَةُ ①	الْمُكَذِّبِيْنَ ③ ﴿137﴾	هٰذَا بَيَانٌ	لِّلنَّاسِ
ہوا	انجام	سب جھٹلانے والوں کا	یہ واضح بیان ہے	عام لوگوں کے لیے

وَهُدًى	وَّمَوْعِظَةٌ ①	لِّلْمُتَّقِيْنَ ③ ﴿138﴾	وَلَا	تَهِنُوْا	وَلَا
اور ہدایت	اور نصیحت ہے	ڈرنے والوں کے لیے	اور نہ	تم سب ہمت ہارو	اور نہ

تَحْزَنُوْا	وَ	اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ④	اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿139﴾
تم سب غم کرو	اور	تم ہی سب غالب ہوگے	اگر ہو تم	سب (سچے) مومن

اِنْ يَّمْسَسْكُمْ ②⑤	قَرْحٌ	فَقَدْ	مَسَّ الْقَوْمَ	قَرْحٌ
اگر پہنچا ہے تمہیں (شکست کا)	صدمہ	تو یقیناً	پہنچ چکا ہے (کافر) قوم کو بھی	صدمہ

مِّثْلُهٗ ؕ	وَ	تِلْكَ الْاَيَّامُ ⑥	نُدَاوِلُهَا	بَيْنَ النَّاسِ ۚ
اس جیسا	اور	یہ (فتح وشکست کے) دن	ہم بدلتے رہتے ہیں اُنہیں	لوگوں کے درمیان

ضروری وضاحت

①تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔③اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔
④اَنْتُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔⑤ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
⑥تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے اور یہ علامت بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

وَلِيَعۡلَمَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ	اور اس لیے (بھی کہ) اللہ جاننا چاہتا ہے ان لوگوں کو جو
اٰمَنُوۡا وَيَتَّخِذَ مِنۡكُمۡ	ایمان لائے اور وہ بنانا چاہتا ہے تم میں سے (کچھ کو)
شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيۡنَ ۙ﴿140﴾	شہید، اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔﴿140﴾
وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ	اور اسلیے (بھی کہ) اللہ چھانٹ لے اُن لوگوں کو جو
اٰمَنُوۡا وَيَمۡحَقَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿141﴾	ایمان لائے اور ملیا میٹ کردے کافروں کو۔﴿141﴾
اَمۡ حَسِبۡتُمۡ	کیا تم نے یہ سمجھ لیا ہے
اَنۡ تَدۡخُلُوا الۡجَنَّةَ	کہ تم جنت میں (ایسے ہی) داخل ہو جاؤ گے
وَلَمَّا يَعۡلَمِ اللّٰهُ	اور (جبکہ) ابھی تک نہیں دیکھا اللہ نے
الَّذِيۡنَ جٰهَدُوۡا مِنۡكُمۡ	ان لوگوں کو جنھوں نے جہاد کیا ہو تم میں سے
وَيَعۡلَمَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿142﴾	اور (اس لیے کہ) وہ معلوم کرلے صبر کرنیوالوں کو۔﴿142﴾
وَلَقَدۡ كُنۡتُمۡ تَمَنَّوۡنَ الۡمَوۡتَ	اور البتہ تحقیق تم تھے تمنا کرتے موتِ (شہادت) کی
مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَلۡقَوۡهُ ۖ	اس سے قبل کہ تمہیں نصیب ہو وہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيَعۡلَمَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	تَدۡخُلُوا : داخل، دخول، وزیر داخلہ۔
اٰمَنُوۡا : ایمان، مومن، امن۔	الۡجَنَّةَ : جنت (باغ)، جنت الفردوس۔
يَتَّخِذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	جٰهَدُوۡا : جہاد، جدوجہد، مجاہد۔
شُهَدَآءَ : شہید، شہادت، شہداء۔	الصّٰبِرِيۡنَ : صبر، صابر۔
يُحِبُّ : حب، حبیب، محب، محبت۔	تَمَنَّوۡنَ : تمنا، متمنی شرکت۔
الظّٰلِمِيۡنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	قَبۡلِ : قبل از غذا، قبل از وقت۔
الۡكٰفِرِيۡنَ : کفر، کافر، کفار۔	تَلۡقَوۡهُ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔

وَ	لِيَعْلَمَ اللّٰهُ ①②	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَيَتَّخِذَ
اور	اس لیے اللہ جاننا چاہتا ہے	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے	اور وہ بنانا چاہتا ہے

مِنْكُمْ	شُهَدَآءَ ③ ط	وَاللّٰهُ	لَا يُحِبُّ ②	الظّٰلِمِيْنَ (140) لا
تم میں سے	(کچھ کو) شہید	اور اللہ تعالیٰ	پسند نہیں کرتا	ظالموں کو

وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ ①②	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَيَمْحَقَ
اور تاکہ چھانٹ لے اللہ	اُن لوگوں کو جو	سب ایمان لائے	اور وہ ملیا میٹ کردے

الْكٰفِرِيْنَ (141)	اَمْ حَسِبْتُمْ	اَنْ تَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ ③
کافروں کو	کیا تم نے (یہ) سمجھ لیا ہے	کہ تم سب داخل ہو جاؤ گے	جنت میں (ایسے ہی)

وَلَمَّا	يَعْلَمِ اللّٰهُ ②	الَّذِيْنَ	جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ
اور ابھی تک نہیں	معلوم کیا اللہ نے	ان لوگوں کو جن	سب نے جہاد کیا ہو	تم میں سے

وَيَعْلَمَ	الصّٰبِرِيْنَ (142)	وَلَقَدْ ④	كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ ⑤
اور (اس لیے کہ) وہ معلوم کرلے	سب صبر کرنیوالوں کو	اور البتہ تحقیق	تم تھے سب تمنا کرتے

الْمَوْتَ ⑥	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تَلْقَوْهُ ⑦ ص
موت (شہادت) کی	اس سے قبل	کہ	تم سب کو نصیب ہو وہ

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو ترجمہ تاکہ ہوتا ہے۔ ② یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ آء اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑤ تُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑦ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

ع 14 14 5

فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ	پس تحقیق (اب تو) تم نے دیکھ لیا اسے
وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿143﴾	اس حال میں کہ تم (کھلی آنکھوں سے) دیکھ رہے ہو۔ ﴿143﴾
وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ	اور نہیں ہیں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) مگر ایک رسول
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ	یقیناً گزر چکے ہیں ان سے پہلے بہت رسول
اَفَاۡىِٕنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ	کیا پس اگر وہ وفات پا جائیں یا شہید کر دیئے جائیں
انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ۭ	(تو کیا) تم پھر جاؤ گے اپنی ایڑھیوں کے بل (الٹے پاؤں)
وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ	اور جو پھر جائے اپنی ایڑھیوں کے بل (الٹے پاؤں)
فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔـا ۭ	تو ہرگز نہیں وہ بگاڑ سکے گا اللہ کا کچھ بھی،
وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿144﴾	اور عنقریب اللہ (اچھا) بدلہ دے گا شکر گزاروں کو ﴿144﴾
وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ	اور نہیں ہے (کوئی اختیار) کسی جان کو کہ وہ مرے
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ۭ	مگر اللہ کے اذن سے (موت کا) مقررہ وقت لکھا ہوا ہے
وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا	اور جو چاہے بدلہ (اپنے اعمال کا) دنیا (میں)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَاَيْتُمُوْهُ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	سَيَجْزِى : جزاوسزا، جزائے خیر، جزاک اللہ خیر۔
تَنْظُرُوْنَ : نظر، نظارہ، منظر۔	الشّٰكِرِيْنَ : شکر، شاکر، مشکور، اظہار تشکر۔
مَّاتَ : موت، میت، اموات۔	لِنَفْسٍ : نفس، نفسا نفسی، نفسانی۔
قُتِلَ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	بِاِذْنِ : اذن عام، باذن اللہ۔
انْقَلَبْتُمْ، يَّنْقَلِبْ : انقلاب، انقلابی قدم۔	مُّؤَجَّلًا : مہر موجل، اجل۔
يَّضُرَّ : ضرر رساں، مضر صحت۔	يُّرِدْ : ارادہ، مراد، مرید۔
شَيْـًٔـا : شے، اشیاء۔	ثَوَابَ : ثواب، ایصال ثواب۔

ع 14 14 5

فَقَدْ	رَاَيْتُمُوْهُ ①	وَ	اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ② ع (143)	وَمَا ③
پس تحقیق	تم سب نے دیکھ لیا اسے	حالانکہ	تم سب (کھلی آنکھوں سے) دیکھ رہے ہو	اور نہیں ہیں

مُحَمَّدٌ	اِلَّا رَسُوْلٌ ج ④	قَدْ خَلَتْ ⑤	مِنْ قَبْلِهِ	الرُّسُلُ ط
محمد ﷺ	مگر ایک رسول	یقیناً گزر چکے ہیں	ان سے پہلے	(بہت سے) رسول

اَفَاۡئِنْ	مَّاتَ	اَوْ قُتِلَ	انْقَلَبْتُمْ	عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ط
کیا پس اگر	وہ وفات پا جائیں	یا شہید کر دیے جائیں	تم پھر جاؤ گے	اپنی ایڑھیوں کے بل

وَمَنْ	يَّنْقَلِبْ ⑥	عَلٰى عَقِبَيْهِ ⑦	فَلَنْ	يَّضُرَّ اللّٰهَ
اور جو	پھر جائے	اپنی ایڑھیوں پر (الٹے پاؤں)	تو ہرگز نہیں	وہ بگاڑ سکے گا اللہ کا

شَيْئًا ط	وَ	سَيَجْزِي اللّٰهُ ⑥	الشّٰكِرِيْنَ (144)	وَمَا	كَانَ
کچھ بھی	اور	عنقریب اللہ (اچھا) بدلہ دے گا	شکرگزاروں کو	اور نہیں	ہے (کوئی اختیار)

لِنَفْسٍ ④	اَنْ	تَمُوْتَ ⑤	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	كِتٰبًا
کسی جان	کہ	وہ مرے	مگر	اللہ کے اذن سے	لکھا ہوا ہے

مُّؤَجَّلًا ط	وَ	مَنْ	يُّرِدْ ⑥	ثَوَابَ الدُّنْيَا ⑧
(موت کا) مقررہ وقت	اور	جو	چاہے	بدلہ (اپنے اعمال کا) دنیا میں

ضروری وضاحت

①تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔②اَنْتُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔③مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔④ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کسی کیا گیا ہے۔⑤تْ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦یعنی ایڑھیوں کے بل۔⑧فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ	(تو) ہم دے دیتے ہیں اُسے اِس (دنیا) میں،
وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ	اور جو آخرت کا بدلہ چاہتا ہو
نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ	(تو) ہم دیں گے اُسے اس (آخرت) میں
وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ﴿145﴾	اور عنقریب ہم (اچھا) بدلہ دیں گے شکر گزاروں کو ﴿145﴾
وَ كَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ	اور کتنے ہی نبی (ایسے گزرے ہیں کہ) جہاد کیا
مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ	ان کے ساتھ (مل کر) بہت سے اللہ والوں نے
فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ	پس نہ (تو) انہوں نے ہمت ہاری اور (اُس) پر جو
اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	مصائب در پیش ہوئے اُنہیں اللہ کے راستے میں
وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ۭ	اور نہ انہوں نے کمزوری دکھائی اور نہ وہ (کافروں سے) دبے
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿146﴾	اور اللہ پسند کرتا ہے صبر کرنے والوں کو۔ ﴿146﴾
وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا	اور نہیں تھا انکا قول (اس موقع پر) مگر یہ کہ انہوں نے کہا
رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا	(اے) ہمارے رب! معاف فرما ہمارے گناہوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْهَا : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
يُّرِدْ : ارادہ، مراد، مرید۔
الْاٰخِرَةِ : فکر آخرت، اُخروی زندگی۔
سَنَجْزِي : جزاوسزا، جزاک اللہ خیرا
الشّٰكِرِيْنَ : شکر، شاکر، مشکور، اظہار تشکر۔
قٰتَلَ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
مَعَهٗ : مع اہل وعیال، معیت۔

رِبِّيُّوْنَ : رب، ربوبیت، مربی۔
اَصَابَهُمْ : مصیبت (پہنچنا)، مصائب وآلام۔
سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
ضَعُفُوْا : ضعف، جرم ضعیفی، ضعف جگر۔
يُحِبُّ : حب، محب، محبت، حبیب۔
الصّٰبِرِيْنَ : صبر، صابر۔
اِلَّآ : الاقلیل، الا ماشاء اللہ، الا یہ کہ۔

نُؤْتِهٖ	مِنْهَا ج	وَمَنْ	يُّرِدْ ①	ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ ②
(تو) ہم دے دیتے ہیں اسے	اس (دنیا) میں	اور جو	چاہتا ہو	آخرت کا بدلہ

نُؤْتِهٖ	مِنْهَا ج	وَ	سَنَجْزِي	الشّٰكِرِيْنَ ﴿145﴾
(تو) ہم دیں گے اسے	اس (آخرت) میں	اور	عنقریب ہم بدلہ دیں گے	شکر گزاروں کو

وَكَاَيِّنْ	مِّنْ نَّبِيٍّ ③	قٰتَلَ لا	مَعَهٗ	رِبِّيُّوْنَ
اور کتنے ہی	نبی (ایسے گزرے ہیں کہ)	جہاد کیا	ان کے ساتھ (مل کر)	اللہ والوں نے

كَثِيْرٌ ج	فَمَا وَهَنُوْا	لِمَآ	اَصَابَهُمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
بہت سے	پس نہ تو ان سب نے ہمت ہاری	(اس) پر جو	مصائب پہنچے انہیں	اللہ کے راستے میں

وَمَا	ضَعُفُوْا	وَمَا	اسْتَكَانُوْا ط	وَاللّٰهُ
اور نہ	ان سب نے کمزوری دکھائی	اور نہ	وہ سب (کافروں سے) دبے	اور اللہ تعالیٰ

يُحِبُّ ①	الصّٰبِرِيْنَ ﴿146﴾	وَمَا ④	كَانَ	قَوْلَهُمْ	اِلَّآ
پسند کرتا ہے	صبر کرنے والوں کو	اور نہیں	تھا	ان کا قول (اس موقع پر)	مگر

اَنْ	قَالُوْا	رَبَّنَا ⑤	اغْفِرْ لَنَا ⑥	ذُنُوْبَنَا ⑤
یہ کہ	ان سب نے کہا	اے ہمارے رب!	ہمیں معاف فرما	ہمارے گناہوں کو

ضروری وضاحت

① یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں لَنَا میں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَ اِسۡرَافَنَا فِیۡۤ اَمۡرِنَا	اور ہماری زیادتیوں کو اپنے کام میں
وَ ثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَ انۡصُرۡنَا	اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور ہماری مدد فرما
عَلَی الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿147﴾ فَاٰتٰىہُمُ اللّٰہُ	کافر قوم پر۔ ﴿147﴾ پس دیا اُنہیں اللہ نے
ثَوَابَ الدُّنۡیَا وَ حُسۡنَ ثَوَابِ الۡاٰخِرَۃِ ؕ	دنیا کا بدلہ اور بہترین اجر آخرت کا (بھی)
وَ اللّٰہُ یُحِبُّ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿148﴾ ع	اور اللہ تعالیٰ محبت رکھتا ہے نیکی کرنیوالوں سے ﴿148﴾
یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تُطِیۡعُوا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم کہا مانو گے
الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا یَرُدُّوۡکُمۡ	اُن کا جنہوں نے کفر کیا (تو) وہ پھیر دیں گے تمہیں
عَلٰۤی اَعۡقَابِکُمۡ	(اسلام سے) تمہاری ایڑھیوں کے بل (الٹے پاؤں)
فَتَنۡقَلِبُوۡا خٰسِرِیۡنَ ﴿149﴾	تو تم پلٹو گے خسارہ پانے والے (بن کر)۔ ﴿149﴾
بَلِ اللّٰہُ مَوۡلٰىکُمۡ ۚ	بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) اللہ ہی تمہارا سرپرست ہے
وَ ہُوَ خَیۡرُ النّٰصِرِیۡنَ ﴿150﴾	اور وہ بہترین مددگار ہے۔ ﴿150﴾
سَنُلۡقِیۡ فِیۡ قُلُوۡبِ	عنقریب ہم ڈال دیں گے (ان کے) دلوں میں

ع 5/5 6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِسۡرَافَنَا : اسراف۔	یَرُدُّوۡکُمۡ : رد، مردود، مرتد۔
ثَبِّتۡ : ثابت قدمی، ثبوت، مثبت۔	فَتَنۡقَلِبُوۡا : انقلاب، انقلابی اقدام۔
اَقۡدَامَنَا : قدم، اقدام، مقدم۔	خٰسِرِیۡنَ : خسارہ، خائب و خاسر۔
الۡکٰفِرِیۡنَ : کفر، کافر، کفار۔	بَلِ : بلکہ۔
یُحِبُّ : حب، محب، محبت، حبیب۔	النّٰصِرِیۡنَ : نصرت، ناصر، منصور، انصار۔
الۡمُحۡسِنِیۡنَ : محسن، احسان۔	سَنُلۡقِیۡ : القاء (ڈالنا)۔
تُطِیۡعُوا : اطاعت، مطیع۔	قُلُوۡبِ : قلب، اطہر، قلبی تعلق۔

وَ	اِسْرَافَنَا	فِيْٓ اَمْرِنَا	وَثَبِّتْ ①	اَقْدَامَنَا
اور	ہماری زیادتیوں کو	اپنے کام میں	اور تو ثابت رکھ	ہمارے قدم

وَ	انْصُرْنَا	عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ②③ (147)	فَاٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ
اور	تو مدد فرما ہماری	کافر لوگوں پر	پس دیا اُنہیں	اللہ نے

ثَوَابَ الدُّنْيَا	وَحُسْنَ	ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ④ ط	وَاللّٰهُ
دنیا کا بدلہ	اور بہترین	اجر آخرت کا (بھی)	اور اللہ تعالیٰ

ع 5/5/6

يُحِبُّ ⑤	الْمُحْسِنِيْنَ ⑥ (148) ع	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ ⑦	اٰمَنُوْٓا	اِنْ
محبت رکھتا ہے	نیکی کرنیوالوں سے	اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو!	اگر

تُطِيْعُوا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يَرُدُّوْكُمْ
تم سب اطاعت کرو گے	ان کی جن	سب نے کفر کیا	(تو) وہ پھیر دیں گے تمہیں

عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ⑧	فَتَنْقَلِبُوْا	خٰسِرِيْنَ (149)	بَلِ اللّٰهُ
تمہاری ایڑھیوں پر	پس تم سب پلٹو گے	سب خسارہ پانے والے (بن کر)	بلکہ اللہ (ہی)

مَوْلٰىكُمْ ج	وَهُوَ	خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ③ (150)	سَنُلْقِيْ	فِيْ قُلُوْبِ
تمہارا سرپرست ہے	اور وہ	بہترین مددگار ہے	عنقریب ہم ڈال دیں گے	دلوں میں

ضروری وضاحت

① تْ واحد مؤنث کی علامت نہیں ہے بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔② اَلْقَوْم لفظاً واحد ہے اور معنیً جمع ہے اس لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔③ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑦ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔⑧ یعنی تمہیں تمہاری ایڑھیوں کے بل پھیر دیں گے۔

الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ	جنہوں نے کفر کیا (تمہارا) رعب
بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ	اس وجہ سے کہ انہوں نے شریک بنایا ہے اللہ کا
مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ	جو (کہ) اس نے نہیں اتاری اس کی کوئی دلیل
وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ	اور ان کا ٹھکانا آگ ہے
وَ بِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿151﴾	اور ظالموں کا بُرا ٹھکانا ہے۔ ﴿151﴾
وَ لَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ	اور البتہ تحقیق اللہ نے تمہیں سچا کر دکھایا اپنا وعدہ
اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ	جب تم قتل کر رہے تھے اُنہیں اس کے حکم سے
حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ	یہاں تک کہ جب تم نے ہمت ہار دی اور باہم جھگڑنے لگے
فِي الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَآ	(پیغمبر کے) حکم میں اور تم نے نافرمانی کی اس کے بعد کہ
اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ	اس نے دکھا دیا تمہیں وہ (مالِ غنیمت) جو تم پسند کرتے تھے
مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا	تم میں سے (کچھ ایسے تھے) جو دنیا چاہتے تھے
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ	اور تم میں سے (کچھ ایسے تھے) جو آخرت چاہتے تھے،

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوا : کفر، کافر، کفار۔	حَتّٰٓى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔
اَشْرَكُوْا : شرک، مشرک، شریک، شراکت۔	تَنَازَعْتُمْ : تنازعہ، متنازعہ علاقہ۔
يُنَزِّلْ : نازل، نزول، شانِ نزول۔	فِي، الْاَمْرِ : فی الحال، فی الفور/ امر، آمر، مامور۔
مَاْوٰىهُمُ : ملجا و ماویٰ (ٹھکانہ)۔	عَصَيْتُمْ : معصیت، معاصی (گناہ)۔
صَدَقَكُمُ : صدق و صفا، صادق و امین، صداقت۔	اَرٰىكُمْ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیا۔
وَعْدَهٗٓ : وعدہ، پکا وعدہ۔	تُحِبُّوْنَ : حب، محب، محبت، حبیب۔
بِاِذْنِهٖ : اذن عام، باذن اللہ۔	يُّرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔

الَّذِيْنَ كَفَرُوا	الرُّعْبَ	بِمَآ ①②	اَشْرَكُوْا	بِاللّٰهِ
جن سب نے کفر کیا	(تمہارا) رعب	اس وجہ سے کہ	ان سب نے شریک بنایا	اللہ کا

مَا لَمْ	يُنَزِّلْ ③	بِهٖ ①	سُلْطٰنًا ④ ج	وَمَاْوٰىهُمُ	النَّارُ ط
جو (کہ) نہیں	اس نے اتاری	اس کی	کوئی دلیل	اور ان کا ٹھکانا	آگ ہے

وَبِئْسَ	مَثْوَى	الظّٰلِمِيْنَ (151)	وَلَقَدْ	صَدَقَكُمُ اللّٰهُ
اور بُرا ہے	ٹھکانا	ظالموں کا	اور البتہ تحقیق	سچا کردکھایا تمہیں اللہ نے

وَعْدَهٗٓ	اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ	بِاِذْنِهٖ ج	حَتّٰٓى	اِذَا فَشِلْتُمْ
اپنا وعدہ	جب تم سب قتل کررہے تھے انہیں	اسکے حکم سے	یہاں تک کہ	جب تم نے ہمت ہار دی

وَتَنَازَعْتُمْ ⑤	فِي الْاَمْرِ	وَعَصَيْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ مَآ ②⑥
اور تم باہم جھگڑنے لگے	(پیغمبر کے) حکم میں	اور تم نے نافرمانی کی	(اس) کے بعد کہ

اَرٰىكُمْ	مَّا	تُحِبُّوْنَ ط	مِنْكُمْ	مَّنْ
اس نے دکھادیا تمہیں	(وہ مالِ غنیمت) جو	تم سب پسند کرتے تھے	تم میں سے	(کچھ ایسے تھے) جو

يُّرِيْدُ الدُّنْيَا ③	وَمِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرِيْدُ ③	الْاٰخِرَةَ ⑦ ج
چاہتے تھے دنیا	اور تم میں سے	(کچھ ایسے تھے) جو	چاہتے تھے	آخرت

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔② مَا کا ترجمہ جو، جس ہے لیکن کبھی مَا کا ترجمہ کہ بھی کیا جاتا ہے۔③ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔⑤ اس فعل میں موجود تَ اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔⑥ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑦ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

ثُمَّ صَرَفَكُمۡ عَنۡهُمۡ	پھر اس نے تمہیں پھیر دیا اُن سے (پسپا کر دیا)
لِيَبۡتَلِيَكُمۡ ۚ	تا کہ وہ آزمائش کرے تمہاری
وَلَقَدۡ عَفَا عَنۡكُمۡ ؕ	اور البتہ تحقیق (پھر) اس نے معاف کر دیا تمہیں
وَاللّٰهُ ذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿152﴾	اور اللہ مومنوں پر فضل کرنے والا ہے۔ ﴿152﴾
اِذۡ تُصۡعِدُوۡنَ	(وہ وقت یاد کرو) جب تم چڑھے جا رہے تھے (پہاڑ پر)
وَلَا تَلۡوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ	اور نہیں پلٹ کر دیکھتے تھے کسی کو
وَّالرَّسُوۡلُ يَدۡعُوۡكُمۡ فِىۡۤ اُخۡرٰٮكُمۡ	اور رسول تمہیں بلا رہے تھے تمہارے پیچھے سے
فَاَثَابَكُمۡ غَمًّاۢ بِغَمٍّ	تو پہنچایا تمہیں (بدلے میں) غم پر غم
لِّكَيۡلَا تَحۡزَنُوۡا عَلٰى مَا فَاتَكُمۡ	تا کہ تم غم نہ کرو اس چیز پر جو تم سے چھن گئی ہے
وَلَا مَاۤ اَصَابَكُمۡ ؕ	اور نہ (اس مصیبت پر) جو تمہیں پہنچی ہے
وَاللّٰهُ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿153﴾	اور اللہ خوب خبردار ہے اس سے جو تم عمل کرتے ہو ﴿153﴾
ثُمَّ اَنۡزَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ الۡغَمِّ	پھر اس نے نازل فرمائی تم پر اس غم کے بعد

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صَرَفَكُمۡ : صرف نظر (پھیرنا)۔	تَحۡزَنُوۡا : حزن، عام الحزن، حزن وملال۔
لِيَبۡتَلِيَكُمۡ : ابتلا، مبتلا۔	مَا ، بِمَا : ماحول، ماجرا، ماتحت، ماورائے عدالت۔
عَفَا : عفو ودرگزر، معافی۔	فَاتَكُمۡ : فوت، وفات، فوتگی۔
ذُوۡ : ذومعنی، ذومال، ذیشان، ذی وقار۔	اَصَابَكُمۡ : مصیبت، مصائب وآلام۔
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ : مومن، ایمان، امن۔	خَبِيۡرٌۢ : خبر، اخبار، مخبر۔
عَلٰٓى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تَعۡمَلُوۡنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
يَدۡعُوۡكُمۡ : دعا، دعوت، مدعو، داعی۔	اَنۡزَلَ : نازل، نزول، شان نزول۔

ثُمَّ صَرَفَكُمْ	عَنْهُمْ	لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ	وَلَقَدْ	عَفَا
پھر اس نے پھیر دیا تمہیں	ان سے	تا کہ وہ آزمائش کرے تمہاری	اور البتہ تحقیق	اس نے درگزر کیا

عَنْكُمْ ؕ	وَاللّٰهُ	ذُوْ فَضْلٍ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿152﴾
تم سے	اور اللہ تعالیٰ	فضل (کرنے) والا ہے	مومنوں پر

اِذْ	تُصْعِدُوْنَ	وَلَا	تَلْوٗنَ	عَلٰٓى اَحَدٍ	وَّالرَّسُوْلُ
جب	تم سب چڑھے جا رہے تھے	اور نہیں	تم سب پلٹ کر دیکھتے تھے	کسی کو	اور رسول

يَدْعُوْكُمْ ①	فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ ②	فَاَثَابَكُمْ	غَمًّا بِغَمٍّ ③
بلا رہے تھے تمہیں	تمہارے پیچھے سے	تو اس نے پہنچایا تمہیں	غم پر غم

لِّكَيْلَا ④	تَحْزَنُوْا	عَلٰى مَا	فَاتَكُمْ	وَلَا مَآ
تا کہ نہ	تم سب غم کرو	(اس چیز) پر جو	تم سے چھن گئی ہے	اور نہ (اس مصیبت پر) جو

اَصَابَكُمْ ؕ	وَاللّٰهُ	خَبِيْرٌۢ ⑤	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿153﴾
تمہیں پہنچی	اور اللہ	خوب خبردار ہے	(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو

ثُمَّ	اَنْزَلَ ⑥	عَلَيْكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ ⑦
پھر	اس نے نازل فرمائی	تم پر	(اس) غم کے بعد

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② یہاں فِیْ کا ترجمہ سے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ③ مراد یہ ہے کہ بہت غم پہنچایا ہے۔ ④ یہ دراصل لِ + کَیْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ⑤ فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔ ⑥ اَنْزَلَ کے شروع میں "اَ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ مثلاً: نَزَلَ: اُترا، اَنْزَلَ: اُتارا۔ ⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغۡشٰى	تسلی، اُونگھ (کی صورت میں جو) طاری ہوئی
طَآئِفَةً مِّنۡكُمۡ ۙ وَطَآئِفَةٌ	ایک گروہ پر تم میں سے، اور ایک گروہ تھا (کہ)
قَدۡ اَهَمَّتۡهُمۡ اَنۡفُسُهُمۡ	تحقیق فکر پڑی تھی ان کو اپنی جانوں کی
يَظُنُّوۡنَ بِاللّٰهِ غَيۡرَ الۡحَقِّ	وہ گمان رکھتے تھے اللہ پر ناحق
ظَنَّ الۡجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوۡلُوۡنَ	جاہلیت جیسا گمان، وہ کہہ رہے تھے کہ
هَلۡ لَّنَا مِنَ الۡاَمۡرِ مِنۡ شَىۡءٍ ؕ	کیا اس معاملے میں ہمارا بھی کچھ (اختیار) ہے؟
قُلۡ اِنَّ الۡاَمۡرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ	کہہ دیجیے کہ بیشک وہ سب کام اللہ کے اختیار میں ہیں
يُخۡفُوۡنَ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ	وہ مخفی رکھتے ہیں (بہت سی باتیں) اپنے دلوں میں
مَّا لَا يُبۡدُوۡنَ لَكَ ؕ يَقُوۡلُوۡنَ	جو ظاہر نہیں کرتے آپ پر، وہ کہتے ہیں
لَوۡ كَانَ لَنَا مِنَ الۡاَمۡرِ شَىۡءٌ	اگر ہوتا ہمارا اس معاملے (جنگ احد) میں بھی کچھ (اختیار)
مَّا قُتِلۡنَا هٰهُنَا ؕ قُلۡ لَّوۡ كُنۡتُمۡ	(تو) ہم نہ مارے جاتے یہاں، کہہ دیجیے اگر تم ہوتے
فِىۡ بُيُوۡتِكُمۡ لَبَرَزَ الَّذِيۡنَ	اپنے گھروں میں (تو) ضرور نکل آتے وہ لوگ (کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَمَنَةً	امن، امان۔	يَقُوۡلُوۡنَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
يَّغۡشٰى	غشی طاری ہوگئی۔	الۡاَمۡرِ	امر، آمر، مامور۔
طَآئِفَةً	طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔	شَىۡءٍ	شے، اشیائے خورد ونوش۔
اَهَمَّتۡهُمۡ	اہمیت، اہتمام، ہمت۔	يُخۡفُوۡنَ	مخفی، اخفاء، خفیہ۔
اَنۡفُسُهُمۡ	نفس، نفسا نفسی، نفسانی۔	يُبۡدُوۡنَ	بادی النظر (ظاہری نظر سے)۔
يَظُنُّوۡنَ	ظن، بدظن، بدظنی۔	قُتِلۡنَا	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
الۡجَاهِلِيَّةِ	جاہل، جہالت، مجہول۔	بُيُوۡتِكُمۡ	بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔

اَمَنَةً ①	نُّعَاسًا	يَّغۡشٰى ②	طَآئِفَةً ①③	مِّنۡكُمۡ لا	وَطَآئِفَةٌ ①③
تسلی	اونگھ	(جو) طاری ہوئی	ایک گروہ پر	تم میں سے	اور ایک گروہ تھا (کہ)

قَدۡ اَهَمَّتۡهُمۡ ①	اَنۡفُسُهُمۡ	يَظُنُّوۡنَ	بِاللّٰهِ ④	غَيۡرَ الۡحَقِّ
تحقیق فکر پڑی تھی اُن کو	اپنی جانوں کی	وہ سب گمان رکھتے تھے	اللہ پر	ناحق

ظَنَّ الۡجَاهِلِيَّةِ ① ط	يَقُوۡلُوۡنَ	هَلۡ لَّنَا ⑤	مِنَ الۡاَمۡرِ
جاہلیت جیسا گمان	وہ سب کہہ رہے تھے کہ	کیا ہمارا	(اس) معاملے میں

مِنۡ شَىۡءٍ ⑦ ط	قُلۡ	اِنَّ الۡاَمۡرَ كُلَّهٗ	لِلّٰهِ ط	يُخۡفُوۡنَ
کچھ (اختیار) ہے	آپ کہہ دیجیے	بیشک وہ سب کام	اللہ کے ہیں	وہ سب چھپاتے ہیں

فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ	مَّا	لَا يُبۡدُوۡنَ	لَكَ ط	يَقُوۡلُوۡنَ	لَوۡ
اپنے دلوں میں	جو	وہ سب ظاہر نہیں کرتے	آپ پر	وہ سب کہتے ہیں	اگر

كَانَ	لَنَا ⑤	مِنَ الۡاَمۡرِ شَىۡءٌ ⑥	مَّا قُتِلۡنَا	هٰهُنَا ط	قُلۡ
ہوتا	ہمارا (اختیار)	اس معاملے (جنگِ اُحد) میں کچھ	نہ ہم مارے جاتے	یہاں	آپ کہہ دیجیے

لَّوۡ	كُنۡتُمۡ	فِىۡ بُيُوۡتِكُمۡ	لَبَرَزَ ⑧	الَّذِيۡنَ
اگر	تم ہوتے	اپنے گھروں میں	(تو) ضرور نکل آتے	(وہ لوگ کہ) جو

ضروری وضاحت

① ةٌ اور تۡ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔ ⑤ یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ یہاں مِنۡ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑦ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ فعل کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔

كُتِبَ عَلَيۡهِمُ الۡقَتۡلُ	لکھا جا چکا تھا ان پر (ان کے مقدر میں) قتل ہونا
اِلٰى مَضَاجِعِهِمۡ ۚ وَ	اپنی قتل گاہوں کی طرف اور (یہ شکست اس لیے ہوئی)
لِيَبۡتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡ	تا کہ اللہ پرکھے اُسے جو تمہارے سینوں میں ہے
وَلِيُمَحِّصَ	اور تا کہ پاک صاف کر دے (وہ کھوٹ)
مَا فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ ؕ	جو تمہارے دلوں میں ہے
وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿154﴾	اور اللہ خوب جاننے والا ہے دلوں کی باتوں کو۔ ﴿154﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ تَوَلَّوۡا مِنۡكُمۡ	بیشک وہ لوگ جو تم میں سے پیٹھ پھیر گئے
يَوۡمَ الۡتَقَى الۡجَمۡعٰنِ ۙ	جس دن آپس میں ٹکرائیں دو فوجیں
اِنَّمَا اسۡتَزَلَّهُمُ الشَّيۡطٰنُ	بلاشبہ پھسلا دیا اُن کو شیطان نے
بِبَعۡضِ مَا كَسَبُوۡا ۚ	اس وجہ سے جو بعض لغزشیں انہوں نے کیں
وَلَقَدۡ عَفَا اللّٰهُ عَنۡهُمۡ ؕ	اور البتہ تحقیق اللہ نے درگزر کر دیا اُن سے
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ حَلِيۡمٌ ﴿155﴾ ع	بیشک اللہ بخشنے والا نہایت بردبار ہے۔ ﴿155﴾

ع 16/7/7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كُتِبَ	: کاتب، کتاب، مکتوب۔	بِذَاتِ	: ذات، بذات خود۔
الۡقَتۡلُ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	الۡتَقَى	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
اِلٰى	: رجوع الی اللہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	الۡجَمۡعٰنِ	: جمع، جماعت، مجموعہ۔
لِيَبۡتَلِيَ	: ابتلا، مبتلا، بلا۔	كَسَبُوۡا	: کسب حلال، کسبِ فیض، کسبی۔
صُدُوۡرِكُمۡ	: صدر بازار، شرح صدر۔	عَفَا	: عفو و درگزر، معافی۔
قُلُوۡبِكُمۡ	: قلب اطہر، قلوب۔	غَفُوۡرٌ	: مغفرت، استغفار۔
عَلِيۡمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم۔	حَلِيۡمٌ	: حلیم الطبع، حلم و بردباری۔

كُتِبَ	عَلَيۡهِمُ ①	الۡقَتۡلُ	اِلٰى مَضَاجِعِهِمۡ ۚ	وَ
لکھا جا چکا تھا	ان پر	قتل ہونا	اپنی قتل گاہوں کی طرف	اور

لِيَبۡتَلِيَ اللّٰهُ ②	مَا	فِيۡ صُدُوۡرِكُمۡ	وَ
تاکہ اللہ تعالیٰ پرکھے	(اُسے) جو	تمہارے سینوں میں ہے	اور

لِيُمَحِّصَ	مَا	فِيۡ قُلُوۡبِكُمۡ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلِيۡمٌۢ ③
تاکہ وہ پاک صاف کردے	جو	تمہارے سینوں میں ہے	اور اللہ	خوب جاننے والا ہے

بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿154﴾	اِنَّ الَّذِيۡنَ	تَوَلَّوۡا ④	مِنۡكُمۡ
سینوں والی (باتوں) کو	بیشک وہ لوگ جو	پیٹھ پھیر گئے	تم میں سے

يَوۡمَ	الۡتَقَى	الۡجَمۡعٰنِ ۙ	اِنَّمَا	اسۡتَزَلَّهُمُ ⑤
(جس) دن	آپس میں ٹکرائیں	دو فوجیں	بلاشبہ	پھسلانا چاہا ان کو

الشَّيۡطٰنُ	بِبَعۡضِ	مَا كَسَبُوۡا ۚ	وَلَقَدۡ ⑥
شیطان نے	اس وجہ سے جو بعض	لغزشیں ان سب نے کیں	اور البتہ تحقیق

عَفَا اللّٰهُ	عَنۡهُمۡ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوۡرٌ ③	حَلِيۡمٌ ③ ﴿155﴾ ع
درگزر کردیا ہے اللہ نے	اُن سے	بیشک اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت بردبار ہے۔

ع 16 7 7

ضروری وضاحت

①یعنی اُن کے مقدر میں۔②یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب، بہت یا نہایت گیا ہے۔④علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑤فعل کے شروع میں اِسۡتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥علامت لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَكُوۡنُوۡا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! مت ہو جانا
كَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	اُن لوگوں کی طرح جنہوں نے کفر کیا
وَقَالُوۡا لِاِخۡوَانِهِمۡ	اور انہوں نے کہا اپنے بھائی بندوں کے بارے میں
اِذَا ضَرَبُوۡا فِى الۡاَرۡضِ اَوۡ كَانُوۡا غُزًّى	جب وہ سفر کرتے زمین میں یا جنگ پر ہوتے
لَّوۡ كَانُوۡا عِنۡدَنَا مَا مَاتُوۡا	اگر یہ ہمارے پاس ہوتے (تو) نہ مرتے
وَمَا قُتِلُوۡا ۚ	اور نہ قتل کئے جاتے (ان باتوں سے مقصود یہ ہے)
لِيَجۡعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسۡرَةً فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ	تا کہ اللہ بنا دے اُسے حسرت ان کے دلوں میں
وَاللّٰهُ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ ؕ	اور اللہ ہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے
وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿156﴾	اور اللہ (اس) کو جو تم کر رہے ہو خوب دیکھ رہا ہے۔ ﴿156﴾
وَلَئِنۡ قُتِلۡتُمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَوۡ	اور البتہ اگر تم اللہ کی راہ میں قتل کیے جاؤ یا (ویسے)
مُتُّمۡ لَمَغۡفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحۡمَةٌ	فوت ہو جاؤ یقیناً اللہ کی طرف سے بخشش اور رحمت
خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ﴿157﴾	(کہیں) بہتر ہے اس سے جو یہ جمع کر رہے ہیں۔ ﴿157﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوۡا : ایمان، امن مومن۔	قُلُوۡبِهِمۡ : قلب اطہر، قلبی تعلق۔
كَفَرُوۡا : کفر، کافر، کفار۔	يُحۡىٖ : حیات، احیائے دین۔
غُزًّى : غزوہ بدر، غازیٔ اسلام۔	تَعۡمَلُوۡنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
عِنۡدَنَا : عنداللہ، عندالطلب۔	بَصِيۡرٌ : سمع وبصر، بصیرت، بصارت۔
مَاتُوۡا، يُمِيۡتُ، مُتُّمۡ : موت، اموات، میت۔	سَبِيۡلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
قُتِلُوۡا، قُتِلۡتُمۡ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	لَمَغۡفِرَةٌ : مغفرت، استغفار۔
حَسۡرَةً : حسرت۔	يَجۡمَعُوۡنَ : جمع، جامع، مجموعہ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ ①	اٰمَنُوْا	لَا تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	مت تم سب ہو جانا	(ان لوگوں) کی طرح جن	سب نے کفر کیا

وَقَالُوْا	لِاِخْوَانِهِمْ ②	اِذَا ضَرَبُوْا	فِي الْاَرْضِ
اور انہوں نے کہا	اپنے بھائیوں کے بارے میں	جب وہ سب سفر کریں	زمین میں

اَوْ كَانُوْا	غُزًّى	لَّوْ كَانُوْا	عِنْدَنَا	مَا مَاتُوْا
یا وہ سب ہوں	جنگ پر	اگر یہ سب ہوتے	ہمارے پاس	(تو) نہ وہ سب مرتے

وَمَا	قُتِلُوْا ج	لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ③	ذٰلِكَ حَسْرَةً ④	فِيْ قُلُوْبِهِمْ ط
اور نہ	وہ سب مارے جاتے	تاکہ بنا دے اللہ	اسے حسرت	ان کے دلوں میں

وَاللّٰهُ	يُحْيٖ ③	وَيُمِيْتُ ط	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
اور اللہ	زندگی دیتا ہے	اور وہ موت دیتا ہے	اور اللہ	(اس) کو جو	تم سب کر رہے ہو

بَصِيْرٌ ⑤ (156)	وَلَئِنْ ⑥	قُتِلْتُمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اَوْ مُتُّمْ
خوب دیکھ رہا ہے	اور البتہ اگر	تم مارے جاؤ	اللہ کی راہ میں	یا تم (ویسے ہی) مرجاؤ

لَمَغْفِرَةٌ ④	مِّنَ اللّٰهِ	وَرَحْمَةٌ ④	خَيْرٌ مِّمَّا ⑦	يَجْمَعُوْنَ (157)
یقیناً بخشش	اللہ (کی طرف) سے	اور رحمت	(کہیں) بہتر ہے اس سے جو	وہ سب جمع کر رہے ہیں

ضروری وضاحت

①یا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔②قَالَ، یَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔③یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔⑥لَئِنْ دراصل لَ+ اِنْ کا مجموعہ ہے۔⑦مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔

وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ	اور البتہ اگر تم مرجاؤ یا قتل کیے جاؤ (تو)
لَاِ الَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿158﴾	یقیناً اللہ ہی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ ﴿158﴾
فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ	پس اللہ کی رحمت سے آپ نرم واقع ہوئے ہیں
لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ	ان کے لیے اور اگر آپ ہوتے سخت مزاج سنگ دل
لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۖ	(تو) ضرور وہ منتشر ہوجاتے تمہارے گردوپیش سے
فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ	پس درگزر کیجیے ان سے اور بخشش طلب کیجیے انکے لیے
وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ	اور مشورہ کرو ان سے (اپنے) کاموں میں
فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ	پھر جب آپ پختہ ارادہ کرلیں تو اللہ پر بھروسا کرو،
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿159﴾	بیشک اللہ بھروسا کرنیوالوں کو پسند کرتا ہے۔ ﴿159﴾
اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ	اگر اللہ تمہاری مدد کرے
فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ	تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا
وَ اِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ	اور اگر وہ چھوڑ دے تمہیں (تو) پھر کون ہے وہ جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُّتُّمْ	موت، میت، اموات۔	اسْتَغْفِرْ	استغفار، مغفرت۔
قُتِلْتُمْ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	شَاوِرْهُمْ	مشورہ، مشاورت، مشاورتی کمیٹی۔
لَاِ الَى	رجوع الی اللہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	الْاَمْرِ	امر، آمر، مامور۔
تُحْشَرُوْنَ	حشر، میدان محشر۔	عَزَمْتَ	عزم، عازمین حج۔
الْقَلْبِ	قلب اطہر، قلوب، قلبی تعلق۔	فَتَوَكَّلْ، الْمُتَوَكِّلِيْنَ	توکل، متوکل علی اللہ۔
حَوْلِكَ	ماحول۔	يُحِبُّ	حب، حبیب، محب، محبت۔
فَاعْفُ	عفوودرگزر، معافی۔	يَّنْصُرْكُمُ	نصر، ناصر، نصرت، انصاری۔

وَلَئِنۡ	مُّتُّمۡ	اَوۡ قُتِلۡتُمۡ	لَاِ۟لَى اللّٰهِ ①	تُحۡشَرُوۡنَ ② (158)
اور البتہ اگر	تم مرجاؤ	یا تم مارے جاؤ	یقیناً اللہ ہی کی طرف	تم سب اکٹھے کیے جاؤ گے

فَبِمَا رَحۡمَةٍ ③	مِّنَ اللّٰهِ	لِنۡتَ	لَهُمۡ ۚ	وَلَوۡ	كُنۡتَ
پس رحمت سے	اللہ (کی طرف) سے	آپ نرم واقع ہوئے ہیں	ان کیلئے	اور اگر	آپ ہوتے

فَظًّا	غَلِيۡظَ الۡقَلۡبِ	لَانۡفَضُّوۡا	مِنۡ حَوۡلِكَ ۖ
سخت دل	سنگ دل	(تو) ضرور وہ سب منتشر ہوجاتے	تمہارے گردوپیش سے

فَاعۡفُ	عَنۡهُمۡ	وَاسۡتَغۡفِرۡ	لَهُمۡ	وَشَاوِرۡهُمۡ
پس آپ درگزر کیجیے	ان سے	اور بخشش طلب کیجیے	ان کے لیے	اور مشورہ کیجیے ان سے

فِى الۡاَمۡرِ ۚ	فَاِذَا	عَزَمۡتَ	فَتَوَكَّلۡ ④	عَلَى اللّٰهِ ؕ
(اپنے) کاموں میں	پھر جب	آپ پختہ ارادہ کرلیں	تو بھروسا کیجیے	اللہ پر

اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ ⑤	الۡمُتَوَكِّلِيۡنَ ⑥ (159)	اِنۡ	يَّنۡصُرۡكُمُ اللّٰهُ
بیشک اللہ	پسند کرتا ہے	بھروسا کرنے والوں کو	اگر	اللہ تمہاری مدد کرے

فَلَا غَالِبَ	لَكُمۡ ۚ	وَاِنۡ	يَّخۡذُلۡكُمۡ	فَمَنۡ	ذَا الَّذِىۡ
تو کوئی غالب نہیں آسکتا	تم پر	اور اگر	وہ چھوڑ دے تمہیں	پھر کون ہے	وہ جو

ضروری وضاحت

① لَاِ۟لَى اللّٰهِ یہاں یہ لَا نہیں ہے بلکہ یہاں پر لَ تاکید کے لیے ہے اور اس کے ساتھ الف زائد ہے۔ ② علامت تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہاں مَا کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ	تمہاری مدد کر سکے اِس کے بعد
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿160﴾	اور اللہ پر ہی پس بھروسا کرنا چاہیے مومنوں کو۔ ﴿160﴾
وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ؕ	اور نہیں (لائق) ہوسکتا کسی نبی کیلیے کہ وہ خیانت کرے
وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ	اور جو خیانت کرے گا وہ لے کر آئے گا (وہ چیز)
بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ	جس میں اس نے خیانت کی ہوگی قیامت کے دن
ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ	پھر پورا پورا بدلہ دیا جائے گا ہر نفس کو جو اس نے کمایا ہوگا
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿161﴾	اس حال میں کہ وہ ظلم نہیں کیئے جائیں گے۔ ﴿161﴾
اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ	کیا پس جو تلاش کرے اللہ کی خوشنودی کو
كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ	(وہ اسکی) طرح (ہوسکتا ہے) جو گرفتار ہو اللہ کی ناراضگی میں
وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿162﴾	اور اُس کا ٹھکانہ جہنم ہو اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے ﴿162﴾
هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ	اُنکے (مختلف) درجات ہیں اللہ کے ہاں، اور اللہ
بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿163﴾	خوب دیکھنے والا ہے اسے جو وہ عمل کرتے ہیں ﴿163﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَنْصُرُكُمْ : نصر، ناصر، نصرت، انصاری۔
فَلْيَتَوَكَّلِ : توکل، متوکل علی اللہ۔
الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿160﴾ ایمان، امن، مومن۔
تُوَفّٰى : وفا، ایفائے عہد، بے وفائی۔
كُلُّ : کل نمبر، کل جہان، کل کائنات
كَسَبَتْ : کسبِ حلال، کسبِ فیض۔
يُظْلَمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

اتَّبَعَ : اتباعِ سنت، تابع فرماں۔
رِضْوَانَ : راضی، رضائے الٰہی، مرضی۔
مَاْوٰىهُ : ملجا و ماویٰ (ٹھکانہ)۔
دَرَجٰتٌ : درجہ، بلند درجات۔
عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ۔
بَصِيْرٌ : بصر، بصارت، بصیرت۔
يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔

يَنۡصُرُكُمۡ ①	مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ ②	وَعَلَى اللّٰهِ	فَلۡيَتَوَكَّلِ ① ③
تمہاری مدد کر سکے	اس کے بعد	اور اللہ پر (ہی)	پس بھروسہ کرنا چاہیے

الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿160﴾	وَمَا	كَانَ	لِنَبِىٍّ	اَنۡ يَّغُلَّ ؕ	وَمَنۡ
مومنوں کو	اور نہیں	ہے (مناسب)	نبی کے لیے	کہ وہ خیانت کرے	اور جو

يَّغۡلُلۡ ①	يَاۡتِ ④	بِمَا	غَلَّ	يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ۚ	ثُمَّ
خیانت کرے گا	وہ لائے گا	(اس) کو جو	اس نے خیانت کی ہوگی	قیامت کے دن	پھر

تُوَفّٰى ③	كُلُّ نَفۡسٍ	مَّا كَسَبَتۡ	وَ	هُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ⑤ ⑥ ﴿161﴾
پورا پورا بدلہ دیا جائے گا	ہر نفس کو	جو اس نے کمایا ہوگا	حالانکہ	نہیں وہ سب ظلم کئے جائیں گے

اَفَمَنِ	اتَّبَعَ	رِضۡوَانَ اللّٰهِ	كَمَنۡۢ	بَآءَ	بِسَخَطٍ ⑦
کیا پس جو	تابع ہوا	اللہ کی خوشنودی کا	(اسکی) طرح ہوسکتا ہے جو	گرفتار ہوا	ناراضگی میں

مِّنَ اللّٰهِ	وَمَاۡوٰٮهُ	جَهَنَّمُ ؕ	وَبِئۡسَ	الۡمَصِيۡرُ ﴿162﴾	هُمۡ
اللہ کی طرف سے	اور اس کا ٹھکانہ	جہنم ہو	اور وہ بہت برا	ٹھکانہ ہے	ان کے

دَرَجٰتٌ	عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ	وَاللّٰهُ	بَصِيۡرٌۢ	بِمَا	يَعۡمَلُوۡنَ ﴿163﴾
درجات ہیں	اللہ کے ہاں	اور اللہ	خوب دیکھنے والا ہے	اسکو جو	وہ سب عمل کرتے ہیں

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② اگر لفظ بَعۡدِ سے پہلے مِنۡ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ③ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ④ يَاۡتِ کا ترجمہ آئے گا ہے، اگر اس کے بعد علامت "بِ" ہو تو اس کا ترجمہ لائے گا کیا جاتا ہے۔ ⑤ اگر يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ هُمۡ اور يُ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ⑦ یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

لَقَدۡ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	البتہ تحقیق احسان کیا ہے اللہ نے مومنوں پر
اِذۡ بَعَثَ فِيۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡ اَنۡفُسِهِمۡ	جب بھیجا اُن میں ایک رسول اُنہی میں سے
يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِهٖ	(جو) پڑھتا ہے اُن پر اُس کی آیات
وَ يُزَكِّيۡهِمۡ	اور اُنہیں پاک کرتا ہے (شرک سے)
وَ يُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ ۚ	اور تعلیم دیتا ہے اُنہیں کتاب وحکمت کی
وَ اِنۡ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ	اور اگرچہ تھے وہ اس سے قبل
لَفِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿164﴾	یقیناً واضح گمراہی میں۔ ﴿164﴾
اَوَلَمَّاۤ اَصَابَتۡكُمۡ مُّصِيۡبَةٌ	اور (یہ) کیا (بات ہوئی) جب واقع ہوئی تم پر مصیبت
قَدۡ اَصَبۡتُمۡ مِّثۡلَيۡهَا ۙ	یقیناً تم بھی تو پہنچا چکے ہو (دشمنوں کو) اِس سے دُگنی
قُلۡتُمۡ اَنّٰى هٰذَا ؕ	تم نے کہا: یہ کہاں سے (آ گئی)،
قُلۡ هُوَ مِنۡ عِنۡدِ اَنۡفُسِكُمۡ ؕ	کہہ دو وہ تمہاری اپنی طرف سے ہے
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿165﴾	بیشک اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ ﴿165﴾

النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	ضَلٰلٍ	: ضلالت (گمراہی)۔
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	: ایمان، مومن، امن۔	مُّبِيۡنٍ	: بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔
بَعَثَ	: بعثتِ نبوی، مبعوث۔	اَصَابَتۡكُمۡ، اَصَبۡتُمۡ	: مصیبت، مصائب۔
اَنۡفُسِهِمۡ	: نفس، نفسانفسی، نفسانی۔	هٰذَا	: لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی، حامل رقعہ ھٰذا۔
يَتۡلُوۡا	: تلاوت، وحی متلوّ۔	عِنۡدِ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
يُزَكِّيۡهِمۡ	: تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔	شَىۡءٍ	: شے، اشیا، اشیائے خورد ونوش۔
يُعَلِّمُهُمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	قَدِيۡرٌ	: قادر، قدرت، مقدر۔

لَقَدْ①	مَنَّ	اللّٰهُ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذْ
البتہ تحقیق	احسان کیا ہے	اللہ تعالیٰ نے	مومنوں پر	جب

بَعَثَ	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا	مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	يَتْلُوْا②③
بھیجا	ان میں	ایک رسول	ان کے نفسوں میں سے	(جو) پڑھتا ہے

عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِهٖ④	وَيُزَكِّيْهِمْ⑤	وَيُعَلِّمُهُمُ⑤
ان پر	اس کی آیات	اور وہ پاک کرتا ہے انہیں	اور وہ تعلیم دیتا ہے اُنہیں

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ④	وَاِنْ	كَانُوْا	مِنْ قَبْلُ	لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (164)
کتاب و حکمت کی	اور اگرچہ	تھے وہ سب	(اس) سے قبل	یقیناً واضح گمراہی میں

اَوَ	لَمَّآ اَصَابَتْكُمْ④	مُّصِيْبَةٌ④	قَدْ اَصَبْتُمْ
اور (یہ) کیا	(بات ہوئی) جب واقع ہوئی تم پر	مصیبت	یقیناً تم بھی تو پہنچا چکے ہو (اُنہیں)

مِّثْلَيْهَا ۙ	قُلْتُمْ	اَنّٰى هٰذَا ۭ	قُلْ	هُوَ
اس سے دگنی	تم نے کہا	یہ کہاں سے (آگئی)	آپ کہہ دیجیے	وہ

مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۭ⑥	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ⑦ (165)
تمہارے نفسوں کی طرف سے ہے	بیشک اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے۔

النصف

ضروری وضاحت

①علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔②یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③يَتْلُوْا کے آخر میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ یہ وْ اصل لفظ کا حصہ ہے، اور الف قرآنی کتابت میں زائد ہے۔④ ة، ات اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔⑥یعنی تمہاری اپنی طرف سے۔⑦اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَمَاۤ اَصَابَكُمۡ يَوۡمَ الۡتَقَى	اور جو تکلیف تمہیں پہنچی جس دن مُڈ بھیڑ ہوئی
الۡجَمۡعٰنِ فَبِاِذۡنِ اللّٰهِ	دو جماعتوں کی تو (وہ) اللہ کے حکم سے تھی
وَلِيَعۡلَمَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۙ﴿166﴾	اور اس لیے بھی وہ مومنوں کو معلوم کر لے۔ ﴿166﴾
وَلِيَعۡلَمَ الَّذِيۡنَ نَافَقُوۡا ۖۚ	اور تاکہ انکو بھی معلوم کر لے جنہوں نے منافقت کی
وَقِيۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا قَاتِلُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	اور کہا گیا اُن سے، تم آ ؤ جنگ کرو اللہ کی راہ میں
اَوِ ادۡفَعُوۡا ؕ قَالُوۡا لَوۡ نَعۡلَمُ	یا (دشمنوں کو) ہٹاؤ، کہنے لگے اگر ہم جانتے (کہ)
قِتَالًا لَّا اتَّبَعۡنٰكُمۡ ؕ	لڑائی ہوگی ضرور ہم اتباع کرتے تمہاری
هُمۡ لِلۡكُفۡرِ يَوۡمَئِذٍ اَقۡرَبُ مِنۡهُمۡ	وہ اُس دن کفر کے زیادہ قریب تھے اُن سے
لِلۡاِيۡمَانِ ۚ يَقُوۡلُوۡنَ بِاَفۡوَاهِهِمۡ	ایمان کی نسبت، وہ کہتے ہیں اپنے مونہوں سے
مَّا لَيۡسَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ	جو نہیں (ہوتا) اُن کے دلوں میں
وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا يَكۡتُمُوۡنَ ۚ﴿167﴾	اور اللہ خوب جاننے والا ہے اُسے جو وہ چھپاتے ہیں ﴿167﴾
اَلَّذِيۡنَ قَالُوۡا	(یہ وہ لوگ ہیں) جنہوں نے کہا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَصَابَكُمۡ	مصیبت، مصائب۔	قِيۡلَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال۔
الۡتَقَى	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	ادۡفَعُوۡا	دفاع، دفاعی مشقیں، یومِ دفاع۔
الۡجَمۡعٰنِ	جمع، جماعت، مجموعہ، جامع۔	لَّا اتَّبَعۡنٰكُمۡ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
فَبِاِذۡنِ	اذن عام، باذن اللہ۔	يَوۡمَئِذٍ	یوم، ایام، یوم آزادی، یوم آخرت۔
لِيَعۡلَمَ، نَعۡلَمُ	علم، عالم، معلوم۔	اَقۡرَبُ	قرب، قریب، مقرب فرشتے۔
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	ایمان، مومن، امن۔	قُلُوۡبِهِمۡ	قلب اطہر، قلبی تعلق، امراض قلب۔
نَافَقُوۡا	نفاق، منافق، منافقت۔	يَكۡتُمُوۡنَ	کتمانِ حق، کتمانِ علم۔

وَمَآ	اَصَابَكُمۡ	يَوۡمَ الۡتَقَى	الۡجَمۡعٰنِ ①	فَبِاِذۡنِ اللّٰهِ
اور جو	تکلیف پہنچی تمہیں	جس دن مڈ بھیڑ ہوئی	دو جماعتوں کی	تو (وہ) اللہ کے حکم سے تھی

وَلِيَعۡلَمَ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿166﴾ لا	وَلِيَعۡلَمَ	الَّذِيۡنَ	نَافَقُوۡا ۚ صلے
اور تاکہ وہ معلوم کرلے	مومنوں کو	اور تاکہ وہ معلوم کرلے	(انکو بھی) جن	سب نے منافقت کی

وَقِيۡلَ	لَهُمۡ	تَعَالَوۡا ②	قَاتِلُوۡا	فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ
اور کہا گیا	ان سے	تم سب آؤ	تم سب جنگ کرو	اللہ کی راہ میں

اَوِ ادۡفَعُوۡا ؕ	قَالُوۡا	لَوۡ نَعۡلَمُ	قِتَالًا	لَّا اتَّبَعۡنٰكُمۡ ؕ ③
یا تم سب دفاع کرو	ان سب نے کہا	اگر ہم جانتے	لڑائی	ضرور ہم اتباع کرتے تمہاری

هُمۡ	لِلۡكُفۡرِ	يَوۡمَئِذٍ	اَقۡرَبُ ④	مِنۡهُمۡ	لِلۡاِيۡمَانِ ۚ ⑤
وہ سب	کفر کے	اس دن	زیادہ قریب تھے	ان سے	ایمان کی نسبت

يَقُوۡلُوۡنَ	بِاَفۡوَاهِهِمۡ	مَّا لَيۡسَ	فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ
وہ سب کہتے ہیں	اپنے مونہوں سے	جو نہیں (ہوتا)	ان کے دلوں میں

وَاللّٰهُ	اَعۡلَمُ ④	بِمَا ⑥	يَكۡتُمُوۡنَ ﴿167﴾ ج	الَّذِيۡنَ	قَالُوۡا
اور اللہ	خوب جاننے والا ہے	(اس) کو جو	وہ سب چھپاتے ہیں	وہ لوگ ہیں جن	سب نے کہا

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں انِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اس فعل میں موجود تا اور ا میں کام کو کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ③ لَّا اتَّبَعۡنٰكُمۡ میں علامت "لَ" تاکید کے لیے ہے اور اس کے ساتھ "ا" اِتَّبَعۡنَا کا حصہ ہے۔ ④ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ "لِ" کا ترجمہ کی نسبت ضرورتاً کیا گیا ہے۔
⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

لِاِخۡوَانِهِمۡ وَقَعَدُوۡا	اپنے بھائیوں کے بارے میں اور (خود گھر) بیٹھے رہے
لَوۡ اَطَاعُوۡنَا مَا قُتِلُوۡا ؕ	اگر ہماری مانتے (تو) نہ قتل کیے جاتے
قُلۡ فَادۡرَءُوۡا عَنۡ اَنۡفُسِكُمُ الۡمَوۡتَ	کہہ دیجیے پس ٹال کر دکھلانا اپنی جانوں سے موت کو
اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿168﴾	اگر تم سچے ہو۔ ﴿168﴾
وَلَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ قُتِلُوۡا	اور ہرگز نہ سمجھنا ان لوگوں کو جو قتل کیے جاتے ہیں
فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَمۡوَاتًا ؕ بَلۡ اَحۡيَآءٌ	اللہ کی راہ میں (کہ وہ) مردہ ہیں، بلکہ وہ تو زندہ ہیں
عِنۡدَ رَبِّهِمۡ يُرۡزَقُوۡنَ ۙ ﴿169﴾	اپنے رب کے پاس رزق دیے جاتے ہیں۔
فَرِحِيۡنَ بِمَآ اٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۙ	خوش ہیں (اُس) پر جو اللہ نے اُن کو دیا اپنے فضل سے
وَيَسۡتَبۡشِرُوۡنَ بِالَّذِيۡنَ	وہ خوش ہو رہے ہیں ان لوگوں سے جو
لَمۡ يَلۡحَقُوۡا بِهِمۡ مِّنۡ خَلۡفِهِمۡ ۙ	(ابھی) نہیں پہنچے انکے پاس انکے پچھلوں میں سے
اَلَّا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ	یہ کہ (قیامت کے دن) نہ اُن پر کوئی خوف ہوگا
وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ۘ ﴿170﴾	اور نہ وہ غم ناک ہوں گے۔ ﴿170﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِاِخۡوَانِهِمۡ : اخوت، مواخات (بھائی چارہ)۔	عِنۡدَ : عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔
قَعَدُوۡا : قعدہ، قعود، مقعد۔	يُرۡزَقُوۡنَ : رزق، رازق، رزّاق۔
اَطَاعُوۡنَا : اطاعت، مطیع۔	فَرِحِيۡنَ : فرحت، فرحان۔
اَنۡفُسِكُمۡ : نفس، نفسانفسی، نفسانی۔	يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ : بشارت، بشیر، مبشر۔
الۡمَوۡتَ، اَمۡوَاتًا : موت، اموات، میت۔	يَلۡحَقُوۡا : لاحق، ملحق، لاحقہ، ملحقہ آبادی۔
صٰدِقِيۡنَ : صدق، صداقت، صادق وامین۔	خَلۡفِهِمۡ : خلف الرشید، مخالف، ناخلف۔
اَحۡيَآءٌ : حیات، حیاتی، احیائے دین۔	يَحۡزَنُوۡنَ : حزن وملال، عام الحزن (غم)۔

لِاِخْوَانِهِمْ ①	وَقَعَدُوْا	لَوْ اَطَاعُوْنَا ②	مَا قُتِلُوْا ؕ
اپنے بھائیوں کے بارے میں	اور وہ سب بیٹھے رہے	اگر ہماری مانتے	سب قتل نہ کیے جاتے

قُلْ	فَادْرَءُوْا	عَنْ اَنْفُسِكُمُ	الْمَوْتَ	اِنْ كُنْتُمْ
آپ کہہ دیجیے	پس تم سب ٹال کر دکھاؤ	اپنی جانوں سے	موت کو	اگر ہو تم

صٰدِقِيْنَ ﴿168﴾	وَ	لَا تَحْسَبَنَّ ③	الَّذِيْنَ	قُتِلُوْا
سب سچے	اور	تم ہرگز نہ سمجھنا	ان لوگوں کو جو	سب قتل کیے جاتے ہیں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اَمْوَاتًا ؕ	بَلْ	اَحْيَآءٌ	عِنْدَ رَبِّهِمْ
اللہ کی راہ میں	(کہ وہ) مردہ ہیں	بلکہ (وہ تو)	زندہ ہیں	اپنے رب کے پاس

يُرْزَقُوْنَ ﴿169﴾ ④ لا	فَرِحِيْنَ	بِمَآ	اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ لا
وہ سب رزق دیے جاتے ہیں	سب خوش ہیں	(اس) پر جو	انکو دیا اللہ نے	اپنے فضل سے

وَيَسْتَبْشِرُوْنَ	بِالَّذِيْنَ	لَمْ يَلْحَقُوْا ⑤	بِهِمْ	مِّنْ خَلْفِهِمْ لا
اور وہ سب خوش ہو رہے ہیں	ان لوگوں سے جو	وہ سب نہیں ملے	ان سے	انکے پچھلوں میں سے

اَلَّا ⑥	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ يَحْزَنُوْنَ ⑦ ﴿170﴾ م
یہ کہ نہ	خوف ہوگا	ان پر	اور نہ	وہ سب غم ناک ہوں گے۔

وقف لازم

ضروری وضاحت

①علامت لِ کا ترجمہ کے لیے ہوتا ہے اور یہاں ترجمہ کے بارے میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔②علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔③فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔④اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤یعنی شہید ہو کر وہ ابھی تک اُن میں شامل نہیں ہو سکے۔⑥اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔⑦هُمْ اور یـ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ	وہ خوش ہورہے ہیں اللہ کے انعام اور فضل سے
وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚۛ 171	اور (یہ) کہ بیشک اللہ نہیں ضائع کرتا مومنوں کا اجر 171
اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ	جنھوں نے قبول کیا اللہ اور اس کے رسول (کے حکم) کو
مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛؕ	اس کے بعد کہ اُنہیں زخم (صدمہ) پہنچا،
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ	(اُن) کے لیے جنھوں نے نیکی کی اِن میں سے
وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۚ 172	اور پرہیزگاری اختیار کی اجر عظیم ہے۔ 172
اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ	وہ لوگ (کہ) اُن سے کہا لوگوں نے
اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ	بیشک (کافر) لوگوں نے یقیناً جمع کیا ہے تمہارے لیے (بڑا لشکر)
فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ	تو تم اُن سے ڈر جاؤ تو (اس بات نے مزید) بڑھا دیا اُن کے
اِيْمَانًا ۖۗ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ	ایمان کو اور وہ کہنے لگے ہمیں اللہ (ہی) کافی ہے،
وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ 173	اور وہ بہترین کارساز ہے۔ 173
فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ	پھر وہ لوٹے اللہ کی نعمتوں اور فضل کے ساتھ

ع 17 16 8 — ربع 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسْتَبْشِرُوْنَ : بشارت، مبشر۔	النَّاسُ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
يُضِيْعُ : ضائع، ضیاع۔	جَمَعُوْا : جمع، جامع، جماعت، مجموعہ۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : مؤمن، ایمان، امن۔	فَاخْشَوْهُمْ : خشیت الٰہی (ڈرنا)۔
اسْتَجَابُوْا : استجابت، مستجاب الدعوات۔	فَزَادَهُمْ : زیادہ، مزید، زیادتی۔
اَصَابَهُمْ : مصیبت، مصائب۔	نِعْمَ : نعم البدل، نعمت، انعام۔
اَحْسَنُوْا : حسن، تحسین، محسن، احسان۔	الْوَكِيْلُ : وکیل، وکالت۔
اتَّقَوْا : تقویٰ، متقی۔	فَانْقَلَبُوْا : انقلاب، انقلابی قدم۔

يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ	بِنِعۡمَةٍ ①	مِّنَ اللّٰهِ	وَفَضۡلٍ ۙ	وَّاَنَّ اللّٰهَ
وہ سب خوش ہورہے ہیں	انعام پر	اللہ (کی طرف) سے	اور فضل (پر)	اور بیشک اللہ

ع 17 16 8

لَا يُضِيۡعُ ②	اَجۡرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿171﴾ ۚۛ	اَلَّذِيۡنَ	اسۡتَجَابُوۡا	لِلّٰهِ
ضائع نہیں کرتا	مومنوں کا اجر	جن	سب نے قبول کیا	اللہ (حکم) کو

مع 2

وَالرَّسُوۡلِ	مِنۡۢ بَعۡدِ مَاۤ ③④	اَصَابَهُمُ	الۡقَرۡحُ ۛؕ	لِلَّذِيۡنَ
اور (اس کے) رسول (کے حکم کو)	اس کے بعد کہ	انہیں پہنچا	زخم	انکے لیے جن

اَحۡسَنُوۡا	مِنۡهُمۡ	وَاتَّقَوۡا	اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿172﴾ ۚ	اَلَّذِيۡنَ
سب نے نیکی کی	اِن میں سے	اور ان سب نے پرہیزگاری اختیار کی	اجر عظیم ہے	وہ لوگ جو

قَالَ	لَهُمُ النَّاسُ ⑤	اِنَّ النَّاسَ	قَدۡ جَمَعُوۡا	لَكُمۡ	فَاخۡشَوۡهُمۡ ⑥
کہا	ان سے لوگوں نے	بیشک لوگوں نے	یقیناً جمع کیا ہے	تمہارے لیے (لشکر)	تو تم سب ڈرو ان سے

فَزَادَهُمۡ	اِيۡمَانًا ۖ	وَّقَالُوۡا	حَسۡبُنَا اللّٰهُ ⑦	وَنِعۡمَ
تو بڑھا دیا انہیں	ایمان میں	اور وہ سب کہنے لگے	ہمیں اللہ ہی کافی ہے	اور وہ بہترین

الۡوَكِيۡلُ ﴿173﴾	فَانۡقَلَبُوۡا	بِنِعۡمَةٍ ①	مِّنَ اللّٰهِ	وَفَضۡلٍ
کارساز ہے	پھر وہ سب لوٹے	انعام کے ساتھ	اللہ (کی طرف) سے	اور فضل (کے ساتھ)

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ اگر لفظ بَعۡدِ کے بعد مَا ہو تو اس کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔ ④ اگر لفظ بَعۡدِ سے پہلے مِنۡ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑤ لَهُمۡ کے میم پر جزم تھی، اسے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے پیش دی گئی ہے۔ ⑥ علامت وۡا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

لَّمۡ يَمۡسَسۡهُمۡ سُوۡٓءٌ ۙ	نہ چھوا اُنہیں کسی تکلیف نے
وَّاتَّبَعُوۡا رِضۡوَانَ اللّٰهِ ؕ	اور وہ تابع رہے اللہ کی خوشنودی کے
وَاللّٰهُ ذُوۡ فَضۡلٍ عَظِيۡمٍ ﴿174﴾	اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔ ﴿174﴾
اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيۡطٰنُ يُخَوِّفُ	بیشک وہ شیطان ہی تو ہے (جو) ڈراتا ہے
اَوۡلِيَآءَهٗ ۖ فَلَا تَخَافُوۡهُمۡ	اپنے دوستوں (کفار) سے، تو مت ڈرو اُن سے
وَخَافُوۡنِ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿175﴾	اور مجھ ہی سے ڈرو، اگر ہو تم مومن۔ ﴿175﴾
وَلَا يَحۡزُنۡكَ الَّذِيۡنَ	اور آپ کو غم زدہ نہ کریں وہ لوگ جو
يُسَارِعُوۡنَ فِى الۡكُفۡرِ ۚ	جلدی کرتے ہیں کفر میں،
اِنَّهُمۡ لَنۡ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيۡـًٔا ؕ	بیشک وہ ہرگز نہیں بگاڑ سکتے اللہ کا کچھ بھی،
يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجۡعَلَ لَهُمۡ	اللہ چاہتا ہے کہ وہ نہ دے اُن کو
حَظًّا فِى الۡاٰخِرَةِ ۚ	کچھ حصہ آخرت میں
وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿176﴾	اور اُن کے لیے بڑا عذاب ہے۔ ﴿176﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَمۡسَسۡهُمۡ : مس کرنا (چھونا)۔

سُوۡٓءٌ : علمائے سُوء، سوئے ادب۔

اتَّبَعُوۡا : اتباع، متبع سنت۔

رِضۡوَانَ : رضائے الٰہی، مرضی، رضامندی۔

ذُوۡ : ذومعنی، ذوالجلال، ذومال۔

يُخَوِّفُ، تَخَافُوۡهُمۡ، خَافُوۡنِ : خوف خدا، خائف۔

اَوۡلِيَآءَهٗ : ولی کامل، اولیائے کرام۔

مُّؤۡمِنِيۡنَ : ایمان، مومن، امن۔

يَحۡزُنۡكَ : عام الحزن، حزن و ملال۔

يُسَارِعُوۡنَ : سرعت، سریع الحرکت (جلدی)۔

يَّضُرُّوا : ضرر رساں، مضر صحت۔

شَيۡـًٔا : شے، اشیا، اشیائے خورد و نوش۔

يُرِيۡدُ : ارادہ، مرید، مراد۔

الۡاٰخِرَةِ : آخرت، اُخروی زندگی۔

لَمْ يَمْسَسْهُمْ ①	سُوْٓءٌ ۙ	وَّاتَّبَعُوْا	رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ
نہ چھوا اُن کو	تکلیف نے	اور وہ سب تابع رہے	اللہ کی خوشنودی کے

وَاللّٰهُ	ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ (174)	اِنَّمَا	ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ ②
اور اللہ تعالیٰ	بڑے فضل والا ہے	درحقیقت	وہ شیطان (ہی تو ہے)

يُخَوِّفُ ①	اَوْلِيَآءَهٗ ۖ	فَلَا	تَخَافُوْهُمْ ③	وَخَافُوْنِ ③④
ڈراتا ہے	اپنے دوستوں سے (کفار)	تو مت	تم سب ڈرو ان سے	اور مجھ ہی سے ڈرو

اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (175)	وَلَا	يَحْزُنْكَ ①	الَّذِيْنَ
اگر ہو تم	سب مومن	اور نہ	آپ کو غمزدہ کریں	وہ لوگ جو

يُسَارِعُوْنَ	فِي الْكُفْرِ ۚ	اِنَّهُمْ	لَنْ	يَّضُرُّوا اللّٰهَ ①
وہ سب جلدی کرتے ہیں	کفر میں	بیشک وہ	ہرگز نہیں	سب بگاڑ سکتے اللہ کا

شَيْـًٔا ؕ	يُرِيْدُ اللّٰهُ ①	اَلَّا ⑤	يَّجْعَلَ	لَهُمْ	حَظًّا
کچھ بھی	اللہ چاہتا ہے	کہ نہ	وہ دے	ان کو	کچھ حصہ

فِي الْاٰخِرَةِ ۚ ⑥	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ (176)
آخرت میں	اور	ان کے لیے	عذاب ہے	بڑا

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہوجاتا ہے۔ ③ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ④ یہاں خَافُوْنِ دراصل خَافُوْا+نِي تھا، آخر سے یٖ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے، اسی یٖ کا ترجمہ مجھ ہی سے کیا گیا ہے۔ ⑤ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔
⑥ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ	بیشک جنھوں نے خریدا کفر کو ایمان کے بدلے
لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ	وہ ہرگز نہیں نقصان کر سکتے اللہ کا کچھ بھی
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿177﴾	اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿177﴾
وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اور ہرگز نہ خیال کریں وہ جنھوں نے کفر اختیار کیا
اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ	کہ بیشک (جو) ہم مہلت دے رہے ہیں اُن کو
خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ	(وہ) بہتر ہے اُن کے نفسوں کے لیے
اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ	بیشک ہم ڈھیل دیتے ہیں اُنہیں
لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ	تا کہ وہ اضافہ کرلیں گناہوں میں
وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿178﴾	اور اُن کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے ﴿178﴾
مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ	نہیں ہے اللہ (ایسا) کہ چھوڑے مومنوں کو
عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ	(اس حالت) پر کہ جس پر تم ہو
حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ	یہاں تک کہ وہ جدا نہ کر دے ناپاک کو پاک سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اشْتَرَوُا : مشتری ہوشیار باش، بیع وشرا۔	مُّهِيْنٌ : اہانت، توہین (رسوائی)۔
الْكُفْرَ، كَفَرُوْٓا : کفر، کافر، کفار۔	عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَّضُرُّوا : ضرر رساں، مضر صحت۔	مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
شَيْـًٔا : شے، اشیاء۔	حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
اَلِيْمٌ : الم ناک حادثہ، رنج والم۔	يَمِيْزَ : تمیز، ممیز، ممتاز۔
لِّاَنْفُسِهِمْ : لہٰذا، الحمد للہ/ نفس، نفسا نفسی۔	الْخَبِيْثَ : خبیث، خباثت، خبث باطن۔
لِيَزْدَادُوْٓا : زیادہ، مزید، زیادتی۔	الطَّيِّبِ : طیب مال، طیب وطاہر۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا	الْكُفْرَ ①	بِالْاِيْمَانِ ②	لَنْ
بیشک	(وہ لوگ) جن سب نے خریدا	کفر کو	ایمان کے بدلے	ہرگز نہیں

يَّضُرُّوا اللّٰهَ ①	شَيْـًٔا ج	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (177)
وہ سب نقصان کر سکتے اللہ کا	کچھ بھی	اور ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک

وَ	لَا يَحْسَبَنَّ ③	الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اَنَّمَا ④	نُمْلِيْ
اور	ہرگز نہ خیال کریں	جن سب نے کفر اختیار کیا	کہ بیشک	ہم (جو) مہلت دے رہے ہیں

لَهُمْ	خَيْرٌ	لِّاَنْفُسِهِمْ ⑤ ط	اِنَّمَا ④	نُمْلِيْ	لَهُمْ ⑥
ان کو	بہتر ہے	ان کے نفسوں کے لیے	بیشک	ہم ڈھیل دیتے ہیں	انہیں

لِيَزْدَادُوْٓا	اِثْمًا ① ج	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ (178)
تاکہ وہ سب اضافہ کرلیں	گناہوں میں	اور ان کے لیے	عذاب (ہوگا)	ذلیل کرنے والا

مَا	كَانَ اللّٰهُ	لِيَذَرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلٰى مَآ	اَنْتُمْ
نہیں	ہے اللہ	کہ وہ چھوڑے	مومنوں کو	(اس حالت) پر جو	تم ہو

عَلَيْهِ	حَتّٰى	يَمِيْزَ	الْخَبِيْثَ ①	مِنَ الطَّيِّبِ ط
اس پر	یہاں تک کہ	وہ جدا (نہ) کردے	ناپاک کو	پاک سے

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔③ فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔④ اَنَّ یا اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔⑥ یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطۡلِعَكُمۡ عَلَى الۡغَيۡبِ	اور نہیں ہے اللہ کہ مطلع کر دے تمہیں غیب پر
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجۡتَبِىۡ	اور لیکن اللہ (اس کام کے لیے) منتخب کر لیتا ہے
مِنۡ رُّسُلِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ۖ	اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے،
فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ	تو ایمان لاؤ اللہ پر اور اُس کے رسولوں پر
وَاِنۡ تُؤۡمِنُوۡا وَتَتَّقُوۡا	اور اگر تم ایمان لے آؤ اور تقویٰ اختیار کیا
فَلَكُمۡ اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿179﴾	تو تمہارے لیے بہت بڑا اجر ہے۔ ﴿179﴾
وَلَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ يَبۡخَلُوۡنَ	اور ہرگز نہ گمان کریں وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں
بِمَاۤ اٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ	(اُس) پر جو دیا ہے اُن کو اللہ نے اپنے فضل سے
هُوَ خَيۡرًا لَّهُمۡ ؕ	(کہ) وہ (بخل) اُن کے لیے بہتر ہے
بَلۡ هُوَ شَرٌّ لَّهُمۡ ؕ	بلکہ وہ بُرا ہے اُن کے لیے،
سَيُطَوَّقُوۡنَ	اور عنقریب طوق بنا کر ڈالا جائے گا (اس مال کا)
مَا بَخِلُوۡا بِهٖ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ	جو (کہ) اس میں بخل کرتے تھے قیامت کے دن

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيُطۡلِعَكُمۡ اطلاع، مطلع کرنا، سیکرٹری اطلاعات۔	اَجۡرٌ : اجر، اُجرت، اجیر۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	عَظِيۡمٌ : عظمت، عظیم، معظم، تعظیم۔
لٰكِنَّ : لیکن۔	يَبۡخَلُوۡنَ، بَخِلُوۡا : بخل، بخیل۔
يَجۡتَبِىۡ : احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم (منتخب کیا ہوا)۔	فَضۡلِهٖ : فضل، فضیلت، افضل۔
يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، الا ماشاءاللہ۔	بَلۡ : بلکہ۔
فَاٰمِنُوۡا، تُؤۡمِنُوۡا : ایمان، مومن، امن۔	شَرٌّ : شر، شریر، شرارت۔
تَتَّقُوۡا تقویٰ، متقی۔	سَيُطَوَّقُوۡنَ : طوق، گمراہی کا طوق۔

وَمَا	كَانَ اللّٰهُ	لِيُطْلِعَكُمْ	عَلَى الْغَيْبِ
اور نہیں	ہے اللہ	کہ وہ مطلع کردے تمہیں	غیب پر

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ	يَجْتَبِيْ ①	مِنْ رُّسُلِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ ۖ
اور لیکن اللہ	منتخب کرلیتا ہے	اپنے رسولوں میں سے	جسے	وہ چاہتا ہے

فَاٰمِنُوْا ②	بِاللّٰهِ	وَرُسُلِهٖ ۚ	وَاِنْ	تُؤْمِنُوْا
توتم سب ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اس کے رسولوں پر	اور اگر	تم سب ایمان لے آئے

وَتَتَّقُوْا	فَلَكُمْ	اَجْرٌ عَظِيْمٌ (179)	وَ	لَا يَحْسَبَنَّ ③
اور تم سب نے تقوی اختیار کیا	تو تمہارے لیے	بہت بڑا اجر ہے	اور	ہرگز نہ گمان کریں

الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ	بِمَآ	اٰتٰهُمُ اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ
وہ لوگ جو	سب بخل کرتے ہیں	(اس) پر جو	دیا ہے ان کو اللہ نے	اپنے فضل سے

هُوَ	خَيْرًا	لَّهُمْ ۭ	بَلْ	هُوَ	شَرٌّ	لَّهُمْ ۭ
(کہ) وہ	(بخل) بہتر ہے	ان کے لیے	بلکہ	وہ	بُرا ہے	ان کے لیے

سَيُطَوَّقُوْنَ ④	مَا بَخِلُوْا	بِهٖ ⑤	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ ⑥
عنقریب وہ سب طوق ڈالے جائیں گے	جو سب بخل کرتے رہے	اس میں	قیامت کے دن

ضروری وضاحت

① یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② اٰمِنُوْا کی میم کے نیچے زیر ہوتو اس کا ترجمہ ایمان لاؤ اور اگر اٰمَنُوْا کی میم پر زبر ہو تو ترجمہ وہ ایمان لائے ہوتا ہے۔③ فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔④ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ بِ کا اصل ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔⑥ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَلِلّٰهِ مِیۡرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ	اور اللہ ہی کے لیے ہے میراث آسمانوں اور زمین کی
وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرٌ ﴿180﴾ ع 18/9	اور اللہ (اس) سے جو تم عمل کرتے ہو خبردار ہے۔ ﴿180﴾
لَقَدۡ سَمِعَ اللّٰهُ قَوۡلَ الَّذِیۡنَ قَالُوۡۤا	بیشک اللہ نے سن لی (ان کی) بات جنھوں نے کہا ہے
اِنَّ اللّٰهَ فَقِیۡرٌ وَّنَحۡنُ اَغۡنِیَآءُ ۘ وقف لازم	بیشک اللہ محتاج اور ہم غنی ہیں،
سَنَكۡتُبُ مَا قَالُوۡا	عنقریب ہم لکھ لیں گے جو انہوں نے کہا ہے
وَقَتۡلَهُمُ الۡاَنۡۢبِيَآءَ بِغَيۡرِ حَقٍّ ۙ	اور اُن کا قتل کرنا نبیوں کو ناحق
وَّنَقُوۡلُ ذُوۡقُوۡا	اور (قیامت کے دن) ہم ان سے کہیں گے چکھو
عَذَابَ الۡحَرِيۡقِ ﴿181﴾	دہکتی آگ کا عذاب۔ ﴿181﴾
ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡكُمۡ	یہ (اس کا) بدلہ ہے جو آگے بھیجا ہے تمہارے ہاتھوں نے
وَاَنَّ اللّٰهَ لَيۡسَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِيۡدِ ۚ ﴿182﴾	اور بیشک اللہ (تو) نہیں ہے بندوں پر ظلم کرنیوالا۔ ﴿182﴾
اَلَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ	وہ لوگ جنھوں نے کہا بیشک اللہ نے
عَهِدَ اِلَيۡنَاۤ اَلَّا نُؤۡمِنَ	پختہ عہد لیا ہے ہم سے کہ ہم نہ ایمان لائیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِیۡرَاثُ : وارث، وراثت، میراث۔	قَتۡلَهُمۡ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
السَّمٰوٰتِ، الۡاَرۡضِ : ارض وسما، کتب سماویہ، اراضی۔	ذُوۡقُوۡا : ذائقہ، بدذائقہ۔
تَعۡمَلُوۡنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔	قَدَّمَتۡ : قدم، قدیم، مقدمہ۔
خَبِیۡرٌ : خبر، اخبار، مخبر۔	اَیۡدِیۡکُمۡ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
سَمِعَ : سمع وبصر، سماعت، محفل سماع۔	بِظَلَّامٍ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَغۡنِیَآءُ : غنی، اغنیا۔	لِّلۡعَبِیۡدِ : عبد، عابد، معبود۔
سَنَکۡتُبُ : کاتب، کتابت، مکتوب، کتاب۔	عَهِدَ : عہد، معاہدہ۔

وَلِلّٰهِ	مِيۡرَاثُ	السَّمٰوٰتِ① وَالۡاَرۡضِ ؕ	وَاللّٰهُ	بِمَا
اور اللہ ہی کے لیے ہے	میراث	آسمانوں اور زمین کی	اور اللہ	(اس) سے جو

تَعۡمَلُوۡنَ	خَبِيۡرٌ② ﴿180﴾ ع	لَقَدۡ	سَمِعَ اللّٰهُ	قَوۡلَ الَّذِيۡنَ
تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار ہے	البتہ یقیناً	اللہ نے سن لی	بات ان لوگوں کی جن

18 ع 9 9

قَالُوۡۤا	اِنَّ اللّٰهَ	فَقِيۡرٌ	وَّنَحۡنُ	اَغۡنِيَآءُ ۘ	سَنَكۡتُبُ
سب نے کہا	بیشک اللہ	محتاج ہے	اور ہم	غنی ہیں	عنقریب ہم لکھ لیں گے

وقف لازم

مَا قَالُوۡا	وَقَتۡلَهُمُ	الۡاَنۡۢبِيَآءَ	بِغَيۡرِ حَقٍّ③ ۙ	وَّنَقُوۡلُ
جو ان سب نے کہا	اور ان کا قتل کرنا	نبیوں کو	ناحق (بھی لکھ لیں گے)	اور ہم کہیں گے (ان سے)

ذُوۡقُوۡا	عَذَابَ الۡحَرِيۡقِ ﴿181﴾	ذٰلِكَ④	بِمَا	قَدَّمَتۡ①
تم سب چکھو	دہکتی آگ کا عذاب	یہ	اس کا بدلہ ہے جو	آگے بھیجا

اَيۡدِيۡكُمۡ	وَاَنَّ اللّٰهَ	لَيۡسَ بِظَلَّامٍ③	لِّلۡعَبِيۡدِ⑤ ﴿182﴾ ج	اَلَّذِيۡنَ
تمہارے ہاتھوں نے	اور بیشک اللہ	نہیں ظلم کرنیوالا	بندوں پر	وہ لوگ جن

قَالُوۡۤا	اِنَّ اللّٰهَ	عَهِدَ	اِلَيۡنَاۤ⑥	اَلَّا⑦	نُؤۡمِنَ
سب نے کہا	بیشک اللہ نے	پختہ عہد لیا ہے	ہم سے	کہ نہ	ہم ایمان لائیں

ضروری وضاحت

①ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②فَعِيۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔③یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔⑤اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کے لیے ہوتا ہے اور یہاں ترجمہ پر ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑥اِلٰى کا اصل ترجمہ طرف یا تک ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ سے بھی کیا جاتا ہے۔⑦اَلَّا دراصل اَنۡ + لَا کا مجموعہ ہے۔

لِرَسُوۡلٍ حَتّٰى يَاۡتِيَنَا	کسی رسول پر یہاں تک کہ وہ لائے ہمارے پاس
بِقُرۡبَانٍ تَاۡكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلۡ	ایسی قربانی (کہ) کھا جائے اُسے آگ، کہہ دیجیے
قَدۡ جَآءَكُمۡ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِىۡ	تحقیق آ چکے ہیں تمہارے پاس کئی رسول مجھ سے پہلے
بِالۡبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِىۡ	واضح دلائل کے ساتھ اور اس (معجزے کے) ساتھ جو
قُلۡتُمۡ فَلِمَ قَتَلۡتُمُوۡهُمۡ	تم نے کہا ہے پھر تم نے کیوں قتل کیا اُنہیں
اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿183﴾	اگر تم سچے ہو۔ ﴿183﴾
فَاِنۡ كَذَّبُوۡكَ فَقَدۡ	پھر (بھی) اگر وہ آپ کو جھٹلا دیں تو یقیناً
كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِكَ	جھٹلائے گئے ہیں کئی رسول آپ سے پہلے (جو)
جَآءُوۡ بِالۡبَيِّنٰتِ	لا چکے ہیں واضح دلائل
وَالزُّبُرِ وَالۡكِتٰبِ الۡمُنِيۡرِ ﴿184﴾	اور صحیفے اور روشن کتاب۔ ﴿184﴾
كُلُّ نَفۡسٍ ذَآئِقَةُ الۡمَوۡتِ ؕ	ہر شخص کو موت کا مزہ چکھنا ہے
وَ اِنَّمَا تُوَفَّوۡنَ	اور بیشک تمہیں پورا پورا دیا جائے گا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِرَسُوۡلٍ، رُسُلٌ	رسول، رسالت، مرسل۔	قَتَلۡتُمُوۡهُمۡ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
حَتّٰى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	صٰدِقِيۡنَ	صادق، صداقت، تصدیق۔
بِقُرۡبَانٍ	قربان، قربانی، مقرب، تقرب۔	كَذَّبُوۡكَ	کذب بیانی، کذاب۔
تَاۡكُلُهُ	اکل و شرب، ماکولات (کھانا)۔	الزُّبُرِ	زبور (آسمانی کتاب)۔
النَّارُ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	الۡمُنِيۡرِ	نور، منور، تنویر۔
قَبۡلِىۡ، قَبۡلِكَ	قبل از غذا، قبل از وقت۔	نَفۡسٍ	نفس، نفسا نفسی، نفسانی۔
بِالۡبَيِّنٰتِ	بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔	تُوَفَّوۡنَ	وفا، ایفائے عہد۔

لِرَسُوۡلٍ ①	حَتّٰى	يَاۡتِيَنَا	بِقُرۡبَانٍ ②	تَاۡكُلُهُ ③
کسی رسول پر	یہاں تک کہ	وہ لائے ہمارے پاس	ایسی قربانی	(کہ) کھا جائے اسے

النَّارُ ؕ	قُلۡ	قَدۡ جَآءَكُمۡ	رُسُلٌ	مِّنۡ قَبۡلِىۡ
آگ	آپ کہہ دیجیے	تحقیق آچکے ہیں تمہارے پاس	کئی رسول	مجھ سے پہلے

بِالۡبَيِّنٰتِ ③	وَبِالَّذِىۡ	قُلۡتُمۡ	فَلِمَ
واضح دلائل کے ساتھ	اور (اس معجزے) کے ساتھ جو	تم نے کہا ہے	پھر کیوں

قَتَلۡتُمُوۡهُمۡ ④	اِنۡ كُنۡتُمۡ	صٰدِقِيۡنَ (183)	فَاِنۡ	كَذَّبُوۡكَ
تم سب نے قتل کیا اُنہیں	اگر ہو تم	سب سچے	پھر اگر	وہ سب جھٹلادیں آپ کو

فَقَدۡ	كُذِّبَ	رُسُلٌ	مِّنۡ قَبۡلِكَ	جَآءُوۡ ⑤
تو یقیناً	جھٹلائے گئے ہیں	کئی رسول	آپ سے پہلے	(جو) سب لا چکے ہیں

بِالۡبَيِّنٰتِ ②	وَالزُّبُرِ	وَ	الۡكِتٰبِ	الۡمُنِيۡرِ (184)
واضح دلائل	اور صحیفے	اور	کتاب	روشن

كُلُّ نَفۡسٍ	ذَآئِقَةُ الۡمَوۡتِ ؕ ③	وَ	اِنَّمَا	تُوَفَّوۡنَ ⑥
ہر شخص کو	موت کا مزہ چکھنا ہے	اور	بیشک	تم سب کو پورا پورا دیا جائے گا

ضروری وضاحت

① اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کے لیے ہوتا ہے اور یہاں ترجمہ پر ضرورتاً کیا گیا ہے۔② یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
③ تَ ، ةَ اور اتِ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ تُمۡ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمۡ اور اس علامت کے درمیان وُ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔⑤ جَآءُوۡا کا ترجمہ آئے ہے، اگر اس کے بعد علامت "بِ" ہو تو اس کا ترجمہ لائے کیا جاتا ہے۔⑥ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	تمہارے اعمال کا بدلہ قیامت کے دن
فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ	پس جو بچالیا گیا (جہنم کی) آگ سے
وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ	اور وہ داخل کر دیا گیا جنت میں تو یقیناً وہ کامیاب ہو گیا
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿185﴾	اور نہیں ہے دنیاوی زندگی مگر دھوکے کا سامان۔﴿185﴾
لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ	(اے ایمان والو!) البتہ ضرور تم آزمائے جاؤ گے اپنے مالوں میں
وَاَنْفُسِكُمْ ۣ وَلَتَسْمَعُنَّ	اور اپنی جانوں میں اور البتہ ضرور تم سنو گے
مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ	اُن لوگوں سے جو دیے گئے کتاب تم سے پہلے
وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا	اور اُن لوگوں سے جنھوں نے شرک کیا
اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا	بہت سی تکلیف دہ (باتیں) اور اگر تم صبر کرو گے
وَتَتَّقُوْا	اور (اللہ تعالیٰ سے) ڈرتے رہو گے
فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿186﴾	تو بیشک یہ (بڑی) ہمت کے کام ہیں۔﴿186﴾
وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ	اور جب لیا اللہ تعالیٰ نے پختہ عہد

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُجُوْرَكُمْ	اجر، اجرت، عنداللہ ماجور۔	قَبْلِكُمْ	قبل از وقت، قبل از غذا۔
اُدْخِلَ	داخل، دخول، وزیر داخلہ۔	اَشْرَكُوْٓا	شرک، شریک، شراکت، مشرک۔
فَازَ	فوز و فلاح، فلاں عہدے پر فائز ہوں۔	اَذًى	ایذا، موذی، اذیت دینا۔
مَتَاعُ	متاع کارواں، مال و متاع۔	تَتَّقُوْا	تقویٰ، متقی۔
لَتُبْلَوُنَّ	بلا، ابتلا (آزمائش)۔	عَزْمِ	عزم مصمم، عزائم۔
اَنْفُسِكُمْ	نفس، نفسا نفسی، نفسانی خواہش۔	الْاُمُوْرِ	امر، آمر، مامور، امارت۔
لَتَسْمَعُنَّ	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	مِيْثَاقَ	میثاق، وثوق، اُمید واثق، میثاق مدینہ۔

اُجُوْرَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط ①	فَمَنْ	زُحْزِحَ ②	عَنِ النَّارِ
تمہارے (اعمال کا) بدلہ	قیامت کے دن	پس جو	بچا لیا گیا	آگ سے

وَاُدْخِلَ ②	الْجَنَّةَ ①	فَقَدْ	فَازَ ط	وَمَا ③	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ ①
اور وہ داخل کر دیا گیا	جنت میں	تو یقیناً	وہ کامیاب ہو گیا	اور نہیں ہے	دنیوی زندگی

اِلَّا	مَتَاعُ الْغُرُوْرِ (185)	لَتُبْلَوُنَّ ④	فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ
مگر	دھوکے کا سامان	البتہ ضرور تم سب آزمائے جاؤ گے	اپنے مالوں میں

وَاَنْفُسِكُمْ قف	وَلَتَسْمَعُنَّ ④	مِنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْكِتٰبَ
اور اپنی جانوں (میں)	اور البتہ ضرور تم سنو گے	ان لوگوں سے جو	سب دیے گئے کتاب

مِنْ قَبْلِكُمْ	وَمِنَ الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْٓا	اَذًى
تم سے پہلے	اور اُن لوگوں سے جن	سب نے شرک کیا	تکلیف دہ (باتیں)

كَثِيْرًا ط	وَاِنْ	تَصْبِرُوْا	وَتَتَّقُوْا	فَاِنَّ ذٰلِكَ ⑤
بہت سی	اور اگر	تم سب صبر کرو گے	اور تم سب ڈرتے رہو گے	تو بیشک یہ

مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ (186)	وَاِذْ	اَخَذَ اللّٰهُ ⑥⑦	مِيْثَاقَ
(بڑی) ہمت کے کاموں میں سے ہے	اور جب	لیا اللہ تعالیٰ نے	پختہ عہد

ضروری وضاحت

① ةَ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔④ علامت لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے اور یہ علامت بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔⑥ اَخَذَ کا لفظی ترجمہ پکڑا ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ	اُن لوگوں سے جو دیے گئے کتاب
لَتُبَيِّنُنَّهٗ	(کہ) البتہ ضرور تم بیان کرتے رہو گے اس (کتاب) کو
لِلنَّاسِ وَلَا تَكۡتُمُوۡنَهٗ ۡ	لوگوں کے سامنے اور نہیں تم چھپاؤ گے اُسے،
فَنَبَذُوۡهُ وَرَآءَ ظُهُوۡرِهِمۡ	پھر انہوں نے ڈال دیا اُسے اپنی پشتوں کے پیچھے
وَاشۡتَرَوۡا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ	اور بیچ ڈالا اُس کو تھوڑی قیمت میں
فَبِئۡسَ مَا يَشۡتَرُوۡنَ ﴿187﴾	پس بُرا ہے وہ جو کاروبار کر رہے ہیں۔ ﴿187﴾
لَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ يَفۡرَحُوۡنَ	تم ہرگز نہ خیال کرنا (کہ) جو لوگ خوش ہو رہے ہیں
بِمَاۤ اَتَوۡا	(اُس) پر جو وہ (ناپسندیدہ کام) کر رہے ہیں
وَّيُحِبُّوۡنَ اَنۡ يُّحۡمَدُوۡا	اور وہ چاہتے ہیں کہ اُن کی تعریف کی جائے
بِمَا لَمۡ يَفۡعَلُوۡا	(اُن کاموں) پر جو انہوں نے نہیں کیے
فَلَا تَحۡسَبَنَّهُمۡ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الۡعَذَابِ ۚ	تو ہرگز نہ خیال کرنا اُنکے بارے میں عذاب سے بچنے کا
وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿188﴾	اور اُن کے لیے (تو) دردناک عذاب ہے۔ ﴿188﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَتُبَيِّنُنَّهٗ : بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔	بِمَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
لِلنَّاسِ : لہٰذا، الحمدللہ/عوام الناس، عامۃ الناس۔	يُحِبُّوۡنَ : حب، محب، محبت، حبیب۔
تَكۡتُمُوۡنَهٗ : کتمانِ علم، کتمانِ حق۔	يُّحۡمَدُوۡا : حمد وثنا، حمد باری تعالیٰ، محمود۔
وَرَآءَ : ماورائے عدالت، ماوراء النہر۔	يَفۡعَلُوۡا : فعل، فاعل، مفعول۔
اشۡتَرَوۡا، يَشۡتَرُوۡنَ : مشتری، اشترا، بیع وشرا۔	بِمَفَازَةٍ : فوز وفلاح، عہدے پر فائز ہونا۔
ثَمَنًا : زرِ ثمن۔	عَذَابٌ : عذاب الٰہی۔
يَفۡرَحُوۡنَ : فرحت، مفرح قلب۔	اَلِيۡمٌ : المناک حادثہ، عذاب الیم۔

الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	لَتُبَيِّنُنَّهٗ ①
ان لوگوں سے جو	سب دیے گئے	کتاب	(کہ) ضرور تم بیان کرتے رہو گے اسے

لِلنَّاسِ	وَلَا	تَكْتُمُوْنَهٗ ز	فَنَبَذُوْهُ
لوگوں کو	اور نہیں	تم سب چھپاؤ گے اسے	پھر ان سب نے ڈال دیا اسے

وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ	وَاشْتَرَوْا ②	بِهٖ	ثَمَنًا قَلِيْلًا ط	فَبِئْسَ
اپنی پشتوں کے پیچھے	اور ان سب نے بیچ ڈالا	اس کو	تھوڑی قیمت میں	پس بُرا ہے

مَا	يَشْتَرُوْنَ ② (187)	لَا تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	يَفْرَحُوْنَ
جو	وہ سب کاروبار کر رہے ہیں	تم ہرگز خیال نہ کرنا	(کہ) جو لوگ	وہ سب خوش ہو رہے ہیں

بِمَآ	اَتَوْا	وَّ	يُحِبُّوْنَ	اَنْ	يُّحْمَدُوْا ③
(اس) پر جو	وہ سب کر رہے ہیں	اور	وہ سب چاہتے ہیں	کہ	ان سب کی تعریف کی جائے

بِمَا	لَمْ يَفْعَلُوْا	فَلَا	تَحْسَبَنَّهُمْ	بِمَفَازَةٍ ④
(ان کاموں) پر جو	ان سب نے نہیں کیے	تو نہ	ہرگز تم خیال کرنا ان کے	بچنے کا

مِّنَ الْعَذَابِ ج	وَ	لَهُمْ ⑤	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (188)
عذاب سے	اور	ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک

ضروری وضاحت

①علامت لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔②اس فعل کا ترجمہ خریدنا اور بیچنا دونوں طرح کیا جا سکتا ہے دراصل اس کا ترجمہ ایک چیز کے بدلے دوسری چیز لینا ہوتا ہے، چونکہ خریدنے اور بیچنے دونوں میں یہی عمل ہوتا ہے، اس لیے ضرورت کے مطابق ترجمہ دونوں طرح کیا جا سکتا ہے۔③اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ ة واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑤لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ	اور اللہ ہی کیلیے ہے بادشاہت آسمانوں اور زمین کی
ع 19 9 10 وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿189﴾ ع	اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿189﴾
اِنَّ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں
وَاخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَالنَّهَارِ	اور رات اور دن کے آنے جانے میں
لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الۡاَلۡبَابِ ﴿190﴾ ۙ	یقیناً نشانیاں ہیں عقل والوں کے لیے۔ ﴿190﴾
الَّذِیۡنَ یَذۡكُرُوۡنَ اللّٰهَ قِیٰمًا	وہ لوگ جو ذکر کرتے ہیں اللہ کا کھڑے ہو کر
وَّقُعُوۡدًا وَّ عَلٰی جُنُوۡبِهِمۡ	اور بیٹھ کر اور اپنے پہلوؤں کے بل
وَیَتَفَكَّرُوۡنَ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ	اور غور و فکر کرتے ہیں آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں
رَبَّنَا مَا خَلَقۡتَ	(اور کہتے ہیں) اے ہمارے رب! نہیں پیدا کیا تو نے
هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبۡحٰنَكَ	یہ (سب کچھ) بیکار، تو پاک ہے (ہر عیب سے)
فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿191﴾	پس بچا ہمیں آگ کے عذاب سے۔ ﴿191﴾
رَبَّنَاۤ اِنَّكَ مَنۡ تُدۡخِلِ النَّارَ	اے ہمارے رب! بیشک تو جسے داخل کر دے آگ میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُلۡكُ : ملک، ملکیت۔

السَّمٰوٰتِ، الۡاَرۡضِ : ارض و سما، کتب سماویہ، ارض۔

شَیۡءٍ : شے، اشیا، اشیائے خورد و نوش۔

قَدِیۡرٌ : قادر، مقدور بھر، قدرت۔

خَلۡقِ : خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔

اخۡتِلَافِ : اختلاف، مختلف، اختلافی بات۔

الَّیۡلِ : لیل و نہار، لیلۃ القدر۔

النَّهَارِ : نہار منہ، لیل و نہار۔

یَذۡكُرُوۡنَ : ذکر، ذاکر، مذکورہ، تذکرہ۔

قِیٰمًا : قیام، قائم مقام، مقیم۔

قُعُوۡدًا : قعدہ، قعود، مقعد (بیٹھنے کی جگہ)۔

یَتَفَكَّرُوۡنَ : غور و فکر، تفکر، مفکر اسلام۔

سُبۡحٰنَكَ : سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔

تُدۡخِلِ : داخل، دخول، وزیر داخلہ۔

19 ع 9 10

وَلِلّٰهِ	مُلۡكُ	السَّمٰوٰتِ① وَالۡاَرۡضِ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ
اور اللہ ہی کے لیے ہے	بادشاہت	آسمانوں اور زمین کی	اور اللہ تعالیٰ	ہر چیز پر

قَدِيۡرٌ ؑ (189)	اِنَّ	فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ①	وَ	الۡاَرۡضِ
خوب قادر ہے	بیشک	آسمانوں کے پیدا کرنے میں	اور	زمین (کے)

وَاخۡتِلَافِ	الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ	لَاٰيٰتٍ①②	لِّاُولِى الۡاَلۡبَابِ ۚ (190)
اور آنے جانے میں	رات اور دن کے	یقیناً نشانیاں ہیں	عقل والوں کے لیے

الَّذِيۡنَ	يَذۡكُرُوۡنَ اللّٰهَ③	قِيٰمًا	وَّقُعُوۡدًا	وَّعَلٰى جُنُوۡبِهِمۡ④
وہ لوگ جو	سب ذکر کرتے ہیں اللہ کا	کھڑے ہوکر	اور بیٹھ کر	اور اپنے پہلوؤں پر

وَيَتَفَكَّرُوۡنَ	فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ①	وَالۡاَرۡضِ ۚ	رَبَّنَا⑤
اور وہ سب غور و فکر کرتے ہیں	آسمانوں کی تخلیق میں	اور زمین کی	اے ہمارے رب!

مَا خَلَقۡتَ	هٰذَا بَاطِلًا ۚ	سُبۡحٰنَكَ⑥	فَقِنَا
تو نے نہیں پیدا کیا	یہ (سب کچھ) بیکار	تو پاک ہے	پس تو بچا ہمیں

عَذَابَ النَّارِ (191)	رَبَّنَاۤ⑤	اِنَّكَ	مَنۡ تُدۡخِلِ	النَّارَ⑦
آگ کے عذاب سے	اے ہمارے رب!	بیشک تو	جسے تو داخل کردے	آگ میں

ضروری وضاحت

①ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②اسم کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے اس لیے ترجمہ یقیناً کیا گیا ہے۔③یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④یہاں مراد ہے اپنے پہلوؤں کے بل۔⑤یہاں شروع سے یَا محذوف ہے جیسے ہمارے ہاں بھی اے خالد کی بجائے صرف خالد کہہ کر پکارا جاتا ہے۔⑥سُبۡحٰنَكَ کا اصل ترجمہ تیری پاکی ہے۔⑦فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ	تو یقیناً تو نے رسوا کر دیا اُسے
وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ (192)	اور نہیں ہے ظالموں کا کوئی مددگار۔ (192)
رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا	اے ہمارے رب! بیشک ہم نے سنا
مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ	ایک پکارنے والے کو (جو) ایمان کی منادی کر رہا تھا
اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ	کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر تو ہم ایمان لے آئے،
رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا	اے ہمارے رب! پس معاف کر ہمیں ہمارے گناہ
وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا	اور دور کر دے ہم سے ہماری بُرائیاں
وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۚ (193)	اور ہمیں موت دینا نیک لوگوں کے ساتھ۔ (193)
رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا	اے ہمارے رب! اور دے ہمیں وہ جس کا
وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ	تو نے وعدہ کیا ہم سے اپنے رسولوں (کی زبان) پر
وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	اور ہمیں رسوا نہ کرنا قیامت کے دن
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ (194)	بیشک تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ (194)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النَّارَ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
لِلظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَنْصَارٍ : نصرت، ناصر، انصاری۔
سَمِعْنَا : سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفلِ سماع۔
مُنَادِيًا، يُّنَادِيْ : منادی، ندا، ندائے جہاد۔
فَاغْفِرْ : استغفار، مغفرت۔
كَفِّرْ : کفارہ، کفارۂ مجلس۔

سَيِّاٰتِنَا : علمائے سوء، اعمالِ سیئہ۔
تَوَفَّنَا : فوت، وفات، متوفی۔
الْاَبْرَارِ : بر، ابرار (نیک، نیکی)۔
وَعَدْتَّنَا : وعدہ، وعید۔
الْقِيٰمَةِ : قیامت، قائم، قیام، مقیم۔
تُخْلِفُ : اختلاف، مختلف، خلاف، مخالف۔
الْمِيْعَادَ : وعدہ، وعید، میعاد۔

فَقَدْ	اَخْزَيْتَهٗ ؕ	وَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ ①	مِنْ اَنْصَارٍ ② (192)
تو یقیناً	تو نے رسوا کر دیا اسے	اور نہیں ہے	ظالموں کا	کوئی مددگار

رَبَّنَآ ③	اِنَّنَا سَمِعْنَا ④	مُنَادِيًا	يُّنَادِيْ ⑤	لِلْاِيْمَانِ
اے ہمارے رب!	بیشک ہم نے سنا	ایک پکارنے والے کو	(جو) منادی کر رہا تھا	ایمان کی

اَنْ اٰمِنُوْا	بِرَبِّكُمْ	فَاٰمَنَّا ۖ	رَبَّنَا ③
کہ تم سب ایمان لاؤ	اپنے رب پر	تو ہم ایمان لے آئے	اے ہمارے رب!

فَاغْفِرْ لَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَكَفِّرْ	عَنَّا	سَيِّاٰتِنَا ⑥
پس تو بخش دے ہمیں	ہمارے گناہ	اور دور کر دے	ہم سے	ہماری برائیاں

وَ	تَوَفَّنَا ⑦	مَعَ الْاَبْرَارِ ۚ (193)	رَبَّنَا	وَ	اٰتِنَا
اور	تو ہمیں موت دینا	نیک لوگوں کے ساتھ	اے ہمارے رب!	اور	تو دے ہمیں

مَا	وَعَدْتَّنَا	عَلٰى رُسُلِكَ	وَلَا تُخْزِنَا
جس کا	تو نے وعدہ کیا ہم سے	اپنے رسولوں (کی زبان) پر	اور تو ہمیں رسوا نہ کرنا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ ⑥	اِنَّكَ	لَا تُخْلِفُ ⑧	الْمِيْعَادَ (194)
قیامت کے دن	بیشک تو	خلاف نہیں کرتا	وعدے کے

ضروری وضاحت

① اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔② یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ یہاں شروع سے یَا محذوف ہے اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔④ اِنَّنَا اور سَمِعْنَا کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔⑤ یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

فَاسۡتَجَابَ لَهُمۡ رَبُّهُمۡ	پھر قبول کرلی اُن کی (دعا) اُن کے رب نے
اَنِّیۡ لَاۤ اُضِیۡعُ	(فرمایا) کہ بیشک میں نہیں ضائع کروں گا
عَمَلَ عَامِلٍ مِّنۡکُمۡ مِّنۡ ذَکَرٍ اَوۡ اُنۡثٰیۚ	کسی عمل کرنیوالے کا عمل تم میں سے مرد ہو یا عورت
بَعۡضُکُمۡ مِّنۡۢ بَعۡضٍۚ	تم ایک دوسرے سے ہو (یعنی سب برابر ہیں)
فَالَّذِیۡنَ هَاجَرُوۡا وَاُخۡرِجُوۡا	پس جنہوں نے ہجرت کی اور نکالے گئے
مِنۡ دِیَارِهِمۡ وَاُوۡذُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِیۡ	اپنے گھروں سے اور ستائے گئے میری راہ میں
وَقٰتَلُوۡا وَقُتِلُوۡا	اور انہوں نے جنگ کی (اللہ کی راہ میں) اور مارے گئے
لَاُکَفِّرَنَّ عَنۡهُمۡ سَیِّاٰتِهِمۡ	البتہ ضرور میں ضرور مٹادوں گا اُن سے اُن کے گناہ
وَلَاُدۡخِلَنَّهُمۡ جَنّٰتٍ	اور البتہ ضرور میں داخل کروں گا انہیں (ایسی) جنتوں میں
تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُۚ	(کہ) بہتی ہیں اُن (باغات) کے نیچے سے نہریں
ثَوَابًا مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِؕ	بدلہ ہے اللہ کی طرف سے
وَاللّٰهُ عِنۡدَهٗ حُسۡنُ الثَّوَابِ ﴿195﴾	اور اللہ (وہ ہے کہ) اُسکے پاس بہترین بدلہ ہے۔ ﴿195﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُضِیۡعُ : ضائع، ضیاع۔	سَبِیۡلِیۡ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
عَمَلَ، عَامِلٍ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔	سَیِّاٰتِهِمۡ : علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
ذَکَرٍ، اُنۡثٰی : مذکر و مؤنث، تذکیر و تانیث۔	لَاُدۡخِلَنَّهُمۡ : داخل، دخول، داخلی امور۔
هَاجَرُوۡا : ہجرت، مہاجر، مہاجرین۔	تَجۡرِیۡ : جاری، اجرا، تاریخ اجرا۔
اُخۡرِجُوۡا : خارج، خروج، اخراج۔	تَحۡتِهَا : تحت الثریٰ، ماتحت، تحت الشعور۔
دِیَارِهِمۡ : دار، دیارِ غیر، دار الخلافہ۔	عِنۡدَهٗ : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔
اُوۡذُوۡا : ایذا، موذی مرض۔	حُسۡنُ : حسن، حسین، احسن، تحسین۔

فَاسْتَجَابَ	لَهُمْ	رَبُّهُمْ	اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ ①
پھر قبول کر لی	ان کی (دعا)	ان کے رب نے	(فرمایا کہ) بیشک میں ضائع نہیں کروں گا

عَمَلَ	عَامِلٍ ②	مِّنْكُمْ	مِّنْ ذَكَرٍ ③	اَوْ اُنْثٰى ۚ
عمل	کسی عمل کرنیوالے کا	تم میں سے	مرد (ہو)	یا عورت

بَعْضُكُمْ	مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ	فَالَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا
تم میں سے بعض	بعض سے ہیں (یعنی سب برابر ہیں)	پس جن	سب نے ہجرت کی

وَاُخْرِجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ	وَاُوْذُوْا	فِيْ سَبِيْلِيْ
اور وہ سب نکالے گئے	اپنے گھروں سے	اور وہ سب ستائے گئے	میری راہ میں

وَقٰتَلُوْا	وَقُتِلُوْا ④	لَاُكَفِّرَنَّ ⑤	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ
اور ان سب نے جنگ کی	اور وہ سب مارے گئے	البتہ میں ضرور مٹادوں گا	ان سے	ان کے گناہ

وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ ⑤	جَنّٰتٍ ⑥	تَجْرِيْ ⑥	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ۚ
اور البتہ ضرور داخل کروں گا انہیں	(ایسی) جنتوں میں	(کہ) بہتی ہیں	اُن کے نیچے سے	نہریں

ثَوَابًا	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ	وَاللّٰهُ	عِنْدَهٗ	حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿195﴾
بدلہ ہے	اللہ کی طرف سے	اور اللہ	اس کے پاس	بہترین بدلہ ہے

ضروری وضاحت

①ئِ اور أ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔②فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔③یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤علامت لَـ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑥ات اور ـۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ	ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے آپ کو (ادھرادھر) پھرنا
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿196﴾	اُن لوگوں کا جنھوں نے کفر کیا ملکوں میں۔ ﴿196﴾
مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ	(یہ) فائدہ ہے تھوڑا سا پھر اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے
وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿197﴾	اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔ ﴿197﴾
لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ	لیکن وہ لوگ جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے
لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ	اُن کے لیے جنتیں ہیں (کہ) بہتی ہیں
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	اُن کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا	وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن میں
نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	مہمانی ہے اللہ کی طرف سے
وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ	اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے
خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿198﴾	وہ سب سے بہتر ہے نیکو کاروں کے لیے۔ ﴿198﴾
وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	اور بیشک اہل کتاب میں سے (بعض وہ بھی ہے)

الثلثة

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	لاعلم، لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔	اتَّقَوْا	تقویٰ، متقی۔
تَقَلُّبُ	انقلاب، انقلابی اقدام۔	تَجْرِيْ	جاری، اجرا۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار۔	تَحْتِهَا	ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔
الْبِلَادِ	طول بلد، بلاد عرب، عروس البلاد۔	خٰلِدِيْنَ	خالد، خُلدِ بریں۔
مَتَاعٌ	متاع کارواں، مال ومتاع۔	عِنْدِ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
مَاْوٰىهُمْ	ملجا وماویٰ (ٹھکانہ)۔	لِّلْاَبْرَارِ	برّ، ابرار (نیکی)۔
لٰكِنِ	لیکن۔	اَهْلِ، الْكِتٰبِ	اہل وعیال، اہل محلہ/ کتاب، کتب۔

لَا يَغُرَّنَّكَ ①②	تَقَلُّبُ ③	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا
ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے آپ کو	(اِدھر اُدھر) پھرنا	ان لوگوں کا جن	سب نے کفر کیا

فِي الۡبِلَادِ ؕ 196	مَتَاعٌ	قَلِيۡلٌ ۟ قف	ثُمَّ	مَاۡوٰىهُمۡ
ملکوں میں	(یہ) فائدہ ہے	تھوڑا سا	پھر	ان کا ٹھکانہ

جَهَنَّمُ ؕ	وَبِئۡسَ	الۡمِهَادُ 197	لٰكِنِ	الَّذِيۡنَ
جہنم ہے	اور وہ بہت بُرا	ٹھکانہ ہے	لیکن	جو (لوگ)

اتَّقَوۡا	رَبَّهُمۡ	لَهُمۡ ④	جَنّٰتٌ ⑤	تَجۡرِيۡ ⑤
سب ڈرتے رہے	اپنے رب سے	اُن کے لیے	جنتیں ہیں	(کہ) بہتی ہیں

مِنۡ تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ	خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهَا
ان کے نیچے سے	نہریں	وہ سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	ان میں

نُزُلًا	مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ؕ	وَ	مَا	عِنۡدَ اللّٰهِ
مہمانی ہے	اللہ کی طرف سے	اور	جو (کچھ)	اللہ کے پاس ہے

خَيۡرٌ	لِّلۡاَبۡرَارِ 198	وَ	اِنَّ ⑥	مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ
وہ بہتر ہے	نیکوکاروں کے لیے	اور	بیشک	اہل کتاب میں سے

الثلثة

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔② یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔④لَهُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔ ⑤ات اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥اِنَّ میں تاکید کا مفہوم ہے۔

لَمَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاللّٰهِ	البتہ جو ایمان لاتا ہے اللہ پر
وَمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ	اور جو نازل کیا گیا تمہاری طرف (قرآن مجید)
وَمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِمۡ	اور جو نازل کیا گیا اُن کی طرف (تورات، انجیل)
خٰشِعِيۡنَ لِلّٰهِ ۙ	عاجزی کرنے والے ہیں اللہ کے لیے
لَا يَشۡتَرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ	وہ نہیں سودا کرتے اللہ کی آیات کا تھوڑی قیمت میں
اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ	وہی لوگ ہیں (کہ) اُن کے لیے اُن کا اجر ہے
عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ	اُن کے رب کے پاس
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿199﴾	بیشک اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿199﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اصۡبِرُوۡا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! صبر کرو (ثابت قدم رہو)
وَصَابِرُوۡا	اور ایک دوسرے کو تھامے رکھو
وَرَابِطُوۡا قف	اور (جہاد کے لیے) کمر بستہ رہو
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿200﴾ ع	اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ ﴿200﴾

ع 20 11 11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُّؤۡمِنُ، اٰمَنُوا	: ایمان، مومن، امن۔	ثَمَنًا	: زر ثمن (قیمت)۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔	قَلِيۡلًا	: قلت، الاقلیل، متاع قلیل۔
اُنۡزِلَ	: نازل، شانِ نزول، منزل من اللہ۔	عِنۡدَ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
اِلَيۡكُمۡ	: مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	سَرِيۡعُ	: سرعت، سریع الحرکت۔
خٰشِعِيۡنَ	: خشوع وخضوع (عاجزی کرنا)۔	اصۡبِرُوۡا	: صبر، صابر۔
يَشۡتَرُوۡنَ	: مشتری ہوشیار باش، بیع وشرا۔	اتَّقُوا	: تقویٰ، متقی۔
بِاٰيٰتِ	: آیت، آیات۔	تُفۡلِحُوۡنَ	: فلاح، فلاحی ادارے، فلاح وبہبود۔

لَمَنْ ①	يُّؤْمِنُ ②	بِاللّٰهِ	وَمَآ اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ
(بعض وہ بھی ہے) البتہ جو	ایمان لاتا ہے	اللہ پر	اور جو نازل کیا گیا	تمہاری طرف (قرآن مجید)

وَمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْهِمْ	خٰشِعِيْنَ	لِلّٰهِ ۙ
اور جو	نازل کیا گیا	ان کی طرف (تورات، انجیل)	سب عاجزی کرنے والے ہیں	اللہ کے لیے

لَا يَشْتَرُوْنَ ③	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ
نہیں وہ سب سودا کرتے	اللہ کی آیات کا	تھوڑی قیمت میں

اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ
وہی لوگ ہیں (کہ)	ان کے لیے	ان کا اجر ہے	ان کے رب کے پاس

اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ (199)	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ ④
بیشک	اللہ تعالیٰ	جلد	حساب لینے والا ہے	اے وہ لوگو جو

اٰمَنُوا	اصْبِرُوْا	وَ	صَابِرُوْا
سب ایمان لائے ہو!	تم سب صبر کرو (ثابت قدم رہو)	اور	تم سب ایک دوسرے کو صبر کی (تلقین کرتے رہو)

وَرَابِطُوْا ⑤ قف	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ⑥ (200) ع
اور (جہاد کے لیے) سب کمر بستہ رہو	اور تم سب ڈرتے رہو	اللہ سے	تاکہ تم سب کامیاب ہو جاؤ

ع 20 11 11

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔②یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③اس فعل کا ترجمہ خریدنا اور بیچنا دونوں طرح کیا جاسکتا ہے دراصل اس کا ترجمہ ایک چیز کے بدلے دوسری چیز لینا ہوتا ہے، چونکہ خریدنے اور بیچنے دونوں میں یہی عمل ہوتا ہے، اس لیے ضرورت کے مطابق ترجمہ دونوں طرح کیا جاسکتا ہے۔④یا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔
⑤اسکا معنیٰ جہاد کے لیے گھوڑے باندھ کر تیار کرنا ہے۔⑥ کُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اٰيَاتُهَا 176 | 04 سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ 92 | رُكُوْعَاتُهَا 24

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ	اے لوگو! ڈرو اپنے رب سے جس نے
خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ	تمہیں پیدا کیا ہے ایک جان (آدم) سے
وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا	اور اس نے پیدا کیا اُس (جان) سے اُس کا جوڑا
وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ	اور پھیلا دیے اُن دونوں سے، بہت سے مرد اور عورتیں
وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىْ	اور ڈرتے رہو اللہ سے جو (کہ)
تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ	تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اسکا واسطہ دے کر
وَالْاَرْحَامَ ؕ	اور رشتوں (کو توڑنے) سے (بھی ڈرو)
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ﴿1﴾	بیشک اللہ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔ ﴿1﴾
وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ	اور دو یتیموں کو اُن کے مال
وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۠	اور مت بدلو بُرے کو اچھے سے (ناقص مال کو عمدہ مال سے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النَّاسُ	عوام الناس، بعض الناس، عامۃ الناس۔	تَسَآءَلُوْنَ	سوال، سائل، مسؤول، سوالات۔
اتَّقُوْا	تقویٰ، متقی۔	الْاَرْحَامَ	رحم، صلہ رحمی (تعلقات جوڑنا)۔
خَلَقَكُمْ	خالق، مخلوق، خلقتِ خدا۔	رَقِيْبًا	رقیب، رقابت (نگران)۔
نَّفْسٍ	نفس، نفساً نفسی، نفسانی۔	اَمْوَالَهُمْ	مال، اموال، مالیت۔
زَوْجَهَا	زوج، زوجہ، متزوج، زوجیت۔	تَتَبَدَّلُوا	تبدیل، تبدیلی، متبادل، تبادلہ۔
رِجَالًا	قحط الرجال، رجال کار۔	الْخَبِيْثَ	خبیث، خباثت
نِسَآءً	نسوانی، نسوانیت، تربیت نسواں۔	بِالطَّيِّبِ	مال طیب، طیب وطاہر۔

اٰيَاتُهَا 176 | 04 سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ 92 | رُكُوْعَاتُهَا 24

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ①	اتَّقُوْا ②	رَبَّكُمُ	الَّذِىْ	خَلَقَكُمْ
اے لوگو!	تم سب ڈرو	اپنے رب سے	جس نے	تمہیں پیدا کیا ہے

مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ③	وَّخَلَقَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا	وَبَثَّ
ایک جان (آدم) سے	اور اس نے پیدا کیا	اس سے	اس کا جوڑا	اور اس نے پھیلا دیے

مِنْهُمَا	رِجَالًا كَثِيْرًا	وَّنِسَآءً ۚ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ ②
ان دونوں سے	بہت سے مرد	اور عورتیں	اور تم سب ڈرتے رہو اللہ سے

الَّذِىْ	تَسَآءَلُوْنَ ④	بِهٖ	وَالْاَرْحَامَ ؕ
جس کا	تم سب ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو	اسکے ذریعے	اور رشتوں کو (توڑنے سے بھی ڈرو)

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلَيْكُمْ	رَقِيْبًا ۝١	وَاٰتُوا ⑤	الْيَتٰمٰٓى
بیشک اللہ	ہے	تم پر	نگرانی کرنیوالا	اور تم سب دو	یتیموں کو

اَمْوَالَهُمْ	وَلَا	تَتَبَدَّلُوا ⑥	الْخَبِيْثَ	بِالطَّيِّبِ ۖ
ان کے مال	اور مت	تم سب بدلو	بُرے کو	اچھے سے (ناقص مال کو عمدہ مال سے)

ضروری وضاحت

①یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔②اِتَّقُوْا کی قاف پر پیش ہو تو اس کا ترجمہ تم سب ڈرو اور اگر زبر ہو تو ترجمہ وہ سب ڈرے ہوتا ہے۔③ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④اس فعل میں موجود تَ اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے، یہاں شروع سے تَ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے اسی کا ترجمہ تم کیا گیا ہے۔⑤ اٰتُوْا کی تاء پر پیش ہو تو اس کا ترجمہ تم سب دو اور اگر زبر ہو تو ترجمہ اُن سب نے دیا ہوتا ہے۔⑥علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَلَا تَاۡكُلُوۡۤا اَمۡوَالَهُمۡ اِلٰۤى اَمۡوَالِكُمۡ‌ؕ	اور مت کھاؤ اُنکے مال اپنے مالوں کے ساتھ (ملا کر)
اِنَّهٗ كَانَ حُوۡبًا كَبِيۡرًا ۝2	بلاشبہ یہ بڑا گناہ ہے۔ ۝2
وَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تُقۡسِطُوۡا	اور اگر تم ڈرو کہ نہ انصاف کر سکو گے
فِى الۡيَتٰمٰى فَانۡكِحُوۡا	یتیم (لڑکیوں) کے معاملے میں تو تم نکاح کرو
مَا طَابَ لَـكُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ	جو تمہیں بھلی لگیں (دوسری) عورتوں میں سے
مَثۡنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ‌ ۚ	دو دو اور تین تین اور چار چار
فَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تَعۡدِلُوۡا	پھر اگر تمہیں ڈر ہو کہ نہ عدل کر سکو گے (زیادہ میں)
فَوَاحِدَةً اَوۡ مَا مَلَـكَتۡ	تو ایک ہی (کافی ہے) یا جس کے مالک بنے ہیں
اَيۡمَانُكُمۡ‌ ؕ ذٰ لِكَ اَدۡنٰٓى	تمہارے ہاتھ (لونڈی) یہ زیادہ قریب ہے
اَلَّا تَعُوۡلُوۡا ؕ ۝3	(اس بات کے) کہ تم بے انصافی نہ کر سکو۔ ۝3
وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحۡلَةً‌ ؕ	اور ادا کرو عورتوں کو اُن کے مہر خوشی سے
فَاِنۡ طِبۡنَ لَـكُمۡ	پھر اگر وہ خوشی سے (چھوڑ) دیں تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	طَابَ	: طیب وطاہر، مال طیب۔
تَاۡكُلُوۡۤا	: اکل وشرب، ماکولات۔	النِّسَآءِ	: نسوانیت، تربیتِ نسواں
اِلٰۤى	: مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ۔	مَثۡنٰى	: لاثانی، تیرا کوئی ثانی نہیں۔
كَبِيۡرًا	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبیر، تکبر۔	ثُلٰثَ	: ثالث، مثلث، تثلیث۔
خِفۡتُمۡ	: خوف، خائف۔	رُبٰعَ	: ائمہ اربعہ، حدود اربعہ۔
تُقۡسِطُوۡا	: قسط، اقساط۔	تَعۡدِلُوۡا	: عدل وانصاف، عادل، عدلیہ۔
فَانۡكِحُوۡا	: نکاح خواں، نکاح رجسٹرار، منکوحہ۔	مَلَـكَتۡ	: مالک، ملکیت، املاک۔

وَ	لَا تَاْكُلُوْٓا ①	اَمْوَالَهُمْ	اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ؕ ②
اور	تم سب مت کھاؤ	ان کے مال	اپنے مالوں کے ساتھ (ملاکر)

اِنَّهٗ	كَانَ	حُوْبًا	كَبِيْرًا ۝2	وَاِنْ	خِفْتُمْ	اَلَّا ③
بلاشبہ یہ	ہے	گناہ	بڑا	اور اگر	تم سب ڈرو	کہ نہ

تُقْسِطُوْا	فِي الْيَتٰمٰى	فَانْكِحُوْا	مَا طَابَ
تم سب انصاف کرسکو گے	یتیم (لڑکیوں کے معاملے) میں	تو تم سب نکاح کرو	جو بھلی لگیں

لَكُمْ ④	مِّنَ النِّسَآءِ	مَثْنٰى	وَثُلٰثَ	وَرُبٰعَ ۚ	فَاِنْ	خِفْتُمْ
تمہیں	(دوسری) عورتوں میں سے	دو دو	اور تین تین	اور چار چار	پھر اگر	تمہیں ڈر ہو

اَلَّا ③	تَعْدِلُوْا	فَوَاحِدَةً ⑤	اَوْ	مَا	مَلَكَتْ ⑤
کہ نہ	تم سب عدل کرسکو گے	تو ایک ہی (کافی ہے)	یا	(لونڈی) جس کے	مالک بنے ہیں

اَيْمَانُكُمْ ؕ	ذٰلِكَ اَدْنٰٓى ⑥	اَلَّا ③	تَعُوْلُوْا ۝3 ؕ	وَاٰتُوا
تمہارے ہاتھ	یہ زیادہ قریب ہے	کہ نہ	تم سب بے انصافی کرسکو	اور تم سب دو

النِّسَآءَ	صَدُقٰتِهِنَّ	نِحْلَةً ؕ	فَاِنْ	طِبْنَ	لَكُمْ ④⑦
عورتوں کو	ان کے مہر	خوشی سے	پھر اگر	وہ خوشی سے (چھوڑ) دیں	تمہیں

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو جمع کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ② اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ کا اصل ترجمہ اپنے مالوں کی طرف ہے۔ ③ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ④ یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ ة اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔

عَنۡ شَیۡءٍ مِّنۡهُ نَفۡسًا	کچھ حصہ اس سے از خود
فَکُلُوۡهُ هَنِیۡٓـًٔا مَّرِیۡٓـًٔا ﴿4﴾	تو کھاؤ اُسے مزے سے بغیر روک ٹوک کے۔ ﴿4﴾
وَلَا تُؤۡتُوا السُّفَهَآءَ اَمۡوَالَکُمُ	اور مت دو نادان لوگوں کو اپنے مال
الَّتِیۡ جَعَلَ اللّٰهُ لَکُمۡ قِیٰمًا	جنہیں بنایا ہے اللہ نے تمہارے لیے سہارا
وَّارۡزُقُوۡهُمۡ فِیۡهَا وَاکۡسُوۡهُمۡ	اور کھلاؤ اُنہیں اُس میں سے اور پہناؤ اُنہیں
وَقُوۡلُوۡا لَهُمۡ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ﴿5﴾	اور کہو اُن سے اچھی بات۔ ﴿5﴾
وَابۡتَلُوا الۡیَتٰمٰی حَتّٰۤی	اور آزمائش کرتے رہو یتیموں کی یہاں تک کہ
اِذَا بَلَغُوا النِّکَاحَ ۚ	جب وہ پہنچ جائیں نکاح (کی عمر بلوغت) کو
فَاِنۡ اٰنَسۡتُمۡ مِّنۡهُمۡ رُشۡدًا	پھر اگر تم پاؤ اُن میں سمجھ داری
فَادۡفَعُوۡۤا اِلَیۡهِمۡ اَمۡوَالَهُمۡ ۚ	تو حوالے کر دو اُن کو اُن کے مال
وَلَا تَاۡکُلُوۡهَاۤ اِسۡرَافًا	اور مت کھاؤ اُسے فضول خرچی کر کے
وَّبِدَارًا	اور جلدی جلدی (اس خوف سے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَیۡءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے صرف۔	اِبۡتَلُوا	: ابتلا، مبتلا۔
مِّنۡهُ	: منجانب، اظہر من الشّمس، من حیث القوم۔	حَتّٰۤی	: حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
نَفۡسًا	: نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔	بَلَغُوا	: بالغ، بلوغ، بلوغت۔
فَکُلُوۡهُ	: اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔	اٰنَسۡتُمۡ	: اُنس، مانوس، انیس۔
قِیٰمًا	: قیام، قائم مقام، مقیم، قیامت۔	رُشۡدًا	: رشد و ہدایت، خلافتِ راشدہ۔
ارۡزُقُوۡهُمۡ	: رزق، رازق، رزّاق۔	فَادۡفَعُوۡۤا	: دفاع، دفاعی مشقیں۔
مَّعۡرُوۡفًا	: عرف عام، معروف۔	اِسۡرَافًا	اسراف (فضول خرچی)۔

عَنۡ شَیۡءٍ ①	مِّنۡهُ	نَفۡسًا	فَکُلُوۡهُ ②③	هَنِیۡٓـًٔا	مَّرِیۡٓـًٔا ﴿4﴾
کچھ حصہ	اس سے	از خود	تو تم سب کھاؤ اسے	مزے سے	بغیر روک ٹوک کے

وَ	لَا تُؤۡتُوا ④	السُّفَهَآءَ	اَمۡوَالَکُمُ	الَّتِیۡ	جَعَلَ اللّٰهُ ⑤
اور	مت تم سب دو	نادان لوگوں کو	اپنے مال	جنہیں	بنایا ہے اللہ نے

لَکُمۡ	قِیٰمًا	وَّارۡزُقُوۡهُمۡ ③	فِیۡهَا	وَاکۡسُوۡهُمۡ ③
تمہارے لیے	سہارا	اور تم سب کھلاؤ انہیں	اس میں سے	اور تم سب پہناؤ انہیں

وَقُوۡلُوۡا	لَهُمۡ ⑥	قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ﴿5﴾	وَابۡتَلُوا
اور تم سب کہو	ان سے	اچھی بات	اور تم سب آزمائش کرتے رہو

الۡیَتٰمٰی	حَتّٰۤی	اِذَا بَلَغُوا	النِّکَاحَ ۚ	فَاِنۡ	اٰنَسۡتُمۡ
یتیموں کی	یہاں تک کہ	جب وہ سب پہنچ جائیں	نکاح (کی عمر) کو	پھر اگر	تم پاؤ

مِّنۡهُمۡ ⑦	رُشۡدًا	فَادۡفَعُوۡۤا ②	اِلَیۡهِمۡ	اَمۡوَالَهُمۡ ۚ ⑧
ان میں	سمجھ داری	تو تم سب حوالے کر دو	ان کی طرف	ان کے مال

وَ	لَا تَاۡکُلُوۡهَاۤ ③④	اِسۡرَافًا	وَّبِدَارًا
اور	مت تم سب کھاؤ اسے	فضول خرچی کر کے	اور جلدی جلدی میں

ضروری وضاحت

① یہاں عَنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ③ علامت وۡا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡا ہو تو جمع کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑥ قَالَ، یَقُوۡلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔ ⑦ یہاں مِنۡ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑧ هُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

اَنۡ يَّكۡبَرُوۡا ؕ	کہ وہ بڑے ہو جائیں گے (اور اپنے مال کا مطالبہ کریں گے)
وَمَنۡ كَانَ غَنِيًّا	اور جو (یتیم کا سرپرست) مالدار ہو
فَلۡيَسۡتَعۡفِفۡ ۚ	تو اسے چاہیے کہ وہ (یتیم کے مال سے) بچا رہے
وَمَنۡ كَانَ فَقِيۡرًا فَلۡيَاۡكُلۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ	اور جو غریب ہو تو وہ کھا سکتا ہے جائز طریقے سے
فَاِذَا دَفَعۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ	(یعنی بقدر خدمت) پھر جب اُن کے حوالے کرنے لگو
اَمۡوَالَهُمۡ فَاَشۡهِدُوۡا عَلَيۡهِمۡ ؕ	اُن کے مال تو گواہ بنا لو اُن پر
وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيۡبًا ﴿6﴾	اور کافی ہے اللہ حساب لینے والا۔ ﴿6﴾
لِلرِّجَالِ نَصِيۡبٌ مِّمَّا	مردوں کا حصہ ہے اس (مال) سے جو
تَرَكَ الۡوَالِدٰنِ وَالۡاَقۡرَبُوۡنَ ۖ	چھوڑ جائیں والدین اور قریبی رشتہ دار
وَلِلنِّسَآءِ نَصِيۡبٌ مِّمَّا تَرَكَ	اور عورتوں کا حصہ ہے اس (مال) سے جو چھوڑ جائیں
الۡوَالِدٰنِ وَالۡاَقۡرَبُوۡنَ مِمَّا قَلَّ مِنۡهُ	والدین اور قریبی رشتہ دار اُس سے تھوڑا ہو (وہ)
اَوۡ كَثُرَ ؕ نَصِيۡبًا مَّفۡرُوۡضًا ﴿7﴾	یا زیادہ، (یہ) حصہ مقرر ہے (اللہ کی طرف سے)۔ ﴿7﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّكۡبَرُوۡا : کبیر، اکبر، مکبر، تکبیر۔	كَفٰى : کافی، کفایت۔
غَنِيًّا : غنی، اغنیا۔	لِلرِّجَالِ : رجال کار، قحط الرجال (آدمی)۔
فَلۡيَسۡتَعۡفِفۡ : عفت و پاکدامنی (بچنا)۔	تَرَكَ : تارک، ترکہ، متروکہ املاک۔
فَلۡيَاۡكُلۡ : اکل و شرب، ماکولات۔	الۡوَالِدٰنِ : والد، والدین، ولادت۔
بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ : عرف عام، معروف۔	الۡاَقۡرَبُوۡنَ : اقربا پروری، قریبی، قرب و جوار۔
دَفَعۡتُمۡ : دفع، دفاع، دفاعی مشقیں۔	لِلنِّسَآءِ : تربیت نسواں، نسوانیت۔
فَاَشۡهِدُوۡا : شہادت، شاہد، عینی شاہدین۔	قَلَّ، كَثُرَ : قلیل، قلت/کثیر، کثرت۔

اَنْ	يَّكْبَرُوْا ؕ	وَمَنْ	كَانَ	غَنِيًّا	فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ ①
یہ کہ	وہ سب بڑے ہو جائیں گے	اور جو	ہو	مالدار	تو چاہیے کہ وہ بچا رہے

وَمَنْ	كَانَ	فَقِيْرًا	فَلْيَاْكُلْ ①	بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ②
اور جو	ہو	غریب	تو چاہیے کہ وہ کھائے	جائز طریقے سے

فَاِذَا	دَفَعْتُمْ	اِلَيْهِمْ	اَمْوَالَهُمْ	فَاَشْهِدُوْا	عَلَيْهِمْ ؕ
پھر جب	تم حوالے کرنے لگو	ان کی طرف	ان کے مال	تو سب گواہ بنا لو	ان پر

وَكَفٰى	بِاللّٰهِ ③	حَسِيْبًا ﴿6﴾	لِلرِّجَالِ ④	نَصِيْبٌ	مِّمَّا ⑤
اور کافی ہے	اللہ	حساب لینے والا	مردوں کا	حصہ ہے	(اس مال) سے جو

تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ	وَالْاَقْرَبُوْنَ ۖ ⑥	وَلِلنِّسَآءِ	نَصِيْبٌ
چھوڑ جائیں	والدین	اور قریبی رشتہ دار	اور عورتوں کا	حصہ ہے

مِّمَّا ⑤	تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ	وَالْاَقْرَبُوْنَ ⑥	مِمَّا ⑤
(اس مال) سے جو	چھوڑ جائیں	والدین	اور قریبی رشتہ دار	(اس) سے جو

قَلَّ	مِنْهُ	اَوْ	كَثُرَ ؕ	نَصِيْبًا	مَّفْرُوْضًا ﴿7﴾
تھوڑا ہو	اس سے	یا	زیادہ	(یہ) حصہ	مقرر ہے (اللہ کی طرف سے)

ضروری وضاحت

① وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔② یعنی غریب آدمی بقدر خدمت یتیم کے مال میں سے (جس کا وہ نگران بنا ہے) کھا سکتا ہے۔③ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔⑤ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔⑥ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَ اِذَا حَضَرَ الۡقِسۡمَةَ	اور جب آجائیں (وراثت کی) تقسیم کے وقت
اُولُوا الۡقُرۡبٰى وَ الۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنُ	(غیر وارث) قرابت والے اور یتیم اور مساکین
فَارۡزُقُوۡهُمۡ مِّنۡهُ	تو (کچھ) دے دو اُن کو اُس میں سے
وَقُوۡلُوۡا لَهُمۡ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ﴿8﴾	اور بات کرو اُن سے اچھی بات۔ ﴿8﴾
وَلۡيَخۡشَ الَّذِيۡنَ لَوۡ تَرَكُوۡا	اور چاہیے کہ ڈریں وہ لوگ جو اگر وہ (خود) چھوڑ جائیں
مِنۡ خَلۡفِهِمۡ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا	اپنے پیچھے کمزور ونا تواں اولاد (تو کتنے فکر مند ہوں اور)
خَافُوۡا عَلَيۡهِمۡ ۖ	ڈریں اُن پر (دوسروں کی اولاد کی بھی ویسے ہی فکر کرنی چاہیے)
فَلۡيَتَّقُوا اللّٰهَ	پس چاہیے کہ وہ اللہ سے ڈریں
وَلۡيَقُوۡلُوۡا قَوۡلًا سَدِيۡدًا ﴿9﴾ اِنَّ	اور چاہیے کہ وہ ٹھیک بات کریں۔ ﴿9﴾ بیشک
الَّذِيۡنَ يَاۡكُلُوۡنَ اَمۡوَالَ الۡيَتٰمٰى ظُلۡمًا	وہ لوگ جو کھاتے ہیں یتیموں کے مال ظلم کر کے
اِنَّمَا يَاۡكُلُوۡنَ فِىۡ بُطُوۡنِهِمۡ نَارًا ؕ	درحقیقت وہ بھرتے ہیں اپنے پیٹوں میں آگ،
وَ سَيَصۡلَوۡنَ سَعِيۡرًا ﴿10﴾ ع	اور عنقریب وہ داخل ہوں گے بھڑکتی ہوئی آگ میں ﴿10﴾

ع 1/10/12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَضَرَ	حاضر، حضور، تناول ماحضر۔	خَلۡفِهِمۡ	خلف، مخالف، مخالفین۔
الۡقِسۡمَةَ	تقسیم، منقسم۔	ذُرِّيَّةً	ذریت آدم۔
الۡقُرۡبٰى	اقربا پروری، قریبی، قربت۔	خَافُوۡا	خوف، خائف۔
فَارۡزُقُوۡهُمۡ	رزق، رازق، رزاق۔	فَلۡيَتَّقُوۡا	تقویٰ، متقی۔
قُوۡلُوۡا، وَلۡيَقُوۡلُوۡا	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	يَاۡكُلُوۡنَ	اکل وشرب، ماکولات۔
وَلۡيَخۡشَ	خشیت الٰہی (ڈر)۔	بُطُوۡنِهِمۡ	بطن مادر (پیٹ)۔
تَرَكُوۡا	تارک، ترکہ، متروکہ املاک۔	نَارًا	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

وَاِذَا	حَضَرَ	الْقِسْمَةَ①	اُولُوا الْقُرْبٰى	وَالْيَتٰمٰى
اور جب	آجائیں	(وراثت کی) تقسیم کے وقت	(غیر وارث) قرابت والے	اور یتیم

وَالْمَسٰكِيْنُ②	فَارْزُقُوْهُمْ③	مِّنْهُ	وَقُوْلُوْا	لَهُمْ
اور مساکین	تو تم سب کچھ دے دو انہیں	اس میں سے	اور تم سب بات کرو	ان سے

قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا ﴿8﴾	وَلْيَخْشَ④⑤	الَّذِيْنَ	لَوْ تَرَكُوْا
بات	اچھی	اور چاہیے کہ ڈریں	وہ لوگ جو	اگر وہ سب (خود) چھوڑ جائیں

مِنْ خَلْفِهِمْ⑥	ذُرِّيَّةً①	ضِعٰفًا	خَافُوْا	عَلَيْهِمْ ص
اپنے پیچھے	اولاد	کمزور وناتواں	(کیسے) سب ڈریں	ان پر

فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ④	وَلْيَقُوْلُوْا④	قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿9﴾
پس چاہیے کہ وہ سب ڈریں اللہ سے	اور چاہیے کہ وہ سب بات کریں	سیدھی (سچی) بات

اِنَّ الَّذِيْنَ	يَاْكُلُوْنَ	اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى	ظُلْمًا	اِنَّمَا
بیشک وہ لوگ جو	وہ سب کھاتے ہیں	یتیموں کے مال	ظلم کرتے ہوئے	درحقیقت

ع 1 10 12

يَاْكُلُوْنَ⑦	فِىْ بُطُوْنِهِمْ	نَارًا ط	وَسَيَصْلَوْنَ	سَعِيْرًا ﴿10﴾ ع
وہ سب بھرتے ہیں	اپنے پیٹوں میں	آگ	اور عنقریب وہ سب داخل ہونگے	بھڑکتی آگ میں

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② اَلْمَسٰكِيْنُ کے آخر میں يْنُ جمع کے لیے نہیں ہے بلکہ یہ مِسْكِيْنٌ کی جمع ہے اور نون اصل لفظ کا حصہ ہے۔③ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔
④ فعل کے شروع میں لْ دراصل لِ تھا اور ترجمہ چاہیے کہ ہوتا ہے، اگر اس سے پہلے وَ یا فَ آجائے تو اس پر جزم آجاتی ہے۔
⑤ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ اس کا اصل ترجمہ وہ سب کھاتے ہیں ہے۔

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ	اللہ تمہیں حکم دیتا ہے
فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۖ	تمہاری اولاد کے بارے میں (کہ)
لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ	ایک مرد کا (حصہ ہے) دو عورتوں کے حصے کے برابر
فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ	پھر اگر عورتیں ہوں (دو یا) دو سے زیادہ (یعنی صرف بیٹیاں ہوں)
فَلَهُنَّ ثُلُثَا	تو ان سب کے لیے دو تہائی ہے
مَا تَرَكَ ۚ	(اس سے) جو اس (میت) نے چھوڑا
وَ اِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ؕ	اور اگر صرف ایک (بیٹی) ہو تو اس کیلیے آدھا (ترکہ) ہے
وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا	اور (میت کے) ماں باپ دونوں میں سے ہر ایک کے لیے
السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ	(ترکے کا) چھٹا حصہ ہے اس سے جو (اس میت) نے چھوڑا
اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ	(بشرطیکہ) اگر اس کی اولاد ہو پھر اگر نہ ہو اسکی اولاد
وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ	اور اُسکے وارث بن رہے ہوں صرف اُسکے ماں باپ
فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ	تو اُس کی ماں کے لیے ایک تہائی ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُوْصِيْكُمْ : وصیت، وصیت نامہ۔	مَا، تَرَكَ : ماحول، ماتحت/ترکہ، تارک، متروکہ۔
اَوْلَادِكُمْ، وَلَدٌ : ولد، اولاد، والدین۔	وَاحِدَةً : واحد، وحدانیت، توحید۔
لِلذَّكَرِ، الْاُنْثَيَيْنِ : مذکر و مؤنث، تذکیر و تانیث۔	لِاَبَوَيْهِ : ماں باپ، آبائی گاؤں۔
نِسَآءً : نسوانیت، تربیت نسواں۔	السُّدُسُ سدس، مسدس حالی۔
فَوْقَ : فوقیت، مافوق الاسباب، فائق۔	وَرِثَهٗٓ : وارث، وراثت۔
اثْنَتَيْنِ : لاثانی، تیرا کوئی ثانی نہیں۔	اَبَوٰهُ : اُخوت، مواخات (بھائی چارہ)۔
ثُلُثَا : ثلث، مثلث، تثلیث۔	فَلِاُمِّهِ : اُمّ القریٰ، امہات المؤمنین۔

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ ①②	فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ① ق	لِلذَّكَرِ
تمہیں حکم دیتا ہے اللہ	تمہاری اولاد (کے بارے) میں	(کہ) ایک مرد کا (حصہ)

مِثْلُ	حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ج	فَاِنْ	كُنَّ	نِسَآءً
برابر ہے	دو عورتوں کے حصے کے	پھر اگر	ہوں	عورتیں (یعنی صرف بیٹیاں ہوں)

فَوْقَ اثْنَتَيْنِ ③	فَلَهُنَّ ④	ثُلُثَا	مَا	تَرَكَ ج
(دو یا) دو سے اوپر	تو ان سب کے لیے	دو تہائی ہے	(اس سے) جو	اس (میت) نے چھوڑا

وَاِنْ	كَانَتْ ⑤	وَاحِدَةً ⑤	فَلَهَا	النِّصْفُ ط
اور اگر	ہو (بیٹی)	صرف ایک	تو اس کے لیے	آدھا (ترکہ) ہے

وَلِاَبَوَيْهِ ⑥	لِكُلِّ وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا ⑦	السُّدُسُ
اور اس کے ماں باپ کے لیے	ہر ایک کے لیے	ان دونوں میں سے	چھٹا حصہ ہے (ترکے کا)

مِمَّا ⑧	تَرَكَ	اِنْ كَانَ	لَهٗ وَلَدٌ ج	فَاِنْ لَّمْ	يَكُنْ
(اس) سے جو	(میت) نے چھوڑا	اگر ہو	اس کی اولاد	پھر اگر نہ	ہو

لَّهٗ وَلَدٌ	وَّوَرِثَهٗٓ	اَبَوٰهُ ⑥	فَلِاُمِّهِ	الثُّلُثُ ج
اس کی اولاد	اور اسکے وارث بن رہے ہوں	اسکے ماں باپ	تو اسکی ماں کیلئے	ایک تہائی ہے

ضروری وضاحت

① یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔③ یعنی اگر دو سے زیادہ ہوں۔④ هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔⑤ تْ اور ةً مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ اَبَوَيْهِ اور اَبَوٰهُ کا ترجمہ دو باپ ہے لیکن مراد اس سے ماں باپ دونوں ہیں۔⑦ هُمَا تعداد میں کسی چیز کے دو ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔⑧ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

فَاِنۡ كَانَ لَهٗۤ اِخۡوَةٌ	پھر اگر اس (میت) کے بھائی (یا بہنیں) ہوں
فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ	تو اُس کی ماں کا چھٹا حصہ ہے (یہ تقسیم)
مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ يُّوۡصِىۡ بِهَاۤ	وصیت (کی تعمیل) کے بعد ہوگی جسکی وہ وصیت کرے
اَوۡ دَيۡنٍ ؕ اٰبَآؤُكُمۡ	یا قرض (کی ادائیگی کے بعد ہوگی) تمہارے ماں باپ
وَاَبۡنَآؤُكُمۡ لَا تَدۡرُوۡنَ اَيُّهُمۡ	اور تمہاری اولاد تم نہیں جانتے اُن میں سے کون
اَقۡرَبُ لَـكُمۡ نَفۡعًا ؕ	تمہارے زیادہ قریب ہے نفع کے لحاظ سے
فَرِيۡضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ	(یہ حصے) مقرر کیے ہوئے اللہ کی طرف سے
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿11﴾	بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا، حکمت والا ہے ﴿11﴾
وَلَـكُمۡ نِصۡفُ مَا	اور تمہارے لیے نصف حصہ ہے (اس سے) جو
تَرَكَ اَزۡوَاجُكُمۡ	چھوڑ جائیں تمہاری بیویاں (بشرطیکہ)
اِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنۡ كَانَ	اگر نہ ہو اُن کی اولاد (بیٹا یا بیٹی) پس اگر ہو
لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ	اُن کی اولاد تو تمہارے لیے چوتھائی حصہ ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِخۡوَةٌ	: اخوت، مواخات۔	فَرِيۡضَةً	: فرض، فریضہ، فرائض۔
السُّدُسُ	: سدس، مسدس حالی۔	عَلِيۡمًا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
يُوۡصِىۡ	: وصیت، وصیت نامہ۔	حَكِيۡمًا	: حکیم، حکمت، حکما۔
اٰبَآؤُكُمۡ	: آبا و اجداد، آبائی گاؤں۔	تَرَكَ	: تارک، ترکہ، متروکہ۔
اَبۡنَآؤُكُمۡ	: ابن، ابن الوقت، متبنّٰی۔	اَزۡوَاجُكُمۡ	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
اَقۡرَبُ	: قریب، قرب، مقرب، تقریب۔	وَلَدٌ	: ولد، والد، والدین، تولید۔
نَفۡعًا	: نفع، منافع، منفعت۔	الرُّبُعُ	: حدود اربعہ، ائمہ اربعہ۔

فَاِنْ	كَانَ	لَهٗۤ	اِخْوَةٌ ①	فَلِاُمِّهِ	السُّدُسُ
پھر اگر	ہوں	اس (میت) کے	بھائی (یا بہنیں)	تو اسکی ماں کا	چھٹا (حصہ) ہے

مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ ②③	يُّوْصِيْ	بِهَاۤ	اَوْ دَيْنٍ ؕ
وصیت کے بعد	(کہ جو) وہ وصیت کرے	اس کی	یا قرض (کی ادائیگی کے بعد)

اٰبَآؤُكُمْ	وَاَبْنَآؤُكُمْ	لَا تَدْرُوْنَ	اَيُّهُمْ
تمہارے ماں باپ	اور تمہاری اولاد	نہیں تم سب جانتے	ان میں سے کون

اَقْرَبُ ④	لَكُمْ	نَفْعًا ؕ	فَرِيْضَةً ②	مِّنَ اللّٰهِ ؕ
زیادہ قریب ہے	تمہارے لیے	نفع (کے لحاظ سے)	مقرر کیے ہوئے ہیں	اللہ کی طرف سے

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا ⑤	حَكِيْمًا ⑤ (11)	وَلَكُمْ
بیشک اللہ	ہے	سب کچھ جاننے والا	خوب حکمت والا ہے	اور تمہارے لیے

نِصْفُ	مَا	تَرَكَ	اَزْوَاجُكُمْ ⑥	اِنْ لَّمْ يَكُنْ ⑦	لَّهُنَّ
نصف ہے	(اس سے) جو	چھوڑ جائیں	تمہاری بیویاں	اگر نہ ہو	ان کی

وَلَدٌ ج	فَاِنْ	كَانَ	لَهُنَّ	وَلَدٌ	فَلَكُمُ	الرُّبُعُ
اولاد	پس اگر	ہو	ان کی	اولاد	تو تمہارے لیے	چوتھائی (حصہ) ہے

ضروری وضاحت

① یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔② یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ زَوْجٌ یا اَزْوَاجٌ کی نسبت اگر مذکر کی طرف ہو تو، مراد بیویاں اور اگر مؤنث کی طرف سے ہو تو مراد خاوند ہوتا ہے۔⑦ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

مِمَّا تَرَكۡنَ	اس سے جو انہوں نے چھوڑا (اور یہ تقسیم)
مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ يُّوۡصِيۡنَ بِهَاۤ	وصیت (کی تعمیل) کے بعد ہوگی جسکی وہ وصیت کریں
اَوۡ دَيۡنٍ ؕ	یا قرض (کی ادائیگی کے بعد ہوگی)
وَلَهُنَّ الرُّبُعُ	اور اُن (تمہاری بیویوں) کے لیے چوتھا حصہ ہے
مِمَّا تَرَكۡتُمۡ اِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّكُمۡ وَلَدٌ ۚ	اس سے جو تم چھوڑ جاؤ (بشرطیکہ) اگر نہ ہو تمہاری اولاد
فَاِنۡ كَانَ لَكُمۡ وَلَدٌ فَلَهُنَّ	پس اگر ہو تمہاری اولاد تو اُن (تمہاری بیویوں) کا
الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكۡتُمۡ	آٹھواں حصہ ہے اس سے جو تم نے چھوڑا (یہ تقسیم
مِّنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ تُوۡصُوۡنَ بِهَاۤ	وصیت (کی تعمیل) کے بعد ہوگی جس کی تم نے وصیت کی
اَوۡ دَيۡنٍ ؕ وَاِنۡ	یا قرض (کی ادائیگی کے بعد ہوگی) اور اگر
كَانَ رَجُلٌ يُّوۡرَثُ	(ایسا) مرد ہو (کہ) اس کی وراثت تقسیم کی جا رہی ہو
كَلٰلَةً	(وہ) کلالہ (یعنی اس کا باپ ہو نہ بیٹا)
اَوِ امۡرَاَةٌ وَّ	یا (ایسی ہی) کوئی عورت ہو اس حال میں (کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِمَّا	: منجانب، من وعن/ ماحول، ماتحت۔	مِّنۡ	: منجانب، من وعن، اظہر من الشّمس۔
تَرَكۡنَ	: ترکہ، تارک، متروکہ املاک، ترک کرنا۔	بَعۡدِ	: بعد از غذا، چند دن بعد۔
وَصِيَّةٍ، يُّوۡصِيۡنَ	: وصیت، وصیت نامہ۔	رَجُلٌ	: قحط الرجال، رجال کار (آدمی)۔
الرُّبُعُ	: حدود اربعہ، ائمہ اربعہ۔	تُوۡصُوۡنَ	: وصیت، وصیت نامہ۔
تَرَكۡتُمۡ	: ترکہ، تارک، متروکہ املاک، ترک کرنا۔	يُّوۡرَثُ	: وارث، وراثت۔
وَلَدٌ	: ولد، والد، مولود، ولادت۔		

مِمَّا ①	تَرَكْنَ ②	مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ ③④	يُّوْصِيْنَ ②
(اس) سے جو	انہوں نے چھوڑا	(اور یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے بعد (ہوگی)	(جو) وہ وصیت کریں

بِهَآ	اَوْ دَيْنٍ ؕ	وَلَهُنَّ	الرُّبُعُ	مِمَّا ①
اس کی	یا قرض (کے بعد)	اور ان (تمہاری بیویوں) کے لیے	چوتھا حصہ ہے	(اس) سے جو

تَرَكْتُمْ	اِنْ لَّمْ	يَكُنْ ⑤	لَّكُمْ ⑥	وَلَدٌ ۚ
تم چھوڑ جاؤ	(بشرطیکہ) اگر نہ	ہو	تمہاری	اولاد

فَاِنْ	كَانَ	لَكُمْ ⑥	وَلَدٌ	فَلَهُنَّ	الثُّمُنُ
پس اگر	ہو	تمہاری	اولاد	تو اُن (تمہاری بیویوں) کے لیے	آٹھواں حصہ ہے

مِمَّا ①	تَرَكْتُمْ	مِّنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ ③④	تُوْصُوْنَ
(اس) سے جو	تم نے چھوڑا	(یہ) تقسیم وصیت (کی تعمیل) کے بعد (ہوگی)	جو تم سب وصیت کرو

بِهَآ	اَوْ دَيْنٍ ؕ	وَاِنْ	كَانَ	رَجُلٌ
اس کی	یا قرض (کی ادائیگی کے بعد)	اور اگر	ہو	(ایسا) مرد

يُّوْرَثُ ⑤⑦	كَلٰلَةً ④⑧	اَوِ امْرَاَةٌ ④	وَّ
(جس کی) وراثت تقسیم کی جارہی ہو	(وہ) کلالہ	یا (ایسی ہی) کوئی عورت ہو	اس حال میں (کہ)

ضروری وضاحت

①مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔② ـنَ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔④ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥یہاں لَـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧کَلٰلَةً ایسی میت کو کہتے ہیں جس کا باپ ہو نہ کوئی بیٹا۔

لَهٗۤ اَخٌ اَوۡ اُخۡتٌ	اُس کا ایک بھائی ہو یا ایک بہن
فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا السُّدُسُ ۚ	تو اُن دونوں میں سے ہر ایک کے لیے چھٹا حصہ ہے
فَاِنۡ كَانُوۡۤا اَكۡثَرَ مِنۡ ذٰلِكَ	پھر اگر وہ ہوں اِس سے زیادہ (یعنی ایک سے)
فَهُمۡ شُرَكَآءُ فِى الثُّلُثِ	تو وہ سب شریک ہوں گے ایک تہائی میں
مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ	(یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے بعد ہوگی
يُّوۡصٰى بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ ۙ	(جو) وصیت کی گئی ہو اس کی یا قرض (کی ادائیگی کے بعد ہوگی)
غَيۡرَ مُضَآرٍّ ۚ	(بشرطیکہ) وہ نقصان پہنچانے والا نہ ہو
وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ	(یہ) حکم ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے
وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَلِيۡمٌ ؕ (12)	اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا اور تحمل والا ہے۔ (12)
تِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ ؕ	یہ اللہ تعالیٰ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں
وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ	اور جو اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرے گا
يُدۡخِلۡهُ جَنّٰتٍ	وہ داخل کرے گا اُسے (ایسے) باغات میں (کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخٌ، اُخۡتٌ	اخوت، مواخات (بھائی چارہ)۔	غَيۡرَ	غیر اللہ، دیارِ غیر، اغیار۔
فَلِكُلِّ	لہٰذا، الحمدللہ/ کل نمبر، کل کائنات۔	مُضَآرٍّ	ضرر رساں، مضر صحت۔
السُّدُسُ	سدس، مسدس حالی۔	عَلِيۡمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
اَكۡثَرَ	اکثر، کثیر، کثرت۔	حَلِيۡمٌ	حلم و بردباری، حلیم الطبع۔
شُرَكَآءُ	شریک، شراکت شرکت، مشرک۔	حُدُوۡدُ	حد، حدود، محدود، حد بندی۔
الثُّلُثِ	ثالث، مثلث، تثلیث۔	يُّطِعِ	اطاعت، مطیع۔
يُّوۡصٰى	وصیت، وصیت نامہ۔	يُدۡخِلۡهُ	داخل، دخول، وزیر داخلہ۔

لَهٗۤ	اَخٌ	اَوۡ اُخۡتٌ	فَلِكُلِّ وَاحِدٍ	مِّنۡهُمَا
اس کا	ایک بھائی ہو	یا ایک بہن	تو ہرایک کے لیے	ان دونوں میں سے

السُّدُسُ ۚ	فَاِنۡ	كَانُوۡۤا	اَكۡثَرَ ①	مِنۡ ذٰلِكَ ②
چھٹا حصہ ہے	پھر اگر	وہ سب ہوں	زیادہ	اس سے

فَهُمۡ	شُرَكَآءُ	فِى الثُّلُثِ	مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ ③
تو وہ سب	شریک ہوں گے	ایک تہائی میں	(یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے بعد (ہوگی)

يُّوۡصٰى ④	بِهَاۤ ⑤	اَوۡ دَيۡنٍ ۙ	غَيۡرَ مُضَآرٍّ ۚ
(کہ جو) وصیت کی جائے	اس کی	یا قرض (کی ادائیگی کے بعد ہوگی)	(بشرطیکہ) وہ نقصان پہنچانے والا نہ ہو

وَصِيَّةً ⑥	مِّنَ اللّٰهِ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلِيۡمٌ	حَلِيۡمٌ ؕ (12)
(یہ) حکم ہے	اللہ تعالیٰ (کی طرف) سے	اور اللہ تعالیٰ	سب کچھ جاننے والا	تحمل والا ہے

تِلۡكَ ②	حُدُوۡدُ اللّٰهِ ؕ	وَمَنۡ	يُّطِعِ اللّٰهَ ⑦
یہ	اللہ تعالیٰ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں	اور جو	اطاعت کرے گا اللہ کی

وَ	رَسُوۡلَهٗ	يُدۡخِلۡهُ	جَنّٰتٍ ⑥
اور	(جو) اسکے رسول کی (اطاعت کرے گا)	وہ داخل کرے گا اسے	(ایسے) باغات (میں کہ)

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔②ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔③اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔④اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔⑥ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ	بہتی ہیں اُن کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا ؕ	وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن میں
وَ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ﴿13﴾	اور یہ بڑی کامیابی ہے۔﴿13﴾
وَمَنۡ یَّعۡصِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ	اور جو نافرمانی کرے گا اللہ اور اُس کے رسول کی
وَیَتَعَدَّ حُدُوۡدَهٗ	اور تجاوز کرے گا اُس کی حدود سے
یُدۡخِلۡهُ نَارًا	(تو) وہ داخل کرے گا اُسے آگ میں
خَالِدًا فِیۡهَا ۠	(اور وہ) ہمیشہ رہے گا اُس (آگ) میں
وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِیۡنٌ ﴿14﴾ ع 2/4 13	اور اُس کے لیے رسوا کن عذاب ہے۔﴿14﴾
وَالّٰتِیۡ یَاۡتِیۡنَ الۡفَاحِشَةَ	اور وہ عورتیں جو ارتکاب کر بیٹھیں بدکاری کا
مِنۡ نِّسَآئِكُمۡ فَاسۡتَشۡهِدُوۡا	تمہاری عورتوں میں سے تو گواہی طلب کرو
عَلَیۡهِنَّ اَرۡبَعَةً مِّنۡكُمۡ ۚ	اُن پر چار کی اپنے (مسلمانوں) میں سے
فَاِنۡ شَهِدُوۡا فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ	پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو بند رکھو اُنہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَجۡرِیۡ	: جاری، اجرا، تاریخ اجرا۔	حُدُوۡدَهٗ	: حد، حدود، محدود، حد بندی۔
تَحۡتِهَا	: ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔	یُدۡخِلۡهُ	: داخل، دخول، داخلہ، وزیر داخلہ۔
خٰلِدِیۡنَ	: خالد، خُلدِ بریں۔	نَارًا	: نوری ناری مخلوق، نارِ جہنم۔
الۡفَوۡزُ	: عہدے پر فائز، فوز و فلاح۔	مُّهِیۡنٌ	: اہانت، توہین آمیز۔
الۡعَظِیۡمُ	: عظمت، اعظم، عظیم، تعظیم۔	نِّسَآئِكُمۡ	: تربیت نسواں، نسوانیت۔
یَّعۡصِ	: معصیت، معاصی، عصیاں۔	فَاسۡتَشۡهِدُوۡا	: شہادت، شاہد۔
یَتَعَدَّ	: متعدی بیماری۔	اَرۡبَعَةً	: حدود اربعہ، ائمہ اربعہ۔

تَجْرِيْ①	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ			
بہتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں			
فِيْهَا ؕ	وَذٰلِكَ②	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ﴿13﴾	وَمَنْ		
ان میں	اور یہ	کامیابی ہے	بڑی	اور جو		
يَّعْصِ اللّٰهَ③	وَرَسُوْلَهٗ	وَيَتَعَدَّ	حُدُوْدَهٗ			
نافرمانی کرے گا اللہ کی	اور اس کے رسول کی	اور وہ تجاوز کرے گا	اس کی حدود سے			
يُدْخِلْهُ	نَارًا	خَالِدًا	فِيْهَا ۠	وَلَهٗ		
(تو) وہ داخل کرے گا اسے	آگ میں	(وہ) ہمیشہ رہے گا	اس (آگ) میں	اور اس کے لیے		
عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ﴿14﴾ ع	وَالّٰتِيْ	يَاْتِيْنَ③	الْفَاحِشَةَ①	ع 2 4 13	
عذاب ہے	رسوا کرنے والا	اور وہ عورتیں جو	ارتکاب کربیٹھیں	بدکاری کا		
مِنْ نِّسَآىِٕكُمْ	فَاسْتَشْهِدُوْا④	عَلَيْهِنَّ	اَرْبَعَةً①			
تمہاری عورتوں میں سے	تو تم سب گواہی طلب کرو	ان پر	چار کی			
مِّنْكُمْ ۚ	فَاِنْ	شَهِدُوْا	فَاَمْسِكُوْهُنَّ⑤⑥			
اپنے (مسلمانوں) میں سے	پھر اگر	وہ سب گواہی دے دیں	تو تم سب بند رکھو انہیں			

ضروری وضاحت

① تـ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کردیا جاتا ہے۔③ یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑥ هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔

فِي الۡبُيُوۡتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الۡمَوۡتُ	(اپنے) گھروں میں یہاں تک کہ کام تمام کردے انکا موت
اَوۡ يَجۡعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيۡلًا ﴿15﴾	یا نکال دے اللہ اُن کے لیے کوئی (دوسرا) راستہ ﴿15﴾
وَالَّذٰنِ يَاۡتِيٰنِهَا	اور وہ دو فرد جو ارتکاب کریں اس (بدکاری) کا
مِنۡكُمۡ فَاٰذُوۡهُمَا ۚ	تم میں سے تو ایذا دو ان دونوں کو
فَاِنۡ تَابَا وَاَصۡلَحَا	پھر اگر وہ دونوں توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں
فَاَعۡرِضُوۡا عَنۡهُمَا ؕ	تو درگزر کرو ان دونوں سے
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيۡمًا ﴿16﴾	بیشک اللہ توبہ قبول کرنیوالا، مہربان ہے۔ ﴿16﴾
اِنَّمَا التَّوۡبَةُ عَلَى اللّٰهِ	درحقیقت توبہ (کی قبولیت کا) اللہ پر (حق) ہے
لِلَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ السُّوۡٓءَ بِجَهَالَةٍ	اُن لوگوں کا جو کرلیتے ہیں بُری حرکت نادانی سے
ثُمَّ يَتُوۡبُوۡنَ مِنۡ قَرِيۡبٍ	پھر وہ توبہ کرلیتے ہیں جلدی سے
فَاُولٰٓئِكَ يَتُوۡبُ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ ؕ	تو یہی وہ لوگ ہیں کہ رجوع فرماتا ہے اللہ اُن پر
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿17﴾	اور اللہ سب کچھ جاننے والا، حکمت والا ہے۔ ﴿17﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	تَابَا، تَوَّابًا، يَتُوۡبُوۡنَ	: توبہ، تائب۔
الۡبُيُوۡتِ	: بیت اللہ، بیت المقدس۔	اَصۡلَحَا	: اصلاح، صلح، مصلح۔
حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔	فَاَعۡرِضُوۡا	: اعراض (منہ موڑنا)۔
يَتَوَفّٰهُنَّ	: فوت، وفات، فوتگی۔	يَعۡمَلُوۡنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
سَبِيۡلًا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	السُّوۡٓءَ	: علمائے سوء، سوءِظن۔
مِنۡكُمۡ	: منجانب، اظہر من الشمس، من وعن۔	عَلِيۡمًا	: علم، عالم، معلوم، معلومات۔
فَاٰذُوۡهُمَا	: ایذا، موذی۔	حَكِيۡمًا	: حکیم، حکمت، حکما۔

فِي الْبُيُوْتِ	حَتّٰى	يَتَوَفّٰهُنَّ ①②	الْمَوْتُ	اَوْ
(اپنے) گھروں میں	یہاں تک کہ	فوت کردے انہیں	موت	یا

يَجْعَلَ اللّٰهُ ①	لَهُنَّ	سَبِيْلًا (15)	وَالَّذٰنِ	يَاْتِيٰنِهَا
نکال دے اللہ	ان کے لیے	کوئی راستہ	اور وہ دو فرد جو	ارتکاب کریں اس (بدکاری) کا

مِنْكُمْ	فَاٰذُوْهُمَا ج ③	فَاِنْ	تَابَا	وَاَصْلَحَا
تم میں سے	تو ایذا دو ان دونوں کو	پھر اگر	وہ دونوں توبہ کرلیں	اور دونوں اصلاح کرلیں

فَاَعْرِضُوْا	عَنْهُمَا ط	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ تَوَّابًا	رَّحِيْمًا ④ (16)
تو تم سب درگزر کرو	ان دونوں سے	بیشک اللہ	توبہ قبول کرنیوالا ہے	بہت مہربان

اِنَّمَا التَّوْبَةُ ⑤	عَلَى اللّٰهِ	لِلَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ ①	السُّوْٓءَ	بِجَهَالَةٍ ⑤
در حقیقت توبہ	اللہ پر (حق) ہے	ان لوگوں کا جو	سب کرلیتے ہیں	بُری حرکت	نادانی سے

ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ ⑥	مِنْ قَرِيْبٍ	فَاُولٰٓئِكَ	يَتُوْبُ اللّٰهُ ①⑥
پھر وہ سب توبہ کرلیتے ہیں	جلدی سے	تو یہی وہ لوگ ہیں	کہ رجوع فرماتا ہے اللہ

عَلَيْهِمْ ط	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا ④	حَكِيْمًا ④ (17)
ان پر	اور	ہے	اللہ تعالیٰ	سب کچھ جاننے والا	خوب حکمت والا

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② علامت تہ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ③ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ④ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔ ⑤ ةً واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ تَابَ، يَتُوْبُ وغیرہ کا اصل ترجمہ رجوع کرنا ہے، اگر اس کی نسبت بندے کی طرف ہو تو معنی توبہ کرنا اور اللہ کی طرف ہو تو معنی توبہ قبول کرنا ہوتا ہے۔

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ	اور توبہ قبول نہیں ہوتی ان لوگوں کی جو
يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى	(زندگی بھر) کرتے رہیں بُرے کام، یہاں تک کہ
اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ	جب آنے لگے اُن میں سے کسی ایک کو موت
قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ الْـٰٔنَ	(تو اُس وقت) کہے بیشک میں توبہ کرتا ہوں اب
وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَ	اور نہ اُن لوگوں کی جو مرتے ہیں اس حال میں کہ
هُمْ كُفَّارٌ ۭ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا	وہ کافر ہوں، یہی لوگ ہیں کہ ہم نے تیار کیا ہے
لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿18﴾	اُن کے لیے دردناک عذاب۔ ﴿18﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! حلال نہیں
لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ۭ	تمہارے لیے کہ تم میراث بنالو عورتوں کو زبردستی
وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ	اور نہ (ایسا کرو کہ) تم روکے رکھو اُنہیں (گھروں میں)
لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	تا کہ تم لے سکو کچھ اُس سے جو تم دے چکے ہو اُنہیں
اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ	مگر یہ کہ وہ ارتکاب کریں بدکاری کا کھلے طور پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلتَّوْبَةُ، تُبْتُ	: توبہ، تائب۔	اَلِيْمًا	: المناک حادثہ، رنج والم۔
يَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل۔	اٰمَنُوْا	: ایمان، امن، مومن۔
اَلسَّيِّاٰتِ	: اعمال سیّۂ، علمائے سوء۔	يَحِلُّ	: حلال، حلت وحرمت۔
حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔	تَرِثُوْا	: وارث، وراثت، ورثہ۔
حَضَرَ	: حاضر، حاضری، اس کے حضور۔	اَلنِّسَآءَ	: تربیت نسواں، نسوانیت۔
يَمُوْتُوْنَ	: موت، اموات، میت۔	كَرْهًا	: مکروہ، کراہت۔
كُفَّارٌ	: کفر، کافر، کفار۔	مُّبَيِّنَةٍ	: بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔

وَلَيۡسَتِ ①	التَّوۡبَةُ ②	لِلَّذِيۡنَ	يَعۡمَلُوۡنَ	السَّيِّاٰتِ ②ۚ
اور نہیں ہوتی	توبہ (قبول)	ان لوگوں کی جو (زندگی بھر)	سب کرتے رہیں	بُرے کام

حَتّٰٓى اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَهُمُ	الۡمَوۡتُ	قَالَ	اِنِّىۡ
یہاں تک کہ جب	آنے لگے	ان میں سے کسی ایک کو	موت	کہے	بیشک میں

تُبۡتُ	الۡـٰٔنَ	وَلَا	الَّذِيۡنَ	يَمُوۡتُوۡنَ ③	وَهُمۡ
میں نے توبہ کی	اب	اور نہ	ان لوگوں کی جو	سب مرتے ہیں	اس حال میں کہ وہ

كُفَّارٌ ؕ	اُولٰٓـئِكَ	اَعۡتَدۡنَا	لَهُمۡ	عَذَابًا	اَلِيۡمًا ﴿18﴾
کافر ہوں	یہی لوگ ہیں کہ	ہم نے تیار کیا ہے	ان کے لیے	عذاب	دردناک

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ ④	اٰمَنُوۡا	لَا يَحِلُّ ③	لَـكُمۡ	اَنۡ تَرِثُوا
اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو!	حلال نہیں	تمہارے لیے	کہ تم سب میراث بنالو

النِّسَآءَ	كَرۡهًا ؕ	وَلَا	تَعۡضُلُوۡهُنَّ ⑤	لِتَذۡهَبُوۡا	بِبَعۡضِ ⑥
عورتوں کو	زبردستی	اور نہ	تم سب روکے رکھو اُنہیں	تاکہ تم سب لے سکو	کچھ

مَاۤ	اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ ⑦	اِلَّاۤ اَنۡ	يَّاۡتِيۡنَ	بِفَاحِشَةٍ ②	مُّبَيِّنَةٍ ②ۚ
(اس سے) جو	تم سب دے چکے ہو اُنہیں	مگر یہ کہ	وہ ارتکاب کریں	بدکاری کا	کھلے طور پر

ضروری وضاحت

①تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔②ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ یا اور اَیُّھا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ⑤علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ''ا'' گر جاتا ہے۔⑥یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ	اور زندگی بسر کرو اُن کے ساتھ اچھے طریقے سے
فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى	پھر اگر تم ناپسند کرو اُن کو تو ہو سکتا ہے
اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّ يَجْعَلَ اللّٰهُ	کہ تم ناپسند کرو کسی چیز کو اور رکھ دی ہو اللہ نے
فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿19﴾ وَاِنْ	اُس میں بہت بھلائی۔ ﴿19﴾ اور اگر
اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ	تم بدلنا چاہو (نئی) بیوی (پہلی) بیوی جگہ
وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا	اور دے چکے ہو اُن میں سے ایک کو ڈھیر مال
فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ۭ اَتَاْخُذُوْنَهٗ	تو نہ لو اُس میں سے کچھ بھی کیا (بھلا) تم لینا چاہتے ہو اسے
بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿20﴾	ناجائز طور پر اور صریح گناہ گار بن کر۔ ﴿20﴾
وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ	اور کیسے تم (واپس) لے سکتے ہو اُسے حالانکہ یقیناً
اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ	مل چکے ہیں تم میں سے بعض بعض سے (آپس میں)
وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿21﴾	اور وہ لے چکی ہیں تم سے پکا عہد۔ ﴿21﴾
وَلَا تَنْكِحُوْا مَا	اور مت نکاح کرو ان عورتوں سے جن سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَاشِرُوْهُنَّ : عیش و عشرت، معاشرہ۔
بِالْمَعْرُوْفِ : عرف عام، معروف، تعریف۔
كَرِهْتُمُوْهُنَّ، تَكْرَهُوْا : مکروہ، کراہت۔
شَيْـًٔا : شے، اشیا، اشیائے خورد و نوش۔
اَرَدْتُّمُ : ارادہ، مرید، مراد۔
اسْتِبْدَالَ : تبدیل، تبادلہ، متبادل، بدلہ۔
زَوْجٍ : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔

تَاْخُذُوْا، تَاْخُذُوْنَهٗ، اَخَذْنَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اِحْدٰىهُنَّ : واحد، توحید، وحدانیت، وحدت۔
مُّبِيْنًا : بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔
كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف۔
اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
مِّيْثَاقًا : میثاق مدینہ، وثوق، توثیق، امید واثق۔
تَنْكِحُوْا : نکاح، منکوحہ، نکاح خواں۔

وَعَاشِرُوۡهُنَّ ①	بِالۡمَعۡرُوۡفِ ۚ	فَاِنۡ	كَرِهۡتُمُوۡهُنَّ ②
اور زندگی بسر کرو ان کے ساتھ	اچھے طریقے سے	پھر اگر	تم سب ناپسند کرو ان کو

فَعَسٰۤى	اَنۡ تَكۡرَهُوۡا	شَيۡـًٔـا ③	وَّيَجۡعَلَ اللّٰهُ ④	فِيۡهِ
تو ہو سکتا ہے	کہ تم سب ناپسند کرو	کسی چیز کو	اور رکھ دی ہو اللہ نے	اس میں

خَيۡرًا	كَثِيۡرًا (19)	وَاِنۡ	اَرَدْتُّمُ ⑤	اسۡتِبۡدَالَ	زَوۡجٍ	مَّكَانَ زَوۡجٍ ۙ
بھلائی	بہت	اور اگر	تم چاہو	بدلنا	(نئی) بیوی	(پہلی) بیوی جگہ

وَّاٰتَيۡتُمۡ	اِحۡدٰىهُنَّ	قِنۡطَارًا	فَلَا	تَاۡخُذُوۡا	مِنۡهُ
اور تم دے چکے ہو	ان میں سے ایک (بیوی) کو	ڈھیر بھر (مال)	تو نہ	تم سب لو	اس میں سے

شَيۡـًٔـا ؕ	اَتَاۡخُذُوۡنَهٗ	بُهۡتَانًا	وَّاِثۡمًا مُّبِيۡنًا (20)	وَكَيۡفَ
کچھ بھی	کیا (بھلا) تم سب لو گے اسے	ناجائز طور پر	اور صریح گناہ (کرتے ہوئے)	اور کیسے

تَاۡخُذُوۡنَهٗ	وَقَدۡ اَفۡضٰى	بَعۡضُكُمۡ	اِلٰى بَعۡضٍ ⑥
تم سب (واپس) لے سکتے ہو اسے	حالانکہ یقیناً مل چکے ہیں	تم میں سے بعض	بعض کی طرف

وَّاَخَذۡنَ	مِنۡكُمۡ	مِّيۡثَاقًا غَلِيۡظًا (21)	وَلَا	تَنۡكِحُوۡا
اور وہ لے چکی ہیں	تم سے	پکا عہد	اور مت	تم سب نکاح کرو

ضروری وضاحت

①علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔②تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔
④یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ اَرَدْتُّمْ کی میم پر جزم ہوتی ہے، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اس پر پیش آجاتی ہے۔⑥یعنی میاں بیوی کی حیثیت سے تم ایک دوسرے سے مل چکے ہو۔

نَكَحَ اٰبَآؤُكُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ	نکاح کر چکے ہوں تمہارے باپ عورتوں میں سے
اِلَّا مَا قَدۡ سَلَفَ ؕ	مگر جو البتہ پہلے ہو چکا (دورِ جاہلیت میں)
اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّ مَقۡتًا ؕ	بیشک یہ بے حیائی کا اور ناپسندیدہ (فعل) ہے
وَ سَآءَ سَبِيۡلًا ﴿22﴾ ع	اور بُرا چلن ہے۔ ﴿22﴾
حُرِّمَتۡ عَلَيۡكُمۡ اُمَّهٰتُكُمۡ	حرام کر دی گئی ہیں تم پر تمہاری مائیں
وَ بَنٰتُكُمۡ وَاَخَوٰتُكُمۡ	اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں
وَعَمّٰتُكُمۡ وَخٰلٰتُكُمۡ	اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں
وَ بَنٰتُ الۡاَخِ وَبَنٰتُ الۡاُخۡتِ	اور بھائی کی بیٹیاں اور بہن کی بیٹیاں
وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِىۡۤ اَرۡضَعۡنَكُمۡ	اور تمہاری (وہ) مائیں جنہوں نے دودھ پلایا ہو تمہیں
وَاَخَوٰتُكُمۡ مِّنَ الرَّضَاعَةِ	اور تمہاری دودھ شریک (رضاعی) بہنیں
وَاُمَّهٰتُ نِسَآٮِٕكُمۡ وَرَبَآٮِٕبُكُمُ	اور تمہاری عورتوں کی مائیں (ساس) اور تمہاری (وہ) لڑکیاں
الّٰتِىۡ فِىۡ حُجُوۡرِكُمۡ	جو تمہاری گود (پرورش) میں (پلنے والی)

ع 3 / 8 / 14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَكَحَ : نکاح، منکوحہ، نکاح رجسٹرار۔
اٰبَآؤُكُمۡ : آباءواجداد، آبائی گاؤں۔
النِّسَآءِ : تربیت نسواں، نسوانیت۔
سَلَفَ : سلف صالحین، سلفی، اسلاف۔
سَآءَ : علمائے سوء، سوءظن۔
سَبِيۡلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
حُرِّمَتۡ : حرام، حرمت، تحریم۔

عَلَيۡكُمۡ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اُمَّهٰتُكُمۡ : اُمّ القریٰ، ام الامراض، امہات المومنین۔
بَنٰتُكُمۡ : بنت، بنات۔
اَخَوٰتُكُمۡ : اخوت، مواخات۔
خٰلٰتُكُمۡ : خالہ، خالہ زاد بھائی۔
اَرۡضَعۡنَكُمۡ : رضاعی بھائی، رضاعت۔

مَا	نَكَحَ	اٰبَآؤُكُمْ	مِّنَ النِّسَآءِ	اِلَّا مَا	قَدْ سَلَفَ ۭ ①
جن سے	نکاح کر چکے ہوں	تمہارے باپ	عورتوں میں سے	مگر جو	تحقیق پہلے ہو چکا

ع 3 8 14

اِنَّهٗ	كَانَ	فَاحِشَةً ②	وَّمَقْتًا ۭ	وَسَآءَ	سَبِيْلًا ﴿22﴾ ع
بیشک یہ	ہے	بے حیائی	اور ناپسندیدہ (فعل)	اور برا	چلن ہے

حُرِّمَتْ ②	عَلَيْكُمْ	اُمَّهٰتُكُمْ ②	وَبَنٰتُكُمْ ②
حرام کردی گئی ہیں	تم پر	تمہاری مائیں	اور تمہاری بیٹیاں

وَاَخَوٰتُكُمْ ②	وَعَمّٰتُكُمْ ②	وَخٰلٰتُكُمْ ②	وَبَنٰتُ الْاَخِ ②
اور تمہاری بہنیں	اور تمہاری پھوپھیاں	اور تمہاری خالائیں	اور بھائی کی بیٹیاں

وَبَنٰتُ الْاُخْتِ ②	وَاُمَّهٰتُكُمُ ②	الّٰتِيْٓ ③	اَرْضَعْنَكُمْ ④
اور بہن کی بیٹیاں	اور تمہاری مائیں	(وہ) جنہوں نے	تمہیں دودھ پلایا ہو

وَاَخَوٰتُكُمْ ②⑤	مِّنَ الرَّضَاعَةِ ②⑥	وَاُمَّهٰتُ نِسَآىِٕكُمْ ②⑤
اور تمہاری بہنیں	دودھ سے	اور تمہاری عورتوں کی مائیں (ساس)

وَ	رَبَآىِٕبُكُمُ	الّٰتِيْ ③	فِيْ حُجُوْرِكُمْ ⑥
اور	تمہاری لڑکیاں	وہ جو	تمہاری گود (پرورش) میں (پلنے والی)

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں قَدْ تاکید کی علامت ہے۔② ةٌ، تْ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ الّٰتِيْ جمع مؤنث کی علامت ہے۔④ ـنَ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔⑥ یعنی دودھ شریک بہنیں۔

مِّنۡ نِّسَآئِكُمُ	تمہاری ان بیویوں سے ہیں (کہ)
الّٰتِیۡ دَخَلۡتُمۡ بِهِنَّ ۫	جو (کہ) تم صحبت کر چکے ہو ان سے
فَاِنۡ لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا دَخَلۡتُمۡ بِهِنَّ	پس اگر تم نے صحبت نہ کی ہو ان سے
فَلَا جُنَاحَ	تو کوئی گناہ نہیں
عَلَيۡكُمۡ ۫	تم پر (ان لڑکیوں سے نکاح کر لینے میں)
وَحَلَآئِلُ اَبۡنَآئِكُمُ الَّذِيۡنَ	اور بیویاں تمہارے بیٹوں کی وہ جو
مِنۡ اَصۡلَابِكُمۡ ۙ	تمہاری صُلب (پیٹھ) سے ہیں
وَاَنۡ تَجۡمَعُوۡا	اور یہ کہ تم جمع کرو
بَيۡنَ الۡاُخۡتَيۡنِ	دو بہنوں کو (ایک نکاح میں)
اِلَّا مَا قَدۡ سَلَفَ ؕ	مگر جو البتہ پہلے گزر چکا
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ	بیشک اللہ تعالیٰ ہے
غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ۙ (23)	بخشنے والا، نہایت مہربان ۔ (23)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نِسَآئِكُمۡ	: تربیت نسواں، نسوانیت ۔	بَيۡنَ	: بین الاقوامی، بین السطور، بین بین
دَخَلۡتُمۡ	: داخل، دخول، وزیر داخلہ ۔	الۡاُخۡتَيۡنِ	: اُخت عبداللہ، اخوت، مواخات ۔
فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم ۔	اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ ۔
عَلَيۡكُمۡ	: علیٰحدہ، علی الاعلان، علی العموم ۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت ۔
اَبۡنَآئِكُمۡ	: ابن، ابن الوقت، ابن آدم ۔	سَلَفَ	: سلف صالحین، سلفی، اسلاف ۔
مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم ۔	غَفُوۡرًا	: مغفرت، استغفار ۔
تَجۡمَعُوۡا	: جمع، جامع، جماعت، مجموعہ ۔	رَّحِيۡمًا	: رحم، رحمت، رحیم، مرحوم ۔

مِّنْ نِّسَآئِكُمُ	الّٰتِيْ	دَخَلْتُمْ ①	بِهِنَّ ز
تمہاری ان بیویوں سے ہیں	جو (کہ)	تم داخل ہو چکے ہو	ان پر

فَاِنْ	لَّمْ	تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ ②	بِهِنَّ
پس اگر	نہ	تم سب داخل ہوئے ہو	ان پر

فَلَا جُنَاحَ ③	عَلَيْكُمْ ز	وَ	حَلَآئِلُ
تو کوئی گناہ نہیں	تم پر (ان کی لڑکیوں سے نکاح کر لینے میں)	اور	بیویاں

اَبْنَآئِكُمُ	الَّذِيْنَ	مِنْ اَصْلَابِكُمْ لا ④
تمہارے بیٹوں کی	(وہ) جو	تمہاری صلب (پیٹھ) سے ہیں

وَ	اَنْ	تَجْمَعُوْا	بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ ⑤
اور	یہ کہ	تم سب جمع کرو	دو بہنوں کو (ایک نکاح میں)

اِلَّا	مَا	قَدْ سَلَفَ ط ⑥	اِنَّ	اللّٰهَ
مگر	جو	البتہ پہلے گزر چکا	بے شک	اللہ تعالیٰ

كَانَ	غَفُوْرًا ⑦	رَّحِيْمًا ⑦ لا (23)
ہے	بہت بخشنے والا	بہت مہربان

ضروری وضاحت

①یعنی تم اُن سے صحبت کر چکے ہو۔②یعنی اگر تم نے اُن سے صحبت نہ کی ہو۔③لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔④یعنی جو تمہارے حقیقی بیٹے ہیں۔⑤لفظ بَيْنَ کا ترجمہ درمیان ہے لیکن یہاں اس کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔⑥فعل کے شروع میں قَدْ تاکید کی علامت ہے۔⑦اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔

تعارف ومقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کارِ خیر میں شریک ہوسکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **''بیت القرآن''** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **''بیت القرآن''** لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿17﴾ ﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟ “

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

﴿ وَالْمُحْصَنٰتُ 05 ﴾

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿ وَالْمُحْصَنٰتُ ﴾ پارہ نمبر 05
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
ایڈیشن دوم اشاعت چہارم	جون 2014
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بَیْتُ الْقُرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بَیْتُ الْقُرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کرسکتے ہیں۔

2 "بَیْتُ الْقُرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بَیْتُ الْقُرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاءاللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس
بَیْتُ الْقُرآن
پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115
فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111
ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org
ای میل info@bait-ul-quran.org

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوح محفوظ سے جبریل امینؑ کے ذریعے محمد رسولُ اللہ ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتابِ ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لئے تزکیۂ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیرِ دماغ کا فریضہ انجام دیتی ہے۔ قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تاکہ اس میں غور وفکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالبِ ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسولُ اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علمُ الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم وتدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم وفنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان وعمل کے گل وگلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب وسنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ ودو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک مؤقر اور مؤثر ادارہ ''بیت القرآن'' بھی ہے۔ اس ادارے کے روحِ رواں محترم عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک ''مفتاح القرآن'' کی شکل میں جب کہ دوسرا ''مصباح القرآن'' کے رنگ میں موجود ہے۔

فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں کے حوالے سے پیش کر کے پھر انہیں رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روزمرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور وفکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے مفتاح والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔

’’مصباح القرآن‘‘ ترجمہ قرآن میں یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالبِ قرآن کو اس کے معانی ومفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ مصباح میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں روزمرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعیّن کر دیئے ہیں تاکہ ایک استاد یا طالبِ قرآن اِن کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، یوں اس صفحے کے مقابل صفحہ پر پھر انہی تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی ’’مفتاح‘‘ کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہوگئی ہے۔ میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں الجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادرِ عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ ’’مصباح القرآن‘‘ کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہمِ قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہوگی جو عامتہ المسلمین میں عمل وتقویٰ اور صلاح وفلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ وہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کے حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین!

پروفیسر عبدالجبار شاکر

ڈائریکٹر بیت الحکمت، لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں مجھے قرآن فہمی کی کلاس لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسرز، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر رسیدہ اصحاب بھی تھے اور نوجوان بھی، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے، لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہوجاتا تو ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور وفکر کرنے پر مجبور کئے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ کے فضل وکرم سے مئی 1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں، اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے یاد ہوجاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ان تینوں قسموں کے الفاظ کی شناخت کراتا، الحمد للہ اس طریقۂ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمۂ قرآن پڑھاتے ہیں، اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے تاکہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہوسکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہوسکتے، یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار

کیا کہ اس مقصد کیلئے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں ، چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کیلئے مخصوص کر دیا ، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے چھپ کر منظرِ عام پر آچکی ہے، اس کے علاوہ ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں اِن علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔
الحمدللہ اس سلسلے کے پانچویں پارے کا یہ پہلا ایڈیشن ہے جو آپ حضرات کے ہاتھوں میں ہے اسکی پروف ریڈنگ کے تقریباً آٹھ مراحل طے کئے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعوٰی نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمۂ قرآن "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقے کو پیشِ نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

آخر میں استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہلِ خانہ اور اس کارِ خیر میں تعاون کرنے والے تمام لوگوں کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین یارب العالمین!

عبدالرحمٰن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث : وزارة الشئون الإسلامية والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية

استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائد اعظم کیمپس لاہور، پاکستان

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور اردو میں ان کے استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔ ہر سیاہ لفظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت، نیچے دیئے گئے حاشیہ کو ضرور پڑھیں۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور با محاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اس طرح اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2. سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

وَّ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ	اور عورتوں میں سے شوہر والی (عورتیں بھی حرام ہیں)
اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ	مگر (وہ لونڈیاں) جسکے مالک ہوجائیں تمہارے دائیں ہاتھ
كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَ اُحِلَّ	حکم ہے اللہ کا تم پر، اور حلال کر دی گئیں
لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ	تمہارے لیے جو اس کے علاوہ ہیں
اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ	(اس طرح) کہ تم حاصل کرو (اُنہیں) اپنے مالوں سے
مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ۭ	(بشرطیکہ آپ) نکاح میں لانیوالے ہوں نہ کہ بدکاری کرنیوالے
فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ	پھر جو تم فائدہ اُٹھاؤ اس (مہر) کے بدلے ان سے
فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ۭ	تو تم دو اُنہیں اُن کے مہر (بطور) فرض
وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا	اور کوئی گناہ نہیں تم پر (اس بارے) میں جو
تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ	تم باہمی رضامندی سے (تو کمی بیشی) کرلو اس (مہر) سے
مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ۭ	مقرر کرنے کے بعد
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿24﴾	بیشک اللہ ہے خوب علم والا خوب حکمت والا۔ ﴿24﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَّ	: شام وسحر، شان وشوکت، زمین وآسمان۔	عَلَيْكُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مِنَ	: منجانب، اظہر من الشمس، من وعن۔	بِاَمْوَالِكُمْ	: مال ودولت، مالیت، اموال۔
النِّسَآءِ	: نسوانی امراض، تربیت نسواں، نسوانیت۔	وَرَآءَ	: ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔
اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الا قلیل۔	غَيْرَ	: دیارِ غیر، غیر اللہ، اغیار۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	اُجُوْرَهُنَّ	: اجر، اُجرت، عنداللہ ماجور ہوں۔
مَلَكَتْ	: مالک، ملکیت، املاک۔	تَرٰضَيْتُمْ	: رضا، راضی، مرضی، رضامندی۔
اَيْمَانُكُمْ	: یمین ویسار، میمنہ میسرہ۔	عَلِيْمًا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اُحِلَّ	: حلال، حلت وحرمت، حرام وحلال۔	حَكِيْمًا	: حکمت، حکیم، حکما۔

مَلَكَتْ ①	اِلَّا مَا	مِنَ النِّسَآءِ	وَّالْمُحْصَنٰتُ ①
مالک ہوجائیں	مگر جس کے	عورتوں میں سے	اورشوہروالی

لَكُمْ	وَ اُحِلَّ	عَلَيْكُمْ ج	كِتٰبَ اللّٰهِ ③	اَيْمَانُكُمْ ② ج
تمہارے لیے	اورحلال کردی گئیں	تم پر	حکم ہے اللہ کا	تمہارے دائیں ہاتھ

بِاَمْوَالِكُمْ	تَبْتَغُوْا	اَنْ	مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ ④
اپنے مالوں سے	تم سب حاصل کرو (انہیں)	(اس طرح) کہ	جواس کے علاوہ ہیں

بِهٖ	اسْتَمْتَعْتُمْ ⑤	فَمَا	غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ط	مُّحْصِنِيْنَ
اسکے بدلے	تم فائدہ حاصل کرو	پھر جو	نہ کہ سب بدکاری کرنیوالے	سب نکاح میں لانیوالے ہوں

وَلَا جُنَاحَ	فَرِيْضَةً ① ط	اُجُوْرَهُنَّ ⑥	فَاٰتُوْهُنَّ ⑥	مِنْهُنَّ ⑥
اورکوئی گناہ نہیں	(بطور) فرض	اُن کے مہر	توتم سب دو اُنہیں	ان سے

مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ①⑧ ط	بِهٖ	تَرٰضَيْتُمْ ⑦	فِيْمَا	عَلَيْكُمْ
مقرر کرنے کے بعد	اس سے	تم باہمی راضی ہو (کمی بیشی کرلو)	(اس) میں جو	تم پر

حَكِيْمًا (24)	عَلِيْمًا	كَانَ	اللّٰهَ	اِنَّ
حکمت والا	خوب علم والا	ہے	اللہ	بیشک

ضروری وضاحت

① ات، ۃ اور تُ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② یہ لفظ يَمِيْنٌ کی جمع اَيْمَانُكُمْ ہے، اِيْمَانُكُمْ اور لفظ ہے۔③ كِتٰبَ اللّٰهِ کا لفظی ترجمہ اللہ کی لکھی ہوئی کتاب یا فرض کی ہوئی چیز ہے۔④ جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہوجاتا ہے۔⑤ اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ⑦ اس فعل میں موجود تَ اور "کھڑی زبر" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔⑧ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا	اور جو نہ رکھتا ہو تم میں سے قدرت
اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ	کہ وہ نکاح کر سکے ایمان والی آزاد عورتوں سے
فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ	تو ان سے (نکاح کر لے) جنکے مالک بنے ہیں
اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ	تمہارے دائیں ہاتھ تمہاری ایمان والی کنیزوں سے
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ	اور اللہ خوب جاننے والا ہے تمہارے ایمان کو
بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ	تمہارے بعض بعض سے ہیں (تم ایک دوسرے میں سے ہو)
فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ	تو نکاح کر لو ان (لونڈیوں) سے انکے مالکوں کی اجازت سے
وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ	اور تم دو انہیں اُن کے مہر دستور کے مطابق
مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ	(وہ لونڈیاں) پاکدامن ہوں نہ کہ بدکاری کرنے والی
وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ	اور نہ بنانے والی ہوں چھپے دوست
فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ	پھر جب نکاح میں آجائیں پھر اگر ارتکاب کریں
بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا	بدکاری کا تو ان پر آدھی (سزا) ہے جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسْتَطِعْ : استطاعت۔	بَعْضُكُمْ : بعض لوگ، بعض باتیں۔
مِنْكُمْ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	بِاِذْنِ : اذن عام، باذن اللہ۔
يَّنْكِحَ، فَانْكِحُوْ : نکاح، منکوحہ، نکاح خواں۔	اَهْلِهِنَّ : اہل وعیال، اہل خانہ۔
الْمُؤْمِنٰتِ : ایمان، مومن، امن۔	بِالْمَعْرُوْفِ : معروف شہر، مشہور و معروف کمپنی، عرف عام۔
مَّا : ماحول، ماتحت، ماورائے آئین۔	غَيْرَ : غیر اللہ، دیار غیر، اغیار۔
مَلَكَتْ : مالک، ملکیت، املاک۔	مُتَّخِذٰتِ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اَيْمَانُكُمْ : یمین و یسار، میمنہ میسرہ۔	فَعَلَيْهِنَّ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	نِصْفُ : نصف (آدھا)۔

وَمَنۡ	لَّمۡ يَسۡتَطِعۡ ①	مِنۡكُمۡ	طَوۡلًا	اَنۡ	يَّنۡكِحَ
اور جو	نہ رکھتا ہو	تم میں سے	قدرت	کہ	وہ نکاح کر سکے

الۡمُحۡصَنٰتِ الۡمُؤۡمِنٰتِ ②③	فَمِنۡ مَّا	مَلَكَتۡ ③	اَيۡمَانُكُمۡ ④
ایمان والی آزاد عورتوں سے	تو (ان) سے (نکاح کر لے) جو	مالک بنے ہیں	تمہارے دائیں ہاتھ

مِّنۡ فَتَيٰتِكُمُ	الۡمُؤۡمِنٰتِ ③ ؕ	وَاللّٰهُ	اَعۡلَمُ ⑤	بِاِيۡمَانِكُمۡ ؕ
تمہاری کنیزوں سے	ایمان والی	اور اللہ	خوب جاننے والا ہے	تمہارے ایمان کو

بَعۡضُكُمۡ	مِّنۡۢ بَعۡضٍ ۚ	فَانۡكِحُوۡهُنَّ ⑥	بِاِذۡنِ	اَهۡلِهِنَّ ⑥
تمہارے بعض	بعض سے ہیں	تو تم سب نکاح کرلو اُن (لونڈیوں) سے	اجازت سے	اُن کے مالکوں کی

وَاٰتُوۡهُنَّ ⑥	اُجُوۡرَهُنَّ ⑥	بِالۡمَعۡرُوۡفِ	مُحۡصَنٰتٍ ②③
اور تم سب دو اُنہیں	اُن کے مہر	دستور کے مطابق	وہ (لونڈیاں) پاکدامن ہوں

غَيۡرَ مُسٰفِحٰتٍ ③	وَّلَا	مُتَّخِذٰتِ ③	اَخۡدَانٍ ۚ ⑦	فَاِذَاۤ
نہ کہ بدکاری کرنے والی	اور نہ	بنانے والی ہوں	چھپے دوست	پھر جب

اُحۡصِنَّ ⑧	فَاِنۡ	اَتَيۡنَ ③	بِفَاحِشَةٍ ③	فَعَلَيۡهِنَّ	نِصۡفُ	مَا
نکاح میں آجائیں	پھر اگر	ارتکاب کریں	بدکاری کا	تو اُن پر	آدھی (سزا) ہے	جو

ضروری وضاحت

① یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② اسلام میں مُحۡصَنَاتٌ کے چار مفہوم ہیں (۱) شادی شدہ عورتیں (۲) آزاد عورتیں
(۳) پاک دامن عورتیں (۴) مسلمان عورتیں۔ ③ ات، ۃ، تْ اور ـُـ نَ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ یہ لفظ
یَمِيۡنٌ کی جمع اَيۡمَانُكُمۡ ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ هُنَّ جمع مؤنث کی
علامت ہے۔ ⑦ اَخۡدَانٍ یہ لفظ خِدۡنٌ کی جمع ہے۔ ⑧ اُحۡصِنَّ کا لفظی ترجمہ گھیر لی جائیں ہے، مراد نکاح میں آجائیں ہے۔

عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ	آزاد عورتوں پر سزا ہے
ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ	یہ (لونڈیوں سے نکاح کی اجازت) اُس کیلئے ہے جو ڈرے
الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ	گناہ میں پڑ جانے سے تم میں سے
وَ اَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ	اور یہ کہ تم صبر کرو (تو یہ) تمہارے لیے بہت بہتر ہے
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿25﴾ ع	اور اللہ خوب بخشنے والا مہربانی کرنے والا ہے۔ ﴿25﴾ ع
يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ	اللہ چاہتا ہے کہ وہ بیان کر دے (اپنی آیات) تم سے
وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ	اور ہدایت دے تمہیں (ان لوگوں کے) طریقوں کی جو
مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ	تم سے پہلے (گزرے) اور وہ مہربانی کرے تم پر
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿26﴾	اور اللہ خوب جاننے والا حکمت والا ہے۔ ﴿26﴾
وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ قف	اور اللہ چاہتا ہے کہ وہ مہربانی کرے تم پر
وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ	اور چاہتے ہیں وہ لوگ جو خواہشات کی پیروی کرتے ہیں
اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿27﴾	کہ تم جھک جاؤ (گناہ کی طرف) بہت زیادہ جھکنا۔ ﴿27﴾

ع 4/3/1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَهْدِيَكُمْ	ہدایت، ہادی برحق۔
مِنَ	منجانب، من جملہ، من وعن۔	سُنَنَ	سنت، مسنون، سنت نبوی۔
خَشِيَ	خشیتِ الٰہی (خوف الٰہی)۔	يَتُوْبَ	توبہ، تائب۔
تَصْبِرُوْا	صبر، صابر، صبر وثبات۔	عَلِيْمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
خَيْرٌ	خیر وعافیت، خیریت۔	يَتَّبِعُوْنَ	اتباع، متبع سنت، تابع فرمان۔
غَفُوْرٌ	مغفرت، استغفار۔	الشَّهَوٰتِ	شہوت (خواہش)۔
يُرِيْدُ	ارادہ، مرید۔	تَمِيْلُوْا	مائل ہونا، میلان (جھکنا)۔
لِيُبَيِّنَ	بیان، مبینہ طور پر، بین دلیل۔	عَظِيْمًا	عظیم، عظمت، اعظم، معظم، تعظیم۔

عَلَى الْمُحْصَنٰتِ ①	مِنَ الْعَذَابِ ② ط	ذٰلِكَ ③	لِمَنْ	خَشِيَ
آزاد عورتوں پر	سزا ہے	یہ	(اُس) کے لیے ہے جو	ڈرے

الْعَنَتَ	مِنْكُمْ ط	وَاَنْ	تَصْبِرُوْا	خَيْرٌ	لَّكُمْ ط
گناہ میں پڑ جانے سے	تم میں سے	اور یہ کہ	تم سب صبر کرو	(تو یہ) بہتر ہے	تمہارے لیے

ع 4 3 1

وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ ④	رَّحِيْمٌ ④ ع (25)	يُرِيْدُ اللّٰهُ ⑤	لِيُبَيِّنَ
اور اللہ	خوب بخشنے والا	بہت مہربانی کرنے والا ہے	اللہ چاہتا ہے	کہ وہ بیان کر دے

لَكُمْ	وَيَهْدِيَكُمْ	سُنَنَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
تمہارے لیے	اور وہ ہدایت دے تمہیں	طریقوں کی	(ان لوگوں کے) جو	تم سے پہلے (گزرے)

وَ	يَتُوْبَ ⑥	عَلَيْكُمْ ط	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ ④	حَكِيْمٌ ④ (26)
اور	وہ رجوع کرے	تم پر	اور اللہ	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا ہے

وَاللّٰهُ	يُرِيْدُ ⑤	اَنْ يَّتُوْبَ	عَلَيْكُمْ قف	وَيُرِيْدُ ⑤	الَّذِيْنَ
اور اللہ	چاہتا ہے	کہ وہ رجوع کرے	تم پر	اور چاہتے ہیں	(وہ لوگ) جو

يَتَّبِعُوْنَ	الشَّهَوٰتِ	اَنْ	تَمِيْلُوْا	مَيْلًا	عَظِيْمًا (27)
وہ سب پیروی کرتے ہیں	خواہشات کی	کہ	تم سب جھک جاؤ	جھکنا	بہت زیادہ

ضروری وضاحت

①ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② یہاں مِنْ اور یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ ذٰلِكَ
کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا
ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا خوب کیا گیا ہے۔⑤ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ يَتُوْبَ کا ترجمہ رجوع کرے یا متوجہ
ہو ہے یہاں مراد وہ مہربانی کرے ہے۔

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ	اللہ چاہتا ہے کہ ہلکا کرے تم سے (بوجھ)
وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿28﴾	اور پیدا کیا گیا ہے انسان (طبعاً) کمزور۔ ﴿28﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! مت کھاؤ
اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ	اپنے مال تم آپس میں باطل طریقے سے
اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً	مگر یہ کہ ہو تجارت (کالین دین)
عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ	باہمی رضامندی سے تمہاری (طرف) سے
وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ	اور نہ قتل کرو اپنے آپ کو
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿29﴾	بے شک اللہ تم پر ہے بڑا مہربان۔ ﴿29﴾
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا	اور جو ایسا کرے گا زیادتی اور ظلم کرتے ہوئے
فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ۭ	تو عنقریب ہم داخل کریں گے اُسے آگ میں
وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿30﴾	اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ ﴿30﴾
اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ	اگر تم اجتناب کرو گے کبیرہ گناہوں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔	تَرَاضٍ : رضا، رضائے الٰہی، راضی، مرضی۔
يُخَفِّفَ : خفیف، مخفف، تخفیف (ہلکا)۔	تَقْتُلُوْٓا : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
خُلِقَ : خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔	عُدْوَانًا : عداوت، اعداء۔
ضَعِيْفًا : ضعیف، ضعیف العمر، ضعف۔	ظُلْمًا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اٰمَنُوْا : ایمان، مومن، امن۔	نُصْلِيْهِ : واصل، وصول، وصال۔
تَاْكُلُوْٓا : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	يَسِيْرًا : یسرنا القرآن، میسر۔
بَيْنَكُمْ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔	تَجْتَنِبُوْا : اجتناب (بچنا)۔
اِلَّآ : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	كَبَآئِرَ : کبیر، کبیرہ، تکبر، متکبر، کبار علمائے کرام۔

يُرِيْدُ اللّٰهُ①	اَنْ	يُّخَفِّفَ	عَنْكُمْ ج	وَ خُلِقَ②
اللہ چاہتا ہے	کہ	وہ ہلکا کرے	تم سے (بوجھ)	اور پیدا کیا گیا ہے

الْاِنْسَانُ	ضَعِيْفًا (28)	يٰۤاَيُّهَا③	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَاْكُلُوْٓا④
انسان	(طبعاً) کمزور	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو!	نہ تم سب کھاؤ

اَمْوَالَكُمْ	بَيْنَكُمْ	بِالْبَاطِلِ	اِلَّآ اَنْ	تَكُوْنَ⑤	تِجَارَةً⑤
اپنے مال	اپنے درمیان	باطل طریقے سے	مگر یہ کہ	ہو	تجارت

عَنْ تَرَاضٍ⑥	مِّنْكُمْ قف	وَلَا	تَقْتُلُوْٓا④	اَنْفُسَكُمْ ط
باہمی رضامندی سے	تمہاری (طرف) سے	اور نہ	تم سب قتل کرو	اپنے آپ کو

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	بِكُمْ	رَحِيْمًا (29)	وَمَنْ	يَّفْعَلْ①	ذٰلِكَ⑦
بیشک اللہ	ہے	تم پر	بڑا مہربان	اور جو	کرے گا	یہ

عُدْوَانًا	وَّظُلْمًا	فَسَوْفَ	نُصْلِيْهِ	نَارًا ط	وَكَانَ
زیادتی	اور ظلم کرتے ہوئے	تو عنقریب	ہم داخل کریں گے اُسے	آگ میں	اور ہے

ذٰلِكَ⑦	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرًا (30)	اِنْ	تَجْتَنِبُوْا	كَبَآئِرَ
یہ	اللہ پر	بہت آسان	اگر	تم سب اجتناب کروگے	کبیرہ گناہوں سے

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔③ یا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑤ تَ اور ةً مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ اس فعل میں موجود تَ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔⑦ ذٰلِکَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کردیا جاتا ہے۔

مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ	جن سے (کہ) تم منع کیے جاتے ہو اُس سے
نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ	(تو) ہم مٹا دیں گے تم سے تمہارے (صغیرہ) گناہ
وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿31﴾	اور ہم داخل کریں گے تمہیں عزت کی جگہ میں۔ ﴿31﴾
وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ	اور تم مت تمنا کرو اس کی جو فضیلت دی ہے اللہ نے
بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ	اس کی تم میں سے بعض کو بعض پر
لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا	مَردوں کے لیے حصہ ہے (اُس) سے جو
اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ	اُنہوں نے کمایا، اور عورتوں کے لیے حصہ ہے
مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ	(اُس) سے جو اُنہوں نے کمایا ہے
وَسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ	اور مانگتے رہو اللہ سے اُس کا فضل
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿32﴾	بے شک اللہ ہے ہر چیز کو خوب جاننے والا۔ ﴿32﴾
وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ	اور ہر ایک کے لیے ہم نے بنا دیے حقدار (ورثا)
مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ	(اُس) سے جو چھوڑ جائیں والدین

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا	ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔	لِلرِّجَالِ	قحط الرجال، رجالِ کار۔
تُنْهَوْنَ	نہی عن المنکر، منہیات۔	نَصِيْبٌ	نصیب اپنا اپنا، باادب بانصیب۔
نُكَفِّرْ	کفارہ، کفارۂ مجلس۔	اكْتَسَبُوْا	کسب حلال، کسب حرام۔
سَيِّاٰتِكُمْ	علمائے سوء، اعمال سیئہ۔	لِلنِّسَآءِ	نسوانت، حقوق نسواں، تربیت نسواں۔
نُدْخِلْكُمْ	داخل، دخول، وزیر داخلہ۔	عَلِيْمًا	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
كَرِيْمًا	کرم، کریم، اکرام، مکرم۔	مَوَالِيَ	ولی وارث، والی۔
تَتَمَنَّوْا	تمنا، متمنی شرکت۔	تَرَكَ	ترکہ، ترکِ وطن، تارک دنیا۔
فَضَّلَ	فضل، افضل، فضیلت، فاضل۔	الْوَالِدٰنِ	والد، والدین۔

مَا	تُنْهَوْنَ	عَنْهُ	نُكَفِّرْ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ ①
جو (کہ)	تم سب منع کیے جاتے ہو	اُن سے	(تو) ہم مٹا دیں گے	تم سے	تمہارے گناہ

وَ	نُدْخِلْكُمْ	مُّدْخَلًا كَرِيْمًا (31)	وَ	لَا تَتَمَنَّوْا ②
اور	ہم داخل کریں گے تمہیں	عزت کی جگہ	اور	مت تم سب تمنا کرو

مَا	فَضَّلَ	اللّٰهُ	بِهٖ	بَعْضَكُمْ	عَلٰى بَعْضٍ ؕ
(اس کی) جو	فضیلت دی ہے	اللہ نے	اس کی	تم میں سے بعض کو	بعض پر

لِلرِّجَالِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا ③	اكْتَسَبُوْا ؕ	وَلِلنِّسَآءِ	نَصِيْبٌ
مردوں کے لیے	حصہ ہے	(اُس) سے جو	اُن سب نے کمایا	اور عورتوں کے لیے	حصہ ہے

مِّمَّا	اكْتَسَبْنَ ؕ ④	وَسْـَٔلُوا	اللّٰهَ	مِنْ فَضْلِهٖ ؕ ⑤
(اُس) سے جو	اُنہوں نے کمایا ہے	اور سب مانگتے رہو	اللہ سے	اُس کا فضل

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمًا ⑥ (32)	وَ	لِكُلٍّ
بیشک اللہ	ہے	ہر چیز کو	خوب جاننے والا	اور	ہر ایک کے لیے

جَعَلْنَا	مَوَالِيَ	مِمَّا ③	تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ ⑦
ہم نے بنا دیے	حقدار (وارث)	(اُس) سے جو	چھوڑ جائیں	والدین

ضروری وضاحت

① ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ③ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ④ ـنَ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔ ⑦ اسم کے آخر میں انِ یا ـٰنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ	اور قریبی رشتہ دار، اور جن سے عہد کیا ہے
اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ	تمہاری قسموں نے تو تم دو اُنہیں اُن کا حصہ
ع 5/8 2 اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝33 ع	بے شک اللہ تعالیٰ ہے ہر چیز پر گواہ۔ ۝33 ع
اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا	مرد حاکم ہیں عورتوں پر (اس) وجہ سے جو
فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ	فضیلت دی اللہ نے اُن میں سے بعض کو بعض پر
وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ	اور (اس) وجہ سے جو انہوں نے خرچ کیا اپنے مالوں سے
فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ	پس نیک عورتیں (شوہروں کی) فرمانبردار ہوتی ہیں
حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ	حفاظت کرنے والی ہوتی ہیں (انکی) عدم موجودگی میں
بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ	(اس) وجہ سے جو حفاظت کی اللہ تعالیٰ نے (اُن کی)
وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ	اور وہ عورتیں جو (کہ) تم ڈرتے ہو اُنکی سرکشی سے
فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ	تو سمجھاؤ اُنہیں اور (اگر باز نہ آئیں تو) چھوڑ دو اُنہیں (تنہا)
فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ	بستروں میں اور (اگر پھر بھی باز نہ آئیں تو) مارو اُنہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْاَقْرَبُوْنَ : قریبی، قرابت دار، اقربا پروری۔	فَضَّلَ : فضل، فضیلت، فضائل، افضل۔
عَقَدَتْ : عقد نکاح، عقد ثانی۔	اَنْفَقُوْا : انفاق، نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
اَيْمَانُكُمْ : یمین و یسار، میمنہ ومیسرہ۔	فَالصّٰلِحٰتُ : اولادِ صالح، سلف صالحین، اعمال صالحہ۔
نَصِيْبَهُمْ : نصیب اپنا اپنا، باادب بانصیب۔	لِلْغَيْبِ : غیب، غائب، علم غیب۔
عَلٰى : علیحدہ، علیٰ ہذا القیاس، علی الاعلان۔	تَخَافُوْنَ : خوف، خائف۔
شَهِيْدًا : شاہد، شہادت، مشہود۔	فَعِظُوْهُنَّ : وعظ ونصیحت، واعظ، واعظین کرام۔
اَلرِّجَالُ : قحط الرجال، رجال کار۔	اهْجُرُوْهُنَّ : ہجر، ہجرت، مہاجر (چھوڑنا)۔
النِّسَآءِ : تربیت نسواں، نسوانیت۔	اضْرِبُوْهُنَّ : ضرب کاری، ضرب مومن۔

وَالۡاَقۡرَبُوۡنَ ؕ	وَالَّذِيۡنَ	عَقَدَتۡ ①	اَيۡمَانُكُمۡ ②
اور سب قریبی رشتہ دار	اور جن (لوگوں سے)	عہد کیا ہے	تمہاری قسموں نے

فَاٰتُوۡهُمۡ	نَصِيۡبَهُمۡ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ
تو تم سب دو اُنہیں	اُن کا حصہ	بیشک اللہ تعالیٰ	ہے	ہر چیز پر

ع 5 8 2

شَهِيۡدًا ﴿33﴾ ع	اَلرِّجَالُ	قَوّٰمُوۡنَ	عَلَى النِّسَآءِ	بِمَا
گواہ	مرد	سب حاکم ہیں	عورتوں پر	(اس) وجہ سے جو

فَضَّلَ اللّٰهُ	بَعۡضَهُمۡ	عَلٰى بَعۡضٍ	وَّبِمَآ	اَنۡفَقُوۡا
فضیلت دی اللہ نے	اُن کے بعض کو	بعض پر	اور (اس) وجہ سے جو	اُن سب نے خرچ کیا

مِنۡ اَمۡوَالِهِمۡ ؕ	فَالصّٰلِحٰتُ ①	قٰنِتٰتٌ ①	حٰفِظٰتٌ ①	لِّلۡغَيۡبِ
اپنے مالوں سے	پس نیک عورتیں	فرمانبردار ہوتی ہیں	حفاظت کرنیوالی ہوتی ہیں	عدم موجودگی میں

بِمَا	حَفِظَ اللّٰهُ ؕ	وَالّٰتِىۡ	تَخَافُوۡنَ	نُشُوۡزَهُنَّ
(اس) وجہ سے جو	حفاظت کی اللہ نے (انکی)	اور (وہ عورتیں) جو (کہ)	تم سب ڈرتے ہو	اُنکی سرکشی سے

فَعِظُوۡهُنَّ	وَاهۡجُرُوۡهُنَّ	فِى الۡمَضَاجِعِ	وَاضۡرِبُوۡهُنَّ ۚ
تو تم سب سمجھاؤ اُنہیں	اور تم سب چھوڑ دو اُنہیں (تنہا)	بستروں میں	اور تم سب مارو اُنہیں

ضروری وضاحت

① تْ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② یہ یَمِیۡنٌ کی جمع ہے جس کا ترجمہ کبھی قسم اور کبھی دایاں ہاتھ مراد ہوتا ہے، یہاں اس سے قسمیں مراد ہیں عَقَدَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ کا مفہوم تمہاری قسموں نے باندھا ہو ہے۔ ابتدائے جاہلیت میں دو شخص آپس میں حلف کے ذریعے عقد کرتے تھے اور ایک دوسرے کی مدد کرتے اور ایک دوسرے کے وارث بھی بنتے تھے، یہ ابتدائے اسلام میں جائز تھا پھر سورۃ انفال کی آیت نمبر 75 سے اسے منسوخ کر دیا گیا۔

فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ	پھر اگر اطاعت کرنے لگیں وہ تمہاری
فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ	تو نہ تلاش کرو اُن پر (زیادتی کا) راستہ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿34﴾	بیشک اللہ تعالیٰ ہے بلند و بالا بہت بڑا۔﴿34﴾
وَ اِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا	اور اگر تمہیں ڈر ہو ان دونوں کے درمیان اختلاف کا
فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ	تو مقرر کرو ایک منصف اس (خاوند) کے خاندان سے
وَ حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ	اور ایک منصف اس (بیوی) کے خاندان سے
اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا	اگر وہ دونوں چاہیں گے اصلاح (تو)
يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ	اللہ موافقت پیدا کر دے گا ان دونوں کے درمیان
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿35﴾	بیشک اللہ ہے خوب علم رکھنے والا خوب خبردار۔﴿35﴾
وَاعْبُدُوا اللّٰهَ	اور تم عبادت کرو اللہ تعالیٰ کی
وَ لَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا	اور نہ تم شریک بناؤ اُس کے ساتھ کسی کو
وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا	اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَطَعْنَكُمْ : اطاعت و فرمانبرداری، مطیع۔	حَكَمًا : حاکم، محکوم، حکمران۔
عَلَيْهِنَّ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَهْلِهٖ : اہلیہ، اہل و عیال، اہل بیت۔
سَبِيْلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	يُّرِيْدَآ : ارادہ، مرید، مراد۔
عَلِيًّا : عالی شان، علوّ و منزلت، اللہ تعالیٰ۔	اِصْلَاحًا : صلح، اصلاح، مصلح۔
كَبِيْرًا : اکبر، تکبیر، تکبر، کبیرہ۔	يُّوَفِّقِ : توفیق، موافقت، اتفاق۔
خِفْتُمْ : خوف، خائف، خوفناک، خوفزدہ۔	اعْبُدُوا : عبادت، عابد، معبود۔
بَيْنِهِمَا : بین الاقوامی، بین بین، بین السطور۔	تُشْرِكُوْا : شرک، مشرک، مشرکین مکہ۔
فَابْعَثُوْا : بعثت، مبعوث۔	اِحْسَانًا : احسان، محسن، حسن سلوک۔

فَاِنْ	اَطَعْنَكُمْ ①	فَلَا تَبْغُوْا ②	عَلَيْهِنَّ ③	سَبِيْلًا ط
پھر اگر	اطاعت کرنے لگیں وہ تمہاری	تو نہ تم سب تلاش کرو	اُن پر	(زیادتی کا) راستہ

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيًّا	كَبِيْرًا (34)	وَاِنْ	خِفْتُمْ
بیشک اللہ تعالیٰ	ہے	بلند و بالا	(اور) بہت بڑا	اور اگر	تمہیں ڈر ہو

شِقَاقَ	بَيْنِهِمَا	فَابْعَثُوْا	حَكَمًا	مِّنْ اَهْلِهٖ ④
اختلاف کا	اُن دونوں کے درمیان	تو تم سب مقرر کرو	ایک منصف	اُس کے خاندان سے

وَحَكَمًا	مِّنْ اَهْلِهَا ④ ج	اِنْ	يُّرِيْدَآ	اِصْلَاحًا
اور ایک منصف	اُس (بیوی) کے خاندان سے	اگر	وہ دونوں چاہیں گے	اصلاح

يُّوَفِّقِ اللّٰهُ ⑤	بَيْنَهُمَا ط	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا ⑥
(تو) اللہ موافقت پیدا کر دے گا	اُن دونوں کے درمیان	بیشک اللہ	ہے	خوب علم والا

خَبِيْرًا ⑥ (35)	وَاعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَ	لَا تُشْرِكُوْا ②
خوب خبردار	اور تم سب عبادت کرو	اللہ تعالیٰ کی	اور	نہ تم سب شریک بناؤ

بِهٖ	شَيْـًٔا	وَّ	بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا
اُس کے ساتھ	کسی کو	اور	والدین کے ساتھ	حسن سلوک کرنا

ضروری وضاحت

① ـنَ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔③ هِنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔④ اَهْلِهٖ میں ہٖ مذکر کی علامت ہے اور اَهْلِهَا میں هَا مؤنث کی علامت ہے۔⑤ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

وَّبِذِی الْقُرْبٰی وَ الْیَتٰمٰی	اور قرابت والوں اور یتیموں کے ساتھ
وَالْمَسٰکِیْنِ وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبٰی	اور مسکینوں اور قرابت والے (رشتے دار) ہمسائے
وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ	اور اجنبی ہمسائے اور پہلو کے ساتھی
وَابْنِ السَّبِیْلِ ۙ وَمَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ ؕ	اور مسافر اور جسکے مالک بنے ہیں تمہارے داہنے ہاتھ
اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ	(ان سب کیساتھ حسن سلوک کرو) بیشک اللہ تعالیٰ نہیں پسند کرتا
مَنْ کَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۙ (36)	جو ہو مغرور فخر کرنے والا۔ (36)
الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ	وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں
وَیَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ	اور حکم دیتے ہیں لوگوں کو بخل کا
وَیَکْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰھُمُ اللّٰہُ	اور چھپاتے ہیں (اُسے) جو دیا ہے اُن کو اللہ نے
مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا	اپنے فضل سے، اور ہم نے تیار کیا ہے
لِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابًا مُّهِیْنًا ۚ (37)	کافروں کے لیے رُسوا کن عذاب۔ (37)
وَالَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ	اور وہ لوگ جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِذِی : ذی شان، ذی وقار۔
الْقُرْبٰی : قریبی، قرابت دار، اقربا پروری۔
الْجَارِ : قرب وجوار، مجاور، مجاورت۔
الْجُنُبِ : جانب، جانب دار، جانب دارانہ۔
ابْنِ : ابن قاسم، ابن الوقت، ابنائے جامعہ۔
السَّبِیْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
مَلَکَتْ : مالک، ملک، ملکیت، املاک۔
اَیْمَانُکُمْ : یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔

یُحِبُّ : محبت، محبوب، حبیب۔
فَخُوْرًا : فخر، فخر کائنات، فخر النساء۔
یَبْخَلُوْنَ : بخل، بخیل۔
یَاْمُرُوْنَ : امر، آمر، امر بالمعروف۔
النَّاسَ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
یَکْتُمُوْنَ : کتمان حق، کتمان علم۔
مُّهِیْنًا : توہین، اہانت امیز۔
یُنْفِقُوْنَ : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔

وَ	بِذِی الْقُرْبٰی	وَالْیَتٰمٰی	وَالْمَسٰکِیْنِ	وَالْجَارِ
اور	قرابت والے کیساتھ	اور یتیموں (کیساتھ)	اور مسکینوں	اور ہمسایہ

ذِی الْقُرْبٰی	وَالْجَارِ	الْجُنُبِ ①	وَالصَّاحِبِ	بِالْجَنْۢبِ ②
قرابت والا	اور ہمسایہ	اجنبی	اور ساتھی	پہلو کا

وَابْنِ السَّبِیْلِ ③ لا	وَمَا	مَلَکَتْ ④	اَیْمَانُکُمْ ⑤ ط	اِنَّ اللّٰهَ
اور مسافر (سب کے ساتھ)	اور جس کے	مالک بنے ہیں	تمہارے داہنے ہاتھ	بے شک اللہ تعالیٰ

لَا یُحِبُّ ⑥	مَنْ	کَانَ	مُخْتَالًا	فَخُوْرَا ۙ (36) لا	الَّذِیْنَ
نہیں وہ پسند کرتا	(اسے) جو	ہو	مغرور	فخر کرنے والا	(وہ لوگ) جو

یَبْخَلُوْنَ	وَیَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ	بِالْبُخْلِ	وَیَکْتُمُوْنَ
وہ سب بخل کرتے ہیں	اور وہ سب حکم دیتے ہیں	لوگوں کو	بخل کا	اور وہ سب چھپاتے ہیں

مَآ	اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ ط	وَاَعْتَدْنَا ⑦	لِلْکٰفِرِیْنَ
(اسے) جو	دیا ہے اُن کو اللہ نے	اپنے فضل سے	اور ہم نے تیار کیا ہے	کافروں کے لیے

عَذَابًا	مُّهِیْنًا ۚ (37) ج	وَالَّذِیْنَ	یُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ
عذاب	رُسوا کن	اور (وہ لوگ) جو	وہ سب خرچ کرتے ہیں	اپنے مال

ضروری وضاحت

① یعنی وہ ہمسایہ جو رشتہ دار نہ ہو۔ ② یعنی پہلو میں بیٹھنے والا مثلاً: دفتر کا ساتھی، کلاس کا ساتھی، گاڑی میں ساتھ بیٹھنے والا وغیرہ۔
③ اِبْنُ السَّبِیْلِ کا لفظی ترجمہ راستے کا بیٹا ہے، اس سے مراد مسافر ہے۔ ④ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ یہ یَمِیْنٌ کی جمع ہے جس کا ترجمہ کبھی قسم اور کبھی دایاں ہاتھ مراد ہوتا ہے، یہاں اس سے دایاں ہاتھ مراد ہے۔
⑥ یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ	لوگوں کو دکھانے کو اور نہیں ایمان لاتے اللہ پر
وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	اور نہ آخرت کے دن پر
وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا	اور جو (کہ) ہو شیطان اس کا ساتھی
فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿38﴾ وَمَاذَا	تو وہ بہت بُرا ساتھی ہے۔﴿38﴾ اور کیا (آفت ٹوٹ پڑتی)
عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ	اُن پر اگر وہ ایمان لے آتے اللہ پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا	اور آخرت کے دن (پر) اور وہ خرچ کرتے
مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ	(اُس) سے جو اُن کو رزق دیا اللہ تعالیٰ نے
وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿39﴾	اور ہے اللہ تعالیٰ اُن کو خوب جاننے والا۔﴿39﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ	بیشک اللہ تعالیٰ نہیں ظلم کرتا ذرہ کے وزن برابر (بھی)
وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا	اور اگر ہو کوئی نیکی وہ دُگنا کر دیتا ہے اُسے
وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿40﴾	اور وہ دیتا ہے اپنی طرف سے بہت بڑا اجر۔﴿40﴾
فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ	پس کیا حال ہو گا جب ہم لائیں گے ہر اُمت سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رِئَآءَ	: ریاکاری، مرئی وغیر مرئی اشیا۔	يَظْلِمُ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
النَّاسِ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔	ذَرَّةٍ	: ذرہ برابر، ذرہ سا۔
يُؤْمِنُوْنَ	: مومن، ایمان، امن۔	حَسَنَةً	: حسن، محسن، تحسین، حسنات۔
بِالْيَوْمِ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	يُّضٰعِفْهَا	: ذو اضعاف اقل۔
فَسَآءَ	: علمائے سوء، سوء ادب۔	اَجْرًا	: اجر، اجرت، ماجور۔
اَنْفَقُوْا	: نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	عَظِيْمًا	: عظیم، اعظم، معظم، تعظیم۔
رَزَقَهُمُ	: رزق حلال، رازق۔	فَكَيْفَ	: کیفیت، کوائف، بہر کیف۔
عَلِيْمًا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	كُلِّ	: کل کائنات، کل نمبر، کلی طور پر۔

رِئَآءَ النَّاسِ	وَلَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَلَا	بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ
لوگوں کو دکھانے کیلئے	اور نہیں	وہ سب ایمان لاتے	اللہ پر	اور نہ	آخرت کے دن پر

وَمَنْ	يَّكُنِ (1)	الشَّيْطٰنُ	لَهٗ	قَرِيْنًا	فَسَآءَ	قَرِيْنًا ﴿38﴾
اور جو (کہ)	ہو	شیطان	اُس کا	ساتھی	تو وہ بہت بُرا	ساتھی ہے

وَمَاذَا	عَلَيْهِمْ (2)	لَوْ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
اور کیا	اُن پر	اگر	وہ سب ایمان لے آتے	اللہ پر	اور آخرت کے دن (پر)

وَاَنْفَقُوْا	مِمَّا (3)	رَزَقَهُمُ	اللّٰهُ ؕ	وَكَانَ	اللّٰهُ
اور وہ سب خرچ کرتے ہیں	(اُس) سے جو	رزق دیا اُن کو	اللہ تعالیٰ نے	اور ہے	اللہ

بِهِمْ	عَلِيْمًا (4) ﴿39﴾	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَظْلِمُ (1)	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ (5) ج
اُن کو	خوب جاننے والا	بے شک اللہ تعالیٰ	نہیں ظلم کرتا	ذرّہ برابر (بھی)

وَاِنْ	تَكُ (6)	حَسَنَةً (5)	يُّضٰعِفْهَا	وَيُؤْتِ	مِنْ لَّدُنْهُ	اَجْرًا
اور اگر	ہو	کوئی نیکی	وہ دُگنا کر دیتا ہے اُسے	اور وہ دیتا ہے	اپنی طرف سے	اجر

عَظِيْمًا (4) ﴿40﴾	فَكَيْفَ	اِذَا	جِئْنَا (7)	مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ (5) م
بہت بڑا	پس کیا حال ہوگا	جب	ہم لائیں گے	ہر اُمت سے

ضروری وضاحت

(1) یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (2) مَاذَا عَلَيْهِمْ سے مراد اُن کا کیا بگڑتا یا اُن کا کیا نقصان ہوجاتا ہے۔ (3) مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ (4) فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (5) ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (6) یہ دراصل تَكُنْ تھا، تخفیف کے لیے آخر سے گرا ہوا ہے اور تـ واحد مؤنث کی علامت ہے۔ (7) اِذَا جِئْنَا کا اصل ترجمہ جب ہم آئیں گے ہے، جب اسکے بعد اُسی جملے میں بِ ہو تو ترجمہ ہم لائیں گے ہوجاتا ہے۔

بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ	ایک گواہ کو اور ہم لائیں گے آپ کو
عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿41﴾	اِن پر بطور گواہ۔ ﴿41﴾
يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ	اُس دن چاہیں گے (وہ لوگ) جنہوں نے
كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ	کفر کیا اور رسول کی نافرمانی کی
لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ	کاش برابر کر دی جاتی اُن پر زمین (یعنی دفن کر دیا جاتا)
وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿42﴾	اور نہیں چھپا سکیں گے اللہ سے کوئی بات۔ ﴿42﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى	تم نہ قریب جاؤ نماز کے اس حال میں کہ تم نشے میں ہو
حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ	یہاں تک کہ تمہیں معلوم ہونے لگے جو تم کہہ رہے ہو
وَلَا جُنُبًا	اور نہ جنابت کی حالت میں (نماز کے قریب جاؤ)
اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ	سوائے (اس حال میں کہ) راستے سے گزر رہے ہو
حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ	یہاں تک کہ تم غسل (نہ) کر لو

وقف النبی ﷺ

ع 6/9 3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِشَهِيْدٍ	شہید، شہادت، مشاہدہ۔	تَقْرَبُوْا	قریبی، قرابت، اقربا پروری۔
يَوْمَئِذٍ	یوم، ایام، یوم آزادی، یوم آخرت۔	حَتّٰى	حتی کہ، حتی الوسع، حتی الامکان۔
يَوَدُّ	محبت ومودّت۔	تَعْلَمُوْا	علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔
كَفَرُوْا	کفر، کفار، کافر۔	تَقُوْلُوْنَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
عَصَوْا	معصیت، معاصی۔	جُنُبًا	جنبی، جنابت۔
تُسَوّٰى	مساوی، مساوات۔	عَابِرِيْ	عبور کرنا، عبوری حکومت۔
الْاَرْضُ	ارض وسما، قطعہ اراضی۔	سَبِيْلٍ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
يَكْتُمُوْنَ	کتمان حق، کتمان علم۔	تَغْتَسِلُوْا	غسل، غسیل الملائکہ، غسل خانہ۔

وقف النبی ﷺ

بِشَهِيْدٍ	وَّجِئْنَا ①	بِكَ	عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ	شَهِيْدًا ؕ (41)
ایک گواہ کو	اور ہم لائیں گے	آپ کو	اِن پر	بطورِ گواہ

يَوْمَئِذٍ	يَّوَدُّ ②	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَعَصَوُا ③
اُس دن	چاہیں گے	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	اور اُن سب نے نافرمانی کی

الرَّسُوْلَ	لَوْ	تُسَوّٰى ④	بِهِمُ	الْاَرْضُ ؕ	وَلَا
رسول کی	کاش	برابر کر دی جاتی	اُن پر	زمین (یعنی دفن کر دیا جاتا)	اور نہیں

ع 6/9 3

يَكْتُمُوْنَ	اللّٰهَ	حَدِيْثًا ⑤ ع (42)	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
وہ سب چھپا سکیں گے	اللہ سے	کوئی بات	اے	(وہ لوگو) جو

اٰمَنُوْا	لَا تَقْرَبُوا	الصَّلٰوةَ ④	وَاَنْتُمْ	سُكٰرٰى
سب ایمان لائے ہو!	نہ تم سب قریب جاؤ	نماز کے	اس حال میں کہ تم	نشے میں ہو

حَتّٰى	تَعْلَمُوْا	مَا	تَقُوْلُوْنَ	وَلَا	جُنُبًا
یہاں تک کہ	تم سب جان لو	جو	تم سب کہہ رہے ہو	اور نہ	جنابت کی حالت میں

اِلَّا	عَابِرِيْ ⑥	سَبِيْلٍ	حَتّٰى	تَغْتَسِلُوْا ؕ
سوائے	(اس حال میں کہ) گزر رہے ہو	راستے سے	یہاں تک کہ	تم سب غسل (نہ) کر لو

ضروری وضاحت

① اِذَا جِئْنَا کا اصل ترجمہ جب ہم آئیں گے ہے، جب اسکے بعد اُسی جملے میں بِ ہو تو ترجمہ ہم لائیں گے ہو جاتا ہے۔ ② یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ عَصَوْا کی وْ پر اصل میں جزم ہوتی ہے، یہاں اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اس پر پیش لائی گئی ہے۔ ④ تَ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ عَابِرِيْ کے آخر میں یْ کا ترجمہ میرا، میری نہیں بلکہ یہ مکمل لفظ عَابِرِيْنَ تھا، آخر سے نَ گر گیا ہے۔

وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ	اور اگر ہو تم بیمار یا سفر پر
اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآىِٕطِ	یا آیا ہو تم میں سے کوئی ایک رفع حاجت سے
اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ	یا تم نے چھوا ہو عورتوں کو (یعنی ہم بستری کی ہو)
فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا	پس نہ پاؤ تم پانی تو تیمم کرلو پاک مٹی سے
فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ	پس مسح کرو اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کا
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿43﴾	بے شک اللہ ہے معاف کرنے والا بخشنے والا۔ ﴿43﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا نہیں دیکھا آپ نے (ان لوگوں) کی طرف جو
اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ	دیئے گئے ایک حصہ کتاب سے
يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ	(کہ) وہ خریدتے ہیں گمراہی کو اور وہ چاہتے ہیں
اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ؕ﴿44﴾	کہ تم (بھی) بھٹک جاؤ (اصل) راستے سے۔ ؕ﴿44﴾
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآىِٕكُمْ ؕ	اور اللہ خوب جاننے والا ہے تمہارے دشمنوں کو
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۫	اور کافی ہے اللہ تعالیٰ بطور دوست

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّرْضٰۤى : مرض، مریض، امراض۔	اَيْدِيْكُمْ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
لٰمَسْتُمُ : لمس (چھونا)۔	عَفُوًّا : عفو و درگزر، معافی۔
النِّسَآءَ : نسوانیت، تربیت نسواں۔	تَرَ : مرئی و غیر مرئی اشیاء، رؤیت باری تعالیٰ۔
تَجِدُوْا : وجد، وجود، موجود۔	يَشْتَرُوْنَ : مشتری ہوشیار باش، بیع و شرا۔
مَآءً : ماء الحیات، ماء اللحم۔	الضَّلٰلَةَ : ضلالت و گمراہی۔
فَتَيَمَّمُوْا : تیمم۔	يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔
فَامْسَحُوْا : مسح (چھونا)۔	بِاَعْدَآىِٕكُمْ : عداوت، عدوّ، اعدائے دین۔
بِوُجُوْهِكُمْ : علیٰ وجہ البصیرت، وجاہت، متوجہ ہونا۔	كَفٰى : کافی، کفایت۔

وَاِنْ	كُنْتُمْ	مَّرْضٰٓى	اَوْ	عَلٰى سَفَرٍ	اَوْ جَآءَ	اَحَدٌ ①
اوراگر	ہوتم	بیمار	یا	سفر پر	یا آیا ہو	کوئی ایک

مِّنْكُمْ	مِّنَ الْغَآئِطِ	اَوْ لٰمَسْتُمُ	النِّسَآءَ	فَلَمْ	تَجِدُوْا
تم میں سے	رفع حاجت سے	یا تم نے چھوا ہو	عورتوں کو	پس نہ	تم سب پاؤ

مَآءً	فَتَيَمَّمُوْا ②	صَعِيْدًا طَيِّبًا	فَامْسَحُوْا	بِوُجُوْهِكُمْ
پانی	توتم سب تیمم کرلو	پاک مٹی سے	پس تم سب مسح کرو	اپنے چہروں کا

وَاَيْدِيْكُمْ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَفُوًّا	غَفُوْرًا (43)	اَلَمْ	تَرَ ③
اوراپنے ہاتھوں کا	بیشک اللہ	ہے	معاف کرنیوالا	بخشنے والا	کیا نہیں	تم نے دیکھا

اِلَى الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا ①	مِّنَ الْكِتٰبِ	يَشْتَرُوْنَ
(اُن لوگوں) کی طرف جو	سب دیے گئے	ایک حصہ	کتاب سے	وہ سب خریدتے ہیں

الضَّلٰلَةَ ④	وَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَضِلُّوا	السَّبِيْلَ ⑤ ؕ (44)
گمراہی کو	اور	وہ سب چاہتے ہیں	کہ	تم سب بھٹک جاؤ	(اصل) راستے سے

وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ ⑥	بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ ⑦	وَلِيًّا ۙ
اوراللہ	خوب جاننے والا ہے	تمہارے دشمنوں کو	اور کافی ہے	اللہ تعالیٰ	بطورِ دوست

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔② علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔③ یہ لفظ دراصل تَرٰی تھا، آخر سے ی گری ہوئی ہے۔④ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑦ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿45﴾	اور کافی ہے اللہ تعالیٰ مددگار۔ ﴿45﴾
مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ	(ان لوگوں) میں سے جو یہودی بن گئے وہ بدل دیتے ہیں
الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ	کلمات کو انکے (اصل) مقامات سے اور کہتے ہیں کہ
سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ	ہم نے سنا اور نافرمانی کی اور (کہتے ہیں) سنو!
غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا	(تم اس قابل ہو کہ) نہ سنوائے جاؤ اور رَاعِنَا ہمارا خیال کرو (کو)
لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ	اپنی زبانیں مروڑ کر (رَاعِيْنَا ہمارے چرواہے، کہتے ہیں)
وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ ؕ	اور دین میں طعن کرتے ہوئے (ایسا کہتے ہیں)
وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا	اور اگر بیشک وہ (یوں) کہتے کہ ہم نے سن لیا
وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ	اور ہم نے اطاعت کی اور اِسْمَعْ ہماری بات سنئے
وَانْظُرْنَا	اور (رَاعِنَا کی جگہ) اُنْظُرْنَا ہماری طرف دیکھیے (کہتے)
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ	(تو) یقیناً بہتر ہوتا اُن کیلئے اور زیادہ درست ہوتا
وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ	اور لیکن لعنت کر دی ہے اللہ تعالیٰ نے اُن پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَصِيْرًا : ناصر، نصرت، انصاری۔
هَادُوْا : یہودی، یہودیت۔
يُحَرِّفُوْنَ : تحریف شدہ، منحرف، انحراف۔
الْكَلِمَ : کلمہ، کلام، کلمات۔
مَّوَاضِعِهٖ : موضوع، مختلف موضوعات۔
يَقُوْلُوْنَ، قَالُوْا : قول، قائل، مقولہ، اقوال۔
سَمِعْنَا، اسْمَعْ : سمع وبصر، سماعت، آلہ سماعت۔
عَصَيْنَا : معصیت، معاصی۔
غَيْرَ : غیر اللہ، دیارِ غیر۔
رَاعِنَا : رعایت، رعایتی ٹکٹ۔
بِاَلْسِنَتِهِمْ : لسانی تعصب، فصیح اللسان، لسانیت۔
طَعْنًا : طعنہ زنی، طعن وتشنیع۔
اَطَعْنَا : اطاعت رسول، مطیع۔
انْظُرْنَا : نظر، نظارہ، منظر۔
خَيْرًا : خیر وعافیر، خیریت، خیر وشر۔
لَّعَنَهُمْ : لعن طعن، لعنتی، ملعون۔

وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ ①	نَصِيْرًا (45)	مِنَ الَّذِيْنَ
اور	کافی ہے	اللہ تعالیٰ	مددگار	(اُن لوگوں) میں سے جو

هَادُوْا	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	عَنْ مَّوَاضِعِهٖ
سب یہودی بن گئے	وہ سب بدل دیتے ہیں	کلمات کو	اُن کے (اصل) مقامات سے

وَ	يَقُوْلُوْنَ	سَمِعْنَا ②	وَ	عَصَيْنَا ②	وَاسْمَعْ ③
اور	وہ سب کہتے ہیں	ہم نے سنا	اور	ہم نے نافرمانی کی	اور تو سن

غَيْرَ مُسْمَعٍ	وَّرَاعِنَا ④	لَيًّا	بِاَلْسِنَتِهِمْ	وَطَعْنًا
نہ سنوائے جاؤ	اور ہماری رعایت کر	مروڑ کر	اپنی زبانوں کو	اور طعن کرتے ہوئے

فِي الدِّيْنِ ط	وَلَوْ	اَنَّهُمْ	قَالُوْا	سَمِعْنَا ②
دین میں	اور اگر	بے شک وہ	(یوں) وہ سب کہتے ہیں	ہم نے سن لیا

وَ	اَطَعْنَا ②	وَاسْمَعْ ③	وَانْظُرْنَا ⑤	لَكَانَ
اور	ہم نے مان لیا	اور تو سن	اور ہمیں دیکھ	یقیناً ہوتا

خَيْرًا	لَّهُمْ	وَاَقْوَمَ لا ⑥	وَلٰكِنْ	لَّعَنَهُمُ	اللّٰهُ
بہتر	اُن کے لیے	اور زیادہ درست	اور لیکن	لعنت کردی ہے اُن پر	اللہ تعالیٰ نے

ضروری وضاحت

① یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ رَاعِنَا کو بدل کر شرارتاً رَاعِيْنَا کہا جس کا ترجمہ ہمارے چرواہے ہے۔ ⑤ یہاں نَا سے پہلے جزم ہے لیکن ترجمہ ہم نے نہیں کیا گیا بلکہ یہاں ترجمہ ہمیں دیکھ ہے کیونکہ اس میں کام کرنے کا حکم ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ	اُن کے کفر کے سبب پس وہ نہیں ایمان لاتے
اِلَّا قَلِيْلًا ﴿46﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	مگر بہت کم۔ ﴿46﴾ اے وہ لوگو جو
اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا	دیئے گئے ہو کتاب! ایمان لاؤ (اُس) پر جو
نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا	ہم نے نازل کی تصدیق کرنے والی ہے
لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ	(اُس) کی جو تمہارے پاس ہے (ایمان لاؤ) اس سے پہلے
اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا	کہ ہم مسخ کردیں چہروں کو پس ہم پھیر دیں اُنہیں
عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ اَوْ نَلْعَنَهُمْ	ان کی پیٹھوں کی طرف یا ہم لعنت کریں اُن پر
كَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ	جیسا کہ ہم نے لعنت کی ہفتے والوں پر
وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿47﴾	اور اللہ کا حکم ہوکر رہنے والا ہے۔ ﴿47﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ	بیشک اللہ نہیں بخشے گا کہ شریک بنایا جائے اُسکے ساتھ
وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ	اور معاف کردے جو اس کے علاوہ ہے
لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ	جس کو وہ چاہے، اور جس نے شریک بنایا اللہ کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِكُفْرِهِمْ	کفر، کافر، کفار۔	نَلْعَنَهُمْ	لعن طعن، لعنتی، ملعون۔
اِلَّا	الاقلیل، الا ماشاءاللہ، الا یہ کہ۔	كَمَا	کما حقہ، کالعدم تنظیمیں۔
نَزَّلْنَا	نازل، نزول، انزال، شان نزول۔	اَصْحٰبَ	صاحب، اصحاب، صحابی، اصحاب صفہ۔
مُصَدِّقًا	تصدیق، مصدق، مصدقہ ذرائع۔	اَمْرُ	امر، آمر، مامور، امارت۔
مَعَكُمْ	مع اہل وعیال، معیت۔	مَفْعُوْلًا	فعل، فاعل، مفعول۔
قَبْلِ	قبل از وقت، قبل از غذا۔	يَغْفِرُ	مغفرت، استغفار۔
وُجُوْهًا	علی وجہ البصیرت، وجاہت، متوجہ ہونا۔	يُّشْرَكَ	شرک، مشرک، مشرکین مکہ۔
فَنَرُدَّهَا	ردّ، مردود، تردید۔	يَّشَآءُ	ان شاءاللہ، ماشاءاللہ، مشیئت الٰہی۔

بِكُفْرِهِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا قَلِيْلًا (46)	يٰاَيُّهَا ①	الَّذِيْنَ
انکے کفر کے سبب	پس نہیں	وہ سب ایمان لاتے	مگر بہت کم	اے	(وہ لوگو) جو

اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	اٰمِنُوْا ②	بِمَا	نَزَّلْنَا	مُصَدِّقًا ③
سب دیے گئے ہو	کتاب!	تم سب ایمان لاؤ	(اُس) پر جو	ہم نے نازل کی	تصدیق کرنیوالی ہے

لِّمَا	مَعَكُمْ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ نَّطْمِسَ	وُجُوْهًا
(اُس) کی جو	تمہارے پاس ہے	(اس) سے پہلے	کہ ہم مسخ کر دیں	چہروں کو

فَنَرُدَّهَا	عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ ④	اَوْ نَلْعَنَهُمْ	كَمَا	لَعَنَّآ
پس ہم پھیر دیں اُنہیں	اُن کی پیٹھوں کی طرف	یا ہم لعنت کریں اُن پر	جیسا کہ	ہم نے لعنت کی

اَصْحٰبَ السَّبْتِ ⑤ ط	وَ	كَانَ	اَمْرُ اللّٰهِ	مَفْعُوْلًا (47)
ہفتے والوں (پر)	اور	ہے	اللہ کا حکم	ہوکر رہنے والا

اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَغْفِرُ ⑥	اَنْ	يُّشْرَكَ ⑦	بِهٖ	وَ يَغْفِرُ
بیشک اللہ	نہیں بخشے گا	کہ	وہ شریک بنایا جائے	اُس کے ساتھ	اور وہ معاف کردے گا

مَا دُوْنَ ذٰلِكَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ ج	وَ مَنْ	يُّشْرِكْ ⑦	بِاللّٰهِ
جو اس کے علاوہ ہے	جس کو	وہ چاہے	اور جس نے	شریک بنایا	اللہ کا

ضروری وضاحت

① یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ② اٰمِنُوْا کا ترجمہ تم ایمان لاؤ اور اٰمَنُوْا کا ترجمہ وہ ایمان لائے ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④ علٰی کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کی طرف کیا گیا ہے۔ ⑤ ہفتہ والوں سے مراد وہ لوگ ہیں جنہیں ہفتے کے دن مچھلی کے شکار سے منع کیا گیا لیکن وہ باز نہ آئے۔ ⑥ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہوتو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿48﴾	تو یقیناً اس نے بہتان باندھا بہت بڑے گناہ کا۔ ﴿48﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا نہیں تو نے دیکھا (ان لوگوں) کی طرف جو
يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ	پاکیزہ کہتے ہیں اپنے آپ کو
بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ	بلکہ اللہ ہی پاکیزہ کرتا ہے جس کو چاہتا ہے
وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿49﴾	اور وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے دھاگے برابر (بھی)۔ ﴿49﴾
اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ	دیکھ کیسے یہ بہتان باندھ رہے ہیں
عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ	اللہ تعالیٰ پر جھوٹ کا
وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿50﴾ ع	اور کافی ہے یہی صریح گناہ۔ ﴿50﴾ ع
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا نہیں تو نے دیکھا (ان لوگوں) کی طرف جو
اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ	دیے گئے ایک حصہ کتاب سے (اس کے باوجود)
يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ	وہ مانتے ہیں بتوں کو اور شیطان کو
وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ	اور کہتے ہیں (ان لوگوں) کے بارے میں جنہوں نے

ع 7/8/4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

افْتَرٰى، يَفْتَرُوْنَ : افترا پردازی، مفتری۔	يُظْلَمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
عَظِيْمًا : عظیم، اعظم، معظم، تعظیم۔	اُنْظُرْ : نظر منظر، نظارہ، مناظر۔
تَرَ : مرئی وغیر مرئی اشیاء، رؤیت باری تعالیٰ۔	الْكَذِبَ : کذب، کذاب، کذب بیانی۔
اِلَى : مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر، مرسل الیہ۔	مُّبِيْنًا : بیان، مبینہ طور پر، بین دلیل۔
يُزَكُّوْنَ، يُزَكِّيْ : تزکیۂ نفس، زکوٰۃ۔	نَصِيْبًا : نصیب اپنا اپنا، خوش نصیب با نصیب۔
اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسا نفسی، خواہشاتِ نفسانی۔	يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مومن، پرامن۔
بَلِ : بلکہ۔	الطَّاغُوْتِ : طاغوت، طاغوتی طاقتیں، طغیانی۔
وَ : مال و دولت، عفو و درگزر، قول و اقرار۔	يَقُوْلُوْنَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال۔

فَقَدِ	افْتَرٰٓى	اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿48﴾	اَلَمْ	تَرَ ①
تو یقیناً	اُس نے بہتان باندھا	بہت بڑے گناہ کا	کیا نہیں	تونے دیکھا

اِلَى الَّذِيْنَ	يُزَكُّوْنَ	اَنْفُسَهُمْ ؕ	بَلِ اللّٰهُ
(ان لوگوں) کی طرف جو	وہ سب پاکیزہ کہتے ہیں	اپنے آپ کو	بلکہ اللہ (ہی)

يُزَكِّيْ ②	مَنْ	يَّشَآءُ	وَلَا	يُظْلَمُوْنَ ③	فَتِيْلًا ④ ﴿49﴾
پاکیزہ کرتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور نہیں	وہ سب ظلم کیے جائیں گے	دھاگے برابر (بھی)

اُنْظُرْ	كَيْفَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ ؕ
تو دیکھ	کیسے	وہ سب بہتان باندھ رہے ہیں	اللہ تعالیٰ پر	جھوٹ کا

ع 7 8 4

وَ	كَفٰى	بِهٖٓ	اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿50﴾ ع	اَلَمْ	تَرَ ①
اور	کافی ہے	اس کا	صریح گناہ ہونا	کیا نہیں	تونے دیکھا

اِلَى الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا ⑤	مِّنَ الْكِتٰبِ	يُؤْمِنُوْنَ
(ان لوگوں) کی طرف جو	سب دیے گئے	ایک حصہ	کتاب سے	وہ سب مانتے ہیں

بِالْجِبْتِ ⑥	وَالطَّاغُوْتِ	وَيَقُوْلُوْنَ	لِلَّذِيْنَ ⑦
بتوں کو	اور شیطان کو	اور وہ سب کہتے ہیں	(ان لوگوں) کے بارے میں جن

ضروری وضاحت

① یہ لفظ دراصل تَرَىٰ تھا، آخر سے ی گری ہوئی ہے۔② یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔④ اس سے مراد معمولی سا بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑥ بِالْجِبْتِ میں جادوگر، کاہن، ٹونے ٹوٹکے کرنے والے سب شامل ہیں۔⑦ یہاں لِ کا ترجمہ کے بارے میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى	کفر کیا (کہ) یہ لوگ زیادہ ہدایت پر ہیں
مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿51﴾	(ان لوگوں) کی نسبت جو ایمان لائے راستے کے لحاظ سے ﴿51﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ	(یہ) وہی (لوگ ہیں) جو (کہ) لعنت کی اُن پر اللہ نے
وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ	اور جس پر اللہ تعالیٰ لعنت کرے تو ہرگز نہیں آپ پائیں گے
لَهٗ نَصِيْرًا ﴿52﴾ اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ	اس کا کوئی مددگار۔ ﴿52﴾ کیا انکے پاس کچھ حصہ ہے
مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ	(اللہ کی) بادشاہت کا تو تب نہیں وہ دیں گے لوگوں کو
نَقِيْرًا ﴿53﴾	کھجور کی گٹھلی کے گڑھے برابر (بھی)۔ ﴿53﴾
اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ	یا یہ حسد کرتے ہیں لوگوں سے (اس) پر جو
اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ	دیا ہے انکو اللہ نے اپنے فضل سے تو تحقیق ہم نے دی
اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ	آل ابراہیم کو کتاب اور دانائی
وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿54﴾	اور ہم نے دی اُن کو بہت بڑی سلطنت۔ ﴿54﴾
فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ	تو ان میں سے (کوئی تو ایسا ہے) جو ایمان لایا اس پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار۔	الْمُلْكِ	مُلک، املاک، ملکیت، ملوکیت۔
اَهْدٰى	ہدایت، ہادیٔ برحق۔	النَّاسَ	عوام الناس، عامۃ الناس۔
اٰمَنُوْا	امن، ایمان، مومن۔	يَحْسُدُوْنَ	حسد، حاسد، حاسدین۔
سَبِيْلًا	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	فَضْلِهٖ	فضل، فضیلت، افضل، فضائل، فاضل۔
لَعَنَهُمْ	لعن طعن، لعنتی، ملعون۔	اٰلَ	آل اولاد، آل محمد، آل ابراہیم۔
تَجِدَ	وجود، موجود۔	الْحِكْمَةَ	حکمت و دانائی، حکیم، حکما۔
نَصِيْرًا	ناصر، منصور، نصرت، انصار مدینہ۔	مُّلْكًا	مُلک، املاک، ملکیت، ملوکیت۔
نَصِيْبٌ	نصیب اپنا اپنا، باادب بانصیب۔	عَظِيْمًا	عظیم لوگ، عظمت، واعظین عظام۔

كَفَرُوْا	هٰٓؤُلَآءِ	اَهْدٰى ①	مِنَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	سَبِيْلًا (51)
سب نے کفر کیا	یہ (لوگ)	زیادہ ہدایت پر ہیں	(ان) سے جو	سب ایمان لائے	راستے کے لحاظ سے

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ	وَمَنْ	يَّلْعَنِ اللّٰهُ ②
(یہ) وہی (لوگ ہیں)	جو (کہ)	لعنت کی اُن پر اللہ نے	اور جس پر	اللہ لعنت کرے

فَلَنْ	تَجِدَ	لَهٗ	نَصِيْرًا ③ ؕ (52)	اَمْ	لَهُمْ	نَصِيْبٌ ③
تو ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	اُس کا	کوئی مددگار	کیا	اُن کے پاس	کچھ حصہ ہے

مِّنَ الْمُلْكِ	فَاِذًا ④	لَّا يُؤْتُوْنَ	النَّاسَ	نَقِيْرًا ⑤ ۙ (53)
بادشاہت سے	تو تب	نہیں وہ سب دیں گے	لوگوں کو	کھجور کی گٹھلی کے شگاف برابر (بھی)

اَمْ	يَحْسُدُوْنَ	النَّاسَ	عَلٰى مَآ	اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ ۚ
یا	وہ سب حسد کرتے ہیں	لوگوں سے	(اس) پر جو	دیا ہے اُن کو اللہ نے	اپنے فضل سے

فَقَدْ	اٰتَيْنَآ	اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ	الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ ⑥	وَ
تو تحقیق	ہم نے دی	آل ابراہیم کو	کتاب	اور دانائی	اور

اٰتَيْنٰهُمْ	مُّلْكًا	عَظِيْمًا ⑦ (54)	فَمِنْهُمْ	مَّنْ اٰمَنَ	بِهٖ
ہم نے دی اُن کو	سلطنت	بہت بڑی	تو اُن میں سے	جو ایمان لایا	اس پر

ضروری وضاحت

① یہاں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ② یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ④ اِذًا کا ترجمہ کبھی تب اور کبھی اس وقت ہوتا ہے اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔ ⑤ نَقِيْرًا اصل میں کھجور کی گٹھلی پر پچھلی جانب چھوٹے سے نقطے کو کہتے ہیں، اس سے مراد معمولی ہے۔ ⑥ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ صَدَّ عَنۡهُ ؕ	اور ان میں سے (کوئی ایسا ہے) جو رُکا رہا اس سے
وَ كَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيۡرًا ﴿55﴾	اور (ان نہ ماننے والوں کیلئے) کافی ہے دہکتی ہوئی جہنم ۔ ﴿55﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِنَا	بیشک وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا ہماری آیتوں کا
سَوۡفَ نُصۡلِيۡهِمۡ نَارًا ؕ	عنقریب ہم داخل کریں گے اُنہیں آگ میں
كُلَّمَا نَضِجَتۡ جُلُوۡدُهُمۡ	جب بھی گل (اور جل) جائیں گی ان کی کھالیں
بَدَّلۡنٰهُمۡ جُلُوۡدًا غَيۡرَهَا	ہم بدل دیں گے اُنہیں (اور) کھالیں اُن کے علاوہ
لِيَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ ؕ	تا کہ وہ (ہمیشہ) چکھتے رہیں عذاب (کا مزہ)
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيۡزًا حَكِيۡمًا ﴿56﴾	بیشک اللہ ہے بہت غالب خوب حکمت والا ۔ ﴿56﴾
وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے
سَنُدۡخِلُهُمۡ جَنّٰتٍ	عنقریب ہم داخل کریں گے اُنہیں باغات میں
تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ	بہتی ہیں اُن کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ	ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں ہمیشہ ہمیشہ

الرُبع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنۡهُمۡ	: منجانب، من وعن، اظہر من الشمس۔	لِيَذُوۡقُوا	: ذائقہ، ذوق۔
كَفٰى	: کافی، کفایت۔	حَكِيۡمًا	: حکمت، حکیم، حکما۔
كَفَرُوۡا	: کفر، کافر، کفار۔	اٰمَنُوۡا	: امن، ایمان، مومن۔
بِاٰيٰتِنَا	: آیت، آیات۔	عَمِلُوا	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ، عامل۔
نَارًا	: نوری وناری مخلوق۔	سَنُدۡخِلُهُمۡ	: داخل، دخول، وزیر داخلہ۔
جُلُوۡدُهُمۡ	: جلد، جلدی امراض، مجلد۔	تَجۡرِىۡ	: جاری، اجراء۔
بَدَّلۡنٰهُمۡ	: بدل، تبدیل، متبادل، تبادلہ۔	خٰلِدِيۡنَ	: خالد، خلد بریں۔
غَيۡرَهَا	: غیر اللہ، دیار غیر، غیر مذہب۔	اَبَدًا	: ابد الآباد، ابدی نیند سلا دینا (ہمیشہ)۔

وَمِنۡهُمۡ	مَّنۡ صَدَّ	عَنۡهُ ؕ	وَكَفٰى	بِجَهَنَّمَ ①	سَعِيۡرًا ﴿55﴾
اور اُن میں سے	جو رُکا رہا	اُس سے	اور کافی ہے	جہنم	دہکتی ہوئی

اِنَّ الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	بِاٰيٰتِنَا	سَوۡفَ	نُصۡلِيۡهِمۡ ②
بیشک (وہ لوگ) جن	سب نے انکار کیا	ہماری آیتوں کا	عنقریب	ہم داخل کریں گے اُنہیں

نَارًا ؕ	كُلَّمَا	نَضِجَتۡ ③	جُلُوۡدُهُمۡ	بَدَّلۡنٰهُمۡ ②
آگ میں	جب بھی	گل (اور جل) جائیں گی	اُن کی کھالیں	ہم بدل کر دیں گے اُنہیں

جُلُوۡدًا	غَيۡرَهَا	لِيَذُوۡقُوا	الۡعَذَابَ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ
(اور) کھالیں	اُن کے علاوہ	تا کہ وہ سب (ہمیشہ) چکھتے رہیں	عذاب (کا مزہ)	بے شک اللہ

كَانَ	عَزِيۡزًا ④	حَكِيۡمًا ④ ﴿56﴾	وَالَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا
ہے	بہت غالب	بہت حکمت والا	اور (وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ③	سَنُدۡخِلُهُمۡ ②	جَنّٰتٍ ③	تَجۡرِىۡ ③
اور سب نے عمل کیے	نیک اعمال	عنقریب ہم داخل کریں گے اُنہیں	جنات میں	بہتی ہیں

مِنۡ تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ	خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهَاۤ	اَبَدًا ؕ ⑤
اُن کے نیچے سے	نہریں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اُن میں	ہمیشہ ہمیشہ

الربع

ضروری وضاحت

① یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② هُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہوتو ترجمہ انہیں یا ان کا کیا جاتا ہے۔ ③ تْ ، ات اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں اَبَدًا مزید وضاحت کے لیے آیا ہے جب کہ خٰلِدِيۡنَ کا معنی بھی ہمیشہ رہنے والے ہے۔

لَهُمۡ فِیۡهَاۤ اَزۡوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۫	ان کے لیے ان میں بیویاں ہوں گی پاکیزہ
وَّ نُدۡخِلُهُمۡ ظِلًّا ظَلِیۡلًا ﴿57﴾	اور ہم داخل کریں گے اُنہیں گھنے سائے میں۔ ﴿57﴾
اِنَّ اللّٰهَ یَاۡمُرُكُمۡ	بیشک اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے تمہیں
اَنۡ تُؤَدُّوا الۡاَمٰنٰتِ اِلٰۤی اَهۡلِهَا ۙ	کہ تم سپرد کرو امانتیں ان کے اہل کو
وَ اِذَا حَكَمۡتُمۡ بَیۡنَ النَّاسِ	اور جب تم فیصلہ کرو لوگوں کے درمیان
اَنۡ تَحۡكُمُوۡا بِالۡعَدۡلِ ؕ	یہ کہ تم فیصلہ کرو عدل کے ساتھ
اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا یَعِظُكُمۡ بِهٖ ؕ	بیشک اللہ بہت ہی اچھی تمہیں نصیحت کرتا ہے اسکی
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِیۡعًۢا بَصِیۡرًا ﴿58﴾	بیشک اللہ ہے خوب سننے والا دیکھنے والا۔ ﴿58﴾
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
اَطِیۡعُوا اللّٰهَ وَاَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ	اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی
وَاُولِی الۡاَمۡرِ مِنۡكُمۡ ۚ	اور اصحابِ اقتدار کی (جو) تم میں سے ہوں
فَاِنۡ تَنَازَعۡتُمۡ فِیۡ شَیۡءٍ	پھر اگر تم اختلاف کرو کسی چیز میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِیۡهَاۤ	: فی الفور، فی الحال، فی الوقت، فی الواقع۔	حَكَمۡتُمۡ	: حکم، حاکم، محکوم۔
اَزۡوَاجٌ	: زوج، ازواج، زوجۂ محترمہ۔	بَیۡنَ	: بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
مُّطَهَّرَةٌ	: طاہر وطیب، ازواج مطہرات۔	النَّاسِ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔
نُدۡخِلُهُمۡ	: داخل، دخول، داخلی امور، وزیر داخلہ۔	نِعِمَّا	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
ظِلًّا	: ظل عرش، ظل ہما (سایہ)۔	یَعِظُكُمۡ	: وعظ، واعظ، مواعظ، وعظ و نصیحت۔
یَاۡمُرُكُمۡ	: امر، آمر، مامور، امارت۔	بَصِیۡرًا	: بصارت، بصیرت، سمع و بصر۔
تُؤَدُّوا	: ادا، ادائے زکوٰۃ، ادائیگی۔	اَطِیۡعُوا	: اطاعت الٰہی، اطاعت رسول، مطیع۔
اَهۡلِهَا	: اہل وعیال، اہلِ خانہ۔	تَنَازَعۡتُمۡ	: تنازع، متنازع امور، متنازعہ علاقہ۔

لَهُمْ	فِيْهَآ	اَزْوَاجٌ ①	مُّطَهَّرَةٌ ② ز	وَّ نُدْخِلُهُمْ	ظِلًّا
انکے لیے	اُن میں	بیویاں ہوں گی	پاکیزہ	اور ہم داخل کریں گے اُنہیں	سائے میں

ظَلِيْلًا ﴿57﴾	اِنَّ اللّٰهَ	يَاْمُرُكُمْ ③	اَنْ	تُؤَدُّوا
گھنے	بے شک اللہ تعالیٰ	حکم دیتا ہے تمہیں	کہ	تم سب سپرد کرو

الْاَمٰنٰتِ ②	اِلٰٓى اَهْلِهَا لا	وَاِذَا	حَكَمْتُمْ	بَيْنَ النَّاسِ
امانتیں	اُن کے اہل کو	اور جب	تم فیصلہ کرو	لوگوں کے درمیان

اَنْ تَحْكُمُوْا	بِالْعَدْلِ ط	اِنَّ اللّٰهَ	نِعِمَّا	يَعِظُكُمْ ③
یہ کہ تم سب فیصلہ کرو	عدل کے ساتھ	بے شک اللہ	بہت ہی اچھی	نصیحت کرتا ہے تمہیں

بِهٖ ط	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	سَمِيْعًا ④	بَصِيْرًا ④ ﴿58﴾	يٰٓاَيُّهَا ⑤	الَّذِيْنَ
اس کی	بیشک اللہ	ہے	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	اے	(وہ لوگو) جو

اٰمَنُوْٓا	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ
سب ایمان لائے ہو!	تم سب اطاعت کرو	اللہ کی	اور	تم سب اطاعت کرو	رسول کی

وَ	اُولِي الْاَمْرِ	مِنْكُمْ ج	فَاِنْ	تَنَازَعْتُمْ ⑥	فِيْ شَيْءٍ
اور	اصحاب اقتدار کی	اپنے میں سے	پھر اگر	تم باہمی اختلاف کرو	کسی چیز میں

ضروری وضاحت

① زَوْجٌ کا اصل ترجمہ جوڑا ہے، اس سے مراد میاں یا بیوی دونوں ہو سکتے ہیں، اگر مذکر کی طرف نسبت ہو تو مراد بیوی اور اگر مؤنث کی طرف نسبت ہو تو مراد خاوند ہوتا ہے۔② ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔⑤ یا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔⑥ اس فعل میں موجود تا اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ	تو لوٹا دو اُسے اللہ اور رسول کی طرف
اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ	اگر ہو تم ایمان رکھتے اللہ تعالیٰ پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ	اور روز آخرت پر، یہ بہت اچھی بات ہے
ع 8 9 5 وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ؏ (59)	اور بہت بہتر ہے انجام کے لحاظ سے۔ ؏ (59)
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا نہیں دیکھا تم نے (ان لوگوں) کی طرف جو
يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا	دعویٰ کرتے ہیں کہ بیشک وہ ایمان لائے ہیں
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	(اس) پر جو نازل کیا گیا ہے آپ کی طرف
وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ	اور جو نازل کیا گیا ہے آپ سے پہلے
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا	وہ چاہتے ہیں کہ (اپنے) فیصلے لے جائیں
اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا	طاغوت کی طرف حالانکہ یقیناً وہ حکم دیے گئے ہیں
اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ	کہ وہ انکار کریں اس کا، اور چاہتا ہے شیطان
اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا (60)	کہ وہ گمراہی میں ڈالے اُنہیں دور کی گمراہی میں۔ (60)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَرُدُّوْهُ : ردّ، مردود، تردید، مرتد۔
الرَّسُوْلِ : انبیاء ورسل، رسالت، رسول اللہ۔
تُؤْمِنُوْنَ، اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
الْيَوْمِ : یوم، ایام، یوم تکبیر، یوم آزادی۔
خَيْرٌ : خیر وعافیت، خیریت۔
اَحْسَنُ : حسن، حسین، محسن۔
تَرَ : مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویت باری تعالیٰ۔
يَزْعُمُوْنَ : زعم باطل (گمان)۔
اُنْزِلَ : نازل نزول، منزل۔
مِنْ : منجانب، منجملہ، قبل از غذا، قبل از وقت۔
يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔
يَّتَحَاكَمُوْٓا : حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
الطَّاغُوْتِ : طاغوت، طاغوتی طاقتیں طغیانی۔
اُمِرُوْٓا : امر، مامور، آمریت۔
يُّضِلَّهُمْ : ضلالت وگمراہی۔
بَعِيْدًا : بُعد، بعید از قیاس۔

فَرُدُّوْهُ ①	اِلَى اللّٰهِ	وَ الرَّسُوْلِ	اِنْ	كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ ②
توتم سب لوٹاؤ اُسے	اللہ کی طرف	اور رسول (کی طرف)	اگر	ہوتم سب ایمان رکھتے

بِاللّٰهِ ③	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	وَّ اَحْسَنُ ④
اللہ تعالیٰ پر	اور آخرت کے دن پر	یہ	بہت اچھی (بات) ہے	اور بہت بہتر

ع 8 9 5

تَاْوِيْلًا (59) ع	اَلَمْ	تَرَ ⑤	اِلَى الَّذِيْنَ	يَزْعُمُوْنَ
انجام کے لحاظ سے	کیا نہیں	تم نے دیکھا	(اُن لوگوں) کی طرف جو	وہ سب دعویٰ کرتے ہیں کہ

اَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	بِمَآ ③	اُنْزِلَ ⑥	اِلَيْكَ	وَمَآ
کہ بیشک وہ	سب ایمان لائے ہیں	(اس) پر جو	نازل کیا گیا ہے	آپ کی طرف	اور جو

اُنْزِلَ ⑥	مِنْ قَبْلِكَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّتَحَاكَمُوْٓا
نازل کیا گیا ہے	آپ سے پہلے	وہ سب چاہتے ہیں	کہ	وہ سب (اپنے) فیصلے لے جائیں

اِلَى الطَّاغُوْتِ	وَقَدْ	اُمِرُوْٓا ⑥	اَنْ	يَّكْفُرُوْا	بِهٖ ③ ط
طاغوت کی طرف	حالانکہ یقیناً	وہ سب حکم دیے گئے ہیں	کہ	وہ سب انکار کریں	اُس کا

وَيُرِيْدُ ⑦	الشَّيْطٰنُ	اَنْ	يُّضِلَّهُمْ	ضَلٰلًا بَعِيْدًا (60)
اور چاہتا ہے	شیطان	کہ	وہ گمراہی میں ڈالے اُنہیں	دور کی گمراہی

ضروری وضاحت

① علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہوتو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔② تُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔
③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔④ اسم کے شروع میں أ
میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ تَرَ دراصل تَرَیٰ تھا، آخر سے یٰ گری ہوئی ہے۔⑥ فعل کے شروع میں پیش
اور آخر سے پہلے زیر ہوتو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ	اور جب کہا جائے اُن سے (کہ) آؤ (اسکی) طرف جو
اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ اِلَى الرَّسُوْلِ	اُتارا ہے اللہ نے اور (آؤ) رسول کی طرف (تو)
رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ	آپ دیکھتے ہیں منافقوں کو (کہ) وہ کتراتے ہیں
عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿61﴾	آپ سے بہت زیادہ کترانا۔ ﴿61﴾
فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ	پس کیا کیفیت ہوتی ہے جب پہنچتی ہے اُنہیں
مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ	کوئی مصیبت (اس) وجہ سے جو آگے بھیجا
اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ	ان کے ہاتھوں نے پھر وہ آتے ہیں آپ کے پاس
يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ	(اور) وہ قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی
اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ	(کہ) نہیں ہم نے ارادہ کیا مگر
اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿62﴾	بھلائی اور (باہمی) موافقت کا۔ ﴿62﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ	یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ جانتا ہے
مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ	جو کچھ انکے دلوں میں ہے، تو آپ اعراض کریں ان سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : رحم وکرم، شان وشوکت، قرب وجوار۔	اَصَابَتْهُمْ، مُّصِيْبَةٌ : مصیبت زدہ، مصائب۔
قِيْلَ : قول، قائل مقولہ، اقوال۔	قَدَّمَتْ : قدم، خیر مقدم، تقدیم۔
اِلٰى : مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر، رجوع الی اللہ۔	اَيْدِيْهِمْ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
اَنْزَلَ : نازل، نزول، شان نزول۔	يَحْلِفُوْنَ : حلف، حلف نامہ، بیان حلفی۔
الرَّسُوْلِ : رسول، رسالت، مرسل، انبیاء ورسل۔	اَرَدْنَآ : ارادہ، مرید، مراد۔
رَاَيْتَ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیا۔	اِلَّآ : الا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
الْمُنٰفِقِيْنَ : منافق، منافقت، رئیس المنافقین۔	تَوْفِيْقًا : توفیق، موافقت، وفاق۔
فَكَيْفَ : کیف، بہر کیف، کیفیت۔	فَاَعْرِضْ : اعراض کرنا۔

وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا①	اِلٰى مَآ	اَنْزَلَ②
اور جب	کہا جائے	اُن سے (کہ)	تم سب آؤ	(اسکی) طرف جو	اُتارا ہے

اللّٰهُ	وَ	اِلَى الرَّسُوْلِ	رَاَيْتَ	الْمُنٰفِقِيْنَ
اللہ نے	اور	(آؤ) رسول کی طرف	(تو) آپ دیکھتے ہیں	منافقوں کو (کہ)

يَصُدُّوْنَ	عَنْكَ	صُدُوْدًا ﴿61﴾ ج	فَكَيْفَ	اِذَآ
وہ سب گریز کرتے ہیں	آپ سے	بہت زیادہ گریز کرنا	پس کیا کیفیت ہوتی ہے	جب

اَصَابَتْهُمْ③	مُّصِيْبَةٌ③	بِمَا	قَدَّمَتْ③	اَيْدِيْهِمْ
پہنچتی ہے اُنہیں	کوئی مصیبت	اس وجہ سے جو	آگے بھیجا	اُن کے ہاتھوں نے

ثُمَّ	جَآءُوْكَ④	يَحْلِفُوْنَ ۖ صلے	بِاللّٰهِ	اِنْ⑤	اَرَدْنَآ
پھر	سب آتے ہیں آپکے پاس	وہ سب قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	نہیں	ہم نے ارادہ کیا

اِلَّآ	اِحْسَانًا	وَّ تَوْفِيْقًا ﴿62﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
مگر	بھلائی کا	اور (باہمی) موافقت کا	یہی (وہ لوگ ہیں)	جنہیں

يَعْلَمُ⑥	اللّٰهُ	مَا	فِيْ قُلُوْبِهِمْ ق	فَاَعْرِضْ⑦	عَنْهُمْ
جانتا ہے	اللہ	جو	اُن کے دلوں میں ہے	تو آپ اعراض کریں	اُن سے

ضروری وضاحت

①اس فعل میں موجود تا اور "ا" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔② یہاں شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔③ تْ اور ةٌ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑤ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑥ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وَعِظْهُمْ وَ قُلْ لَّهُمْ	اور نصیحت کیجیے انہیں اور کہیں ان سے
فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًاۢ بَلِيْغًا ﴿63﴾	انکے حق میں (ایسی) بات جو دل پر اثر کر جائے۔ ﴿63﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا	اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی رسول مگر (اس لیے)
لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	تا کہ اس کی اطاعت کی جائے اللہ کے حکم سے
وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	اور اگر بیشک انہوں نے جب ظلم کر لیا تھا اپنے آپ پر
جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ	وہ آتے آپ کے پاس پس بخشش مانگتے اللہ سے
وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ	اور بخشش مانگتا رسول اُن کے لیے
لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا	یقیناً یہ پاتے اللہ کو بہت زیادہ توبہ قبول کرنیوالا
رَّحِيْمًا ﴿64﴾ فَلَا وَ رَبِّكَ	رحم کرنیوالا۔ ﴿64﴾ پس تیرے رب کی قسم
لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ	یہ مومن نہیں ہوسکتے یہاں تک کہ آپکو منصف (نہ) مان لیں
فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ	(ان باتوں) میں جو اختلاف اُٹھے اُن کے درمیان
ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا	پھر وہ نہ پائیں اپنے دلوں میں کوئی تنگی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عِظْهُمْ : وعظ، واعظ، مواعظ۔
قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال۔
اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسا نفسی، نفسانی۔
بَلِيْغًا : فصیح و بلیغ، مبلغ، ابلاغ رسالت۔
اَرْسَلْنَا، رَّسُوْلٍ : رسول، رسالت، مرسل۔
لِيُطَاعَ : اطاعت رسول، مطیع۔
ظَّلَمُوْٓا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
فَاسْتَغْفَرُوا : استغفار، مغفرت۔

لَوَجَدُوا : وجد، وجود، موجود۔
تَوَّابًا : توبہ استغفار، تائب۔
رَّحِيْمًا : رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔
يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔
حَتّٰى : حتی کہ، حتی المقدور، حتی الوسع۔
يُحَكِّمُوْكَ : حاکم، حکمران، حاکم وقت، حکومت۔
اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
حَرَجًا : کوئی حرج نہیں، کیا حرج ہے۔

وَعِظْهُمْ ①	وَقُلْ	لَّهُمْ	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ②	قَوْلًا
اور نصیحت کیجئے اُنہیں	اور آپ کہیں	اُن سے	اُن کے حق میں	بات

بَلِيْغًا ﴿63﴾	وَمَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ رَّسُوْلٍ ③	اِلَّا	لِيُطَاعَ
دل پر اثر کرنیوالی	اور نہیں	ہم نے بھیجا	کوئی رسول	مگر	تا کہ وہ اطاعت کیا جائے

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	وَلَوْ	اَنَّهُمْ	اِذْ	ظَّلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ
اللہ کے حکم سے	اور اگر	بیشک انہوں نے	جب	سب نے ظلم کر ہی لیا تھا	اپنے آپ پر

جَآءُوْكَ ④	فَاسْتَغْفَرُوا ⑤	اللّٰهَ	وَاسْتَغْفَرَ ⑤	لَهُمُ	الرَّسُوْلُ
سب آتے آپکے پاس	پس سب بخشش مانگتے	اللہ سے	اور بخشش مانگتے	اُن کیلئے	رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

لَوَجَدُوا	اللّٰهَ	تَوَّابًا	رَّحِيْمًا ﴿64﴾	فَلَا وَرَبِّكَ ⑥
یقیناً سب پاتے	اللہ کو	توبہ قبول کرنیوالا	رحم کرنیوالا	پس قسم ہے تیرے رب کی

لَا يُؤْمِنُوْنَ	حَتّٰى	يُحَكِّمُوْكَ	فِيْمَا
نہیں وہ سب مومن ہو سکتے	یہاں تک کہ	وہ سب حاکم (نہ) مان لیں آپ کو	(ان باتوں) میں جو

شَجَرَ	بَيْنَهُمْ	ثُمَّ لَا	يَجِدُوْا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	حَرَجًا
اختلاف کیا (اُنہوں نے)	اپنے درمیان	پھر نہ	وہ سب پائیں	اپنے دلوں میں	کوئی تنگی

ضروری وضاحت

① عِظْهُمْ وَعْظٌ سے بنا ہے جس کا ترجمہ نصیحت ہے یہاں شروع سے وَ گرا ہوا ہے۔② فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ سے مراد ان کے نفسوں کے بارے میں ہے۔③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ یہاں لَا حرف نفی ہے، اکثر مترجمین نے اسے زائد قرار دے کر ترجمہ نہیں کیا، لیکن اگر اس لَا کو لَا يُؤْمِنُوْنَ کی تاکید سمجھیں تو زیادہ مناسب ہے۔

مِّمَّا قَضَيْتَ	(اس) سے جو آپ فیصلہ کریں
وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿65﴾	اور وہ تسلیم (نہ) کرلیں (خوشی سے) تسلیم کرنا۔﴿65﴾
وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ	اور اگر بیشک ہم واجب کر دیتے اُن پر
اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا	یہ کہ قتل کرو اپنے آپ کو یا نکل جاؤ
مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ	اپنے گھروں سے (تو) نہ کرتے ایسا
اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ	مگر تھوڑے سے ان میں سے اور اگر بیشک وہ
فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ	کر لیتے (وہ کام) جس کی وہ نصیحت کیے جاتے ہیں
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ	تو یقیناً بہتر ہوتا ان کے لیے اور زیادہ مضبوط ہوتا
تَثْبِيْتًا ﴿66﴾	ثابت قدمی کے لحاظ سے۔﴿66﴾
وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ	اور تب یقیناً ہم دیتے اُنہیں اپنی طرف سے
اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿67﴾ وَّلَهَدَيْنٰهُمْ	اجر عظیم۔﴿67﴾ اور یقیناً ہم ہدایت دیتے اُنہیں
صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿68﴾	سیدھے راستے کی۔﴿68﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَضَيْتَ	قضا، قاضی، قضائے الٰہی۔	دِيَارِكُمْ	دیارِ وطن، دیارِ غیر، دار الخلافہ۔
يُسَلِّمُوْا	تسلیم، اسلام، مسلم۔	اِلَّا قَلِيْلٌ	الا یہ کہ، الا ماشاءاللہ/قلیل، قلت۔
كَتَبْنَا	کتابت، کتاب، کاتب۔	فَعَلُوْا	فعل، فاعل، مفعول۔
عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔	يُوْعَظُوْنَ	وعظ، واعظ، واعظین کرام۔
اقْتُلُوْٓا	قتل، قتال، مقتول، قاتل۔	اَشَدَّ	اشد ضرورت، شدید، شدت۔
اَنْفُسَكُمْ	نفس، نفسا نفسی، نفسانی خواہشات۔	تَثْبِيْتًا	ثابت، ثبوت، ثابت قدمی۔
اخْرُجُوْا	خارج، خروج، اخراج۔	اَجْرًا	اجرِ عظیم، اجرت، عنداللہ ماجور ہوں۔
مِنْ	من جانب، من وعن، من حیث القوم۔	عَظِيْمًا	عظیم، اعظم، تعظیم، معظم، عظمت۔

مِمَّا①	قَضَيْتَ	وَيُسَلِّمُوْا	تَسْلِيْمًا② (65)	وَلَوْ
اس وجہ سے جو	فیصلہ کریں آپ	اور وہ سب تسلیم (نہ) کرلیں	تسلیم کرنا	اور اگر

اَنَّا كَتَبْنَا③	عَلَيْهِمْ	اَنِ	اقْتُلُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ
بیشک ہم واجب کردیتے	اُن پر	یہ کہ	تم سب قتل کرو	اپنے آپ کو

اَوِ	اخْرُجُوْا	مِنْ دِيَارِكُمْ	مَّا	فَعَلُوْهُ④
یا	تم سب نکل جاؤ	اپنے گھروں سے	(تو) نہ	سب کرتے ایسا

اِلَّا قَلِيْلٌ	مِّنْهُمْ ؕ	وَلَوْ	اَنَّهُمْ	فَعَلُوْا	مَا
مگر تھوڑے سے	اُن میں سے	اور اگر	بے شک وہ	سب کرلیتے	جو

يُوْعَظُوْنَ⑤	بِهٖ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ
وہ سب نصیحت کیے جاتے ہیں	اُس کی	(تو) یقیناً ہوتا	بہتر	اُن کے لیے

وَاَشَدَّ⑥	تَثْبِيْتًا ۙ (66)	وَّاِذًا⑦	لَّاٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ لَّدُنَّآ
اور زیادہ مضبوط ہوتا	ثابت قدمی کے لحاظ سے	اور تب	یقیناً ہم دیتے اُنہیں	اپنی طرف سے

اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ (67)	وَّ	لَهَدَيْنٰهُمْ	صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا (68)
بہت بڑا اجر	اور	یقیناً ہم ہدایت دیتے اُنہیں	سیدھے راستے کی

ضروری وضاحت

① مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔② یہ گزرے ہوئے فعل کا مصدر ہے اور عموماً تاکید کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
③ اَنَّا کے نَا اور كَتَبْنَا کے آخر میں نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔④ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا ''ا'' گر جاتا ہے۔⑤ علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑦ اِذًا کا ترجمہ کبھی تب ہوتا ہے اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔

وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوۡلَ	اور جو اطاعت کرے اللہ اور (اُسکے) رسول کی
فَاُولٰٓٮِٕكَ مَعَ الَّذِيۡنَ	تو وہ لوگ (ان کے) ساتھ ہوں گے جو
اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ مِّنَ النَّبِيّٖنَ	اللہ نے انعام کیا اُن پر نبیوں میں سے
وَالصِّدِّيۡقِيۡنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيۡنَ ۚ	اور صدیقین اور شہداء اور نیک لوگوں (میں سے)
وَحَسُنَ اُولٰٓٮِٕكَ رَفِيۡقًا ؕ ﴿69﴾	اور بہت خوب ہیں وہ لوگ رفاقت کے لحاظ سے۔ ﴿69﴾
ذٰلِكَ الۡفَضۡلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ	اور یہ فضل ہے اللہ کی طرف سے
وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيۡمًا ﴿70﴾ ع	اور کافی ہے اللہ خوب جاننے والا۔ ﴿70﴾ ع
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
خُذُوۡا حِذۡرَكُمۡ فَانۡفِرُوۡا	(ہمیشہ) پکڑے رکھو اپنے بچاؤ کا سامان پس تم نکلو
ثُبَاتٍ اَوِ انۡفِرُوۡا جَمِيۡعًا ﴿71﴾	الگ الگ (دستوں کی صورت میں) یا نکلو سب اکٹھے۔ ﴿71﴾
وَاِنَّ مِنۡكُمۡ	اور بیشک تم میں سے (کوئی ایسا بھی ہے)
لَمَنۡ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ	البتہ جو (عمداً) ضرور دیر لگاتا ہے

ع 9 11 6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شان وشوکت، مشرق ومغرب، لیل ونہار۔	حَسُنَ	: حسن، حسین، احسن۔
يُّطِعِ	: اطاعت، مطیع، اطاعت رسول۔	رَفِيۡقًا	: رفیق، رفیقۂ حیات، رفاقت۔
الرَّسُوۡلَ	: انبیاء ورسل، رسالت، مرسل، رسالہ۔	الۡفَضۡلُ	: فضل وکرم۔
مَعَ	: مع اہل وعیال، معیت۔	كَفٰى	: کافی، کفایت۔
اَنۡعَمَ	: انعام یافتہ، منعم حقیقی، نعمت۔	عَلِيۡمًا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
النَّبِيّٖنَ	: نبی، انبیاء، نبوت، انبیاء ورسل۔	خُذُوۡا	: اخذ، ماخوذ، ماخذ، مواخذہ۔
الصِّدِّيۡقِيۡنَ	: صدیقہ کائنات۔ صادق، صدیق۔	جَمِيۡعًا	: جمع، جمیع کائنات، جماعت، مجموعہ۔
الشُّهَدَآءِ	: شاہد، شہید، شہادت۔	مِنۡكُمۡ	: منجانب، منجملہ، من وعن، من حیث القوم۔

وَمَنْ	يُّطِعِ اللّٰهَ ①	وَالرَّسُوْلَ	فَاُولٰٓئِكَ	مَعَ
اور جو	اطاعت کرے اللہ کی	اور (اُسکے) رسول کی	تو (یہی لوگ)	ساتھ (ہوں گے)

الَّذِيْنَ	اَنْعَمَ اللّٰهُ ②	عَلَيْهِمْ	مِّنَ النَّبِيّٖنَ
(اُن لوگوں کے) جو (کہ)	اللہ نے انعام کیا	اُن پر	نبیوں میں سے

وَالصِّدِّيْقِيْنَ	وَالشُّهَدَآءِ	وَالصّٰلِحِيْنَ ج	وَحَسُنَ
اور صدیقین (میں سے)	اور شہداء	اور نیک لوگوں (میں سے)	اور بہت خوب ہیں

اُولٰٓئِكَ	رَفِيْقًا (69)	ذٰلِكَ الْفَضْلُ ③	مِنَ اللّٰهِ ط
وہ (لوگ)	رفاقت کے لحاظ سے	یہ فضل ہے	اللہ (کی طرف) سے

وَكَفٰى	بِاللّٰهِ ④	عَلِيْمًا (70) ع	يٰٓاَيُّهَا ⑤	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور کافی ہے	اللہ	خوب جاننے والا	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو!

ع 9 11 6

خُذُوْا	حِذْرَكُمْ	فَانْفِرُوْا	ثُبَاتٍ ⑥	اَوِ
سب پکڑ رکھو	اپنے بچاؤ (کا سامان)	پس سب نکلو	الگ الگ	یا

انْفِرُوْا ⑦	جَمِيْعًا (71)	وَاِنَّ	مِنْكُمْ	لَمَنْ	لَّيُبَطِّئَنَّ ج ① ⑧
نکلو سب	اکٹھے	اور بیشک	تم میں سے	البتہ جو	(عمداً) ضرور دیر لگاتا ہے

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② یہاں شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ ③ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ④ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ یا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ⑥ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑧ علامت لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ	پھر اگر پہنچے تمہیں کوئی مصیبت (تو) کہتا ہے
قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ	تحقیق انعام کیا ہے اللہ نے مجھ پر (کہ) اس وقت
لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿72﴾	میں نہیں تھا انکے ساتھ موجود (معرکہ میں)۔ ﴿72﴾
وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ	اور البتہ اگر پہنچے تمہیں فضل اللہ کی طرف سے (تو)
لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ	ضرور (ایسے) بات کرتا ہے گویا کہ نہیں تھی
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ	تمہارے درمیان اور اس کے درمیان کوئی دوستی
يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ	(افسوس میں کہتا ہے) اے کاش میں ہوتا ان کے ساتھ
فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿73﴾	تو میں حاصل کرتا بڑی کامیابی۔ ﴿73﴾
فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ	تو چاہیے کہ جنگ کریں اللہ کے راستے میں وہ لوگ جو
يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ	بیچ دیتے ہیں دنیوی زندگی آخرت کے بدلے میں
وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور جو جنگ کرے اللہ کی راہ میں
فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ	پھر شہید کر دیا جائے یا غلبہ پائے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَصَابَتْكُمْ، مُّصِيْبَةٌ : مصیبت، مصائب۔
قَالَ، لَيَقُوْلَنَّ : قول، قائل، مقولہ، اقوال۔
اَنْعَمَ : نعمت، انعام یافتہ، منعم حقیقی۔
عَلَيَّ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مَّعَهُمْ : مع اہل وعیال، معیت۔
شَهِيْدًا : شاہد، شہید، شہادت۔
فَضْلٌ : فضل وکرم۔
بَيْنَكُمْ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔

مَوَدَّةٌ : محبت ومودت۔
فَاَفُوْزَ : فائز، فوز وفلاح۔
عَظِيْمًا : عظیم، عظمت، اعظم، معظم، تعظیم۔
فَلْيُقَاتِلْ، فَيُقْتَلْ : قتل، قتال، مقتول، مقتل۔
فِيْ : فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔
سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
يَشْرُوْنَ : بیع وشرا، مشتری ہوشیار باش۔
يَغْلِبْ : غلبۂ دین، غالب، مغلوب۔

فَاِنْ	اَصَابَتْكُمْ ①	مُّصِيْبَةٌ ①	قَالَ	قَدْ	اَنْعَمَ اللّٰهُ
پھر اگر	پہنچے تمہیں	کوئی مصیبت (تو)	کہتا ہے	تحقیق	انعام کیا ہے اللہ نے

عَلَيَّ ②	اِذْ	لَمْ اَكُنْ	مَّعَهُمْ	شَهِيْدًا ﴿72﴾	وَلَئِنْ ③	اَصَابَكُمْ
مجھ پر	اس وقت	نہیں تھا میں	اُن کے ساتھ	موجود	اور البتہ اگر	پہنچے تمہیں

فَضْلٌ	مِّنَ اللّٰهِ	لَيَقُوْلَنَّ ④	كَاَنْ لَّمْ	تَكُنْ ①
فضل	اللہ کی طرف سے	ضرور (ایسے) بات کرتا ہے	گویا کہ نہیں	تھی

بَيْنَكُمْ	وَ بَيْنَهٗ	مَوَدَّةٌ ①	يٰلَيْتَنِيْ	كُنْتُ	مَعَهُمْ
تمہارے درمیان	اور اُس کے درمیان	کوئی دوستی	اے کاش میں	میں ہوتا	اُن کے ساتھ

فَاَفُوْزَ	فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿73﴾	فَلْيُقَاتِلْ ⑤⑥	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
تو میں کامیابی حاصل کرتا	بڑی کامیابی	تو چاہیے کہ جنگ کریں	اللہ کے راستے میں

الَّذِيْنَ	يَشْرُوْنَ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ①	بِالْاٰخِرَةِ ط ①⑦
(وہ لوگ) جو	وہ سب بیچ دیتے ہیں	دنیوی زندگی	آخرت کے بدلے میں

وَمَنْ	يُّقَاتِلْ ⑥	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَيُقْتَلْ ⑧	اَوْ	يَغْلِبْ
اور جو	جنگ کرے	اللہ کی راہ میں	پھر وہ شہید کر دیا جائے	یا	وہ غلبہ پائے

ضروری وضاحت

① تْ، ةٌ اور تہ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② عَلَيَّ دراصل عَلٰى + یْ کا مجموعہ ہے۔ ③ لَئِنْ دراصل لَ + اِنْ کا مجموعہ ہے۔ ④ علامت لَ اور نَّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑤ وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔ ⑧ علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿74﴾	تو عنقریب ہم دیں گے اُسے اجر عظیم۔ ﴿74﴾
وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ	اور کیا ہوا ہے تمہیں (کہ) تم نہیں لڑتے ہو
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ	اللہ کی راہ میں اور اُن بے بس
مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ	مَردوں اور عورتوں اور بچوں (کی خاطر)
الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا	جو کہتے ہیں (اے) ہمارے رب! ہمیں نکال
مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ	اس بستی سے (کہ) ظالم ہیں اسکے بسنے والے
وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ	اور تو بنا ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی حامی
وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿75﴾	اور بنا ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی مددگار۔ ﴿75﴾
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ	جو لوگ ایمان لائے وہ (تو) جنگ کرتے ہیں
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اللہ کی راہ میں اور جنہوں نے کفر کیا
يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ	وہ جنگ کرتے ہیں طاغوت (شیطان) کی راہ میں
فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ	تو تم قتال کرو شیطان کے ساتھیوں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَجْرًا : اجر، اجرت، عنداللہ ماجور ہوں۔	الْوِلْدَانِ : ولد، اولاد، مولود۔
عَظِيْمًا : عظیم، عظمت، اعظم، معظم، تعظیم۔	يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاجواب، لامحدود۔	اَخْرِجْنَا : خارج، خروج، اخراج۔
تُقَاتِلُوْنَ : قتل، قتال، مقتول۔	الْقَرْيَةِ : قریہ قریہ، بستی بستی۔
سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	اَهْلُهَا : اہل وعیال، اہل خانہ۔
الْمُسْتَضْعَفِيْنَ : ضعیف وناتواں، ضعیف الاعتقاد۔	اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
الرِّجَالِ : قحط الرجال، رجالِ کار۔	نَصِيْرًا : ناصر، منصور، انصار، نصرت۔
النِّسَآءِ : نسوانیت، تربیت نسواں، حقوق نسواں۔	اَوْلِيَآءَ : ولی، اولیاء اللہ۔

فَسَوْفَ ①	نُؤْتِيْهِ	اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿74﴾	وَمَا	لَكُمْ ②	لَا تُقَاتِلُوْنَ
تو عنقریب	ہم دیں گے اُسے	بہت بڑا اجر	اور کیا ہے	تمہیں	نہیں تم سب لڑتے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ الرِّجَالِ ③	وَالنِّسَآءِ	وَالْوِلْدَانِ ④
اللہ کی راہ میں	اور سب بے بس کمزور	مَردوں	اور عورتوں	اور بچوں (کی خاطر)

الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اَخْرِجْنَا ⑤	مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ⑥
جو	وہ سب کہتے ہیں	اے ہمارے رب!	ہمیں نکال دے	اس بستی سے (کہ)

الظَّالِمِ	اَهْلُهَا ج	وَاجْعَلْ	لَّنَا	مِنْ لَّدُنْكَ	وَلِيًّا ⑦ لا ج
ظالم ہیں	اُس کے بسنے والے	اور بنا	ہمارے لیے	اپنی طرف سے	کوئی حامی

وَّاجْعَلْ	لَّنَا	مِنْ لَّدُنْكَ	نَصِيْرًا ⑦ ﴿75﴾ ط	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور بنا	ہمارے لیے	اپنی طرف سے	کوئی مددگار	(جولوگ) جو	سب ایمان لائے

يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ج	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُقَاتِلُوْنَ
وہ سب جنگ کرتے ہیں	اللہ کی راہ میں	اور جن	سب نے کفر کیا	وہ سب جنگ کرتے ہیں

فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ	فَقَاتِلُوْٓا ①	اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ج
طاغوت (شیطان) کی راہ میں	تو تم سب قتال کرو	شیطان کے ساتھیوں سے

ضروری وضاحت

① فَ کا اصل ترجمہ پس، تو اور پھر ہوتا ہے۔② یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
④ یہاں اَلْوِلْدَانِ میں علامت انِ تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرنے کے لیے نہیں بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔⑤ یہاں شروع میں ''أ'' فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔⑥ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔

ع 10 6 7

اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿76﴾ ع	بیشک شیطان کی چال کمزور ہے۔ ﴿76﴾ ع
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا نہیں تم نے دیکھا ان لوگوں کی طرف جو
قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا	(کہ پہلے) ان سے کہا گیا (کہ) روکے رکھو
اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ	اپنے ہاتھوں کو (جنگ سے) اور نماز قائم کرتے رہو
وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ	اور زکوٰۃ دیتے رہو، پھر جب فرض کر دیا گیا
عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ	اُن پر جہاد تب کچھ لوگ اُن میں سے
يَخْشَوْنَ النَّاسَ	(ایسے) ڈرنے لگتے ہیں لوگوں سے
كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ	جیسے اللہ سے ڈرا کرتے ہیں یا اس سے بھی زیادہ سخت ڈرنا
وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ	اور کہنے لگے (اے) ہمارے رب! کیوں
كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ	(اتنی جلدی) تو نے فرض کر دیا ہم پر جہاد
لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۭ	کیوں نہ تو نے مہلت دی ہمیں تھوڑی مدت تک
قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ	(ان سے) کہہ دیجیے کہ دنیا کا فائدہ تھوڑا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ضَعِيْفًا : ضعیف وناتواں، ضعف جگر۔	يَخْشَوْنَ، خَشْيَةً : خشیتِ الٰہی (ڈر)۔
تَرَ : مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویت ہلال کمیٹی۔	النَّاسَ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
قِيْلَ، قَالُوْا : قول، قائل، اقوال، مقولہ۔	كَخَشْيَةِ : کالعدم، کماحقہ / خشیت الٰہی۔
اَيْدِيَكُمْ : ید بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	اَشَدَّ : اشد ضرورت، شدید، شدت۔
اَقِيْمُوا : قائم، قیام، مقیم، اقامت، قیامت۔	اَخَّرْتَنَآ : مؤخر، تاخیر۔
كُتِبَ، كَتَبْتَ : کاتب، کتابت، مکتوب۔	قَرِيْبٍ : قرب وجوار، قریبی رشتہ دار، مقرب۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مَتَاعُ : متاع کارواں، مال ومتاع۔
فَرِيْقٌ : فریق اول، فرقہ، تفریق۔	قَلِيْلٌ : الاقلیل، قلت۔

ع 10 6 7

اِنَّ	كَيْدَ الشَّيْطٰنِ	كَانَ	ضَعِيْفًا ع (76)	اَلَمْ	تَرَ ①
بے شک	شیطان کی چال	ہے	کمزور	کیا نہیں	آپ نے دیکھا

اِلَى الَّذِيْنَ	قِيْلَ	لَهُمْ	كُفُّوْٓا	اَيْدِيَكُمْ ②
(اُن لوگوں) کی طرف جو	(کہ) کہا گیا	اُن سے	سب روکے رکھو	اپنے ہاتھوں کو (جنگ سے)

وَ اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ ③	وَ اٰتُوا	الزَّكٰوةَ ج ③	فَلَمَّا	كُتِبَ ④
اور سب قائم کرو	نماز	اور سب ادا کرو	زکوٰۃ	پھر جب	فرض کردیا گیا

عَلَيْهِمُ	الْقِتَالُ	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	يَخْشَوْنَ	النَّاسَ
اُن پر	جہاد (تو)	اس وقت	ایک گروہ	اُن میں سے	وہ سب ڈرتے ہیں	لوگوں سے

كَخَشْيَةِ اللّٰهِ ③	اَوْ	اَشَدَّ ⑤	خَشْيَةً ج ③	وَقَالُوْا
اللہ سے ڈرنے کی طرح	یا	(اس سے بھی) زیادہ سخت	ڈرنا	اور سب کہنے لگے

رَبَّنَا ⑥	لِمَ كَتَبْتَ	عَلَيْنَا	الْقِتَالَ ج	لَوْلَآ
اے ہمارے رب!	کیوں تونے فرض کردیا	ہم پر	جہاد	کیوں نہ

اَخَّرْتَنَآ	اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ط	قُلْ	مَتَاعُ الدُّنْيَا	قَلِيْلٌ ج
تونے مہلت دی ہمیں	قریبی مدت تک	کہہ دیں	دنیا کا فائدہ	تھوڑا ہے

ضروری وضاحت

① تَرَ دراصل تَرٰی تھا، آخر سے یٰ گری ہوئی ہے۔② کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔③ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ یہاں شروع سے یا محذوف ہے جیسے ہمارے ہاں بھی اے خالد کی بجائے صرف خالد کہہ کر پکارا جاتا ہے۔

وَالۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ	اور آخرت (ہی) بہتر ہے
لِّمَنِ اتَّقٰى قف	(اس) کیلئے جو پرہیزگاری اختیار کرے
وَلَا تُظۡلَمُوۡنَ فَتِيۡلًا ﴿77﴾	اور نہ تم ظلم کیے جاؤ گے دھاگے برابر (معمولی سا بھی)۔ ﴿77﴾
اَيۡنَ مَا تَكُوۡنُوۡا يُدۡرِكْكُّمُ الۡمَوۡتُ	جہاں پر بھی تم ہو گے پالے گی تمہیں موت
وَلَوۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ بُرُوۡجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ	اور اگرچہ ہو تم مضبوط قلعوں میں
وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ حَسَنَةٌ	اور اگر پہنچے ان کو کوئی فائدہ
يَّقُوۡلُوۡا هٰذِهٖ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ۚ	(تو) وہ کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے
وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ سَيِّئَةٌ	اور اگر پہنچے اُنہیں کوئی تکلیف
يَّقُوۡلُوۡا هٰذِهٖ مِنۡ عِنۡدِكَ ؕ	(تو) وہ کہتے ہیں یہ تیری طرف (وجہ) سے ہے
قُلۡ كُلٌّ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ؕ	کہہ دیں (تکلیف وراحت) سب اللہ کی طرف سے ہے
فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الۡقَوۡمِ	تو کیا ہو گیا ہے ان لوگوں کو (کہ)
لَا يَكَادُوۡنَ يَفۡقَهُوۡنَ حَدِيۡثًا ﴿78﴾	نہیں قریب ہوتے (کہ) وہ سمجھ سکیں بات۔ ﴿78﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡاٰخِرَةُ : یومِ آخرت، آخری، اُخروی زندگی۔	تُصِبۡهُمۡ : مصیبت، مصائب۔
خَيۡرٌ : خیر، خیر و عافیت، خیریت۔	حَسَنَةٌ : حسن، احسان، محسن۔
لِّمَنِ : لہٰذا، الحمدللہ۔	يَّقُوۡلُوۡا، قُلۡ : قول، اقوال، مقولہ۔
اتَّقٰى : تقویٰ، متقی۔	عِنۡدِ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاجواب، لاثانی۔	سَيِّئَةٌ : علمائے سوء، سوءِ ادب، سوءِ ظن۔
تُظۡلَمُوۡنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	الۡقَوۡمِ : قوم قبیلہ، قومی دن، اقوام۔
يُدۡرِكْكُّمُ : ادراک (پانا)۔	يَفۡقَهُوۡنَ : فقہ، فقیہ، فقہاء۔
بُرُوۡجٍ : برج، چوبرجی۔	حَدِيۡثًا : حدیث نبوی، محدث، تحدیث نعمت۔

وَالْاٰخِرَةُ ①	خَيْرٌ	لِّمَنِ	اتَّقٰى قف	وَلَا	تُظْلَمُوْنَ ②
اور آخرت	بہتر ہے	(اُس) کیلئے جو	تقویٰ اختیار کرے	اور نہیں	تم سب ظلم کیے جاؤ گے

فَتِيْلًا ﴿77﴾	اَيْنَ مَا ③	تَكُوْنُوْا	يُدْرِكْكُّمُ ④	الْمَوْتُ
دھاگے برابر	جہاں کہیں	تم سب ہو گے	پالے گی تمہیں	موت

وَلَوْ	كُنْتُمْ	فِيْ بُرُوْجٍ	مُّشَيَّدَةٍ ① ط	وَاِنْ	تُصِبْهُمْ ①
اور اگر چہ	ہو تم	قلعوں میں	مضبوط	اور اگر	پہنچے اُن کو

حَسَنَةٌ ①	يَّقُوْلُوْا	هٰذِهٖ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ج
کوئی اچھائی	(تو) وہ سب کہتے ہیں	یہ	اللہ کی طرف سے ہے

وَاِنْ	تُصِبْهُمْ ①	سَيِّئَةٌ ①	يَّقُوْلُوْا	هٰذِهٖ
اور اگر	پہنچے اُنہیں	کوئی تکلیف	(تو) وہ سب کہتے ہیں	یہ

مِنْ عِنْدِكَ ط	قُلْ	كُلٌّ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط
تیری طرف (وجہ) سے ہے	آپ کہہ دیں	سب (تکلیف وراحت)	اللہ کی طرف سے ہے

فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ ⑤	لَا	يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ ⑥	حَدِيْثًا ﴿78﴾
تو کیا (ہو گیا ہے) اس قوم (کے لوگوں) کو	نہیں	قریب (کہ) وہ سب سمجھ سکیں	بات

ضروری وضاحت

① ة اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ اَيْنَ کے ساتھ اگر مَا ہو تو دونوں کا ملا کر ترجمہ جہاں کہیں کیا جاتا ہے۔④ یہاں يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ لِـ جب اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ لیے یا کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے، اسکا استعمال لفظ کے ساتھ ملکر ہوتا ہے اس لیے اصولاً لِهٰٓؤُلَآءِ ہونا چاہیے تھا لیکن قرآنی کتابت کے مطابق الگ لکھا گیا ہے۔⑥ یہاں دونوں يـ اور دونوں وْنَ کا ترجمہ ملا کر کیا گیا ہے۔

مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ	(اے انسان) جو پہنچے تجھے کوئی فائدہ
فَمِنَ اللّٰهِ ۫	تو (وہ) اللہ کی طرف سے ہے
وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ	اور جو پہنچے تجھے کوئی تکلیف
فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ	تو (وہ) تیرے نفس (کی شامت اعمال کی وجہ) سے ہے
وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ	اور (اے محمد) ہم نے رسول بنا کر بھیجا آپکو لوگوں کے لیے
وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿79﴾	اور کافی ہے اللہ (اس بات پر) بطور گواہ۔ ﴿79﴾
مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ	جو اطاعت کرے گا رسول ﷺ کی
فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ	تو درحقیقت اس نے اطاعت کی اللہ تعالیٰ کی
وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ	اور جو منہ موڑلے تو نہیں ہم نے بھیجا آپ کو
عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿80﴾ؕ	ان پر نگہبان بنا کر۔ ﴿80﴾ؕ
وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۫	اور یہ کہتے ہیں (آپکی) اطاعت (دل سے قبول) ہے
فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ	پھر جب چلے جاتے ہیں آپ کے پاس سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
اَصَابَكَ : مصیبت، مصائب۔
مِنْ : منجانب، من جملہ، من وعن۔
حَسَنَةٍ : محسن، احسان۔
سَيِّئَةٍ : سوءِ ادب، علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
نَّفْسِكَ : نفس، نفسانفسی، نفسانی خواہشات۔
وَ : شام وسحر، شان وشوکت، رنج والم۔
اَرْسَلْنٰكَ، رَسُوْلًا : رسول، رسالت، ارسال۔
لِلنَّاسِ : لہٰذا، الحمدللہ/عوام الناس، عامۃ الناس۔
كَفٰى : کافی، کفایت۔
شَهِيْدًا : شاہد، شہادت (گواہی)۔
يُّطِعِ، اَطَاعَ : اطاعت رسول، مطیع وفرمانبردار۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
حَفِيْظًا : حفاظت، حافظ، محافظ۔
يَقُوْلُوْنَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال۔
عِنْدِكَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔

مَآ	اَصَابَكَ	مِنْ حَسَنَةٍ ①②③	فَمِنَ اللّٰهِ ۫
(اے انسان) جو	پہنچے تجھے	کوئی فائدہ	تو (وہ) اللہ (کی طرف) سے ہے

وَمَآ	اَصَابَكَ	مِنْ سَيِّئَةٍ ①②③	فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ
اور جو	پہنچے تجھے	کوئی تکلیف	تو (وہ) تیرے نفس کی طرف سے ہے

وَ	اَرْسَلْنٰكَ	لِلنَّاسِ	رَسُوْلًا ؕ	وَ	كَفٰى
اور	ہم نے بھیجا ہے آپ کو	لوگوں کے لیے	رسول بنا کر	اور	کافی ہے

بِاللّٰهِ ④	شَهِيْدًا (79)	مَنْ يُّطِعِ ⑤	الرَّسُوْلَ	فَقَدْ
اللہ (اس بات پر)	بطورِ گواہ	جو اطاعت کرے گا	رسول کی	تو درحقیقت

اَطَاعَ	اللّٰهَ ۚ	وَمَنْ	تَوَلّٰى ⑥	فَمَآ
اُس نے اطاعت کی	اللہ تعالیٰ کی	اور جو	منہ موڑ لے	تو نہیں

اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا ؕ (80)	وَ	يَقُوْلُوْنَ
ہم نے بھیجا آپ کو	اُن پر	نگہبان (بنا کر)	اور	وہ سب کہتے ہیں

طَاعَةٌ ۫ ②	فَاِذَا ⑦	بَرَزُوْا	مِنْ عِنْدِكَ
(آپکی) اطاعت (قبول) ہے	پھر جب	سب چلے جاتے ہیں	آپ کے پاس سے

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔④ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑦ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو اور پھر کبھی سو ہوتا ہے۔

بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ	(تو) رات کو مشورہ کرتا ہے ایک گروہ اُن میں سے
غَيْرَ الَّذِیْ تَقُوْلُ ؕ	اس کے خلاف جو آپ کہتے ہیں
وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ	اور اللہ لکھ لیتا ہے جو یہ رات کو مشورہ کرتے ہیں
فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ	تو آپ اعراض کریں اُن سے اور بھروسہ کریں اللہ پر
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا (81)	اور کافی ہے اللہ بطور کارساز۔ (81)
اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ	تو کیا یہ لوگ غور نہیں کرتے قرآن میں
وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ	اور اگر ہوتا اللہ کے علاوہ کی طرف سے (تو)
لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا (82)	یقیناً وہ پاتے اس میں بہت سا اختلاف۔ (82)
وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ	اور جب آتا ہے اُن کے پاس کوئی معاملہ (یعنی خبر)
مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ	امن کی یا خوف کی (تو فوراً) مشہور کر دیتے ہیں اس کو
وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ	اور اگر پہنچاتے اُسے رسول تک
وَاِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ	اور اصحابِ اقتدار تک اپنے میں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

طَآئِفَةٌ	طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔	كَفٰى	کافی، کفایت۔
مِّنْهُمْ	منجانب، من وعن، منجملہ، من حیث القوم۔	وَكِيْلًا	وکیل، وکالت۔
غَيْرَ	غیر اللہ، دیارِ غیر، اغیار۔	يَتَدَبَّرُوْنَ	تدبّر، تدبیر، مدبّر کائنات۔
تَقُوْلُ	قول، قائل، مقولہ، اقوالِ زریں۔	عِنْدِ	عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔
يَكْتُبُ	کاتب، کتاب، مکتوب، کتب۔	لَوَجَدُوْا	وجد، وجود، موجود۔
مَا	ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔	اخْتِلَافًا	اختلاف، اختلافات، مختلف۔
فَاَعْرِضْ	اعراض کرنا (منہ موڑنا)۔	الْاَمْنِ	امن وامان، امنِ عامہ۔
تَوَكَّلْ	توکل، متوکل علی اللہ۔	رَدُّوْهُ	ردّ، مردود، تردید۔

بَيَّتَ	طَآئِفَةٌ ①	مِّنْهُمْ	غَيْرَ الَّذِىْ	تَقُوْلُ ؕ
رات کومشورہ کرتا ہے	ایک گروہ	اُن میں سے	(اُس کے) علاوہ جو	آپ کہتے ہیں

وَاللّٰهُ	يَكْتُبُ ②	مَا	يُبَيِّتُوْنَ ۚ	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ
اوراللہ	لکھ لیتا ہے	جو	وہ سب رات کومشورہ کرتے ہیں	توآپ اعراض کریں	اُن سے

وَتَوَكَّلْ ③	عَلَى اللّٰهِ ؕ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ ④	وَكِيْلًا (81)	اَفَلَا
اور بھروسہ کریں	اللہ پر	اور کافی ہے	اللہ	بطورِ کارساز	توکیا نہیں

يَتَدَبَّرُوْنَ	الْقُرْاٰنَ ؕ	وَلَوْ	كَانَ	مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ
وہ سب لوگ غور کرتے	قرآن میں	اوراگر	ہوتا	اللہ علاوہ کی طرف سے

لَوَجَدُوْا	فِيْهِ	اخْتِلَافًا	كَثِيْرًا (82)	وَاِذَا	جَآءَهُمْ
یقیناً وہ سب پاتے	اس میں	اختلاف	بہت	اورجب	آئے اُن کے پاس

اَمْرٌ ⑤	مِّنَ الْاَمْنِ	اَوِ الْخَوْفِ	اَذَاعُوْا	بِهٖ ⑥ ؕ
کوئی معاملہ	امن سے	یا خوف	وہ سب مشہور کردیتے ہیں	اُس کو

وَلَوْ	رَدُّوْهُ ⑦	اِلَى الرَّسُوْلِ	وَاِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ	مِنْهُمْ
اوراگر	وہ سب پہنچاتے اُسے	رسول تک	اوراصحاب اقتدار تک	اپنے میں سے

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔④ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔⑦ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ	(تو) البتہ جان لیتے اُسے (وہ لوگ) جو
يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ	صحیح نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں اس سے ان میں سے
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ	اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت
لَاتَّبَعْتُمُ	(تو) ضرور پیچھے لگ جاتے تم
الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿83﴾	شیطان کے سوائے تھوڑے لوگوں کے۔ ﴿83﴾
فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ	تو (اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جنگ کریں اللہ کی راہ میں
لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ	نہیں ہیں آپ مکلف مگر اپنے آپ کے
وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ	اور آپ ترغیب دیں مومنوں کو (بھی)
عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ	قریب ہے کہ (اس طرح) اللہ روک دے لڑائی کو
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ	(ان لوگوں کی طرف سے) جنہوں نے کفر کیا
وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا	اور اللہ تعالیٰ بہت سخت ہے لڑائی میں
وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿84﴾	اور بہت سخت ہے سزا دینے میں۔ ﴿84﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَعَلِمَهُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ : استنباط (اخذ کرنا)۔
مِنْهُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
وَ : شان وشوکت، شام وسحر، لیل ونہار۔
فَضْلُ : فضل وکرم۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
لَاتَّبَعْتُمُ : اتباع رسول، متبع سنت، تابع فرمان۔
اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا یہ کہ، قلیل، قلت۔

قَلِيْلًا : قلیل، قلت وکثرت، الاقلیل۔
فَقَاتِلْ : قتل، قاتل، قتال، مقتول، مقتل۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
تُكَلَّفُ : تکلیف دہ، تکالیف، مکلف، تکلف۔
نَفْسَكَ : نفس، نفسا نفسی، نفسانی خواہشات۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
اَشَدُّ : اشد ضرورت، شدید، شدت۔

لَعَلِمَهُ ①	الَّذِيْنَ	يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ ②	مِنْهُمْ ؕ
البتہ جان لیتے اُسے	(وہ لوگ) جو	وہ سب صحیح نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں اُس سے	اُن میں سے

وَلَوْ	لَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ
اور اگر	نہ	اللہ کا فضل	تم پر	اور	اُس کی رحمت

لَاتَّبَعْتُمُ ①	الشَّيْطٰنَ ③	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿83﴾
(تو) ضرور پیچھے لگ جاتے تم	شیطان کے	مگر	تھوڑے (لوگ بچتے)

فَقَاتِلْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ	لَا	تُكَلَّفُ ④	اِلَّا
تو (اے نبی ﷺ) جنگ کریں	اللہ کی راہ میں	نہیں	آپ تکلیف دیے جاتے	مگر

نَفْسَكَ	وَحَرِّضِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ	عَسَى	اللّٰهُ
اپنے نفس کی	اور ترغیب دیں	مومنوں کو (بھی)	قریب ہے	اللہ

اَنْ يَّكُفَّ ⑤	بَاْسَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ؕ
کہ روک دے	لڑائی کو	(اُن لوگوں کی طرف سے) جن	سب نے کفر کیا

وَاللّٰهُ	اَشَدُّ ⑥	بَاْسًا	وَّ اَشَدُّ ⑥	تَنْكِيْلًا ﴿84﴾
اور اللہ تعالیٰ	زیادہ سخت ہے	لڑائی میں	اور زیادہ سخت ہے	سزا دینے میں

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے، جس کا ترجمہ البتہ یا ضرور کیا جاتا ہے۔② علامت اِسْتَ کے شروع میں اگر یہ ہو تو اس کا ا گر جاتا ہے، اس کا ترجمہ اخذ کرنا ہے۔③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
④ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔⑤ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً	جو سفارش کرے گا نیک (بات کی) سفارش
يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ	(تو) ہوگا اس کا حصہ اس میں سے
وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً	اور جو سفارش کرے گا بُری (بات کی) سفارش
يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۭ	(تو) ہوگا اس کے لیے حصہ اس (کے عذاب) سے
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿85﴾	اور ہے اللہ تعالیٰ ہر چیز پر نگران۔ ﴿85﴾
وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ	اور جب دعا دی جائے تم کو کوئی دعا
فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ	تو (جواباً) دعا دو بہتر (الفاظ) کے ساتھ اس سے
اَوْ رُدُّوْهَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ	یا لوٹا دو وہی (الفاظ) بے شک اللہ تعالیٰ ہے
عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿86﴾ اَللّٰهُ	ہر چیز کا حساب لینے والا۔ ﴿86﴾ اللہ (وہ ہستی ہے کہ)
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ	نہیں ہے کوئی (سچا) معبود مگر (صرف) وہی
لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰي يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	البتہ ضرور وہ اکٹھا کرے گا تمہیں قیامت کے دن
لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ	(کہ) کوئی شک نہیں اس (دن) میں

النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّشْفَعْ، شَفَاعَةً : شفاعت، شافعِ محشر۔
حَسَنَةً، بِاَحْسَنَ : احسان، محسن، حسنات۔
نَصِيْبٌ : خوش نصیب، باادب بانصیب۔
مِّنْهَا : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
سَيِّئَةً : علمائے سوء، سوءِ ادب، سوءِ ظن۔
كِفْلٌ : کفیل بننا، کفالت کرنا۔
عَلٰي : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
كُلِّ : کل کائنات، کل نمبر، کلی طور پر۔

شَيْءٍ : شے، اشیا۔
وَ : شان وشوکت، شام وسحر، لیل ونہار۔
رُدُّوْهَا : ردّ، مردود، تردید۔
حَسِيْبًا : حساب وکتاب، محاسب، محاسبہ۔
لَيَجْمَعَنَّكُمْ : جمع، جماعت، مجمع، مجموعہ۔
اِلٰي : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
لَا رَيْبَ : کتاب لاریب، خدائے لاریب۔
فِيْهِ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

مَنْ يَّشْفَعْ①	شَفَاعَةً حَسَنَةً②	يَّكُنْ لَّهٗ①	نَصِيْبٌ	مِّنْهَا ج
جو سفارش کرے گا	نیک (بات کی) سفارش	(تو) ہوگا اُس کے لیے	حصہ	اُس سے

وَمَنْ	يَّشْفَعْ①	شَفَاعَةً سَيِّئَةً①	يَّكُنْ لَّهٗ①	كِفْلٌ	مِّنْهَا ط
اور جو	سفارش کرے گا	بُری (بات کی) سفارش	(تو) ہوگا اُس کیلئے	حصہ	اُس سے

وَ	كَانَ اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	مُّقِيْتًا (85)	وَاِذَا	حُيِّيْتُمْ
اور	ہے اللہ تعالیٰ	ہر چیز پر	نگران	اور جب	دعا دی جائے تم کو

بِتَحِيَّةٍ②③④	فَحَيُّوْا	بِاَحْسَنَ	مِنْهَآ	اَوْ
کوئی دعا	تو (جواباً) سب دعا دو	زیادہ اچھے (الفاظ) کے ساتھ	اُس سے	یا

رُدُّوْهَا⑤ ط	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ⑥	حَسِيْبًا (86)
سب لوٹا دو اُسے	بیشک اللہ تعالیٰ	ہے	ہر چیز کا	حساب لینے والا

اَللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ⑦	اِلَّا	هُوَ ط	لَيَجْمَعَنَّكُمْ⑧
اللہ	کوئی معبود نہیں	مگر	وہی	البتہ ضرور وہ اکٹھا کرے گا تمہیں

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ②	لَا رَيْبَ⑦	فِيْهِ ط
قیامت کے دن کی طرف	کوئی شک نہیں	اُس (دن) میں

النصف

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ④ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑥ یہاں عَلٰی کا ترجمہ کا ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑦ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑧ علامت لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

ع 11/11 8

وَمَنۡ اَصۡدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيۡثًا ﴿87﴾ ع	اور کون ہے زیادہ سچا اللہ سے (بڑھ کر) بات میں ﴿87﴾ ع
فَمَا لَكُمۡ فِى الۡمُنٰفِقِيۡنَ	تو کیا ہوا ہے تمہیں (کہ) منافقوں (کے بارے) میں
فِئَتَيۡنِ وَاللّٰهُ	دو گروہ (بن گئے ہو) حالانکہ اللہ نے
اَرۡكَسَهُمۡ بِمَا كَسَبُوۡا ؕ	اوندھا کر دیا ہے اُنہیں اس وجہ سے جو اُنہوں نے کمایا
اَتُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ تَهۡدُوۡا	کیا تم چاہتے ہو کہ ہدایت پر لے آؤ (اس کو)
مَنۡ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ	جسے گمراہ کر دیا ہو اللہ تعالیٰ نے
وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ	اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے
فَلَنۡ تَجِدَ لَهٗ سَبِيۡلًا ﴿88﴾	تو ہر گز نہیں آپ پائیں گے اُسکے لیے کوئی راستہ۔ ﴿88﴾
وَدُّوۡا لَوۡ تَكۡفُرُوۡنَ كَمَا	وہ (تو) چاہتے ہیں کاش تم کفر کرنے لگو جیسا کہ
كَفَرُوۡا فَتَكُوۡنُوۡنَ سَوَآءً	اُنہوں نے کفر کیا پھر تم سب ہو جاؤ برابر (کفر میں)
فَلَا تَتَّخِذُوۡا مِنۡهُمۡ اَوۡلِيَآءَ	پس مت پکڑو (بناؤ) اُن میں سے (کسی کو) دوست
حَتّٰى يُهَاجِرُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ	یہاں تک کہ وہ ہجرت کر جائیں اللہ کی راہ میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَصۡدَقُ : صادق ومصدوق، صدق ووفا۔

حَدِيۡثًا : حدیث نبوی، حدیث قدسی، احادیث۔

الۡمُنٰفِقِيۡنَ : نفاق، منافق، منافقت۔

بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔

كَسَبُوۡا : کسب حلال، کسبی لوگ۔

تُرِيۡدُوۡنَ : ارادہ، مراد۔

اَضَلَّ : ضلالت (گمراہی)۔

تَجِدَ : وجد، وجود، موجود۔

سَبِيۡلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

وَدُّوۡا : محبت ومودت۔

سَوَآءً : مساوی، مساوات، خط استوا۔

تَتَّخِذُوۡا، فَخُذُوۡا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

مِنۡهُمۡ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔

اَوۡلِيَآءَ : ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔

حَتّٰى : حتی کہ، حتی المقدور، حتی الوسعت۔

يُهَاجِرُوۡا : ہجرت مدینہ، مہاجر۔

ع 11 11 8

وَ	مَنْ	اَصْدَقُ ①	مِنَ اللّٰهِ	حَدِيْثًا ع (87)
اور	کون	زیادہ سچا	اللہ سے (بڑھ کر)	بات میں

فَمَا لَكُمْ	فِي الْمُنٰفِقِيْنَ	فِئَتَيْنِ ②	وَ	اللّٰهُ
تو کیا ہوا ہے تمہیں (کہ)	منافقوں (کے بارے) میں	دو گروہ (بن گئے ہو)	حالانکہ	اللہ نے

اَرْكَسَهُمْ	بِمَا ③	كَسَبُوْا ؕ	اَ	تُرِيْدُوْنَ
اوندھا کر دیا ہے اُنہیں	(اس) وجہ سے جو	اُن سب نے کمایا	کیا	تم سب چاہتے ہو

اَنْ	تَهْدُوْا	مَنْ	اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ	وَمَنْ	يُّضْلِلِ اللّٰهُ ④
کہ	تم سب ہدایت پر لے آؤ	جسے	گمراہ کر دیا ہو اللہ نے	اور جسے	گمراہ کر دے اللہ

فَلَنْ تَجِدَ	لَهٗ	سَبِيْلًا ⑤ (88)	وَدُّوْا	لَوْ	تَكْفُرُوْنَ
تو ہرگز نہیں آپ پائیں گے	اُسکے لیے	کوئی راستہ	وہ چاہتے ہیں	کاش	تم سب کفر کرنے لگو

كَمَا	كَفَرُوْا	فَتَكُوْنُوْنَ	سَوَآءً	فَلَا تَتَّخِذُوْا
جیسا کہ	اُن سب نے کفر کیا	پھر تم سب ہو جاؤ	برابر	پس مت تم سب پکڑو (بناؤ)

مِنْهُمْ	اَوْلِيَآءَ ⑥	حَتّٰى	يُهَاجِرُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ
اُن میں سے	دوست	یہاں تک کہ	وہ سب ہجرت کر جائیں	اللہ کی راہ میں

ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ② اسم کے آخر میں يْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ⑥ اَوْلِيَآءَ میں آءَ مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ	پھر اگر یہ روگردانی کریں (ترک وطن سے) تو پکڑو اُنہیں
وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۪	اور قتل کرو اُنہیں جہاں (بھی) تم پاؤ اُنہیں
وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ	اور نہ پکڑو (بناؤ) اُن میں سے (کسی کو)
وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۙ﴿89﴾	(اپنا) دوست اور نہ مددگار۔ ﴿89﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۭ	مگر (وہ لوگ) جو جا ملے ہوں ایسی قوم سے
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ	(کہ) تمہارے درمیان اور اُن کے درمیان
مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ	معاہدہ ہو (صلح کا) یا (اس حال میں) تمہارے پاس آئیں
حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ	(کہ) ہچکچاتے ہوں اُن کے دل (اس بات سے)
اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ	کہ (اپنی قوم کے ساتھ مل کر) تم سے جنگ کریں
اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ؕ	یا (تمہارے ساتھ مل کر) اپنی قوم کے ساتھ جنگ کریں
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ	اور اگر اللہ چاہتا (تو) ضرور مسلط کر دیتا اُنہیں
عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ	تم پر تو وہ ضرور لڑتے تم سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَخُذُوْهُمْ، تَتَّخِذُوْا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	يَصِلُوْنَ : وصول، ایصال ثواب، موصول ہونا۔
اقْتُلُوْهُمْ، فَلَقٰتَلُوْكُمْ : قتل، قاتل، مقتول۔	بَيْنَكُمْ : بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔
حَيْثُ : حیثیت، من حیث القوم۔	مِّيْثَاقٌ : میثاقِ مدینہ، وثوق، امیدواثق۔
وَجَدْتُّمُوْهُمْ : وجد، وجود، موجود۔	صُدُوْرُهُمْ : شرح صدر، شق صدر۔
مِنْهُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	قَوْمَهُمْ : قوم، اقوام، قومیت۔
وَلِيًّا : ولی، اولیاء اللہ۔	شَآءَ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
نَصِيْرًا : ناصر، نصرت، انصار، منصور۔	لَسَلَّطَهُمْ : مسلط، تسلط۔
اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

فَاِنْ	تَوَلَّوْا ①	فَخُذُوْهُمْ ②	وَاقْتُلُوْهُمْ ②
پھر اگر	وہ سب روگردانی کریں (ترک وطن سے)	تو تم سب پکڑو اُنہیں	اور تم سب قتل کرو اُنہیں

حَيْثُ	وَجَدْتُّمُوْهُمْ ③ صلے	وَ	لَا تَتَّخِذُوْا ④	مِنْهُمْ
جہاں (بھی)	تم سب پاؤ اُنہیں	اور	مت تم سب پکڑو (بناؤ)	اُن میں سے (کسی کو)

وَلِيًّا	وَّلَا	نَصِيْرًا ﴿89﴾ لا	اِلَّا	الَّذِيْنَ	يَصِلُوْنَ
دوست	اور نہ	مددگار	مگر	(وہ لوگ) جو	وہ سب جا ملے ہوں

اِلٰى قَوْمٍۭ ⑤	بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهُمْ	مِّيْثَاقٌ
(ایسی) قوم سے (کہ)	تمہارے درمیان	اور اُن کے درمیان	معاہدہ ہو (صلح کا)

اَوْ	جَآءُوْكُمْ ②	حَصِرَتْ ⑥	صُدُوْرُهُمْ
یا	آئیں وہ سب تمہارے پاس	ہچکچاتے ہوں	اُن کے دل

اَنْ	يُّقَاتِلُوْكُمْ ②	اَوْ	يُقَاتِلُوْا	قَوْمَهُمْ ط
کہ	وہ سب جنگ کریں تم سے	یا	وہ سب جنگ کریں	اپنی قوم (کے ساتھ)

وَلَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	لَسَلَّطَهُمْ	عَلَيْكُمْ	فَلَقٰتَلُوْكُمْ ② ج
اور اگر	چاہتا اللہ	ضرور مسلط کر دیتا اُنہیں	تم پر	تو ضرور وہ سب لڑتے تم سے

ضروری وضاحت

① علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔② علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔③ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو تُمُ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑤ اِلٰی کا اصل ترجمہ طرف یا تک ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ سے بھی کیا گیا ہے۔⑥ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ	پھر اگر وہ کنارہ کش رہیں تم سے
فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا	پس نہ وہ جنگ کریں تم سے اور پیش کریں
اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ	تمہاری طرف صلح وسلامتی (کی درخواست)
فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ	تو نہیں رکھی اللہ نے تمہارے لیے
عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿90﴾	اُن کے خلاف (لڑنے کی) کوئی سبیل۔ ﴿90﴾
سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ	عنقریب تم پاؤ گے (کچھ) دوسرے لوگ
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ	(جو) چاہتے ہیں کہ وہ امن میں رہیں تم سے
وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا	اور امن میں رہیں اپنی قوم سے (لیکن) جب کبھی
رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ	لوٹائے (بلائے) جاتے ہیں فتنہ انگیزی کی طرف
اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ	(تو) اُوندھے منہ ڈال دیے جاتے ہیں اُس میں
فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ	پس اگر نہ کنارہ کش رہیں یہ تم سے
وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ	اور (نہ) پیش کریں تمہاری طرف صلح وسلامتی (کی درخواست)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اعْتَزَلُوْكُمْ : معزول کرنا۔
يُقَاتِلُوْكُمْ : قتل، قاتل، مقتول۔
اَلْقَوْا، يُلْقُوْٓا : القاء کرنا۔
اِلَيْكُمُ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
السَّلَمَ : سلامتی، سلامت رہو۔
سَبِيْلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
سَتَجِدُوْنَ : وجد، وجود، موجود۔
اٰخَرِيْنَ : اُخروی زندگی، فکر آخرت، آخری۔
يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔
يَّاْمَنُوْكُمْ : امن، ایمان، مومن۔
قَوْمَهُمْ : قوم، اقوام، قومی یکجہتی، قومیت۔
رُدُّوْٓا : رد، مردود، تردید۔
الْفِتْنَةِ : فتنہ وفساد، فتنہ انگیز، فتان۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اِلَيْكُمُ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
السَّلَمَ : سلامتی، سلامت رہو۔

فَاِنِ	اعۡتَزَلُوۡكُمۡ ①	فَلَمۡ	يُقَاتِلُوۡكُمۡ ①
پھر اگر	وہ سب کنارہ کش رہیں تم سے	پس نہ	وہ سب جنگ کریں تم سے

وَاَلۡقَوۡا ②	اِلَيۡكُمُ	السَّلَمَ ۙ	فَمَا	جَعَلَ اللّٰهُ
اور وہ سب پیش کریں	تمہاری طرف	صلح وسلامتی	تو نہیں	بنائی اللہ نے

لَكُمۡ	عَلَيۡهِمۡ ③	سَبِيۡلًا ④ (90)	سَتَجِدُوۡنَ
تمہارے لیے	اُن کے خلاف	(لڑنے کی) کوئی سبیل	عنقریب تم سب پاؤ گے

اٰخَرِيۡنَ ⑤	يُرِيۡدُوۡنَ	اَنۡ	يَّاۡمَنُوۡكُمۡ
(کچھ) دوسرے لوگ (جو)	وہ سب چاہتے ہیں	کہ	وہ سب امن میں رہیں تم سے

وَ	يَاۡمَنُوۡا	قَوۡمَهُمۡ ؕ	كُلَّمَا	رُدُّوۡۤا
اور	وہ سب امن میں رہیں	اپنی قوم سے	جب کبھی	سب لوٹائے (بلائے) جاتے ہیں

اِلَى الۡفِتۡنَةِ ⑥	اُرۡكِسُوۡا	فِيۡهَا ۚ	فَاِنۡ
فتنہ کی طرف	وہ سب اوندھے منہ ڈال دیے جاتے ہیں	اُس میں	پس اگر

لَّمۡ	يَعۡتَزِلُوۡكُمۡ ①	وَيُلۡقُوۡۤا	اِلَيۡكُمُ	السَّلَمَ
نہ	وہ سب کنارہ کش رہیں تم سے	اور (نہ) وہ سب پیش کریں	تمہاری طرف	صلح وسلامتی

ضروری وضاحت

① علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔② یہاں شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔③ عَلٰی کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے خلاف کیا گیا ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑤ یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَیَکُفُّوۡۤا اَیۡدِیَهُمۡ فَخُذُوۡهُمۡ	اور (نہ) روکیں اپنے ہاتھ (جنگ سے) تو پکڑو اُنہیں
وَاقۡتُلُوۡهُمۡ حَیۡثُ ثَقِفۡتُمُوۡهُمۡ ؕ	اور قتل کرو اُنہیں جہاں کہیں تم پاؤ اُنہیں
وَاُولٰٓئِکُمۡ جَعَلۡنَا	اور یہی لوگ ہیں (کہ) ہم نے بنائی ہے
لَکُمۡ عَلَیۡهِمۡ سُلۡطٰنًا مُّبِیۡنًا ۟ع (91)	تمہارے لیے اُن پر واضح دلیل ۔ (91)
وَمَا کَانَ لِمُؤۡمِنٍ	اور نہیں ہے (مناسب) کسی مومن کے لیے
اَنۡ یَّقۡتُلَ مُؤۡمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ	کہ وہ قتل کرے کسی مومن کو مگر غلطی سے
وَمَنۡ قَتَلَ مُؤۡمِنًا خَطَـًٔا	اور جس نے قتل کیا کسی مومن کو غلطی سے
فَتَحۡرِیۡرُ رَقَبَةٍ مُّؤۡمِنَةٍ	تو (اس کے ذمہ) آزاد کرانا ہے ایک مومن گردن
وَّدِیَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓی اَهۡلِهٖۤ	اور (ساتھ ہی) دیت بھی ادا کی جائے اس میت کے ورثا کو
اِلَّاۤ اَنۡ یَّصَّدَّقُوۡا ؕ	مگر یہ کہ وہ (خود) صدقہ (معاف) کر دیں
فَاِنۡ کَانَ مِنۡ قَوۡمٍ	پس اگر ہو (مقتول ایسی) قوم سے (جو)
عَدُوٍّ لَّکُمۡ وَهُوَ مُؤۡمِنٌ	تمہارے دشمن ہیں حالانکہ وہ (مقتول) مومن ہے

ع 12/4/9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَیۡدِیَهُمۡ : یدِطولیٰ، ید بیضا۔	خَطَـًٔا : خطا، خطا کار، خطائیں۔
فَخُذُوۡهُمۡ : اخذ، ماخوذ، ماخذ۔	فَتَحۡرِیۡرُ : حر، حریت، صدائے حریت، احرار۔
اقۡتُلُوۡهُمۡ ، قَتَلَ : قتل، قاتل، مقتول۔	دِیَةٌ : دیتِ قصاص۔
حَیۡثُ : من حیث القوم، حیثیت۔	اِلٰی : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
عَلَیۡهِمۡ : علیحدہ، علیٰ ہذا القیاس، علی الاعلان۔	اَهۡلِهٖۤ : اہل وعیال، اہل خانہ، اہل وطن۔
مُّبِیۡنًا : بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔	یَّصَّدَّقُوۡا : صدقہ وخیرات، صدقہ فطر۔
لِمُؤۡمِنٍ، مُؤۡمِنًا : امن، ایمان، مومن۔	عَدُوٍّ : عداوت، اعداء۔
اِلَّا : الا یہ کہ، الا ماشاء اللہ، الا قلیل۔	قَوۡمٍ : قوم، اقوام، قومیت۔

وَ	يَكُفُّوْٓا	اَيْدِيَهُمْ	فَخُذُوْهُمْ①	وَ	اقْتُلُوْهُمْ①
اور	وہ سب روکیں	اپنے ہاتھ	تو تم سب پکڑو اُن کو	اور	تم سب قتل کرو اُن کو

حَيْثُ	ثَقِفْتُمُوْهُمْ ط①②	وَ	اُولٰٓئِكُمْ	جَعَلْنَا③	لَكُمْ
جہاں کہیں	تم سب پاؤ اُن کو	اور	یہی (لوگ ہیں)	ہم نے بنائی ہے	تمہارے لیے

ع 12 4 9

عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿91﴾ ع	وَمَا	كَانَ	لِمُؤْمِنٍ④
اُن پر	واضح دلیل	اور نہیں	ہے	کسی مومن کے لیے

اَنْ	يَّقْتُلَ	مُؤْمِنًا④	اِلَّا	خَطَـًٔا ج	وَمَنْ	قَتَلَ
کہ	وہ قتل کرے	کسی مومن کو	مگر	غلطی سے	اور جس نے	قتل کیا

مُؤْمِنًا④	خَطَـًٔا	فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ⑤	مُّؤْمِنَةٍ⑤
کسی مومن کو	غلطی سے	تو آزاد کرانا ہے	ایک گردن	مومن کی

وَّدِيَةٌ⑤	مُّسَلَّمَةٌ⑤	اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ⑥	اِلَّآ	اَنْ	يَّصَّدَّقُوْا ط
اور دیت	ادا کی جائے	اُس کے ورثاء کو	مگر	یہ کہ	وہ سب صدقہ کر دیں

فَاِنْ	كَانَ	مِنْ قَوْمٍ	عَدُوٍّ لَّكُمْ⑦	وَهُوَ	مُؤْمِنٌ
پس اگر	ہو (مقتول)	(ایسی) قوم سے	(جو) تمہارے دشمن ہیں	حالانکہ وہ (مقتول)	مومن ہو

ضروری وضاحت

① وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔② تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔③ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔⑤ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ اِلٰى کا اصل ترجمہ طرف یا تک ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ کو بھی کیا جاتا ہے۔⑦ یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَتَحۡرِيۡرُ رَقَبَةٍ مُّؤۡمِنَةٍ ؕ	تو (صرف) ایک مومن (غلام کی) گردن آزاد کرنی (لازمی) ہے
وَ اِنۡ كَانَ مِنۡ قَوۡمٍۢ بَيۡنَكُمۡ	اور اگر ہو (مقتول) اس قوم سے (کہ) تمہارے درمیان
وَ بَيۡنَهُمۡ مِّيۡثَاقٌ	اور اُن کے درمیان عہد و پیمان ہے
فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهۡلِهٖ	تو دیت سپرد کی جائے اُس کے وارثوں کو
وَتَحۡرِيۡرُ رَقَبَةٍ مُّؤۡمِنَةٍ ۚ	اور (ساتھ ہی) آزاد کرائی جائے ایک مومن (غلام کی) گردن
فَمَنۡ لَّمۡ يَجِدۡ	پس جو نہ پائے (طاقت غلام آزاد کرانے کی)
فَصِيَامُ شَهۡرَيۡنِ مُتَتَابِعَيۡنِ ۚ	تو (اُس کے ذمے) روزے ہیں دو مہینے متواتر
تَوۡبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ	بخشوانے کے لیے اللہ سے
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿92﴾	اور ہے اللہ خوب علم رکھنے والا، حکمت والا۔ ﴿92﴾
وَمَنۡ يَّقۡتُلۡ مُؤۡمِنًا مُّتَعَمِّدًا	اور جو قتل کر ڈالے کسی مومن کو جان بوجھ کر
فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيۡهَا	تو اُس کی سزا جہنم ہے ہمیشہ رہے گا اُس میں
وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَلَعَنَهٗ	اور غضب کیا اللہ نے اُس پر اور لعنت کی اُس پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَتَحۡرِيۡرُ	مردِ حر، پیغامِ حریت، صدائے حریت۔	فَصِيَامُ	صوم وصلوٰۃ، ماہ صیام۔
مُّؤۡمِنَةٍ	امن، ایمان، مؤمن۔	تَوۡبَةً	توبہ واستغفار، توبہ تائب۔
مِنۡ	منجانب، منجملہ، من وعن۔	يَّقۡتُلۡ	قتل، قاتل، مقتول۔
قَوۡمٍ	قوم، اقوام، قومی یادگار۔	مُّتَعَمِّدًا	عمداً، قتل عمد۔
بَيۡنَكُمۡ	بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔	فَجَزَآؤُهٗ	جزا و سزا، جزائے خیر۔
مِّيۡثَاقٌ	میثاقِ مدینہ، وثوق، امید واثق۔	خٰلِدًا	خالد، خلد بریں۔
فَدِيَةٌ	دیت ادا کرنا۔	غَضِبَ	غضب الٰہی، غضبناک ہونا۔
يَجِدۡ	وجود، موجود۔	لَعَنَهٗ	لعنت، لعین، لعنتی، ملعون۔

فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ ①	مُّؤْمِنَةٍ ① ط	وَاِنْ	كَانَ	مِنْ قَوْمٍ
تو آزاد کرنی ہے	ایک گردن	مومن (غلام کی)	اور اگر	ہو (مقتول)	قوم سے

بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُمْ	مِّيْثَاقٌ	فَدِيَةٌ ①	مُّسَلَّمَةٌ ①
تمہارے درمیان	اور	اُن کے درمیان	عہد و پیمان ہے	تو دیت	سپرد کی جائے

اِلٰٓى اَهْلِهٖ ②	وَ	تَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ ①	مُّؤْمِنَةٍ ① ج
اُس کے وارثوں کو	اور (ساتھ ہی)	آزاد کرائی جائے	گردن	ایک مومن (غلام کی)

فَمَنْ	لَّمْ يَجِدْ ③	فَصِيَامُ	شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ④ ز
پس جو	نہ پائے	تو (اسکے ذمے) روزے ہیں	دو مہینے متواتر

تَوْبَةً ①	مِّنَ اللّٰهِ ط	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا ⑤	حَكِيْمًا ⑤ (92)
توبہ (کے لیے)	اللہ سے	اور ہے	اللہ تعالیٰ	خوب علم رکھنے والا	خوب حکمت والا

وَمَنْ	يَّقْتُلْ ③	مُؤْمِنًا ⑥	مُّتَعَمِّدًا	فَجَزَآؤُهٗ	جَهَنَّمُ
اور جو	قتل کر ڈالے	کسی مومن کو	جان بوجھ کر	تو اُس کی سزا	جہنم ہے

خٰلِدًا	فِيْهَا	وَ	غَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	وَلَعَنَهٗ
ہمیشہ رہنے والا	اُس میں	اور	غضب کیا	اللہ نے	اُس پر	اور لعنت کی اُس پر

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② اِلٰی کا اصل ترجمہ طرف یا تک ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ کو بھی کیا جاتا ہے۔③ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ علامت یْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿93﴾	اور تیار کر رکھا ہے اُس کے لیے بڑا عذاب۔ ﴿93﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا ضَرَبْتُمْ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم سفر پر نکلو
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا	اللہ کی راہ میں تو تحقیق کر لیا کرو
وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰۤى اِلَيْكُمُ	اور مت کہو (اُس) کو جو ڈالے تمہاری طرف
السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ	(تمہیں کہے) سلام (کہ) نہیں ہے تو مومن
تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫	تم چاہتے ہو دنیوی زندگی کا ساز و سامان
فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ	تو اللہ کے ہاں بہت سی غنیمتیں ہیں
كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ	اسی طرح تم (بھی) تھے اس سے پہلے
فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ	(کافروں سے ایمان چھپاتے) تو احسان کیا اللہ نے تم پر
فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ	تو تم اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو، بے شک اللہ
كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿94﴾	(اس) پر جو تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔ ﴿94﴾
لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ	نہیں ہیں برابر بیٹھ رہنے والے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَظِيْمًا : عظیم لوگ، عظمت، تعظیم۔	فَعِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
اٰمَنُوْۤا : ایمان، امن، مومن۔	مَغَانِمُ : غنیمت، مالِ غنیمت۔
سَبِيْلِ : سبیل، فی سبیل اللہ	كَثِيْرَةٌ : کثیر تعداد، کثرت، اکثر۔
فَتَبَيَّنُوْا : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	فَمَنَّ : منت و سماجت، منت شناس، ممنون ہونا۔
تَقُوْلُوْا : قول، اقوال، مقولہ۔	تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
اَلْقٰۤى : القاء (ڈالنا)۔	خَبِيْرًا : خبر، اخبار، مخبر، خبرنامہ۔
السَّلٰمَ : سلام، سلامتی۔	يَسْتَوِي : مستوی، استوا۔
الْحَيٰوةِ : حیات و ممات، احیائے دین۔	الْقٰعِدُوْنَ : قعدہ، مقعد (بیٹھنے کی جگہ)۔

وَ	اَعَدَّ	لَهٗ	عَذَابًا	عَظِيْمًا ① (93)	يٰۤاَيُّهَا ②	الَّذِيْنَ
اور	تیار کر رکھا ہے	اُس کیلئے	عذاب	بہت بڑا	اے	(وہ لوگو) جو

اٰمَنُوْۤا	اِذَا	ضَرَبْتُمْ ③	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَتَبَيَّنُوْا ④
سب ایمان لائے ہو	جب	تم سفر پر نکلو	اللہ کی راہ میں	تو تم سب خوب تحقیق کرلیا کرو

وَلَا	تَقُوْلُوْا	لِمَنْ ⑤	اَلْقٰۤى	اِلَيْكُمُ	السَّلٰمَ
اور مت	تم سب کہو	(اس) کو جو	ڈالے (کہے)	تمہاری طرف	سلام

لَسْتَ	مُؤْمِنًا ج	تَبْتَغُوْنَ	عَرَضَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ⑥ ز
(کہ) نہیں ہے تو	مومن	تم سب چاہتے ہو	ساز وسامان	دنیوی زندگی کا

فَعِنْدَ اللّٰهِ	مَغَانِمُ	كَثِيْرَةٌ ⑥ ط	كَذٰلِكَ	كُنْتُمْ	مِّنْ قَبْلُ
تو اللہ کے پاس	غنیمتیں ہیں	بہت زیادہ	اسی طرح	تم تھے	(اس) سے پہلے

فَمَنَّ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	فَتَبَيَّنُوْا ④ ط	اِنَّ	اللّٰهَ
تو احسان کیا	اللہ نے	تم پر	تو تم سب اچھی طرح تحقیق کرلیا کرو	بیشک	اللہ

كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا (94)	لَا يَسْتَوِي ⑦	الْقٰعِدُوْنَ
ہے	(اس) پر جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار	نہیں برابر	سب بیٹھ رہنے والے

ضروری وضاحت

① فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔② یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔③ اس فعل کا ترجمہ مارنا ہوتا ہے لیکن اگر اس کے بعد فِیْ آرہا ہو تو چلنا یا سفر پر نکلنا مراد ہوتا ہے۔④ علامت تہ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑤ اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔⑥ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ	(ان) مومنوں میں سے (جو) بغیر تکلیف (عذر) والے ہیں
وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور جہاد کرنے والے اللہ کی راہ میں
بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ۭ	اپنے مالوں اور اپنی جانوں (سے)
فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ	فضلیت دی ہے اللہ نے جہاد کرنے والوں کو
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ	اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں (سے)
عَلَي الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ۭ	بیٹھ رہنے والوں پر ایک درجہ
وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰي ۭ	اور ہر ایک سے وعدہ کیا ہے اللہ نے اچھائی کا،
وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ	اور فضیلت دی ہے اللہ نے مجاہدین کو
عَلَي الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ﴿95﴾	بیٹھ رہنے والوں پر اجر عظیم کی۔ ﴿95﴾
دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ۭ	درجات کی اپنی طرف سے اور بخشش اور رحمت کی
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿96﴾ ع 13 5 10	اور ہے اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنیوالا۔ ﴿96﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ	بیشک وہ لوگ (کہ) روح قبض کرتے ہیں اُن کی فرشتے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، امن، مومن۔
غَيْرُ : غیر، اغیار، دیارِ غیر۔
الضَّرَرِ : مضرِ صحت، ضرر رساں۔
الْمُجٰهِدُوْنَ : مجاہد، جہاد، جدوجہد۔
بِاَمْوَالِهِمْ : مال، اموال، مالی تعاون۔
اَنْفُسِهِمْ : نفس، خواہشِ نفس، نفسانی خواہشات۔
فَضَّلَ : فضیلت، افضل، فضائل۔
الْقٰعِدِيْنَ : قعدہ اولیٰ، مقعد۔

دَرَجَةً، دَرَجٰتٍ : اونچے درجے، درجہ بدرجہ۔
وَّعَدَ : وعدہ، وعدہ وفا، وعدہ خلافی۔
الْحُسْنٰي : اُحسن، حسین، اسمائے حسنیٰ۔
عَظِيْمًا : عظیم، معظم، تعظیم، عظمت۔
مَغْفِرَةً، غَفُوْرًا : دعائے مغفرت، استغفار۔
رَّحِيْمًا : رحم، رحمت، مرحوم۔
تَوَفّٰىهُمُ : فوت، متوفی۔
الْمَلٰۗىِٕكَةُ : ملک الموت، ملک الجبال۔

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	غَيْرُ	اُولِي الضَّرَرِ	وَ	الْمُجٰهِدُوْنَ ①
مومنوں میں سے (جو)	بغیر	تکلیف (عذر) والے ہیں	اور	سب جہاد کرنے والے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ ؕ	فَضَّلَ	اللّٰهُ ②
اللہ کی راہ میں	اپنے مالوں سے	اور	اپنی جانوں (سے)	فضیلت دی ہے	اللہ نے

الْمُجٰهِدِيْنَ ①	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ	عَلَى الْقٰعِدِيْنَ ③
جہاد کرنے والوں کو	اپنے مالوں سے	اور	اپنی جانوں (سے)	سب بیٹھ رہنے والوں پر

دَرَجَةً ④ ؕ	وَ	كُلًّا	وَّعَدَ اللّٰهُ	الْحُسْنٰى ؕ	وَفَضَّلَ	اللّٰهُ ②
ایک درجہ	اور	ہر ایک سے	وعدہ کیا ہے اللہ نے	اچھائی کا	اور فضیلت دی ہے	اللہ نے

الْمُجٰهِدِيْنَ ①	عَلَى الْقٰعِدِيْنَ ③	اَجْرًا عَظِيْمًا ⑤ ۙ (95)
سب جہاد کرنے والوں کو	سب بیٹھ رہنے والوں پر	اجرِ عظیم کی

دَرَجٰتٍ ④	مِّنْهُ	وَمَغْفِرَةً ④	وَّرَحْمَةً ④ ؕ	وَكَانَ	اللّٰهُ ②
درجات	اپنی طرف سے	اور بخشش	اور رحمت	اور ہے	اللہ تعالیٰ

غَفُوْرًا ⑤	رَّحِيْمًا ⑤ (96) ع	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَوَفّٰىهُمُ ⑥	الْمَلٰٓئِكَةُ ⑦
بہت بخشنے والا	بہت رحم کرنیوالا	بیشک	(وہ لوگ) جو (کہ)	فوت کرتے ہیں اُن کو	فرشتے

ع 13 5 10

ضروری وضاحت

① شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔③ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔
⑥ علامت تۤ اور شدّ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑦ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

ظَالِمِيٓ اَنْفُسِهِمْ	(اس حال میں کہ وہ) ظلم کرنیوالے ہوتے ہیں اپنے نفسوں پر
قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ	(فرشتے) کہتے ہیں کس حال میں تم تھے؟
قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ	(یہ) کہتے ہیں ہم تھے کمزور و بے بس (اپنی) زمین میں
قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً	(تو) وہ کہتے ہیں کیا نہیں تھی اللہ کی زمین وسیع
فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ	پس تم ہجرت کر جاتے اُس میں
فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ	تو یہی لوگ ہیں (کہ) اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے
وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۙ﴿97﴾	اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔﴿97﴾
اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ	مگر وہ کمزور و ناتواں مَردوں میں سے
وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ	اور عورتوں اور بچوں (میں سے)
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً	(جو) نہیں طاقت رکھتے کوئی تدبیر (کرنے) کی
وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ۙ﴿98﴾	اور نہ وہ رہنمائی پاتے ہیں کسی راستے کی۔﴿98﴾
فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ	تو یہی وہ لوگ ہیں قریب ہے اللہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظَالِمِيٓ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	سَآءَتْ : علمائے سوء، سوءِ ادب، سوءِ اعمال۔
اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسانی خواہشات، نفسیات۔	الرِّجَالِ : علم الرجال، قحط الرجال، رجال کار۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	النِّسَآءِ : نسوانی امراض، نسوانیت، تعلیم نسواں۔
مُسْتَضْعَفِيْنَ : ضعیف و ناتواں، ضعف جگر۔	الْوِلْدَانِ : ولد، اولاد، مولود، ولادت۔
الْاَرْضِ : ارض و سما، ارض مقدس۔	يَسْتَطِيْعُوْنَ : استطاعت، حسب استطاعت۔
وَاسِعَةً : وسیع و عریض، وسیع میدان، وسعت۔	حِيْلَةً : حیلہ بہانہ، حیلہ ساز، حیلہ گر۔
فَتُهَاجِرُوْا : مہاجر، ہجرت، مہاجرین و انصار۔	يَهْتَدُوْنَ : ہدایت، ہادی، ہدایت یافتہ۔
مَاْوٰىهُمْ : ملجا و ماویٰ، یتیموں کا ماویٰ۔	سَبِيْلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

ظَالِمِیٓ ①	اَنۡفُسِهِمۡ	قَالُوۡا	فِیۡمَ
(اس حال میں کہ وہ) ظلم کرنے والے ہیں	اپنے نفسوں پر	(فرشتے) سب کہتے ہیں	کس حال میں

كُنۡتُمۡ ؕ	قَالُوۡا	كُنَّا ②	مُسۡتَضۡعَفِيۡنَ	فِى الۡاَرۡضِ ؕ
تم تھے	سب کہتے ہیں	ہم تھے	سب کمزور و بے بس	سرزمین میں

قَالُوۡۤا	اَلَمۡ	تَكُنۡ ③	اَرۡضُ اللّٰهِ	وَاسِعَةً ③
وہ سب کہتے ہیں	کیا نہیں	تھی	اللہ کی زمین	وسیع

فَتُهَاجِرُوۡا ④	فِيۡهَا ؕ	فَاُولٰٓئِكَ ⑤	مَاۡوٰٮهُمۡ	جَهَنَّمُ ؕ
پس تم سب ہجرت کر جاتے	اُس میں	تو یہی (لوگ ہیں کہ)	اُن کا ٹھکانہ	جہنم ہے

وَ	سَآءَتۡ ③	مَصِيۡرًا ۙ (97)	اِلَّا	الۡمُسۡتَضۡعَفِيۡنَ	مِنَ الرِّجَالِ
اور	وہ (بہت) بُرا	ٹھکانہ ہے	مگر	سب کمزور و ناتواں	مَردوں میں سے

وَالنِّسَآءِ	وَ	الۡوِلۡدَانِ	لَا	يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ	حِيۡلَةً ③⑥
اور عورتوں	اور	بچوں (میں سے جو)	نہیں	وہ سب طاقت رکھتے	کسی تدبیر کی

وَّلَا	يَهۡتَدُوۡنَ	سَبِيۡلًا ۙ ⑥ (98)	فَاُولٰٓئِكَ ⑤	عَسَى اللّٰهُ
اور نہ	وہ سب ہدایت پاتے ہیں	کسی راستے کی	تو وہی (لوگ ہیں)	قریب ہے اللہ

ضروری وضاحت

① ظَالِمِیٓ میں یِ کا ترجمہ میرا نہیں ہے، دراصل یہ لفظ ظَالِمِيۡنَ تھا یہاں سے نَ گرا ہوا ہے۔ ② كُنَّا دراصل كُنۡ+نَا کا مجموعہ ہے۔ ③ تۡ، ةً اور تُ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ اس فعل میں موجود تا اور "ا" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔

اَنۡ يَّعۡفُوَ عَنۡهُمۡ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ	کہ معاف کر دے اُن کو اور ہے اللہ تعالیٰ
عَفُوًّا غَفُوۡرًا ﴿99﴾	درگزر کرنے والا، معاف کرنے والا۔ ﴿99﴾
وَمَنۡ يُّهَاجِرۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	اور جو ہجرت کرے گا اللہ کی راہ میں
يَجِدۡ فِى الۡاَرۡضِ مُرٰغَمًا كَثِيۡرًا	وہ پائے گا زمین میں ٹھکانے بہت زیادہ
وَّسَعَةً ؕ وَمَنۡ يَّخۡرُجۡ مِنۡۢ بَيۡتِهٖ	اور کشادگی (بھی)، اور جو نکلے گا اپنے گھر سے
مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ	ہجرت کرتے ہوئے اللہ اور اُس کے رسول کی طرف
ثُمَّ يُدۡرِكۡهُ الۡمَوۡتُ فَقَدۡ	پھر آلیا اُسے موت نے تو یقیناً
وَقَعَ اَجۡرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ	واقع (ثابت) ہو گیا اُس کا اجر اللہ کے ذمے
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿100﴾ ع 14/4/11	اور ہے اللہ معاف کرنے والا، بہت مہربان۔ ﴿100﴾
وَاِذَا ضَرَبۡتُمۡ فِى الۡاَرۡضِ فَلَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ	اور جب تم سفر پر نکلو زمین میں تو نہیں ہے تم پر
جُنَاحٌ اَنۡ تَقۡصُرُوۡا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ	کوئی گناہ کہ تم قصر کرو نماز میں
اِنۡ خِفۡتُمۡ اَنۡ يَّفۡتِنَكُمُ	اگر تم ڈرو کہ ستائیں گے تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعۡفُوَ، عَفُوًّا	معافی، عفو و درگزر۔	سَعَةً	وسعت دنیا، وسیع مکان (کشادہ)۔
غَفُوۡرًا	غفور و رحیم، استغفار، مغفرت۔	يَّخۡرُجۡ	خروج، اخراج، خارج۔
يُّهَاجِرۡ	مہاجر، مہاجرین، ہجرت۔	يُدۡرِكۡهُ	ادراک کر لینا (پالینا)۔
فِىۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	وَقَعَ	واقع، متوقع۔
سَبِيۡلِ	جہاد فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	تَقۡصُرُوۡا	قصر نماز، قاصر۔
يَجِدۡ	وجد، وجود، موجود۔	الصَّلٰوةِ	صوم و صلوٰۃ کا پابند، مصلّٰی۔
الۡاَرۡضِ	ارض و سما، کرہ ارض، ارض مقدس۔	خِفۡتُمۡ	خوف، خائف۔
كَثِيۡرًا	کثیر مال، کثرت اولاد، اکثر۔	يَّفۡتِنَكُمُ	فتنہ و فساد، فتنہ انگیزی۔

اَنْ	يَّعْفُوَ ①	عَنْهُمْ ط	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَفُوًّا	غَفُوْرًا ﴿99﴾
کہ	معاف کردے	اُن سے	اور ہے	اللہ تعالیٰ	درگزر کرنے والا	معاف کرنے والا

وَمَنْ	يُّهَاجِرْ ①	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	يَجِدْ	فِي الْاَرْضِ
اور جو	ہجرت کرے گا	اللہ کی راہ میں	وہ پائے گا	زمین میں

مُرٰغَمًا	كَثِيْرًا	وَّسَعَةً ② ط	وَمَنْ	يَّخْرُجْ ①	مِنْۢ بَيْتِهٖ
ٹھکانے	بہت سے	اور کشادگی (بھی)	اور جو	نکلے	اپنے گھر سے

مُهَاجِرًا	اِلَى اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	ثُمَّ	يُدْرِكْهُ ①	الْمَوْتُ
ہجرت کرتے ہوئے	اللہ کی طرف	اور اُسکے رسول (کی طرف)	پھر	پالیتی ہے اُسے	موت

ع 14 4 11

فَقَدْ	وَقَعَ	اَجْرُهٗ	عَلَى اللّٰهِ ③ ط	وَكَانَ اللّٰهُ	غَفُوْرًا ④	رَّحِيْمًا ④ ع ﴿100﴾
تو یقیناً	واقع ہوگیا	اُس کا اجر	اللہ کے ذمے	اور ہے اللہ	معاف کرنیوالا	بہت مہربان

وَاِذَا	ضَرَبْتُمْ ⑤	فِي الْاَرْضِ	فَلَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ ⑥
اور جب	تم سفر پر نکلو	زمین میں	تو نہیں ہے	تم پر	کوئی گناہ

اَنْ	تَقْصُرُوْا	مِنَ الصَّلٰوةِ صلے	اِنْ	خِفْتُمْ	اَنْ	يَّفْتِنَكُمُ
کہ	تم سب قصر کرو	نماز میں سے	اگر	تم ڈرو	کہ	وہ ستائیں گے تمہیں

ضروری وضاحت

① یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں ہے، بلکہ وَ محذوف کے عوض میں ہے۔③ عَلٰی کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے ذمے کیا گیا ہے۔④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔⑤ اس فعل کا ترجمہ مارنا ہوتا ہے لیکن اگر اس کے بعد فِیْ آرہا ہو تو چلنا یا سفر پر نکلنا مراد ہوتا ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ	وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا، بے شک کافر
كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿101﴾	تمہارے واضح دشمن ہیں۔ ﴿101﴾
وَ اِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ	اور جب آپ (موجود) ہوں اُن میں
فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ	پس آپ کھڑی کریں اُن کے لیے نماز
فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ	تو چاہیے کہ کھڑی ہو ایک جماعت اُن میں سے
مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا	آپ کے ساتھ اور چاہیے کہ وہ پکڑے رکھیں
اَسْلِحَتَهُمْ ۣ فَاِذَا سَجَدُوْا	اپنے ہتھیار، پھر جب یہ سجدہ کر لیں
فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۠	تو چاہیے کہ وہ ہو جائیں آپ کے پیچھے
وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى	اور چاہیے کہ آئے دوسرا گروہ (جنھوں نے)
لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا	نہ پڑھی ہو نماز پس چاہیے کہ وہ نماز ادا کریں
مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا	آپ کے ساتھ اور چاہیے کہ وہ پکڑے رکھیں
حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ	اپنا بچاؤ اور اپنے ہتھیار

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- كَفَرُوْا، الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار۔
- عَدُوًّا : عداوت، اعداء۔
- مُّبِيْنًا : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
- فِيْهِمْ : فی الفور، فی الحقیقت، فی الواقع۔
- فَاَقَمْتَ، فَلْتَقُمْ : اقامت صلوٰۃ، اقامت دین۔
- الصَّلٰوةَ، فَلْيُصَلُّوْا : صوم و صلوٰۃ، مصلیٰ۔
- طَآئِفَةٌ : ثقافتی طائفہ، طائفہ منصورہ (گروہ)۔
- مِّنْهُمْ : منجانب، من وعن، من جملہ۔
- مَّعَكَ : مع اہل و عیال، معیت۔
- وَلْيَاْخُذُوْٓا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ، ماخذ۔
- اَسْلِحَتَهُمْ : اسلحہ، مسلح افواج۔
- سَجَدُوْا : سجدہ تلاوت، سجدہ شکر، مسجود ملائکہ۔
- وَّرَآئِكُمْ : ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔
- اُخْرٰى : اُخروی زندگی، آخری۔

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ط	اِنَّ	الْكٰفِرِيْنَ	كَانُوْا ①
(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	بے شک	سب کافر	سب ہیں

لَكُمْ	عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿101﴾	وَ	اِذَا	كُنْتَ	فِيْهِمْ
تمہارے لیے	واضح دشمن	اور	جب	آپ (موجود) ہوں	اُن میں

فَاَقَمْتَ	لَهُمُ	الصَّلٰوةَ ②	فَلْتَقُمْ ③	طَآئِفَةٌ ②④	مِّنْهُمْ
پس آپ کھڑی کریں	اُن کیلئے	نماز	تو چاہیے کہ کھڑی ہو	ایک جماعت	اِن میں سے

مَّعَكَ	وَ	لْيَاْخُذُوْٓا ③	اَسْلِحَتَهُمْ قف ⑤	فَاِذَا	سَجَدُوْا
تیرے ساتھ	اور	چاہیے کہ وہ سب پکڑے رکھیں	اپنے ہتھیار	پھر جب	(یہ) سب سجدہ کر لیں

فَلْيَكُوْنُوْا ③	مِنْ وَّرَآئِكُمْ ص ⑥	وَلْتَاْتِ ②③	طَآئِفَةٌ ②④
تو چاہیے کہ وہ سب ہو جائیں	آپ کے پیچھے	اور چاہیے کہ آئے	ایک گروہ

اُخْرٰى ⑦	لَمْ يُصَلُّوْا	فَلْيُصَلُّوْا ③	مَعَكَ
دوسرا	نہ اُن سب نے پڑھی ہو نماز	پس چاہئے کہ وہ سب نماز ادا کریں	آپ کے ساتھ

وَ	لْيَاْخُذُوْا ③	حِذْرَهُمْ	وَ	اَسْلِحَتَهُمْ ج ⑤
اور	چاہیے کہ وہ سب لیے رکھیں	اپنا بچاؤ	اور	اپنے ہتھیار

ضروری وضاحت

① یہاں وْا کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② ۃ اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ⑤ یہ لفظ سِلَاحٌ کی جمع ہے، شروع میں ا جمع کے لیے ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ اسم کے آخر میں ٰی واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	چاہتے ہیں (وہ لوگ) جنھوں نے کفر کیا (کہ)
لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ	کاش تم غافل ہو جاؤ اپنے اسلحے سے
وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ	اور اپنے سامان سے تو وہ ٹوٹ پڑیں تم پر
مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ	یکدم ٹوٹ پڑنا، اور کوئی گناہ نہیں تم پر
اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى	اگر ہو تمھیں کوئی تکلیف
مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى	بارش (کی وجہ) سے یا ہو تم بیمار
اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ	کہ تم اُتار رکھو اپنے اسلحے کو
وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ	اور پکڑے رکھو اپنے بچاؤ (کے سامان) کو
اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ	بے شک اللہ تعالیٰ نے تیار کر رکھا ہے
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿102﴾	کافروں کے لیے رُسوا کن عذاب۔ ﴿102﴾
فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ	پھر جب تم ادا کر چکو نماز
فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا	تو ذکر کرتے رہو اللہ کا اُٹھتے اور بیٹھتے ہوئے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَدَّ : محبت ومؤدت۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
تَغْفُلُوْنَ : غافل، غفلت۔
اَسْلِحَتِكُمْ : اسلحہ، مسلح افواج۔
اَمْتِعَتِكُمْ : مال ومتاع، متاع کارواں، متاع دنیا۔
فَيَمِيْلُوْنَ : میلان، مائل ہونا۔
اَذًى : اذیت ناک، موذی امراض۔
مَّرْضٰٓى : مرض، مریض، امراض۔
تَضَعُوْٓا : وضع قطع، موضوع، وضع حمل۔
خُذُوْا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اَعَدَّ : اعداد وترتیب، اعدادی کلاس، مستعد ہونا۔
مُّهِيْنًا : توہین کرنا، توہین عدالت، اہانت آمیز۔
قَضَيْتُمُ : نماز کی قضا، قضائے حاجت۔
الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ کا پابند، مصلّٰی۔
فَاذْكُرُوا : ذکر اذکار، تذکیر، ذکر الٰہی۔
قُعُوْدًا : قعدہ، مقعد۔

وَدَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	تَغْفُلُوْنَ	عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ ①
چاہتے ہیں	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	کاش	تم سب غافل ہوجاؤ	اپنے اسلحے سے

وَاَمْتِعَتِكُمْ ①	فَيَمِيْلُوْنَ	عَلَيْكُمْ	مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ② ط
اور اپنے سامان سے	تو وہ سب ٹوٹ پڑیں	تم پر	ایک دم ٹوٹ پڑنا

وَلَا جُنَاحَ ③	عَلَيْكُمْ	اِنْ كَانَ	بِكُمْ	اَذًى ④
اور کوئی نہیں گناہ	تم پر	اگر ہو	تم کو	کوئی تکلیف

مِّنْ مَّطَرٍ	اَوْ كُنْتُمْ	مَّرْضٰٓى	اَنْ	تَضَعُوْٓا
بارش (کی وجہ) سے	یا ہو تم	بیمار	کہ	تم سب اُتار رکھو

اَسْلِحَتَكُمْ ① ج	وَخُذُوْا	حِذْرَكُمْ ① ط	اِنَّ	اللّٰهَ	اَعَدَّ ⑤
اپنے اسلحے کو	اور سب لیے رکھو	اپنے بچاؤ (کے سامان) کو	بیشک	اللہ نے	تیار کر رکھا ہے

لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا ﴿102﴾	فَاِذَا	قَضَيْتُمُ ⑥
سب کافروں کے لیے	عذاب	رُسوا کن	پھر جب	تم ادا کر چکو

الصَّلٰوةَ ②	فَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	قِيٰمًا	وَّقُعُوْدًا
نماز	تو تم سب ذکر کرتے رہو	اللہ کا	اٹھتے ہوئے	اور بیٹھتے ہوئے

ضروری وضاحت

① كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔② ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔⑤ یہاں ''اَ'' فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ مثلاً: عَدَّ شمار کیا، اَعَدَّ تیار کیا۔⑥ یہاں تُمْ کی میم پر جزم ہے، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے پیش آئی ہے۔

وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ	اور اپنے پہلوؤں کے بل (لیٹے ہوئے)
فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ	پس جب تم اطمینان میں ہو
فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ	تو نماز قائم کرو (تمام آداب کے ساتھ)
اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	بے شک نماز ہے مومنوں پر
كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿103﴾	فرض مقررہ اوقات میں۔ ﴿103﴾
وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ۭ	اور نہ کمزوری دکھاؤ (دشمن) قوم کا پیچھا کرنے میں
اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ	اگر ہو تم تکلیف اُٹھاتے تو بے شک وہ (بھی)
يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ	تکلیف اُٹھاتے ہیں جیسا کہ تم تکلیف اُٹھاتے ہو
وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ۭ	اور تم اُمید رکھتے ہو اللہ سے جو وہ اُمید نہیں رکھتے
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿104﴾ ع	اور ہے اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا، حکمت والا۔ ﴿104﴾
اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ	بے شک ہم نے نازل کیا آپ کی طرف کتاب کو
بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ	حق کے ساتھ تاکہ آپ فیصلہ کریں لوگوں کے درمیان

ع 15/4/12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اطْمَاْنَنْتُمْ : اطمینان، مطمئن، طمانیت۔	تَرْجُوْنَ : رجاء، رجائیت (اُمید رکھنا)۔
فَاَقِيْمُوْا : اقامت، قائم رہنا، قیام کرنا۔	عَلِيْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ، صلوٰۃ وسلام، مصلّٰی۔	حَكِيْمًا : حکیم، حکمت، حکما۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مومن، امن۔	اَنْزَلْنَآ : نازل، نزول، شانِ نزول۔
مَّوْقُوْتًا : وقت، اوقاتِ نماز۔	بِالْحَقِّ : حق و باطل، حقانیت۔
الْقَوْمِ : قوم، اقوام، قومی اخبار۔	لِتَحْكُمَ : حکم، حاکم، احکام۔
تَاْلَمُوْنَ : رنج والم، المناک، المیہ۔	بَيْنَ : بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔
كَمَا : کماحقہ، کالعدم تنظیمیں/ ماحول ماتحت۔	النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔

وَّ	عَلٰى جُنُوْبِكُمْ ① ج	فَاِذَا	اطْمَاْنَنْتُمْ	فَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ ② ج
اور	اپنے پہلوؤں کے بل (لیٹے ہوئے)	پس جب	تم اطمینان پالو	تو سب قائم کرو	نماز

اِنَّ	الصَّلٰوةَ ②	كَانَتْ ②	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	كِتٰبًا	مَّوْقُوْتًا ﴿103﴾
بے شک	نماز	ہے	سب مومنوں پر	فرض	مقررہ اوقات میں

وَلَا	تَهِنُوْا ③	فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ط	اِنْ	تَكُوْنُوْا
اور نہ	تم سب کمزوری دکھاؤ	(دشمن) قوم کا پیچھا کرنے میں	اگر	تم سب ہو

تَاْلَمُوْنَ	فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ ④	كَمَا	تَاْلَمُوْنَ ج
تم سب تکلیف اُٹھاتے	تو بیشک وہ سب تکلیف اُٹھاتے ہیں	جیسا کہ	تم سب تکلیف اُٹھاتے ہو

وَ	تَرْجُوْنَ	مِنَ اللّٰهِ	مَا	لَا	يَرْجُوْنَ ط
اور	تم سب اُمید رکھتے ہو	اللہ سے	جو	نہیں	وہ سب اُمید رکھتے

ع 15 4 12

وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا ⑤	حَكِيْمًا ⑤ ﴿104﴾ ع	اِنَّآ ⑥	اَنْزَلْنَآ ⑦
اور ہے	اللہ تعالیٰ	خوب جاننے والا	حکمت والا	بیشک ہم	ہم نے نازل کی

اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	لِتَحْكُمَ	بَيْنَ النَّاسِ
آپ کی طرف	کتاب	حق کے ساتھ	تاکہ آپ فیصلہ کریں	لوگوں کے درمیان

ضروری وضاحت

①عَلٰی کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے بل کیا گیا ہے۔②ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
③لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔⑤فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔
⑥اِنَّآ دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔⑦نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَلَا	اس کے ذریعے جو سمجھایا ہے آپ کو اللہ نے، اور مت
تَكُنْ لِّلْخَآىِٕنِيْنَ خَصِيْمًا ۙ﴿105﴾	بنیں آپ خیانت کرنے والوں کے حمایتی۔﴿105﴾
وَّ اسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اور آپ بخشش طلب کریں اللہ سے، بے شک اللہ
كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۚ﴿106﴾	بخشنے والا، مہربانی کرنے والا ہے۔﴿106﴾
وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ	اور آپ جھگڑا نہ کریں (اُن لوگوں کی) طرف سے جو
يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ	خیانت کرتے ہیں اپنے نفسوں کی
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ	بے شک اللہ تعالیٰ نہیں پسند کرتا (اُسے)
مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ۚۙ﴿107﴾	جو ہو بہت خیانت کرنیوالا (دغاباز) گناہ گار۔﴿107﴾
يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ	وہ چھپتے ہیں لوگوں سے
وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ	اور وہ نہیں چھپ سکتے اللہ سے
وَهُوَ مَعَهُمْ	حالانکہ وہ اُن کے ساتھ ہوتا ہے
اِذْ يُبَيِّتُوْنَ	جب راتوں کو مشورے کرتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِمَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اَرٰىكَ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیا۔
لِّلْخَآىِٕنِيْنَ، خَوَّانًا : خیانت، خائن (خیانت کرنیوالا)۔
خَصِيْمًا : خصومت، مخاصمت، مخاصمانہ انداز۔
اسْتَغْفِرِ، غَفُوْرًا : استغفار، دعائے مغفرت۔
رَّحِيْمًا : رحیم وکریم، رحمت عالم، مرحوم۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
تُجَادِلْ : جنگ وجدل، جدال۔
يَخْتَانُوْنَ : خیانت، خائن (خیانت کرنیوالا)۔
اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسا نفسی، نفسانی خواہشات۔
يُحِبُّ : حب، محبوب، محبت۔
يَّسْتَخْفُوْنَ : اخفا، مخفی، خفیہ تدبیر۔
مِنَ : منجانب، من جملہ، من وعن۔
النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
مَعَهُمْ : مع اہل وعیال، معیت۔

بِمَآ ①	اَرٰىكَ	اللّٰهُ ؕ	وَ	لَا تَكُنْ
(اس کے) ذریعے جو	دکھایا (سجھایا) آپ کو	اللہ نے	اور	نہ آپ بنیں

لِّلْخَآئِنِيْنَ	خَصِيْمًا ﴿105﴾ لا	وَّاسْتَغْفِرِ ②	اللّٰهَ ؕ
خیانت کرنیوالوں کے لیے	جھگڑا کرنیوالے	اور بخشش طلب کریں	اللہ سے

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا ③	رَّحِيْمًا ③ ﴿106﴾ ج	وَلَا	تُجَادِلْ
بے شک اللہ	ہے	بخشنے والا	مہربانی کرنے والا	اور نہ	آپ جھگڑا کریں

عَنِ الَّذِيْنَ	يَخْتَانُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ ④ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
(ان لوگوں کی) طرف سے جو	وہ سب خیانت کرتے ہیں	اپنے نفسوں کی	بیشک	اللہ تعالیٰ

لَا	يُحِبُّ	مَنْ كَانَ	خَوَّانًا ③	اَثِيْمًا ﴿107﴾ لا ج
نہیں	وہ پسند کرتا (اسے)	جو ہو	بہت خیانت کرنے والا	گناہ گار

يَّسْتَخْفُوْنَ	مِنَ النَّاسِ	وَلَا	يَسْتَخْفُوْنَ ⑤
وہ سب چھپتے ہیں	لوگوں سے	اور نہیں	وہ سب چھپ سکتے

مِنَ اللّٰهِ	وَهُوَ	مَعَهُمْ	اِذْ	يُبَيِّتُوْنَ
اللہ سے	حالانکہ وہ	اُنکے ساتھ ہوتا ہے	جب	وہ سب راتوں کو مشورے کرتے ہیں

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔② فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔④ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ	(ایسی) باتوں کے جو وہ (اللہ) پسند نہیں کرتا
وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا	اور ہے اللہ تعالیٰ (اُس) کو جو
يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿108﴾	وہ عمل کرتے ہیں گھیرے ہوئے۔ ﴿108﴾
هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ	ہاں یہ تم ہو (جو) جھگڑا کرتے ہو
عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ قف	اُن کی طرف سے دنیوی زندگی میں
فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ	پس کون جھگڑا کرے گا اللہ سے
عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اُن کی طرف سے قیامت کے دن
اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿109﴾	یا کون ہوگا اُن کی وکالت کرنے والا۔ ﴿109﴾
وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ	اور جو کرلے کوئی بُرائی یا ظلم کرلے
نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ	اپنے نفس پر پھر بخشش مانگے اللہ سے
يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿110﴾	وہ پائے گا اللہ کو بخشنے والا، رحم کرنیوالا۔ ﴿110﴾
وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا	اور جو کماتا (کرتا) ہے گناہ تو درحقیقت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا : ماتحت، ماحول، ماجرا۔	وَكِيْلًا : وکیل، وکالت۔
يَرْضٰى : راضی، رضامندی، رضائے الٰہی۔	سُوْٓءًا : سوءِادب، علمائے سوء، اعمالِ سیئہ۔
يَعْمَلُوْنَ، يَّعْمَلْ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔	يَظْلِمْ : ظلم، ظالم، مظلوم۔
مُحِيْطًا : محیط، احاطہ۔	نَفْسَهٗ : نفس، نفسانی خواہشات۔
جٰدَلْتُمْ، يُّجَادِلُ : جنگ وجدل، جدال۔	يَسْتَغْفِرِ، غَفُوْرًا : استغفار، دعائے مغفرت۔
الْحَيٰوةِ : حیات، احیائے دین، حیات طیبہ۔	يَجِدِ : وجد، وجود، موجود۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم آخرت۔	رَّحِيْمًا : رحم، رحیم، رحمت۔
الْقِيٰمَةِ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔	يَّكْسِبْ : کسب حلال، کسبی (کمائی)۔

مَا لَا	يَرْضٰى	مِنَ الْقَوْلِ ط	وَكَانَ	اللّٰهُ	بِمَا
جونہیں	وہ پسند کرتا	بات سے	اور ہے	اللہ تعالیٰ	(اس) کو جو

يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطًا ﴿108﴾	هٰٓاَنْتُمْ ①	هٰٓؤُلَآءِ	جٰدَلْتُمْ
وہ سب عمل کرتے ہیں	گھیرے ہوئے	ہاں تم	وہی (لوگ ہو)	(جو) تم جھگڑا کرتے ہو

عَنْهُمْ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ② قف	فَمَنْ ③	يُّجَادِلُ	اللّٰهَ
ان (کی طرف) سے	دنیوی زندگی میں	پس کون ہے	وہ (جو) جھگڑا کرے گا	اللہ سے

عَنْهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ②	اَمْ	مَّنْ ③	يَّكُوْنُ ④
ان (کی طرف) سے	قیامت کے دن	یا	کون	ہوگا

عَلَيْهِمْ	وَكِيْلًا ﴿109﴾	وَمَنْ ③	يَّعْمَلْ ④	سُوْٓءًا ⑤
اُن پر	وکالت کرنیوالا	اور جو	عمل کرلے	کوئی بُرائی کا

اَوْ	يَظْلِمْ	نَفْسَهٗ	ثُمَّ	يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ	يَجِدِ اللّٰهَ
یا	وہ ظلم کرلے	اپنے نفس پر	پھر	وہ بخشش مانگے اللہ سے	وہ پائے گا اللہ کو

غَفُوْرًا ⑥	رَّحِيْمًا ⑥ ﴿110﴾	وَمَنْ	يَّكْسِبْ ④	اِثْمًا ⑤	فَاِنَّمَا ⑦
بہت بخشنے والا	رحم کرنیوالا	اور جو	کماتا (کرتا) ہے	کوئی گناہ	تو درحقیقت

ضروری وضاحت

①یہاں اَنْتُمْ کے شروع میں ھَا متنبہ کرنے کے لیے آیا ہے۔② ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
③مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔④یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ڈبل حرکت میں اسم کے
عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑥اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی
لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔⑦اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں تاکید یعنی صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ	وہ کماتا ہے اُس (گناہ کے وبال) کو اپنی جان پر
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿111﴾	اور ہے اللہ تعالیٰ خوب علم والا حکمت والا۔ ﴿111﴾
وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓـَٔةً	اور جو ارتکاب کرے کسی خطا کا
اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا	یا کسی گناہ کا پھر تہمت لگا دے اس کی کسی بے گناہ پر
فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا	تو یقیناً اُس نے بوجھ اُٹھایا ایک بڑے بہتان کا
وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿112﴾ ع	اور کھلے گناہ کا۔ ﴿112﴾
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ	اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل آپ پر
وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ	اور اُس کی رحمت (تو) یقیناً قصد کر لیا تھا ایک گروہ نے
مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ	اُن میں سے کہ وہ بہکا دیں آپ کو
وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ	حالانکہ نہیں وہ بہکاتے مگر اپنے (ہی) نفسوں کو
وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ	اور نہیں یہ بگاڑ سکتے آپ کا کچھ بھی
وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ	اور اُتاری اللہ نے آپ پر کتاب اور حکمت

ع 16 8 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَكْسِبُهٗ	کسب حلال، کسبی (کمائی)۔	طَّآئِفَةٌ	طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔
نَفْسِهٖ	نفس، نفسانی، نفسا نفسی۔	يُّضِلُّوْكَ	ضلالت و گمراہی۔
عَلِيْمًا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	اِلَّآ	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
حَكِيْمًا	حکیم، حکمت، حکما۔	اَنْفُسَهُمْ	نفس، نفسانی، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
خَطِيْٓـَٔةً	خطا، خطا کار۔	يَضُرُّوْنَكَ	مضر صحت، ضرر رساں۔
بَرِيْٓـًٔا	بری الذمہ، مقدمہ سے بری ہونا۔	شَيْءٍ	شے، اشیائے خوردنی۔
احْتَمَلَ	حاملہ، اسقاط حمل، حامل رقعہ ہذا۔	اَنْزَلَ	نازل، نزول، شان نزول۔
مُّبِيْنًا	بیان، بین دلیل، مبینہ طور پر۔	الْحِكْمَةَ	حکیم، حکمت و دانائی، حکیم الامت۔

يَكۡسِبُهٗ	عَلٰى نَفۡسِهٖ ؕ	وَكَانَ اللّٰهُ	عَلِيۡمًا ①
وہ کماتا ہے اُس (گناہ کے وبال) کو	اپنی جان پر	اور ہے اللہ تعالیٰ	خوب علم والا

حَكِيۡمًا ① ﴿111﴾	وَمَنۡ	يَّكۡسِبۡ ②	خَطِيۡٓـئَةً ③④	اَوۡ اِثۡمًا ④
بہت حکمت والا	اور جو	ارتکاب کرے	کسی خطا کا	یا کسی گناہ کا

ثُمَّ	يَرۡمِ ⑤	بِهٖ	بَرِيۡٓـئًا ④	فَقَدِ	احۡتَمَلَ	بُهۡتَانًا
پھر	وہ تہمت لگادے	اُس کی	کسی بے گناہ پر	تو یقیناً	اُس نے (بوجھ) اُٹھایا	بہتان کا

ع 16 8 13

وَّ	اِثۡمًا مُّبِيۡنًا ع ﴿112﴾	وَ	لَوۡلَا	فَضۡلُ اللّٰهِ	عَلَيۡكَ
اور	کھلے گناہ کا	اور	اگر نہ (ہوتا)	اللہ کا فضل	آپ پر

وَرَحۡمَتُهٗ	لَهَمَّتۡ ③	طَّآئِفَةٌ ③④	مِّنۡهُمۡ	اَنۡ	يُّضِلُّوۡكَ ؕ
اور اُس کی رحمت	یقیناً قصد کرلیا تھا	ایک گروہ نے	اُن میں سے	کہ	وہ سب گمراہ کردیں آپ کو

وَمَا	يُضِلُّوۡنَ	اِلَّآ	اَنۡفُسَهُمۡ	وَمَا	يَضُرُّوۡنَكَ
حالانکہ نہیں	وہ سب گمراہ کرتے	مگر	اپنے نفسوں کو	اور نہیں	وہ سب بگاڑ سکتے آپ کا

مِنۡ شَيۡءٍ ⑥ ؕ	وَ	اَنۡزَلَ اللّٰهُ ⑦	عَلَيۡكَ	الۡكِتٰبَ	وَالۡحِكۡمَةَ ③
کچھ بھی	اور	اُتاری اللہ نے	آپ پر	کتاب	اور حکمت

ضروری وضاحت

①فَعِيۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا خوب کیا گیا ہے۔② یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ ۃ اور ۃٌ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی، کسی یا ایک کیا گیا ہے۔⑤ يَرۡمِ اصل میں يَرۡمِيۡ تھا آخر سے يۡ گر گئی ہے۔⑥ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ یہاں شروع میں ''اَ'' فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔

الثلثة

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ	اور سکھایا ہے آپ کو جو نہیں تھے آپ جانتے
وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿113﴾	اور ہے اللہ کا فضل آپ پر بہت بڑا۔ ﴿113﴾
لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ	نہیں کوئی خیر اُن کی سرگوشیوں میں سے اکثر میں
اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ	سوائے (اس کی سرگوشی کے) جو حکم دے صدقہ کرنے کا
اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۭ	یا اچھی بات کا یا صلح کرانے کا
بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ	لوگوں کے درمیان، اور جو کرے گا
ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ	ایسے (کام) اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے
فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿114﴾	تو عنقریب ہم دیں گے اُسے اجرِ عظیم۔ ﴿114﴾
وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ	اور جو خلاف کرے رسول کے
مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى	اس کے بعد کہ واضح ہوجائے اُس پر ہدایت
وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ	اور وہ پیروی کرے مومنوں کے راستے کے علاوہ کی
نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى	ہم پھیر دیں گے اُسے جدھر وہ پھرے گا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَّمَكَ	علم، تعلیم، معلم۔	النَّاسِ	عوام الناس، عامۃ الناس۔
عَظِيْمًا	عظیم، عظمت، اعظم۔	يَّفْعَلْ	فعل، فاعل، مفعول۔
كَثِيْرٍ	کثیر تعداد، کثرت، اکثر۔	مَرْضَاتِ	رضا، راضی، مرضی، رضائے الٰہی۔
اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	عَظِيْمًا	عظیم، عظمت، تعظیم، معظم۔
اَمَرَ	اَمر، امر بالمعروف، مامور۔	تَبَيَّنَ	بیان، بین دلیل، مبینہ طور پر۔
بِصَدَقَةٍ	صدقہ وخیرات، صدقہ فطر۔	يَتَّبِعْ	اتباع، اتباعِ رسول، تابع فرمان۔
مَعْرُوْفٍ	معروف، عرفِ عام۔	سَبِيْلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
بَيْنَ	بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔	الْمُؤْمِنِيْنَ	امن، ایمان، مومن۔

وَعَلَّمَكَ	مَا لَمْ	تَكُنْ تَعْلَمُ ط ①	وَكَانَ	فَضْلُ اللّٰهِ
اور سکھایا ہے آپ کو	جو نہیں	تھے آپ جانتے	اور ہے	اللہ کا فضل

عَلَيْكَ	عَظِيْمًا ﴿113﴾	لَا خَيْرَ ②	فِيْ كَثِيْرٍ	مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ
آپ پر	بہت بڑا	کوئی خیر نہیں	اکثر میں	اُن کی سرگوشیوں میں سے

اِلَّا	مَنْ	اَمَرَ	بِصَدَقَةٍ	اَوْ مَعْرُوْفٍ	اَوْ اِصْلَاحٍ
سوائے (اسکی سرگوشی کے)	جو	حکم دے	صدقہ کرنے کا	یا اچھی بات کا	یا صلح کرانے کا

بَيْنَ النَّاسِ ط	وَمَنْ	يَّفْعَلْ ③	ذٰلِكَ	ابْتِغَآءَ
لوگوں کے درمیان	اور جو	کرے گا	یہ (کام)	حاصل کرنے کیلئے

مَرْضَاتِ اللّٰهِ ④	فَسَوْفَ	نُؤْتِيْهِ	اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿114﴾	وَمَنْ
اللہ کی خوشنودی	تو عنقریب	ہم دیں گے اُسے	اجر عظیم	اور جو

يُّشَاقِقِ ③	الرَّسُوْلَ	مِنْۢ بَعْدِ ⑤	مَا ⑥	تَبَيَّنَ ⑦	لَهُ	الْهُدٰى
خلاف کرے	رسول کے	اس کے بعد	کہ	واضح ہو جائے	اُس کے لیے	ہدایت

وَيَتَّبِعْ	غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ	نُوَلِّهٖ	مَا	تَوَلّٰى ⑦
اور وہ پیروی کرے	مومنوں کے راستے کے علاوہ	ہم پھیر دیں گے اُسے	جدھر	وہ پھرے

ضروری وضاحت

①تَكُنْ اور تَعْلَمُ دونوں کی تَ کا ترجمہ آپ ہے۔② لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔③ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ مَرْضَاتِ جمع مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ مصدر اور مَرْضَاةِ ہے، قرآنی کتابت میں کبھی ة کو ت لکھ دیا جاتا ہے۔⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ اگر لفظ بَعْدِ کے بعد مَا ہو تو اس کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔⑦ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَ نُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ	اور ہم داخل کریں گے اُسے جہنم میں
وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿115﴾ ع	اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ ﴿115﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ	بیشک اللہ نہیں بخشے گا کہ شریک بنایا جائے اُسکے ساتھ
وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ	اور وہ بخش دے گا جو اس کے علاوہ (اور گناہ ہیں)
لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ	جس کو وہ چاہے، اور جو شریک بنائے اللہ کے ساتھ
فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿116﴾	تو یقیناً وہ بھٹک گیا دور کی گمراہی میں۔ ﴿116﴾
اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ	نہیں وہ پکارتے اُس کے سوا مگر عورتوں کو
وَ اِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿117﴾ لا	اور (دراصل) نہیں وہ پکارتے مگر سرکش شیطان کو۔ ﴿117﴾
لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَ قَالَ	لعنت کی ہے اُس پر اللہ نے، اور کہا (شیطان نے)
لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ	ضرور بالضرور میں لے لوں گا تیرے بندوں سے
نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿118﴾ لا	(غیر اللہ کی نذر دلوا کر) ایک مقرر حصہ۔ ﴿118﴾
وَّ لَاُضِلَّنَّهُمْ	اور ضرور بالضرور میں گمراہ کروں گا اُنہیں

ع 17 3 14

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

جَهَنَّمَ	: جہنم، عذاب جہنم۔	اِلَّآ	: الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
سَآءَتْ	: سوءادب، علمائے سوء، ظن سوء۔	اِنٰثًا	: مؤنث، تذکیر و تانیث۔
يَغْفِرُ	: مغفرت، استغفار۔	شَيْطٰنًا	: شیطان لعین، شیطانی کام۔
يُّشْرَكَ	: شرک، مشرک، مشرکین مکہ۔	لَاَتَّخِذَنَّ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
يَّشَآءُ	: ان شاءاللہ، ماشاءاللہ، مشیت۔	عِبَادِكَ	: عبد، عابد، عبادت، عباداللہ۔
ضَلَّ، ضَلٰلًاۢ	: ضلالت و گمراہی۔	نَصِيْبًا	: نصیب اپنا اپنا، باادب بانصیب۔
بَعِيْدًا	: بعد، بعید از قیاس۔	مَّفْرُوْضًا	: فرض، فرائض، مفروضہ۔
يَّدْعُوْنَ	: دعا، دعوت، دعائے خیر۔	لَاُضِلَّنَّهُمْ	: ضلالت و گمراہی۔

17 ع 3 14

وَ	نُصْلِهٖ	جَهَنَّمَ ؕ	وَ	سَآءَتْ ①	مَصِيْرًا ﴿115﴾ ع	اِنَّ اللّٰهَ
اور	ہم داخل کریں گے اُسے	جہنم میں	اور	وہ بہت بُرا	ٹھکانا ہے	بیشک اللہ

لَا يَغْفِرُ ②	اَنْ	يُّشْرَكَ ③	بِهٖ	وَ يَغْفِرُ	مَا دُوْنَ ذٰلِكَ
نہیں بخشے گا	کہ	شریک بنایا جائے	اُسکے ساتھ	اور وہ بخش دے گا	جو اس کے علاوہ

لِمَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَمَنْ	يُّشْرِكْ ②	بِاللّٰهِ
جس کو	وہ چاہے گا	اور جو	شریک بنائے	اللہ کے ساتھ

فَقَدْ	ضَلَّ	ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿116﴾	اِنْ ④	يَّدْعُوْنَ
تو یقیناً	وہ بھٹک گیا	دور کی گمراہی میں	نہیں	وہ سب پکارتے

مِنْ دُوْنِهٖٓ ⑤	اِلَّآ	اِنٰثًا ۚ	وَ اِنْ ④	يَّدْعُوْنَ	اِلَّا
اُس کے سوا	مگر	عورتوں کو	اور نہیں	وہ سب پکارتے	مگر

وقف لازم

شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿117﴾ لا	لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ	وَقَالَ	لَاَتَّخِذَنَّ ⑥
سرکش شیطان کو	لعنت کی ہے اس پر اللہ نے	اور کہا (شیطان نے)	ضرور بالضرور میں لے لوں گا

مِنْ عِبَادِكَ	نَصِيْبًا ⑦	مَّفْرُوْضًا ﴿118﴾ لا	وَّ	لَاُضِلَّنَّهُمْ ⑥
تیرے بندوں سے	ایک حصہ	مقرر	اور	ضرور بالضرور میں گمراہ کروں گا اُنہیں

ضروری وضاحت

① تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ④ اِنْ کے بعد جب اِلَّا آ جائے تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ علامت لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

وَ لَاُمَنِّيَنَّهُمْ	اور ضرور بالضرور میں (باطل) اُمیدیں دلاتا رہوں گا اُنہیں
وَلَاٰمُرَنَّهُمْ	اور ضرور بالضرور میں حکم دوں گا اُنہیں
فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ	پس ضرور بالضرور وہ چیر دیں گے جانوروں کے کان
وَلَاٰمُرَنَّهُمْ	اور ضرور بالضرور میں حکم دوں گا اُنہیں
فَلَيُغَيِّرُنَّ	پس ضرور بالضرور وہ ردوبدل کر (کے بگاڑ) دیں گے
خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَّخِذِ	اللہ کی بنائی ہوئی صورتوں کو، اور جو بنائے
الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	شیطان کو دوست اللہ کے سوا
فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ؕ﴿119﴾	تو یقیناً وہ صریح نقصان میں ڈوب گیا۔﴿119﴾
يَعِدُهُمْ وَ يُمَنِّيْهِمْ ؕ	وہ وعدہ دیتا ہے اُنہیں اور اُمیدیں دلاتا ہے اُنہیں
وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿120﴾	اور نہیں وعدے دیتا اُنہیں شیطان مگر فریب کاری کا۔﴿120﴾
اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ز	وہی لوگ ہیں (کہ) اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے
وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿121﴾	اور نہیں پائیں گے اُس سے بھاگنے کی کوئی جگہ۔﴿121﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَاُمَنِّيَنَّهُمْ : تمنا، متمنی شرکت، دلی تمنا۔	مُّبِيْنًا : بیان، بین دلیل، مبینہ طور پر۔
لَاٰمُرَنَّهُمْ : امر، آمر، امر بالمعروف۔	يَعِدُهُمْ : وعدہ، وعدہ خلافی۔
فَلَيُغَيِّرُنَّ : تغیر وتبدل، متغیر ہونا۔	اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ۔
خَلْقَ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔	غُرُوْرًا : غرور، مغرور۔
يَّتَّخِذِ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ، ماخذ۔	مَاْوٰىهُمْ : ملجا وماویٰ، یتیموں کا ملجا ضعیفوں کا ماوی۔
الشَّيْطٰنَ : شیطان مردود، شیطانی وسواس۔	جَهَنَّمُ : جہنم کی ہولناکیاں، جہنمی۔
وَلِيًّا : ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
خَسِرَ، خُسْرَانًا : خائب وخاسر، خسارہ پانے والا۔	يَجِدُوْنَ : وجد، وجود، موجود۔

وَ	لَاُمَنِّيَنَّهُمْ ①	وَ	لَاٰمُرَنَّهُمْ ①
اور	ضرور بالضرور (باطل) اُمیدیں دلاتا رہوں گا اُنہیں	اور	ضرور بالضرور میں حکم دوں گا اُنہیں

فَلَيُبَتِّكُنَّ ①	اٰذَانَ الْاَنْعَامِ ②	وَ	لَاٰمُرَنَّهُمْ ①
پس ضرور بالضرور وہ چیر دیں	جانوروں کے کان	اور	ضرور بالضرور میں حکم دوں گا اُنہیں

فَلَيُغَيِّرُنَّ ①	خَلْقَ اللّٰهِ ط	وَمَنْ	يَّتَّخِذِ ③
پس وہ ضرور بالضرور تبدیل کر دیں گے	اللہ کی بنائی ہوئی صورتوں کو	اور جو	پکڑے (بنائے)

الشَّيْطٰنَ	وَلِيًّا	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ④	فَقَدْ ⑤
شیطان کو	دوست	اللہ کے سوا	تو یقیناً

خَسِرَ	خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ط (119)	يَعِدُهُمْ	وَ	يُمَنِّيْهِمْ ③ ط
اس نے نقصان اٹھایا	صریح نقصان	وہ وعدہ دیتا ہے اُنہیں	اور	اُمیدیں دلاتا ہے اُنہیں

وَمَا ⑥	يَعِدُهُمُ ③	الشَّيْطٰنُ	اِلَّا	غُرُوْرًا (120)	اُولٰٓئِكَ
اور نہیں	وعدے دیتا اُنہیں	شیطان	مگر	فریب کاری کا	یہی (وہ لوگ ہیں)

مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ ز	وَلَا	يَجِدُوْنَ	عَنْهَا	مَحِيْصًا (121)
اُن کا ٹھکانہ	جہنم ہے	اور نہیں	وہ سب پائیں گے	اُس سے	بھاگنے کی کوئی جگہ

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں علامت لَ اور آخر میں نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ② اَنْعَامٌ چوپائے کو اور اِنْعَامٌ انعام کو کہتے ہیں۔ ③ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ علامت قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑥ لفظ مَا کے بعد اگر اُسی جملے میں اِلَّا آجائے تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال کیے
سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ	عنقریب ہم داخل کریں گے اُنہیں جنتوں میں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	بہتی ہیں اُن کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن میں ہمیشہ ہمیشہ
وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ	اللہ کا وعدہ سچا ہے، اور کون (ہوسکتا ہے)
اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿122﴾	اللہ سے زیادہ سچا (اپنی) بات میں۔ ﴿122﴾
لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ	نہیں ہے (نجات) تمہاری آرزوؤں (پر)
وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ	اور نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر
مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ	جو کرے گا بُرا عمل اُسے بدلہ دیا جائے گا اُس کا
وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور نہ وہ پائے گا اپنے لیے اللہ کے سوا
وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿123﴾ وَمَنْ	کوئی حمایتی اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿123﴾ اور جو
يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى	عمل کرے نیک مرد ہو یا عورت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا : امن ایمان، مومن۔
عَمِلُوْا، يَّعْمَلْ : عمل، عامل، تعمیل، معمول۔
الصّٰلِحٰتِ : صالح اعمال، صالح اولاد، اصلاح۔
سَنُدْخِلُهُمْ : داخل، دخول، داخلہ۔
تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔
تَحْتِهَا : تحت الشعور، ماتحت۔
خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔
اَبَدًا : ابدالآباد۔

اَصْدَقُ : صادق ومصدوق، صدق ووفا، صداقت۔
قِيْلًا : قول، قائل، اقوال، مقولہ۔
بِاَمَانِيِّكُمْ : تمنا، متمنی شرکت، تمنائیں۔
سُوْٓءًا : علمائے سوء، ظن سوء، اعمال سیئہ۔
يُّجْزَ : جزاوسزا، جزائے خیر۔
يَجِدْ : وجد، موجود، وجود۔
نَصِيْرًا : نصرت، ناصر، انصار، انصاری۔
ذَكَرٍ، اُنْثٰى : مذکر، مؤنث، تذکروتانیث۔

وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ①	سَنُدْخِلُهُمْ
اور (وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور سب نے عمل کیے	نیک اعمال	عنقریب ہم داخل کریں گے اُنہیں

جَنّٰتٍ ①	تَجْرِيْ ①	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ
جنتوں میں	بہتی ہیں	اُن کے نیچے سے	نہریں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اُن میں

اَبَدًا ؕ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقًّا ؕ	وَمَنْ	اَصْدَقُ ②	مِنَ اللّٰهِ	قِيْلًا ﴿122﴾
ہمیشہ ہمیشہ	اللہ کا وعدہ	سچا ہے	اور کون	زیادہ سچا ہے	اللہ سے	(اپنی) بات میں

لَيْسَ	بِاَمَانِيِّكُمْ ③	وَلَآ	اَمَانِيِّ	اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ
نہیں (نجات)	تمھاری آرزؤوں پر	اور نہ	آرزؤوں پر	اہل کتاب کی

مَنْ	يَّعْمَلْ ④	سُوْٓءًا	يُّجْزَ	بِهٖ ۙ	وَلَا	يَجِدْ
جو	کرے گا	برا عمل	وہ بدلہ دیا جائے گا	اُس کا	اور نہ	وہ پائے گا

لَهٗ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑤	وَلِيًّا ⑥	وَّلَا	نَصِيْرًا ⑥ ﴿123﴾
اپنے لیے	اللہ کے سوا	کوئی حمایتی	اور نہ	کوئی مددگار

وَمَنْ	يَّعْمَلْ ④	مِنَ الصّٰلِحٰتِ ①	مِنْ ذَكَرٍ ⑤	اَوْ	اُنْثٰى
اور جو	عمل کرے گا	نیک اعمال سے	مرد ہو	یا	عورت

ضروری وضاحت

①ات اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔④یہاں يہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ	اور وہ ایمان والا ہو تو وہی
يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا	داخل ہونگے جنت میں اور نہیں
يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿124﴾	وہ ظلم کیے جائیں گے کھجور کی گٹھلی کے شگاف برابر ﴿124﴾
وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا	اور کون زیادہ اچھا ہو سکتا ہے دین میں
مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ	(اس شخص) سے جو جھکا دے اپنا چہرہ اللہ کے لیے
وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ	اور وہ نیکی کرنیوالا (بھی) ہو اور وہ پیروی کرے
مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ط	ابراہیم علیہ السلام کے دین کی (جو) یکسو تھے
وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿125﴾	اور بنایا اللہ نے ابراہیم علیہ السلام کو (اپنا) دوست۔ ﴿125﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ط	اور جو زمین میں ہے
وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿126﴾ ع	اور ہے اللہ ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے۔ ﴿126﴾
وَيَسْتَفْتُوْنَكَ	اور وہ فتویٰ طلب کرتے ہیں آپ سے

ع 18 11 15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُؤْمِنٌ : ایمان، امن، مومن۔	حَنِيْفًا : دین حنیف (یکسو، یک طرفہ)۔
يَدْخُلُوْنَ : داخل، دخول، داخلہ۔	اتَّخَذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
يُظْلَمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔	خَلِيْلًا : خلت، خلیل اللہ۔
اَحْسَنُ، مُحْسِنٌ : حسن، احسن، محسن۔	السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
اَسْلَمَ : اسلام، مسلم، مسلمہ اصول۔	الْاَرْضِ : ارض مقدس، قطعہ اراضی۔
وَجْهَهٗ : وجاہت، علی وجہ البصیرت۔	شَيْءٍ : شے، اشیائے خورد ونوش۔
اتَّبَعَ : اتباع، اتباع رسول۔	مُّحِيْطًا : احاطہ، محیط۔
مِلَّةَ : ملت، ملت اسلام، ملی ترانہ، ملت کفر۔	يَسْتَفْتُوْنَكَ : مفتی، فتویٰ، فتاویٰ۔

وَهُوَ	مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ	يَدْخُلُوْنَ ①	الْجَنَّةَ ②
اور وہ	ایمان والا ہو	تو وہی (لوگ)	وہ سب داخل ہوں گے	جنت میں

وَلَا	يُظْلَمُوْنَ ③	نَقِيْرًا ④ (124)	وَمَنْ
اور نہیں	وہ سب ظلم کیے جائیں گے	کھجور کی گٹھلی کے شگاف برابر	اور کون

اَحْسَنُ ⑤	دِيْنًا	مِّمَّنْ	اَسْلَمَ ⑥	وَجْهَهٗ	لِلّٰهِ
زیادہ اچھا ہوسکتا ہے	دین میں	(اس شخص) سے جو	جھکا دے	اپنا چہرہ	اللہ کیلئے

وَهُوَ	مُحْسِنٌ	وَّاتَّبَعَ	مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ ②	حَنِيْفًا ؕ
اور وہ	نیکی کرنیوالا ہے	اور وہ پیروی کرے	ابراہیم کے دین کی	(جو) یکسو تھے

وَاتَّخَذَ	اللّٰهُ	اِبْرٰهِيْمَ	خَلِيْلًا (125)	وَ	لِلّٰهِ
اور پکڑا (بنایا)	اللہ نے	ابراہیم کو	(اپنا) دوست	اور	اللہ کے لیے

مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ②	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ؕ	وَكَانَ	اللّٰهُ
جو (کچھ)	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اور ہے	اللہ تعالیٰ

بِكُلِّ شَيْءٍ	مُّحِيْطًا (126) ع	وَ	يَسْتَفْتُوْنَكَ ⑦
ہر چیز کا	احاطہ کرنے والا	اور	وہ سب فتویٰ طلب کرتے ہیں آپ سے

ع 18 11 15

ضروری وضاحت

①یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہوتو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔④ یہاں مراد یہ ہے کہ معمولی سا ظلم بھی نہیں کیا جائے گا۔⑤ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ یہاں شروع میں ''أ'' فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔⑦ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ	(یتیم)عورتوں کے بارے میں، آپ کہہ دیں
يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ	اللہ حکم دیتا ہے تمہیں ان (عورتوں) کے بارے میں
وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ	اور جو پڑھا جاتا ہے تم پر کتاب میں (سے)
فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ	(ان) یتیم عورتوں کے بارے میں جن کو
لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ	نہیں تم دیتے اُنہیں جو (حقوق) مقرر کیے گئے ہیں
لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ	اُن کیلئے اور تم رغبت رکھتے ہو کہ تم نکاح کرو اُن سے
وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ	اور بے چارے بچوں کے بارے میں
وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى	اور (یہ بھی حکم دیتا ہے) کہ تم قائم رہو یتیموں کے بارے میں
بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ	انصاف پر، اور جو تم کرو گے بھلائی (کے کام) سے
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿127﴾	تو بے شک اللہ ہے اُس کو خوب جاننے والا۔ ﴿127﴾
وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا	اور اگر کوئی عورت ڈرے اپنے خاوند (کی طرف) سے
نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ	زیادتی پر یا بے رُخی پر تو کوئی گناہ نہیں اُن دونوں پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النِّسَآءِ : تربیت نسواں، نسوانی حسن۔
قُلِ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يُفْتِيْكُمْ : فتویٰ، مفتی، فتاویٰ۔
يُتْلٰى : تلاوت، وحی متلو۔
كُتِبَ : کتاب، کاتب، مکتوب۔
تَرْغَبُوْنَ : رغبت، راغب، مرغوب۔
تَنْكِحُوْهُنَّ : نکاح، منکوحہ، نکاح خواں۔
الْمُسْتَضْعَفِيْنَ : ضعیف و ناتواں، ضعفِ جگر۔

الْوِلْدَانِ : ولد، اولاد، ولدیت۔
تَقُوْمُوْا : قائم، قیام۔
بِالْقِسْطِ : قسط، اقساط۔
تَفْعَلُوْا : فعل، فاعل، بُرے افعال۔
عَلِيْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
خَافَتْ : خوف، خائف، خوف و ہراس۔
عَلَيْهِمَآ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اِعْرَاضًا : اعراض کرنا (منہ موڑنا)۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

فِي النِّسَآءِ ؕ	قُلِ اللّٰهُ	يُفْتِيْكُمْ ①	فِيْهِنَّ ۙ
(یتیم) عورتوں کے بارے میں	آپ کہہ دیں اللہ	حکم دیتا ہے تمہیں	اُن (عورتوں) کے بارے میں

وَمَا	يُتْلٰى ①	عَلَيْكُمْ	فِي الْكِتٰبِ	فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ
اور جو	پڑھا جاتا ہے	تم پر	کتاب میں (سے)	یتیم عورتوں کے بارے میں

الّٰتِيْ لَا	تُؤْتُوْنَهُنَّ	مَا كُتِبَ	لَهُنَّ	وَ	تَرْغَبُوْنَ
جو نہیں	تم سب دیتے اُنہیں	جو (حقوق) مقرر کیے گئے ہیں	اُن کیلئے	اور	تم سب رغبت رکھتے ہو

اَنْ	تَنْكِحُوْهُنَّ ②	وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ ③	وَاَنْ
کہ	تم سب نکاح کرو اُن سے	اور سب بے بس و کمزور	بچوں میں سے	اور (یہ) کہ

تَقُوْمُوْا	لِلْيَتٰمٰى ④	بِالْقِسْطِ ؕ	وَمَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ
تم سب قائم رہو	یتیموں کے بارے میں	انصاف پر	اور جو	تم سب کرو گے	بھلائی (کے کام) سے

فَاِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	بِهٖ	عَلِيْمًا (127)	وَاِنِ	امْرَاَةٌ ⑤	خَافَتْ ⑤
تو بے شک اللہ	ہے	اُس کو	خوب جاننے والا	اور اگر	کوئی عورت	ڈرے

مِنْ بَعْلِهَا	نُشُوْزًا	اَوْ اِعْرَاضًا	فَلَا جُنَاحَ ⑥	عَلَيْهِمَآ
اپنے خاوند (کی طرف) سے	زیادتی پر	یا بے رُخی پر	تو کوئی گناہ نہیں	اُن دونوں پر

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ③ یہاں الْوِلْدَانِ میں انِ دو ہونے کو ظاہر نہیں کر رہا بلکہ یہ انِ جمع کے لیے آیا ہے۔ ④ لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے ہوتا ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ کے بارے میں کیا گیا ہے۔ ⑤ ةٌ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ	کہ وہ صلح کرلیں دونوں آپس میں کوئی صلح
وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ	اور صلح بہت اچھی (چیز) ہے
وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنْ	اور حاضر (مائل) کی گئی ہیں طبیعتیں بخل یا لالچ پر، اور اگر
تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ	تم احسان کرو اور پرہیز گاری اختیار کرو تو بیشک اللہ
كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿128﴾	(اس) پر جو تم عمل کرتے ہو خوب خبر دار ہے۔ ﴿128﴾
وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا	اور ہرگز نہیں تم استطاعت رکھ سکو گے
اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ	کہ تم عدل کر سکو عورتوں کے درمیان
وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا	اور اگرچہ تم چاہو (بھی) تو نہ تم مائل ہو جانا
كُلَّ الْمَيْلِ	مکمل مائل ہونا (ایک بیوی کی طرف)
فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ	(کہ) پس تم چھوڑ دو اس (دوسری) کو جیسے لٹکائی گئی ہو
وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا	اور اگر تم اصلاح کرلو اور تقویٰ اختیار کرو
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿129﴾	تو بے شک اللہ بخشنے والا بہت مہربان ہے۔ ﴿129﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُّصْلِحَا، الصُّلْحُ : صلح، اصلاح۔

بَيْنَهُمَا : بین الاقوامی، بین بین، بین السطور۔

اُحْضِرَتِ : حاضر، حاضری، تناول ماحضر۔

الْاَنْفُسُ : نفس، نفسانی خواہشات۔

تُحْسِنُوْا : احسان، محسن۔

تَتَّقُوْا : تقویٰ، متقی۔

تَعْمَلُوْنَ : عمل، معمول، تعمیل۔

خَبِيْرًا : خبر، اخبار، مخبر، اخبارات۔

تَسْتَطِيْعُوْٓا : استطاعت، حسب استطاعت۔

تَعْدِلُوْا : عدل وانصاف، عادل۔

النِّسَآءِ : نسوانیت، تربیت نسواں۔

حَرَصْتُمْ : حرص ولالچ، حریص۔

تَمِيْلُوْا، الْمَيْلِ : مائل ہونا، میلان۔

كَالْمُعَلَّقَةِ : معلق، تعلق، متعلق۔

غَفُوْرًا : غفور رحیم، مغفرت، استغفار۔

رَّحِيْمًا : رحم، رحمت، رحیم وکریم۔

اَنْ	يُّصْلِحَا	بَيْنَهُمَا	صُلْحًا ؕ	وَالصُّلْحُ	خَيْرٌ ؕ
کہ	وہ دونوں صلح کرلیں	دونوں آپس میں	کوئی صلح	اور صلح	بہت اچھی ہے

وَ	اُحْضِرَتِ ①	الْاَنْفُسُ	الشُّحَّ ؕ ②	وَاِنْ	تُحْسِنُوْا	وَ
اور	حاضر (مائل) کی گئی ہیں	طبیعتیں	بخل یا لالچ پر	اور اگر	تم سب احسان کرو	اور

تَتَّقُوْا	فَاِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا ③ (128)
تم سب پرہیزگاری اختیار کرو	تو بیشک اللہ	ہے	(اس) پر جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار

وَلَنْ	تَسْتَطِيْعُوْٓا	اَنْ	تَعْدِلُوْا	بَيْنَ النِّسَآءِ
اور ہرگز نہیں	تم سب استطاعت رکھ سکو گے	کہ	تم سب عدل کرسکو	عورتوں کے درمیان

وَلَوْ	حَرَصْتُمْ	فَلَا تَمِيْلُوْا ④	كُلَّ	الْمَيْلِ
اور اگرچہ	تم چاہو (بھی)	تو نہ تم سب مائل ہوجانا	مکمل	مائل ہونا (ایک بیوی کی طرف کہ)

فَتَذَرُوْهَا ⑤	كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ ⑥	وَاِنْ	تُصْلِحُوْا
پس تم سب چھوڑ دو اُس (دوسری) کو	جیسے لٹکائی گئی ہو	اور اگر	تم سب اصلاح کرلو

وَ	تَتَّقُوْا	فَاِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ③ (129)
اور	تم سب تقویٰ اختیار کرو	تو بیشک اللہ	ہے	بخشنے والا	بہت مہربان

ضروری وضاحت

① یہاں تِ اصل میں تْ تھی، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔② یہاں الشُّحَّ کا ترجمہ بخل اور لالچ دونوں طرح کیا جاتا ہے۔③ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا خوب کیا گیا ہے۔④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑤ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑥ ةِ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَاِنۡ يَّتَفَرَّقَا	اور اگر (میاں بیوی) دونوں جُدا ہو جائیں
يُغۡنِ اللّٰهُ كُلًّا	(تو) بے نیاز کر دے گا اللہ ہر ایک کو
مِّنۡ سَعَتِهٖ ؕ	(دوسرے کی محتاجی سے) اپنی کشائش سے
وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيۡمًا ﴿130﴾	اور اللہ وسعت والا، حکمت والا ہے۔ ﴿130﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ	اور جو زمین میں ہے
وَلَقَدۡ وَصَّيۡنَا الَّذِيۡنَ	اور البتہ تحقیق ہم نے حکم دیا ہے اُن لوگوں کو جو
اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ وَاِيَّاكُمۡ	کتاب دیے گئے تم سے قبل اور خود تمہیں (بھی)
اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَاِنۡ تَكۡفُرُوۡا	کہ تم ڈرو اللہ سے، اور اگر تم کفر کرو گے
فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ	تو (سن لو) بیشک اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ	اور جو زمین میں ہے
وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيۡدًا ﴿131﴾	اور اللہ بے پروا، تعریف والا ہے۔ ﴿131﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّتَفَرَّقَا : تفرقہ، فرق، تفریق، فریق۔
يُغۡنِ : غنی، اغنیا۔
كُلًّا : کل نمبر، کل کائنات، کل ترکہ، کلی طور پر۔
سَعَتِهٖ، وَاسِعًا : وسیع وعریض، وسعت، وسیع میدان۔
حَكِيۡمًا : حکمت، حکیم، حکما۔
فِى : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
الۡاَرۡضِ : ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
وَصَّيۡنَا : وصیت، وصیت نامہ۔
الۡكِتٰبَ : کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
مِنۡ : منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔
قَبۡلِكُمۡ : قبل اس کہ، قبل از وقت، قبل از نبوت۔
اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔
تَكۡفُرُوۡا : کافر، کفر، کفار۔
غَنِيًّا : غنی، مستغنی، اغنیاء۔
حَمِيۡدًا : حمد وثنا، حمد باری تعالیٰ۔

وَ اِنْ ①	يَّتَفَرَّقَا	يُغْنِ ②	اللّٰهُ	كُلًّا
اور اگر	وہ دونوں (میاں بیوی) جدا ہو جائیں	(تو) بے نیاز کر دے گا	اللہ	ہر ایک کو

مِّنْ سَعَتِهٖ ③ ؕ	وَ كَانَ ④	اللّٰهُ	وَاسِعًا	حَكِيْمًا ﴿130﴾
اپنی مہربانی سے	اور ہے	اللہ تعالیٰ	وسعت والا	حکمت والا

وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ⑤	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ؕ
اور	اللہ کے لیے	جو (کچھ)	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں (ہے)

وَ	لَقَدْ ⑥	وَصَّيْنَا	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ
اور	البتہ تحقیق	ہم نے حکم دیا ہے	(اُن لوگوں کو) جو	سب دیے گئے	کتاب

مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ	اِيَّاكُمْ ⑦	اَنِ	اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	وَ اِنْ
تم سے پہلے	اور	خود تمہیں (بھی)	کہ	تم سب ڈرو اللہ سے	اور اگر

تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ⑤	وَمَا
تم سب کفر کرو گے	تو بیشک	اللہ ہی کا	جو	آسمانوں میں	اور جو

فِي الْاَرْضِ ؕ	وَ	كَانَ ④	اللّٰهُ	غَنِيًّا	حَمِيْدًا ﴿131﴾
زمین میں (ہے)	اور	ہے	اللہ تعالیٰ	بے پروا	تعریف والا

ضروری وضاحت

① اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے۔② یہاں یُغْنِ اصل میں یُغْنِیْ تھا یہاں آخر سے یْ گر گئی ہے۔③ یہاں
سَعَتِهٖ یہ وسعت سے بنا ہے اور شروع سے و گری ہوئی ہے۔④ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑤ ات
اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔
⑦ اِيَّاكُمْ یہ علامت بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور (پھر سن لو) اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور جو زمین میں ہے
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿132﴾	اور کافی ہے اللہ بطورِ کارساز۔ ﴿132﴾
اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ	اگر وہ چاہے (تو) لے جائے (فنا کردے) تمہیں اے لوگو!
وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ	اور لے آئے (تمہاری جگہ) دوسرے لوگوں کو
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿133﴾	اور اللہ تعالیٰ اس پر قادر ہے۔ ﴿133﴾
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا	جو ارادہ رکھتا ہو دنیا کے بدلے کا
فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ	تو اللہ کے پاس (تو) دنیا و آخرت کا بدلہ ہے
ع 19 8 16 وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿134﴾ ع	اور ہے اللہ تعالیٰ خوب سننے والا، دیکھنے والا۔ ﴿134﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! ہو جاؤ
قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ	انصاف پر قائم رہتے ہوئے گواہی دینے والے
لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ	اللہ کی خاطر اور اگرچہ اپنے آپ کے خلاف ہی ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لفظ	استعمال
السَّمٰوٰتِ	ارض و سما، کتبِ سماویہ، سماوی آفات۔
الْاَرْضِ	ارض و سما، قطعہ اراضی، کرہ ارض۔
كَفٰى	کافی، کفایت شعار۔
وَكِيْلًا	وکیل، وکالت، موکل۔
يَّشَاْ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
النَّاسُ	عوام الناس، عامۃ الناس۔
بِاٰخَرِيْنَ	اُخروی زندگی، فکرِ آخرت، آخری۔
قَدِيْرًا	قادر، قدیر، قدرت۔
يُرِيْدُ	ارادہ، مرید، مراد۔
فَعِنْدَ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
سَمِيْعًا	سمع و بصر، آلہ سماعت، سمعی و بصری۔
بَصِيْرًا	بصارت، بصیرت۔
قَوّٰمِيْنَ	قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
بِالْقِسْطِ	قسط، اقساط۔
شُهَدَآءَ	شہید، شاہد، شہادت۔
اَنْفُسِكُمْ	نفس، نفسا نفسی، نفسانی خواہشات۔

وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ①	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ؕ	وَكَفٰى
اور	اللہ ہی کا (ہے)	جو	آسمانوں میں ہے	اور جو	زمین میں (ہے)	اور کافی ہے

بِاللّٰهِ ②	وَكِيْلًا 132	اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ ③	اَيُّهَا	النَّاسُ
اللہ	بطورِ کارساز	اگر	وہ چاہے	لے جائے تمہیں	اے	لوگو!

وَ	يَاْتِ ③④	بِاٰخَرِيْنَ ⑤ ؕ	وَ	كَانَ اللّٰهُ	عَلٰى ذٰلِكَ	قَدِيْرًا ⑥ 133
اور	لے آئے	دوسرے لوگوں کو	اور	ہے اللہ تعالیٰ	اِس پر	قادر

مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ ③	ثَوَابَ الدُّنْيَا	فَعِنْدَ اللّٰهِ
جو	ہو	چاہتا	دنیا کا بدلہ	تو اللہ کے پاس (تو)

ثَوَابُ	الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ ⑦ ؕ	وَ	كَانَ اللّٰهُ	سَمِيْعًا ⑥	بَصِيْرًا ⑥ 134 ع
بدلہ ہے	دنیا کا	اور آخرت کا	اور	اللہ ہے	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا

ع 19 8 16

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُوْنُوْا	قَوّٰمِيْنَ
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو!	سب ہو جاؤ	سب قائم رہتے ہوئے

بِالْقِسْطِ ⑤	شُهَدَآءَ	لِلّٰهِ	وَلَوْ	عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ
انصاف پر	گواہی دینے والے	اللہ کے لیے	اور اگرچہ	اپنے آپ پر (کے خلاف) ہی ہو

ضروری وضاحت

① ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ یہاں یہ کے
ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ يَاْتِ دراصل يَاْتِيْ تھا، آخر سے یْ گری ہوئی ہے۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو
کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔⑥ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا
ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔⑦ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اَوِ الۡوَالِدَيۡنِ وَ الۡاَقۡرَبِيۡنَ ۚ	یا والدین اور قریبی رشتہ داروں کے (خلاف ہی کیوں نہ ہو)
اِنۡ يَّكُنۡ غَنِيًّا اَوۡ فَقِيۡرًا	اگر ہو وہ امیر یا فقیر
فَاللّٰهُ اَوۡلٰى بِهِمَا ۟	تو اللہ تعالیٰ (تم سے) زیادہ خیر خواہ ہے اُن دونوں کا
فَلَا تَتَّبِعُوا الۡهَوٰٓى اَنۡ تَعۡدِلُوۡا ۚ	تو نہ پیروی کرو خواہش نفس کی کہ تم عدل (نہ) کرو
وَ اِنۡ تَلۡوٗۤا	اور اگر توڑ مروڑ کر بات کرو گے (گواہی دیتے ہوئے)
اَوۡ تُعۡرِضُوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ	یا منہ موڑو گے (گواہی دینے سے) تو بے شک اللہ
كَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا ﴿135﴾	(اُس) پر جو تم عمل کرتے ہو خوب خبر دار ہے۔ ﴿135﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! (خلوص دل سے)
اٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ	ایمان لاؤ اللہ پر اور اُس کے رسول (پر)
وَ الۡكِتٰبِ الَّذِىۡ نَزَّلَ	اور (اُس) کتاب (پر) جو اُس نے اُتاری
عَلٰى رَسُوۡلِهٖ وَ الۡكِتٰبِ	اپنے رسول پر اور (اُس) کتاب (پر)
الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ مِنۡ قَبۡلُ ؕ	جو اُس نے اُتاری (اِس) سے پہلے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡوَالِدَيۡنِ : والد، والدہ، ولدیت، والدین۔
الۡاَقۡرَبِيۡنَ : قریب، قریبی، اقربا پروری۔
غَنِيًّا : غنی، اغنیا۔
فَقِيۡرًا : فقیر، فقر و فاقہ۔
تَتَّبِعُوا : اتباع سنت، متبع، تابع فرمان۔
الۡهَوٰٓى : ہوائے نفس۔
تَعۡدِلُوۡا : عدل و انصاف، عدالت، عادل حکمران۔
تُعۡرِضُوۡا : اعراض (منہ موڑنا)۔

بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
تَعۡمَلُوۡنَ : عمل، معمول، تعمیل۔
خَبِيۡرًا : خبر، اخبار، مخبر، اخبارات۔
اٰمَنُوۡۤا : امن، ایمان، مومن۔
رَسُوۡلِهٖ : رسل، رسول، رسالت۔
الۡكِتٰبِ : کتاب، کتب، کتاب اللہ۔
نَزَّلَ : نازل، نزول، انزال، شان نزول۔
قَبۡلُ : قبل از غذا، قبل از وقت، قبل از نبوت۔

اَوِ	الْوَالِدَيْنِ ①	وَالْاَقْرَبِيْنَ ج	اِنْ	يَّكُنْ	غَنِيًّا
یا	والدین	اورسب قریبی رشتہ داروں کے	اگر	وہ ہو	امیر
اَوْ فَقِيْرًا	فَاللّٰهُ	اَوْلٰى ②	بِهِمَا ③ قف	فَلَا	تَتَّبِعُوا ④
یا فقیر	تو اللہ تعالیٰ	زیادہ خیر خواہ ہے	اُن دونوں کا	تو نہ	تم سب پیروی کرو

الْهَوٰٓى	اَنْ	تَعْدِلُوْا ج	وَاِنْ	تَلْوٗٓا
خواہش نفس کی	یہ کہ	تم سب عدل (نہ) کرو	اور اگر	تم سب گول مول بات کرو گے

اَوْ	تُعْرِضُوْا	فَاِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا ③	تَعْمَلُوْنَ
یا	تم سب منہ موڑو گے	تو بے شک اللہ	ہے	(اُس) پر جو	تم سب عمل کرتے ہو

خَبِيْرًا (135)	يٰٓاَيُّهَا ⑤	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اٰمِنُوْا
خوب خبردار	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو!	سب (خلوص دل سے) ایمان لاؤ
بِاللّٰهِ ③	وَرَسُوْلِهٖ	وَالْكِتٰبِ	الَّذِيْ	نَزَّلَ
اللہ پر	اور اُس کے رسول (پر)	اور (اس) کتاب (پر)	جو	اُس نے اُتاری
عَلٰى رَسُوْلِهٖ	وَالْكِتٰبِ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ ⑥	مِنْ قَبْلُ ط
اپنے رسول پر	اور (اس) کتاب (پر)	جو	اُس نے اُتاری	(اس) سے قبل

ضروری وضاحت

① علامت يْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔② اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑤ یا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔⑥ یہاں شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ مثلاً: نَزَلَ وہ اُترا، اَنْزَلَ اُس نے اُتارا۔

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ — اور جو انکار کرے اللہ کا
وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ — اور اُس کے فرشتوں اور اُس کی کتابوں (کا)
وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ — اور اُس کے رسولوں اور یومِ آخرت (کا)
فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿136﴾ — تو یقیناً وہ بھٹک گیا دور کی گمراہی میں۔ ﴿136﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا — بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے پھر اُنہوں نے کفر کیا
ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا — پھر ایمان لائے، پھر کفر کیا
ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا — پھر بڑھتے چلے گئے کفر میں
لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ — نہیں ہے اللہ (ایسا) کہ بخشے اُن کو
وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ﴿137﴾ؕ — اور نہ یہ کہ وہ ہدایت دے گا اُنہیں (سیدھے) راستے کی۔ ﴿137﴾
بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ — بشارت سنا دیں منافقوں کو (اس بات) کی کہ بے شک
لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَاۨ ﴿138﴾ۙ — اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿138﴾
الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ — جو لوگ بناتے ہیں کافروں کو دوست

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّكْفُرْ، كَفَرُوْا : کفر، کفار، کافر۔	لِيَغْفِرَ : مغفرت، استغفار، غفور و رحیم۔
مَلٰٓئِكَتِهٖ : ملک الموت، ملائکہ۔	لِيَهْدِيَهُمْ : ہدایت، ہادی کائنات۔
الْيَوْمِ : یوم، ایام، یوم آزادی۔	سَبِيْلًا : سبیل نکالنا، فی سبیل اللہ۔
الْاٰخِرِ : اُخروی زندگی، اول و آخر، آخری۔	بَشِّرِ : بشارت، مبشر، بشیر۔
ضَلَّ، ضَلٰلًا : ضلالت و گمراہی۔	الْمُنٰفِقِيْنَ : منافق، رئیس المنافقین، نفاق۔
بَعِيْدًا : بعید از عقل، بعد۔	اَلِيْمًا : رنج و الم، المیہ، المناک حادثہ۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔	يَتَّخِذُوْنَ : اخذ کرنا، ماخوذ، مواخذہ۔
ازْدَادُوْا : زائد، زیادہ، مزید، زیادتی۔	اَوْلِيَآءَ : ولی، اولیائے کرام۔

وَمَنْ	يَّكْفُرْ ①	بِاللّٰهِ ②	وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	وَكُتُبِهٖ	وَرُسُلِهٖ
اور جو	انکار کرے	اللہ کا	اور اُس کے فرشتوں	اور اُسکی کتابوں	اور اُسکے رسولوں

وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	فَقَدْ	ضَلَّ	ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿136﴾
اور	یوم آخرت (کا)	تو یقیناً	وہ بھٹک گیا	دور کی گمراہی میں

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ	كَفَرُوْا	ثُمَّ	اٰمَنُوْا
بیشک	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	پھر	اُن سب نے کفر کیا	پھر	سب ایمان لائے

ثُمَّ	كَفَرُوْا	ثُمَّ	ازْدَادُوْا	كُفْرًا	لَّمْ يَكُنِ ①	اللّٰهُ
پھر	سب نے کفر کیا	پھر	سب بڑھتے چلے گئے	کفر میں	نہیں ہے	اللہ

لِيَغْفِرَ ③	لَهُمْ	وَلَا	لِيَهْدِيَهُمْ ③	سَبِيْلًا ﴿137﴾ط
کہ وہ بخشے	اُن کو	اور نہ	یہ کہ وہ ہدایت دے گا اُنہیں	(سیدھے) راستے کی

بَشِّرِ ④	الْمُنٰفِقِيْنَ	بِاَنَّ ⑤	لَهُمْ	عَذَابًا
بشارت سنا دیں	منافقوں کو	اس وجہ سے کہ بے شک	اُن کے لیے	عذاب ہے

اَلِيْمًا ﴿138﴾لا	الَّذِيْنَ	يَتَّخِذُوْنَ	الْكٰفِرِيْنَ	اَوْلِيَآءَ ⑥
دردناک	(وہ لوگ) جو	وہ سب پکڑتے (بناتے) ہیں	کافروں کو	دوست

ضروری وضاحت

① یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ یا کہ کیا جاتا ہے۔ ④ یہ لفظ دراصل بَشِّرْ تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔ ⑤ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ یہاں آء واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	مومنوں کے علاوہ (یعنی مومنوں کو چھوڑ کر)
اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ	کیا وہ تلاش کرتے ہیں اُن کے پاس عزت
فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ (139)	تو بے شک عزت تو سب اللہ کے لیے ہے۔ (139)
وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ	حالانکہ یقیناً (اللہ) نازل کر چکا ہے تم پر کتاب میں
اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ	(یہ حکم) کہ جب تم سنو اللہ کی آیات (کے بارے میں کہ)
يُكْفَرُ بِهَا وَ يُسْتَهْزَاُ	انکار کیا جا رہا ہے اُن کا اور مذاق اُڑایا جا رہا ہے
بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى	اُن کا تو مت بیٹھو اُن کے ساتھ یہاں تک کہ
يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۖ	وہ مشغول ہو جائیں اس کے علاوہ کسی (اور) بات میں
اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ	(ورنہ) بیشک تم (بھی) اُس وقت اُن جیسے ہو جاؤ گے
اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ	بے شک اللہ جمع کرنے والا ہے منافقوں
وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعَا ۙ (140)	اور کافروں سب کو جہنم میں۔ (140)
الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ	وہ (منافق) جو منتظر رہتے ہیں تمہارے بارے میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مومن، امن۔
عِنْدَهُمْ : عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔
الْعِزَّةَ : عزت، عزتِ نفس، عزیز، معزز۔
جَمِيْعًا : جمع، جماعت، جامع، مجموعہ، جمیع۔
نَزَّلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
سَمِعْتُمْ : سمع و بصر، سامعین، آلۂ سماعت۔
يُكْفَرُ، الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کفار، کافر۔

يُسْتَهْزَاُ : استہزاء کرنا۔
تَقْعُدُوْا : قعدہ اولیٰ، مقعد۔
مَعَهُمْ : مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔
حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
حَدِيْثٍ : حدیث قدسی، حدیث نبوی، احادیث۔
غَيْرِهٖ : غیر، غیر مشروط، غیر ملکی، اغیار۔
جَامِعُ : جمع، جماعت، جامع، مجموعہ، جمیع۔
الْمُنٰفِقِيْنَ : رئیس المنافقین، نفاق، منافقت۔

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ط ①	اَ	يَبْتَغُوْنَ	عِنْدَهُمُ	الْعِزَّةَ
مومنوں کے علاوہ	کیا	وہ سب تلاش کرتے ہیں	اُن کے پاس	عزت

فَاِنَّ	الْعِزَّةَ ②	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا ط (139)	وَقَدْ	نَزَّلَ	عَلَيْكُمْ
تو بیشک	عزت	اللہ کیلئے ہے	سب	حالانکہ تحقیق	اُس نے نازل کیا	تم پر

فِي الْكِتٰبِ	اَنْ اِذَا	سَمِعْتُمْ	اٰيٰتِ اللّٰهِ ②	يُكْفَرُ ③④
کتاب میں (یہ حکم)	کہ جب	تم سنو	اللہ کی آیات (کے بارے میں)	انکار کیا جا رہا ہے

بِهَا	وَ	يُسْتَهْزَاُ ③④	بِهَا	فَلَا تَقْعُدُوْا ⑤	مَعَهُمْ	حَتّٰى
اُن کا	اور	مذاق اُڑایا جا رہا ہے	اُن کا	تو مت تم سب بیٹھو	اُن کے ساتھ	یہاں تک کہ

يَخُوْضُوْا	فِيْ حَدِيْثٍ	غَيْرِهٖٓ صلے	اِنَّكُمْ	اِذًا ⑥
وہ سب لگ جائیں	کسی (اور) بات میں	اُس کے علاوہ	(ورنہ) بیشک تم	اُس وقت

مِّثْلُهُمْ ط	اِنَّ اللّٰهَ	جَامِعُ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَالْكٰفِرِيْنَ
اُن جیسے (ہو جاؤ گے)	بے شک اللہ	جمع کرنیوالا ہے	سب منافقوں کو	اور سب کافروں کو

فِيْ جَهَنَّمَ	جَمِيْعَا لا (140)	الَّذِيْنَ	يَتَرَبَّصُوْنَ	بِكُمْ ج ⑦
جہنم میں	اکٹھا	(وہ منافق لوگ) جو	وہ سب منتظر رہتے ہیں	تمہارے بارے میں

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ④ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑥ اِذًا کا ترجمہ کبھی تب اور کبھی اس وقت ہوتا ہے اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔ ⑦ بِ کا اصل ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے بارے میں کیا گیا ہے۔

فَاِنۡ كَانَ لَكُمۡ فَتۡحٌ مِّنَ اللّٰهِ	پس اگر (حاصل) ہو تم کو فتح اللہ کی طرف سے
قَالُوۡۤا اَلَمۡ نَكُنۡ مَّعَكُمۡ ۖ	(تو منافق) کہتے ہیں کیا نہیں ہم تھے تمہارے ساتھ؟
وَ اِنۡ كَانَ لِلۡكٰفِرِيۡنَ نَصِيۡبٌ ۙ	اور اگر ہو کافروں کے لیے کچھ حصہ (فتح میں تو)
قَالُوۡۤا اَلَمۡ نَسۡتَحۡوِذۡ عَلَيۡكُمۡ	کہتے ہیں کیا نہیں ہم غالب آئے تھے تم پر
وَ نَمۡنَعۡكُمۡ مِّنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ	اور (کیا نہیں) ہم نے بچایا تمہیں مسلمانوں سے
فَاللّٰهُ يَحۡكُمُ بَيۡنَكُمۡ	پس اللہ تعالیٰ فیصلہ فرمائے گا تمہارے درمیان
يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ	قیامت کے دن،
وَلَنۡ يَّجۡعَلَ اللّٰهُ لِلۡكٰفِرِيۡنَ	اور ہرگز نہیں بنائے گا اللہ کافروں کے لیے
عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ سَبِيۡلًا ع ﴿141﴾ (ع 20 7 17)	مومنوں پر (غلبے کا) کوئی راستہ۔ ﴿141﴾
اِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ يُخٰدِعُوۡنَ اللّٰهَ	بے شک منافق دھوکہ بازی کرتے ہیں اللہ سے
وَ هُوَ خَادِعُهُمۡ ۚ	حالانکہ وہ (اللہ) دھوکے میں ڈالے ہوئے ہے اُنہیں
وَ اِذَا قَامُوۡۤا اِلَى الصَّلٰوةِ	اور جب وہ کھڑے ہوتے ہیں نماز کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَتۡحٌ : فتح، فاتح، فتح مکہ۔	يَحۡكُمُ : حکم، حاکم، محکوم، حکمران۔
قَالُوۡۤا : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	بَيۡنَكُمۡ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
مَّعَكُمۡ : مع اہل وعیال، معیت۔	يَوۡمَ : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم آخرت۔
لِلۡكٰفِرِيۡنَ : کفر، کفار، کافر۔	الۡقِيٰمَةِ، قَامُوۡۤا : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
نَصِيۡبٌ : نصیب اپنا اپنا، خوش نصیب، بدنصیب۔	سَبِيۡلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
عَلَيۡكُمۡ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الۡمُنٰفِقِيۡنَ : رئیس المنافقین، نفاق، منافقت۔
نَمۡنَعۡكُمۡ : منع کرنا، ممنوع، ممانعت۔	اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ : امن، ایمان، مومن۔	الصَّلٰوةِ : صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔

فَاِنْ	كَانَ	لَكُمْ	فَتْحٌ	مِّنَ اللّٰهِ	قَالُوْٓا	اَلَمْ
پس اگر	(حاصل) ہو	تم کو	فتح	اللہ (کی طرف) سے	(تو) وہ سب کہتے ہیں	کیا نہیں

نَكُنْ	مَّعَكُمْ ۖ ز	وَاِنْ	كَانَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	نَصِيْبٌ ۙ ①
ہم تھے	تمہارے ساتھ	اور اگر	ہو	کافروں کے لیے	کچھ حصہ (فتح میں)

قَالُوْٓا	اَلَمْ	نَسْتَحْوِذْ	عَلَيْكُمْ	وَ	نَمْنَعْكُمْ
وہ سب کہتے ہیں	کیا نہیں	ہم غالب آئے تھے	تم پر	اور	ہم نے (نہیں) بچایا تمہیں

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ	فَاللّٰهُ	يَحْكُمُ ②	بَيْنَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ ③
مسلمانوں سے	پس اللہ تعالیٰ	وہ فیصلہ فرمائے گا	تمہارے درمیان	قیامت کے دن

وَلَنْ ④	يَّجْعَلَ اللّٰهُ ②	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
اور ہرگز نہیں	بنائے گا اللہ تعالیٰ	کافروں کے لیے	مومنوں پر

ع 20 7 17

سَبِيْلًا ع ﴿141﴾	اِنَّ ⑤	الْمُنٰفِقِيْنَ	يُخٰدِعُوْنَ	اللّٰهَ	وَ
(غلبے کا) کوئی راستہ	بیشک	سب منافق	وہ سب دھوکہ بازی کرتے ہیں	اللہ سے	حالانکہ

هُوَ	خَادِعُهُمْ ۚ ⑥	وَاِذَا	قَامُوْٓا	اِلَى الصَّلٰوةِ ③
وہ (اللہ)	دھوکے میں ڈالے ہوئے ہے اُنہیں	اور جب	وہ سب کھڑے ہوتے ہیں	نماز کی طرف

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک، کچھ یا کوئی کیا گیا ہے۔ ② یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ فعل سے پہلے علامت لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑥ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

قَامُوْا كُسَالٰى ۙ	(تو) کھڑے ہوتے ہیں سست اور کاہل ہو کر
يُرَآءُوْنَ النَّاسَ	وہ دکھاوا کرتے ہیں لوگوں کے سامنے
وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ ﴿142﴾	اور نہیں وہ ذکر کرتے اللہ کا مگر تھوڑا سا۔ ﴿142﴾
مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ	لٹک رہے ہیں اس (کفر اور اسلام) کے درمیان
لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ	نہ ان (مومنوں) کی طرف
وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۭ	اور نہ ان (کافروں) کی طرف،
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ	اور جسے گمراہ کر دے اللہ تعالیٰ تو ہرگز نہیں
تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿143﴾	آپ پائیں گے اُس کے لیے کوئی راستہ۔ ﴿143﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ بناؤ
الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ	کافروں کو دوست مومنوں کے علاوہ
اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ	کیا تم چاہتے ہو کہ تم لے لو اللہ کی
عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿144﴾	اپنے خلاف واضح دلیل۔ ﴿144﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَامُوْا : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔	تَجِدَ : وجود، موجود، وجدان۔
يُرَآءُوْنَ : ریاکاری، رویت ہلال کمیٹی، مرئی اشیاء۔	سَبِيْلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
النَّاسَ : عوام الناس، عامۃ الناس۔	اٰمَنُوْا، الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
يَذْكُرُوْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔	تَتَّخِذُوا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ، ماخذ۔
مُّذَبْذَبِيْنَ : تذبذب، متذبذب ہونا۔	الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
بَيْنَ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔	اَوْلِيَآءَ : ولی، اولیاء اللہ۔
اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	تُرِيْدُوْنَ : ارادہ، پختہ ارادے، مراد۔
يُّضْلِلِ : ضلالت و گمراہی۔	مُّبِيْنًا : بیان، مبینہ طور پر، بین دلیل۔

قَامُوْٓا	كُسَالٰى ۙ	يُرَآءُوْنَ	النَّاسَ
(تو) وہ سب کھڑے ہوتے ہیں	سست اور کاہل ہو کر	وہ سب دکھلاتے ہیں	لوگوں کو

وَلَا	يَذْكُرُوْنَ	اللّٰهَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ۙ (142)	مُّذَبْذَبِيْنَ
اور نہیں	وہ سب ذکر کرتے	اللہ کا	مگر	تھوڑا سا	سب لٹک رہے ہیں

بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ	لَآ	اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ	وَلَآ	اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۭ
اس (کفرواسلام) کے درمیان	نہ	ان (مومنوں) کی طرف	اور نہ	ان (کافروں) کی طرف

وَمَنْ	يُّضْلِلِ ①	اللّٰهُ	فَلَنْ ②	تَجِدَ	لَهٗ	سَبِيْلًا ③ (143)
اور جسے	گمراہ کردے	اللہ تعالیٰ	تو ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	اُس کیلئے	کوئی راستہ

يٰٓاَيُّهَا ④	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوا ⑤	الْكٰفِرِيْنَ
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو!	نہ تم سب پکڑو (بناؤ)	کافروں کو

اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ ⑥	اَ	تُرِيْدُوْنَ	اَنْ
دوست	مومنوں کے علاوہ	کیا	تم سب چاہتے ہو	کہ

تَجْعَلُوْا	لِلّٰهِ	عَلَيْكُمْ ⑦	سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا (144)
تم سب بنالو	اللہ کی	اپنے خلاف	واضح دلیل

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② فعل سے پہلے علامت لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ④ یا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ عَلٰى کا ترجمہ پر ہوتا ہے اور کبھی ضرورتاً ترجمہ خلاف بھی کیا جاتا ہے۔

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ	بے شک منافقین سب سے نچلے درجے میں ہونگے
مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ	دوزخ کے، اور ہر گز نہیں آپ پائیں گے اُن کا
نَصِيْرًا ۙ﴿145﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ	کوئی مددگار۔﴿145﴾ سوائے اُن لوگوں کے جنہوں نے
تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا	توبہ کی اور (اپنی) اصلاح کر لی
وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ	اور مضبوطی سے پکڑا اللہ (کے دین) کو
وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ	اور خالص کر لیا اپنے دین کو اللہ کے لیے
فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ	تو وہی لوگ مومنوں کے ساتھ ہوں گے
وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ	اور عنقریب دے گا اللہ تعالیٰ
الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿146﴾	مومنوں کو اجرِ عظیم۔﴿146﴾
مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ	کیا کرے گا اللہ تمہیں عذاب دے کر
اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ۭ	اگر تم شکر کرو اور (صحیح طور پر) ایمان لے آؤ
وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿147﴾	اور اللہ قدردان خوب علم رکھنے والا ہے۔﴿147﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْمُنٰفِقِيْنَ : رئیس المنافقین، نفاق، منافقت۔	اَخْلَصُوْا : خالص، مخلص، اخلاص، خلوص۔
مِنَ : منجانب، من جملہ، من وعن۔	مَعَ : مع اہل وعیال، معیت۔
النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	الْمُؤْمِنِيْنَ، اٰمَنْتُمْ : امن، ایمان، مومن۔
تَجِدَ : وجود، موجود، وجد۔	عَظِيْمًا : عظمت، اجرِ عظیم، معظم، تعظیم۔
نَصِيْرًا : ناصر، نصرت، انصار مدینہ۔	يَفْعَلُ : فعل، فاعل، مفعول۔
اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔	بِعَذَابِكُمْ : عذاب، عذابِ الٰہی، عذابِ جہنم۔
تَابُوْا : توبہ و استغفار، توبہ تائب۔	شَكَرْتُمْ، شَاكِرًا : شکر، شاکر، شکریہ، اظہارِ تشکر۔
اَصْلَحُوْا : اصلاح، مصلح، صلح۔	عَلِيْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیمات۔

اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	فِي الدَّرْكِ	الْاَسْفَلِ	مِنَ النَّارِ ج ①	وَلَنْ
بیشک	سب منافق	درجے میں (ہونگے)	سب سے نچلے	دوزخ کے	اور ہرگز نہیں

تَجِدَ	لَهُمْ	نَصِيْرًا ② لا (145)	اِلَّا الَّذِيْنَ	تَابُوْا
آپ پائیں گے	اُن کیلئے	کوئی مددگار	سوائے (اُن لوگوں کے) جن	سب نے توبہ کی

وَاَصْلَحُوْا	وَ	اعْتَصَمُوْا	بِاللّٰهِ	وَ
اورسب نے (اپنی) اصلاح کرلی	اور	سب نے مضبوطی سے پکڑا	اللہ (کے دین) کو	اور

اَخْلَصُوْا	دِيْنَهُمْ	لِلّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ	مَعَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ط
سب نے خالص کرلیا	اپنے دین کو	اللہ کیلئے	تو وہی (لوگ)	ساتھ ہوں گے	مومنوں کے

وَسَوْفَ	يُؤْتِ ③④	اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَجْرًا	عَظِيْمًا (146)
اورعنقریب	دے گا	اللہ تعالیٰ	مومنوں کو	اجر	عظیم

مَا	يَفْعَلُ اللّٰهُ ③	بِعَذَابِكُمْ	اِنْ	شَكَرْتُمْ
کیا	کرے گا اللہ	تمہارے عذاب سے	اگر	تم شکرادا کرو

وَ	اٰمَنْتُمْ ط	وَكَانَ	اللّٰهُ	شَاكِرًا ⑤	عَلِيْمًا ⑥ (147)
اور	تم (صحیح طور پر) ایمان لے آؤ	اور ہے	اللہ تعالیٰ	قدردان	خوب علم رکھنے والا

ضروری وضاحت

① مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے اور کبھی ضرورتاً ترجمہ کے بھی کیا جاتا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔③ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ يُؤْتِ دراصل يُؤْتِيْ تھا آخر سے ي گری ہوئی ہے۔⑤ شَاكِرًا کا ترجمہ قدر کرنے والا ہوتا ہے، کوئی اللہ کی نعمتوں کا شکریہ ادا کرتا ہے تو گویا کہ وہ اس کی نعمتوں کی قدر کرتا ہے۔⑥ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا خوب کیا گیا ہے۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور آپ ﷺ کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "**بیت القرآن**" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "**بیت القرآن**" لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ﴾ (17) سورۃ القمر: 17

"اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ 06

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاھور - پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿ لَا یُحِبُّ اللّٰہُ ﴾ پارہ نمبر 6
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
اشاعت دوم	ستمبر 2012
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بَیْتُ الْقُرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بَیْتُ الْقُرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2 "بَیْتُ الْقُرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بَیْتُ الْقُرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بَیْتُ الْقُرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115
فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111
ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org
ای میل info@bait-ul-quran.org

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہوجاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور با محاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہوجاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہوجاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہوجاتا ہے۔

2. سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کرکے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جاچکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ	اللہ نہیں پسند کرتا علانیہ بُری بات کہنا
اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ	مگر جس پر ظلم کیا گیا ہو
وَ كَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿148﴾	اور اللہ ہے خوب سننے والا، خوب جاننے والا۔ ﴿148﴾
اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا	اگر تم کھلم کھلا کرو گے بھلائی (کا کام)
اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ	یا تم چھپا کر کرو گے اسے یا تم درگزر کرو گے (کسی کے) قصور سے
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿149﴾	تو بیشک اللہ تعالیٰ معاف کرنیوالا، قدرت والا ہے۔ ﴿149﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ	بیشک وہ لوگ جو انکار کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کا
وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ	اور اس کے رسولوں کا اور وہ چاہتے ہیں کہ
يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ	وہ تفریق کریں اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان
وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ	اور کہتے ہیں ہم مانتے ہیں بعض کو
وَّ نَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ	اور ہم انکار کرتے ہیں بعض کا
وَّ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا	اور وہ چاہتے ہیں کہ اپنا لیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُحِبُّ : حب، محبوب، محبت۔
الْجَهْرَ : جہری نماز، آمین بالجہر۔
بِالسُّوْٓءِ : سوئے ادب، علمائے سوء۔
الْقَوْلِ، يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، اقوال زریں۔
ظُلِمَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔
سَمِيْعًا : سمع و بصر، قوتِ سماعت، محفل سماع۔
عَلِيْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
تُخْفُوْهُ : خفیہ باتیں، مخفی راز۔
تَعْفُوْا، عَفُوًّا : عفو و درگزر، معافی۔
قَدِيْرًا : قادر، قدیر، قدرتِ کاملہ۔
يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔
يُّفَرِّقُوْا : فرق، فریق، تفریق۔
نُؤْمِنُ : امن، ایمان، مؤمن۔
يَّتَّخِذُوْا : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔

لَا يُحِبُّ ❶	اللّٰهُ	الْجَهْرَ	بِالسُّوْٓءِ	مِنَ الْقَوْلِ ❷	اِلَّا	مَنْ
نہیں پسند کرتا	اللہ تعالیٰ	علانیہ	بُری بات کو	کہنا	مگر	جس پر

ظُلِمَ ؕ	وَ كَانَ اللّٰهُ	سَمِيْعًا ❸	عَلِيْمًا ❸ (148)	اِنْ	تُبْدُوْا
ظلم کیا گیا ہو	اور ہے اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا	اگر	تم سب کھلم کھلا کرو

خَيْرًا ❹	اَوْ	تُخْفُوْهُ ❺	اَوْ	تَعْفُوْا	عَنْ سُوْٓءٍ
کوئی بھلائی	یا	تم سب چھپا کر کرو گے اسے	یا	تم سب درگزر کر دو گے	بُرائی (قصور) سے

فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ ❻	عَفُوًّا	قَدِيْرًا ❸ (149)	اِنَّ	الَّذِيْنَ
تو بیشک	اللہ تعالیٰ	ہے	معاف کرنیوالا	بہت قدرت والا	بیشک	وہ لوگ جو

يَكْفُرُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ يُرِيْدُوْنَ	اَنْ
وہ سب انکار کرتے ہیں	اللہ تعالیٰ کا	اور	اسکے رسولوں (کا)	اور وہ سب چاہتے ہیں	کہ

يُّفَرِّقُوْا	بَيْنَ اللّٰهِ	وَ رُسُلِهٖ	وَ يَقُوْلُوْنَ	نُؤْمِنُ
وہ سب فرق کریں	اللہ کے درمیان	اور اسکے رسولوں (کے درمیان)	اور وہ سب کہتے ہیں	ہم مانتے ہیں

بِبَعْضٍ	وَّ نَكْفُرُ	بِبَعْضٍ ۙ	وَّ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّتَّخِذُوْا
بعض کو	اور ہم انکار کرتے ہیں	بعض کا	اور	وہ سب چاہتے ہیں	کہ	وہ سب بنالیں

ضروری وضاحت

❶ علامت ”یَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ۔ ❷ علامت ”مِنْ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ یہاں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ”کوئی“ کیا گیا ہے۔ ❺ علامت ”وْا“ کے ساتھ اگر کوئی اور علامت ہو تو اس کا ”الف“ گر جاتا ہے۔ ❻ ”كَانَ“ کا ترجمہ کبھی ”تھا“ اور کبھی ”ہے“ دونوں طرح کیا جاتا ہے۔

بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿150﴾	اس کے درمیان کوئی راستہ۔ ﴿150﴾
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا	وہی لوگ کافر ہیں حقیقی اور ہم نے تیار کر رکھا ہے
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿151﴾	کافروں کیلئے ذلت آمیز عذاب۔ ﴿151﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اللہ اور اسکے رسولوں پر
وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ	اور نہیں انہوں نے فرق کیا ان میں سے کسی ایک کے درمیان
اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ	وہی لوگ ہیں (کہ) عنقریب وہ دے گا انہیں انکے اجر
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿152﴾ ع 21/11/1	اور اللہ تعالیٰ ہے بہت بخشنے والا، نہایت مہربان۔ ﴿152﴾
يَسْئَلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ	مانگتے ہیں آپ سے اہل کتاب (یہ نشانی)
اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ	کہ آپ اتار لائیں ان پر ایک کتاب آسمان سے
فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ	تو تحقیق یہ مانگ چکے موسیٰ سے اس سے بڑی (نشانی)
فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً	پس کہنے لگے ہمیں دکھا اللہ کو ظاہری طور پر (سامنے لاکر)
فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ	تو آ پکڑا ان کو (بجلی کی) کڑک نے ان کے ظلم کی وجہ سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيْنَ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔	اُجُوْرَهُمْ : عنداللہ ماجور ہوں، اجر و ثواب، اجرت۔
سَبِيْلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	غَفُوْرًا : غفور و رحیم، استغفار، دعائے مغفرت۔
الْكٰفِرُوْنَ : کفر، کافر، کفار۔	رَّحِيْمًا : رحمان و رحیم، رحمتِ کائنات۔
مُّهِيْنًا : اہانت آمیز، توہین۔	يَسْئَلُكَ، سَاَلُوْا : سوال، سائل، مسئول۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔	تُنَزِّلَ : نازل، نزول، منزل۔
يُفَرِّقُوْا : فرق، تفریق، تفرقہ، فریق۔	عَلَيْهِمْ : علیٰ ھذا القیاس، علی الاعلان، علیحدہ۔
مِّنْهُمْ : منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔	اَرِنَا : رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔

بَيۡنَ ذٰلِكَ	سَبِيۡلًا ❶ لا (150)	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الۡكٰفِرُوۡنَ ❷	حَقًّا ج
اس کے درمیان	کوئی راستہ	وہی لوگ	ہی سب کافر ہیں	حقیقی

وَ	اَعۡتَدۡنَا ❸	لِلۡكٰفِرِيۡنَ	عَذَابًا	مُّهِيۡنًا (151)	وَالَّذِيۡنَ
اور	ہم نے تیار کر رکھا ہے	سب کافروں کیلئے	عذاب	ذلت آمیز	اور وہ لوگ جو

اٰمَنُوۡا	بِاللّٰهِ	وَ رُسُلِهٖ	وَ لَمۡ	يُفَرِّقُوۡا ❹	بَيۡنَ اَحَدٍ ❶
سب ایمان لائے	اللہ پر	اور اسکے رسولوں پر	اور نہیں	ان سب نے فرق کیا	کسی ایک کے درمیان

مِّنۡهُمۡ	اُولٰٓئِكَ	سَوۡفَ	يُؤۡتِيۡهِمۡ	اُجُوۡرَهُمۡ ط	وَ	كَانَ اللّٰهُ	غَفُوۡرًا
ان میں سے	وہی لوگ	عنقریب	وہ دیگا انہیں	انکے اجر	اور	ہے اللہ تعالیٰ	بہت بخشنے والا

ع 21 11 1

رَّحِيۡمًا ع (152)	يَسۡـَٔلُكَ ❺	اَهۡلُ الۡكِتٰبِ	اَنۡ	تُنَزِّلَ	عَلَيۡهِمۡ
بہت مہربان	مانگتے ہیں آپ سے	اہل کتاب	کہ	آپ اُتار لائیں	ان پر

كِتٰبًا	مِّنَ السَّمَآءِ	فَقَدۡ	سَاَلُوۡا	مُوۡسٰٓى	اَكۡبَرَ ❻	مِنۡ ذٰلِكَ
کتاب	آسمان سے	تو تحقیق	یہ سب مانگ چکے	موسیٰ سے	زیادہ بڑی (نشانی)	اس سے

فَقَالُوۡٓا	اَرِنَا اللّٰهَ ❼	جَهۡرَةً ❽	فَاَخَذَتۡهُمُ ❽	الصّٰعِقَةُ ❽	بِظُلۡمِهِمۡ ج
پس سب کہنے لگے	تو دکھا ہمیں اللہ	سامنے لا کر	تو آپکڑا انکو	کڑک نے	انکے ظلم کی وجہ سے

ضروری وضاحت

❶ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ "کوئی" یا "کسی" کیا گیا ہے۔ ❷ "هُمۡ" اور "اَلۡ" دونوں میں "ہی" کا مفہوم ہے۔ ❸ "نَا" سے پہلے اگر "جزم" ہو تو ترجمہ عموماً "ہم نے" کیا جاتا ہے۔ ❹ "یـ" کا ترجمہ "وہ" ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ "اُن" بھی کر لیا جاتا ہے۔ ❺ علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ "اَكۡبَرُ" میں علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼ "نَا" سے پہلے اگر "زیر" ہو تو ترجمہ "ہمیں" کیا جاتا ہے۔ ❽ "ة ، تْ" مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ	پھر انہوں نے بنالیا بچھڑے کو (معبود)
مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ	اس کے بعد کہ آچکی تھیں ان کے پاس کھلی نشانیاں
فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ	تو ہم نے درگزر کیا اس سے
وَ اٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿153﴾	اور ہم نے دیا موسیٰ کو واضح غلبہ۔ ﴿153﴾
وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ	اور ہم نے اٹھایا انکے اوپر طور (پہاڑ) کو ان سے عہد لینے کو
وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ	اور ہم نے کہا ان سے داخل ہونا دروازے سے
سُجَّدًا وَّ قُلْنَا لَهُمْ	سجدہ کرتے ہوئے اور ہم نے کہا ان سے
لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ	مت تجاوز کرو ہفتے کے دن میں
وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿154﴾	اور ہم نے لیا ان سے مضبوط عہد۔ ﴿154﴾
فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ	تو ان کے توڑنے کے سبب اپنے عہد کو
وَ كُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	اور انکے انکار کرنے (کی وجہ سے) اللہ کی آیات کا
وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ	اور انکے قتل کرنے (کی وجہ سے) نبیوں کو ناحق طریقے سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّخَذُوا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	تَعْدُوْا : ظلم وتعدّی، عدوان، متعدّی بیماریاں۔
الْبَيِّنٰتُ، مُّبِيْنًا : بیان، بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر۔	ادْخُلُوا : داخل، دخول، داخلہ۔
فَعَفَوْنَا : عفوو درگزر، عافیت، معافی نامہ۔	الْبَابَ : بابِ جنت، بابِ عبدالعزیز۔
سُلْطَانًا : سلطان معظم، سلطنت۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لامحدود۔
رَفَعْنَا : اعلیٰ وارفع، رفعت، سطح مرتفع۔	نَقْضِهِمْ : نقض عہد، نقض امن (توڑنا)۔
فَوْقَهُمْ : فوق الاسباب مافوق الفطرت، فوقیّت۔	كُفْرِهِمْ : کفر، کافر، کفار۔
بِمِيْثَاقِهِمْ، مِيْثَاقًا : میثاق مدینہ، وثوق، اُمیدِ واثق۔	قَتْلِهِمْ : قتل، قاتل، مقتول۔

ثُمَّ	اتَّخَذُوا	الْعِجْلَ ❶	مِنْۢ بَعْدِ ❷	مَا ❸	جَآءَتْهُمُ ❹
پھر	ان سب نے بنالیا	بچھڑے کو (معبود)	اسکے بعد	کہ	آچکی تھیں انکے پاس

الْبَيِّنٰتُ ❺	فَعَفَوْنَا ❻	عَنْ ذٰلِكَ ۚ	وَ	اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	سُلْطٰنًا
کھلی نشانیاں	تو ہم نے درگزر کیا	اس سے	اور	ہم نے دیا	موسیٰ کو	غلبہ

مُّبِيْنًا (153)	وَ	رَفَعْنَا	فَوْقَهُمُ	الطُّوْرَ	بِمِيْثَاقِهِمْ	وَ قُلْنَا ❻
واضح	اور	ہم نے اٹھایا	انکے اوپر	طور (پہاڑ) کو	ان سے عہد لینے کو	اور ہم نے کہا

لَهُمُ	ادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا	وَّ قُلْنَا ❻	لَهُمْ
ان سے	سب داخل ہونا	دروازے سے	سجدہ کرتے ہوئے	اور ہم نے کہا	ان سے

لَا تَعْدُوْا ❼	فِي السَّبْتِ	وَ	اَخَذْنَا ❻	مِنْهُمْ	مِّيْثَاقًا
مت تم سب تجاوز کرو	ہفتے کے دن میں	اور	ہم نے لیا	ان سے	عہد

غَلِيْظًا (154)	فَبِمَا ❽	نَقْضِهِمْ	مِّيْثَاقَهُمْ	وَ	كُفْرِهِمْ
مضبوط	تو بسبب	ان کے توڑنے (کے)	اپنے عہد کو	اور	انکے انکار کرنے (کے)

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ❺	وَ	قَتْلِهِمُ	الْاَنْۢبِيَآءَ	بِغَيْرِ	حَقٍّ
اللہ کی آیات کا	اور	انکے قتل کرنے (کی وجہ سے)	نبیوں کو	بغیر	حق (کے)

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد اسم کے آخر میں "زبر" ہوتو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❷ لفظ "بَعْدِ" سے پہلے "مِنْ" ہوتو اس کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❸ لفظ "بَعْدِ" کے بعد اگر "مَا" ہوتو اس کا ترجمہ "کہ" کیا جاتا ہے۔ ❹ "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ "نَا" سے پہلے "جزم" ہوتو ترجمہ "ہم نے" کیا جاتا ہے
❼ فعل کے شروع میں "لَا" اور آخر میں "وْا" ہوتو "کام نہ کرنے کا حکم" ہوتا ہے۔ ❽ "مَا" زائد ہے اسکا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔

وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ	اور انکے یہ کہنے (کی وجہ سے کہ) ہمارے دلوں پر پردے ہیں
بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ	بلکہ اللہ نے مہر لگادی ہے ان پر ان کے کفر کی وجہ سے
فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿155﴾	پس نہیں وہ ایمان لاتے مگر بہت کم ۔ ﴿155﴾
وَّ بِكُفْرِهِمْ	اور ان کے کفر کرنے کی وجہ سے
وَقَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ۙ﴿156﴾	اور مریم پر انکے بہتان عظیم کی بات کہنے (کی وجہ سے) ﴿156﴾
وَّ قَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا	اور ان کے یہ کہنے (کی وجہ سے) کہ بیشک ہم نے قتل کیا
الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ	مسیح عیسیٰ ابن مریم کو (جو) اللہ کے رسول ہیں
وَمَا قَتَلُوْهُ	اور نہ انہوں نے قتل کیا اسے
وَمَا صَلَبُوْهُ	اور نہ انہوں نے سولی پر چڑھایا اسے
وَ لٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ؕ	اور لیکن شبہے میں ڈال دیا گیا ان کو
وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ	اور بیشک وہ لوگ جنہوں نے اختلاف کیا اس میں
لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ	یقیناً شک میں ہیں اس بارے میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَوْلِهِمْ	:قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَظِيْمًا	: عظیم، عظمت، عظیم المرتبت۔
قُلُوْبُنَا	:قلبی تعلق، قلوب واذہان، امراض قلب۔	قَتَلْنَا، قَتَلُوْهُ	:قتل، قتال، قاتل، مقتول۔
غُلْفٌ	:غلافِ کعبہ، قرآن کا غلاف۔	صَلَبُوْهُ	:صلیب، صلیبی جنگیں۔
طَبَعَ	:طباعت، مطبوعہ کتب، مطبوعات۔	لٰكِنْ	:لیکن۔
عَلَيْهَا	:علیحدہ، علیٰ ھٰذا القیاس، علی الاعلان۔	شُبِّهَ	:شبہ، تشبیہ، مشابہ۔
يُؤْمِنُوْنَ	:امن، ایمان، مؤمن۔	اخْتَلَفُوْا	:اختلاف، مختلف۔
اِلَّا قَلِيْلًا	:الا یہ کہ، الاقلیل، قلت۔	شَكٍّ	:شک وشبہ، مشکوک، شکوک وشبہات۔

وَّ	قَوْلِهِمْ ❶	قُلُوْبُنَا	غُلْفٌ ؕ	بَلْ	طَبَعَ
اور	انکے کہنے (کی وجہ سے کہ)	ہمارے دلوں پر	پردے ہیں	بلکہ	مہر لگا دی

اللّٰهُ	عَلَيْهَا	بِكُفْرِهِمْ ❶	فَلَا	يُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا
اللہ نے	ان پر	ان کے کفر کی وجہ سے	پس نہیں	وہ سب ایمان لاتے	مگر

قَلِيْلًا ۖ (155)	وَّ	بِكُفْرِهِمْ ❶	وَ	قَوْلِهِمْ ❶	عَلٰى مَرْيَمَ
بہت کم	اور	انکے کفر کی وجہ سے	اور	انکے بات کہنے (کی وجہ سے)	مریم پر

بُهْتَانًا عَظِيْمًا ۙ (156)	وَّ	قَوْلِهِمْ ❶	اِنَّا قَتَلْنَا ❷	الْمَسِيْحَ
بہتان عظیم کی	اور	انکے کہنے (کی وجہ سے کہ)	بیشک ہم نے قتل کیا	مسیح

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ	وَ مَا	قَتَلُوْهُ ❸
عیسیٰ بن مریم کو	(جو) اللہ کے رسول ہیں	اور نہ	ان سب نے قتل کیا اسے

وَ مَا	صَلَبُوْهُ ❸	وَ لٰكِنْ	شُبِّهَ ❹	لَهُمْ ؕ ❺
اور نہ	ان سب نے سولی پر چڑھایا اسے	اور لیکن	شبہے میں ڈال دیا گیا	ان کو

وَ اِنَّ	الَّذِيْنَ	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ ❻	لَفِيْ شَكٍّ	مِّنْهُ ؕ ❻
اور بیشک	وہ لوگ جن	سب نے اختلاف کیا	اس میں	یقیناً شک میں ہیں	اس بارے میں

ضروری وضاحت

❶ "هُمْ" سے پہلے اگر "زیر" آجائے تو یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے "هِمْ" ہو جاتا ہے۔❷ یہاں "اِنَّا" میں "نَا" اور "قَتَلْنَا" میں "نَا" دونوں کا ترجمہ "ہم نے" ہے۔❸ علامت "وْا" کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔❹ اگر آخر سے پہلے "زیر" ہو اور شروع میں پیش تو اس فعل میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے۔❺ "هُمْ" کے ساتھ "لَ" کا ترجمہ "لیے" یا "کو" ہوتا ہے۔❻ علامت "هٗ، هٖ" سے پہلے اگر "جزم" ہو تو یہ "هٗ" سے "هُ" اور "هٖ" سے "هِ" ہو جاتے ہیں۔

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ	نہیں انکے پاس اس کا کوئی علم سوائے گمان کی پیروی کے
وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۙ 157	اور نہیں قتل کیا انہوں نے اسے یقیناً۔ 157
بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ	بلکہ اللہ نے اسے اٹھالیا اپنی طرف
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا 158	اور ہے اللہ تعالیٰ غالب، حکمت والا۔ 158
وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا	اور نہیں ہے کوئی اہل کتاب میں سے مگر
لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ	ضرور وہ ایمان لے آئیگا اُس (عیسیٰ) پر انکی موت سے پہلے
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ۚ 159	اور قیامت کے دن وہ (عیسیٰ) ہوں گے ان پر گواہ۔ 159
فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ	تو (ان لوگوں) کے ظلم (شرارتوں) کی وجہ سے جو
هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ	یہودی ہوئے ہم نے حرام کردیں ان پر
طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ	وہ پاکیزہ چیزیں (جو) حلال کی گئی تھیں ان پر
وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۙ 160	اور انکے روکنے کی وجہ سے اللہ کی راہ سے کثرت سے۔ 160
وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا	اور ان کے سود لینے (کی وجہ سے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	:منجانب، من جملہ، من وعن۔	لَيُؤْمِنَنَّ	:امن، ایمان، مؤمن۔
عِلْمٍ	:علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	قَبْلَ	:قبل از وقت، قبل از غذا، دوروز قبل۔
اتِّبَاعَ	:اتباع سنت، اتباع رسول۔	يَوْمَ	:یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
الظَّنِّ	:ظنِ غالب، حسنِ ظن۔	عَلَيْهِمْ	:علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قَتَلُوْهُ	:قتل، قتال، قاتل، مقتول۔	شَهِيْدًا	:شاہد، شہید، شہادت، شہداء۔
يَقِيْنًا	:یقین، یقینی طور پر۔	فَبِظُلْمٍ	:ظلم، ظالم، مظلوم۔
رَّفَعَهُ	:اعلیٰ وارفع، رفعت۔	طَيِّبٰتٍ	:طیب وطاہر، طیب چیزیں، کلمہ طیبہ۔

مَا	لَهُمْ	بِهٖ	مِنْ عِلْمٍ ❶❷	اِلَّا	اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ	وَ مَا
نہیں	انکے پاس	اس کا	کوئی علم	سوائے	گمان کی پیروی کے	اور نہیں

قَتَلُوْهُ ❸	يَقِيْنًا ۙ (157)	بَلْ	رَّفَعَهُ ❹	اللّٰهُ	اِلَيْهِ ؕ
ان سب نے قتل کیا اسے	یقیناً	بلکہ	اٹھالیا اسے	اللہ نے	اپنی طرف

وَ كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا (158)	وَ	اِنْ	مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
اور ہے	اللہ تعالیٰ	غالب	حکمت والا	اور	نہیں ہے	(کوئی) اہل کتاب میں سے

اِلَّا	لَيُؤْمِنَنَّ ❻	بِهٖ	قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ	وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❼
مگر	ضرور بضرور وہ ایمان لے آئیگا	اُس (عیسیٰ) پر	انکی موت سے پہلے	اور	قیامت کے دن

يَكُوْنُ	عَلَيْهِمْ	شَهِيْدًا ۚ (159)	فَبِظُلْمٍ	مِّنَ الَّذِيْنَ
وہ ہونگے	ان پر	گواہ	تو ظلم کی وجہ سے	ان لوگوں کی طرف سے جو

هَادُوْا	حَرَّمْنَا	عَلَيْهِمْ	طَيِّبٰتٍ ❼	اُحِلَّتْ ❽	لَهُمْ
سب یہودی ہوئے	ہم نے حرام کردیں	ان پر	پاکیزہ چیزیں	(جو) حلال کی گئی تھیں	ان پر

وَ	بِصَدِّهِمْ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	كَثِيْرًا ۙ (160)	وَّ	اَخْذِهِمُ الرِّبٰوا
اور	انکے روکنے کی وجہ سے	اللہ کی راہ سے	کثرت سے	اور	انکے سود لینے (کی وجہ سے)

ضروری وضاحت

❶ "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ "کوئی" کیا گیا ہے۔ ❸ علامت "وا" کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔ ❹ "ہٗ" کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے "ہُ" کر دیتے ہیں۔ ❺ "اِنْ" کے بعد اگر اسی جملے میں "اِلَّا" آ رہا ہو تو اس کا ترجمہ "نہیں" کیا جاتا ہے۔ ❻ "نَّ" سے پہلے اگر "زبر" ہو تو وہ فعل واحد کے لیے ہوتا ہے۔ ❼ "ۃ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ "اُحِلَّتْ" میں "تْ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَ قَدْ نُهُوْا عَنْهُ	حالانکہ یقیناً وہ منع کئے گئے اس سے
وَ اَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ	اور ان کے کھانے (کی وجہ سے) لوگوں کے مالوں کو
بِالْبَاطِلِ ؕ وَ اَعْتَدْنَا	باطل طریقے سے، اور ہم نے تیار کیا ہے
لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿161﴾	ان میں سے کافروں کے لیے دردناک عذاب۔ ﴿161﴾
لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ	لیکن (جو) علم میں پختہ ہیں ان (یہودیوں) میں سے
وَ الْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ	اور (وہ جو) مؤمن ہیں وہ ایمان لاتے ہیں
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	اس پر جو نازل کیا گیا آپ کی طرف
وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ	اور جو نازل کیا گیا آپ سے پہلے
وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ	اور نماز قائم کرنے والے ہیں
وَ الْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ	اور زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں
وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	اور ایمان لانے والے ہیں اللہ اور آخرت کے دن پر
اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ع ﴿162﴾	یہی وہ لوگ ہیں (کہ) عنقریب ہم دینگے انہیں اجرِ عظیم۔ ع ﴿162﴾

ع 22 10 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُهُوْا : منہیات، نہی عن المنکر۔	الْمُؤْمِنُوْنَ، يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔
اَكْلِهِمْ : اکل و شرب، مأکولات۔	اُنْزِلَ : نازل، شانِ نزول، منزل۔
اَمْوَالَ : مال و زر، بیت المال، مالی تعاون۔	اِلَيْكَ : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
بِالْبَاطِلِ : باطل گروہ، باطل قوتیں۔	قَبْلِكَ : قبل از وقت، قبل از غذا، دورِ قبل۔
اَلِيْمًا : رنج و الم، المیہ، المناک۔	الْمُقِيْمِيْنَ : قائم، قیام، مقیم۔
الرّٰسِخُوْنَ : راسخ العقیدہ، اثر و رسوخ۔	الْيَوْمِ : یومِ آخرت، یومِ آزادی، یومِ تکبیر۔
الْعِلْمِ : علم، عالم، تعلیم، معلوم، معلومات۔	عَظِيْمًا : عظیم لوگ، عظیم المرتبت، عظمت۔

وَ قَدْ ❶	نُهُوْا	عَنْهُ	وَ	اَكْلِهِمُ	اَمْوَالَ النَّاسِ
حالانکہ تحقیق	وہ سب منع کئے گئے تھے	اس سے	اور	انکے کھانے (کی وجہ سے)	لوگوں کے مالوں کو

بِالْبَاطِلِ ؕ	وَ	اَعْتَدْنَا ❷	لِلْكٰفِرِيْنَ	مِنْهُمْ
باطل (طریقے) سے	اور	ہم نے تیار کیا ہے	سب کافروں کیلئے	ان میں سے

عَذَابًا	اَلِيْمًا ﴿161﴾	لٰكِنِ ❸	الرّٰسِخُوْنَ	فِي الْعِلْمِ	مِنْهُمْ
عذاب	دردناک	لیکن	(جو) سب پختہ ہیں	علم میں	ان میں سے

وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ ❹❺	اِلَيْكَ
اور	(وہ جو) سب مؤمن ہیں	وہ سب ایمان لاتے ہیں	(اس) پر جو	نازل کیا گیا	آپ کی طرف

وَ مَآ	اُنْزِلَ ❹❺	مِنْ قَبْلِكَ	وَ الْمُقِيْمِيْنَ ❻	الصَّلٰوةَ ❼
اور جو	نازل کیا گیا	آپ سے پہلے	اور سب قائم کرنے والے ہیں	نماز

وَ	الْمُؤْتُوْنَ ❻	الزَّكٰوةَ ❼	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ ❻	بِاللّٰهِ
اور	سب ادا کرنے والے ہیں	زکوٰۃ	اور	سب ایمان لانے والے ہیں	اللہ پر

وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	اُولٰٓئِكَ	سَنُؤْتِيْهِمْ	اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿162﴾ ع
اور	آخرت کے دن پر	یہی وہ لوگ ہیں (کہ)	عنقریب ہم دینگے انہیں	اجر عظیم

ع 22 10 2

ضروری وضاحت

❶ "قَدْ" فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❷ "نَا" سے پہلے اگر "جزم" ہو تو ترجمہ "ہم نے" کیا جاتا ہے۔ ❸ "لٰكِنْ" کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اس کے "نون" کے نیچے "زیر" دی گئی ہے۔ ❹ شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" ہو تو اس فعل میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ شروع میں "أ" معنی میں بدیلی کے لیے ہے۔ ❻ یہاں علامت "مُ" میں "کرنے والے" کا مفہوم ہے۔ ❼ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ	بیشک ہم نے وحی بھیجی آپ کی طرف جیسا کہ
اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ	ہم نے وحی بھیجی نوح کی طرف
وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ	اور (دوسرے) نبیوں (کی طرف) اس کے بعد
وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ	اور ہم نے وحی بھیجی ابراہیم اور اسماعیل کی طرف
وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ	اور اسحاق اور یعقوب اور (اسکی) اولاد (کی طرف)
وَعِيْسٰى وَ اَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ	اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس (کی طرف)
وَ هٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ	اور ہارون اور سلیمان (کی طرف)
وَ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۚ (163)	اور ہم نے دی داؤد کو زبور۔ (163)
وَ رُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ	اور (بہت سے) رسول ہیں تحقیق ہم نے بیان کیا ہے اُنہیں
عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَ رُسُلًا	آپ پر اس سے قبل اور (بہت سے) رسول ہیں (کہ)
لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ؕ	ہم نے نہیں بیان کیا اُن کو آپ پر
وَ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ۚ (164)	اور بات کی اللہ تعالیٰ نے موسیٰ سے بول کر۔ (164)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَوْحَيْنَآ :وحی الٰہی، نزولِ وحی۔

اِلَيْكَ، اِلٰى :الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔

كَمَآ :کما حقہ۔

النَّبِيّٖنَ :نبی، انبیاء۔

مِنْ :منجانب، من جملہ، من وعن۔

بَعْدِهٖ :بعد از نبوت، دو دن بعد۔

الْاَسْبَاطِ :سبط، سبطین (دونواسے، دوپوتے)۔

وَ :شان وشوکت، رحم وکرم، عفو و درگزر۔

رُسُلًا :رسولِ مکرم، انبیاء ورسل۔

قَصَصْنٰهُمْ :قصص الانبیاء، قصے کہانیاں۔

عَلَيْكَ :علی الاعلان، علی العموم، علی ھٰذا القیاس۔

قَبْلُ :قبل از موت، قبل از غذا۔

كَلَّمَ، تَكْلِيْمًا :متکلم، تکیہ کلام، کلامِ الٰہی۔

اِنَّآ اَوْحَيْنَآ ❶	اِلَيْكَ	كَمَآ	اَوْحَيْنَآ ❷	اِلٰى نُوْحٍ
بیشک ہم نے وحی بھیجی	آپ کی طرف	جیسا کہ	ہم نے وحی بھیجی	نوح کی طرف

وَّ	النَّبِيّٖنَ ❸	مِنْۢ بَعْدِهٖ ❹ ج	وَ	اَوْحَيْنَآ ❷	اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ
اور	سب نبیوں (کی طرف)	اس کے بعد	اور	ہم نے وحی بھیجی	ابراہیم کی طرف

وَ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَ	الْاَسْبَاطِ
اور	اسماعیل	اور	اسحاق	اور	یعقوب	اور	(اسکی) اولاد (کی طرف)

وَعِيْسٰى	وَ اَيُّوْبَ	وَيُوْنُسَ	وَ هٰرُوْنَ	وَ	سُلَيْمٰنَ ج
اور عیسیٰ	اور ایوب	اور یونس	اور ہارون	اور	سلیمان (کی طرف)

وَ	اٰتَيْنَا ❷	دَاوٗدَ	زَبُوْرًا ج (163)	وَ	رُسُلًا	قَدْ ❺
اور	ہم نے دی	داؤد کو	زبور	اور	(بہت سے) رسول ہیں	تحقیق

قَصَصْنٰهُمْ ❷	عَلَيْكَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	رُسُلًا
ہم نے بیان کیا ہے اُنہیں	آپ پر	اس سے قبل	اور	(بہت سے) رسول ہیں

لَّمْ	نَقْصُصْهُمْ	عَلَيْكَ ط	وَ	كَلَّمَ اللّٰهُ	مُوْسٰى	تَكْلِيْمًا ❻ ج (164)
نہیں	ہم نے بیان کیا اُنکو	آپ پر	اور	بات کی اللہ تعالیٰ نے	موسیٰ سے	بول کر

ضروری وضاحت

❶ "اِنَّا" اصل میں "اِنَّ + نَا" تھا آسانی کیلئے ایک "ن" گرادیا گیا ہے اور "اِنَّا" میں "نَا" اور "اَوْحَيْنَا" میں "نَا" دونوں کا ملا کر ترجمہ "ہم نے" کیا ہے۔ ❷ "نَا" سے پہلے اگر "جزم" ہو تو اس کا ترجمہ "ہم نے" کیا جاتا ہے۔ ❸ اصل میں "اَلنَّبِيِيْنَ" تھا اگر "یْ" ساکن سے پہلے "زیر" ہو تو اسے "کھڑی زیر" سے بھی ظاہر کر لیتے ہیں۔ ❹ لفظ "بَعْدِ" سے پہلے اگر "مِنْ" ہو تو اس "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❺ "قَدْ" فعل کے شروع میں تاکید کے لیے ہے۔ ❻ "تَكْلِيْمًا" گزرے ہوئے فعل کا مصدر ہے اور عموماً تاکید کے لیے آتا ہے۔

رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ	(ہم نے بھیجا) رسولوں کو خوشخبری دینے والے اور ڈرانیوالے بنا کر
لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ	تا کہ نہ ہو لوگوں کے لیے
عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ	اللہ تعالیٰ پر کوئی حجت (الزام) رسولوں (کے آنے) کے بعد
وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿165﴾	اور ہے اللہ غالب، حکمت والا۔ ﴿165﴾
لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ	لیکن اللہ گواہی دیتا ہے اس (کتاب) کی جو
اَنْزَلَ اِلَيْكَ	اس نے نازل کی آپ کی طرف (کہ)
اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ	اس نے نازل کیا ہے اسے اپنے علم سے
وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ؕ	اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں
وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ؕ ﴿166﴾	اور کافی ہے اللہ تعالیٰ بطور گواہ۔ ﴿166﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور (دوسروں کو) روکا اللہ کے راستے سے
قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿167﴾	یقیناً وہ گمراہ ہوئے دور کی گمراہی میں۔ ﴿167﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رُسُلًا :انبیاء ورسل، رسولِ معظم ﷺ۔

مُّبَشِّرِيْنَ :بشیر ونذیر، عشرہ مبشرہ، بشارت۔

لِلنَّاسِ :عوام الناس، عامۃ الناس۔

حُجَّةٌ :حیل وحجت، اتمامِ حجت۔

بَعْدَ :بعد از نبوت، بعد از غذا۔

حَكِيْمًا :حکمت ودانائی، حکیم الامت۔

يَشْهَدُ، شَهِيْدًا :شاہد، شہید، شہادت، شہداء۔

اَنْزَلَ :نازل، شانِ نزول، منزل۔

بِعِلْمِهٖ :علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

الْمَلٰٓئِكَةُ :سید الملائکہ، مسجود ملائکہ۔

سَبِيْلِ :فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

ضَلُّوْا، ضَلٰلًا: ضلالت وگمراہی۔

بَعِيْدًا :بعد، بعید از قیاس۔

رُسُلًا	مُّبَشِّرِيْنَ ❶	وَ	مُنْذِرِيْنَ ❶	لِئَلَّا ❷	يَكُوْنَ ❸
رسولوں کو	خوشخبری دینے والے	اور	ڈرانے والے (بنا کر بھیجا گیا)	تا کہ نہ	ہو

لِلنَّاسِ	عَلَى اللّٰهِ	حُجَّةٌ ❹	بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ	وَ كَانَ	اللّٰهُ
لوگوں کے لیے	اللہ تعالیٰ پر	کوئی حجت	رسولوں (کے آنے) کے بعد	اور ہے	اللہ تعالیٰ

عَزِيْزًا	حَكِيْمًا (165)	لٰكِنِ	اللّٰهُ	يَشْهَدُ ❸	بِمَآ
غالب	حکمت والا ہے	لیکن	اللہ	گواہی دیتا ہے	اس (کتاب) کی جو

اَنْزَلَ ❺	اِلَيْكَ	اَنْزَلَهٗ ❺	بِعِلْمِهٖ ۚ	وَالْمَلٰٓئِكَةُ ❻
اس نے نازل کی	آپ کی طرف	اس نے نازل کیا ہے اسے	اپنے علم سے	اور فرشتے (بھی)

يَشْهَدُوْنَ ؕ	وَ كَفٰى	بِاللّٰهِ ❼	شَهِيْدًا ؕ (166)	اِنَّ
وہ سب گواہی دیتے ہیں	اور کافی ہے	اللہ تعالیٰ	بطور گواہ	بیشک

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	اور	سب نے (دوسروں کو) روکا	اللہ کے راستے سے

قَدْ ❽	ضَلُّوْا	ضَلٰلًا	بَعِيْدًا (167)
یقیناً	وہ سب گمراہ ہوئے	گمراہی میں	دور کی

ضروری وضاحت

❶ اگر اسم کے شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے "زیر" ہو تو اس میں "کرنیوالا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ "لِئَلَّا = لِ + اَنْ + لَا" کا مجموعہ ہے۔ ❸ علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ یہاں فعل کے شروع میں "أ" معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔ "نَزَلَ" اترا۔ "اَنْزَلَ" اتارا۔ ❻ "اَلْمَلٰٓئِكَةُ" کے آخر میں "ة" مؤنث کے لیے نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❼ "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ "قَدْ" فعل کے شروع میں تاکید کے لیے ہے۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَ ظَلَمُوۡا	بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور ظلم کیا
لَمۡ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَـغۡفِرَ لَهُمۡ	نہیں ہے اللہ کہ بخشے ان کو
وَ لَا لِيَهۡدِيَهُمۡ طَرِيۡقًا ۙ﴿168﴾	اور نہ یہ کہ وہ ہدایت دے گا انہیں (سیدھے) راستے کی۔ ﴿168﴾
اِلَّا طَرِيۡقَ جَهَنَّمَ	مگر جہنم کے راستے کی (کہ)
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ	ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں ہمیشہ ہمیشہ
وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرًا ﴿169﴾	اور ہے یہ اللہ پر بہت آسان۔ ﴿169﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَكُمُ الرَّسُوۡلُ	اے لوگو! یقیناً آیا ہے تمہارے پاس رسول
بِالۡحَـقِّ مِنۡ رَّبِّكُمۡ	حق کے ساتھ تمہارے رب کی طرف سے
فَاٰمِنُوۡا خَيۡرًا لَّـكُمۡ ؕ	تو ایمان لے آؤ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے
وَاِنۡ تَكۡفُرُوۡا فَاِنَّ لِلّٰهِ	اور اگر تم کفر کرو گے تو بیشک اللہ کا ہے
مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ	جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿170﴾	اور ہے اللہ خوب جاننے والا، حکمت والا۔ ﴿170﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوۡا، تَكۡفُرُوۡا : کفر، کافر، کفار۔
ظَلَمُوۡا : ظلم، ظالم، مظلوم۔
لِيَغۡفِرَ : مغفرت، مرحوم و مغفور، دعائے مغفرت۔
لِيَهۡدِيَهُمۡ : ہدایت، ہادی کائنات۔
طَرِيۡقًا : طریقہ وسلیقہ، طریقہ نماز، بطریق احسن۔
خٰلِدِيۡنَ : خالد، خلدِ بریں۔
اَبَدًا : ابد الآباد۔
يَسِيۡرًا : میسر۔
النَّاسُ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
الرَّسُوۡلُ : رسول اکرم ﷺ، انبیاء و رسل۔
فَاٰمِنُوۡا : امن، ایمان، مؤمن۔
فِيۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
عَلِيۡمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
حَكِيۡمًا : حکمت، حکیم الامت۔

اِنَّ ❶	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	ظَلَمُوْا	لَمْ يَكُنِ ❷	اللّٰهُ
بیشک	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	اور	ان سب نے ظلم کیا	نہیں ہے	اللہ

لِيَغْفِرَ ❸	لَهُمْ ❹	وَ لَا	لِيَهْدِيَهُمْ ❸	طَرِيْقًا ﴿168﴾	اِلَّا
کہ وہ بخشے	ان کو	اور نہ	یہ کہ وہ ہدایت دے انہیں	(سیدھے) راستے کی	مگر

طَرِيْقَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا ط	وَ كَانَ	ذٰلِكَ
جہنم کے راستے کی	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	ہمیشہ ہمیشہ	اور ہے	یہ

عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرًا ❺ ﴿169﴾	يٰاَيُّهَا النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمُ	الرَّسُوْلُ
اللہ پر	بہت آسان ہے	اے لوگو!	یقیناً	آیا ہے تمہارے پاس	رسول

بِالْحَقِّ	مِنْ رَّبِّكُمْ	فَاٰمِنُوْا	خَيْرًا	لَّكُمْ ❹ ط
حق کے ساتھ	تمہارے رب (کی طرف) سے	تو تم سب ایمان لے آؤ	(یہ) زیادہ بہتر ہے	تمہارے لیے

وَ اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ ❶	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ❻
اور اگر	تم سب کفر کرو گے	تو بیشک	اللہ کا ہے	جو (کچھ)	آسمانوں میں ہے

وَ	الْاَرْضِ ط	وَ كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا ❼	حَكِيْمًا ❼ ﴿170﴾
اور	(جو) زمین میں ہے	اور ہے	اللہ تعالیٰ	خوب جاننے والا	بہت حکمت والا

ضروری وضاحت

❶ "اِنَّ" اسم کے شروع میں تاکید کے لیے ہے۔ ❷ علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ "لِ" اگر فعل کے شروع میں ہو اور اس فعل کے آخر میں "زبر" ہو تو اس فعل کا ترجمہ "تاکہ" یا "یہ کہ" کیا جاتا ہے۔ ❹ "هُمْ" اور "كُمْ" کے ساتھ اگر "لِ" آئے تو اس پر "زبر" آجاتی ہے اور وہ "لَ" ہوجاتا ہے۔ ❺ "يَسِيْرًا" کے شروع میں "يَ" اصل لفظ کا حصہ ہے اور یہ "فَعِيْلٌ" کے سانچے میں ڈھلا ہوا ہے اس لیے ترجمہ "بہت" کیا گیا ہے۔ ❻ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں "مبالغہ" کا مفہوم ہوتا ہے۔

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِیْ دِیْنِكُمْ	اے اہل کتاب! حد سے تجاوز مت کرو اپنے دین میں
وَ لَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ	اور مت کہو اللہ کے بارے میں سوائے حق
اِنَّمَا الْمَسِیْحُ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ	حقیقت میں مسیح عیسیٰ بن مریم
رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ كَلِمَتُهٗ ۚ	اللہ کے رسول اور اس کا کلمہ (بشارت) تھے
اَلْقٰىهَاۤ اِلٰى مَرْیَمَ وَ رُوْحٌ مِّنْهُ ؗ	ڈال دیا اسے مریم کی طرف اور اس کی طرف سے روح تھے
فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ۚ۫	تو ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسولوں (پر)
وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ	اور مت کہو (کہ الٰہ) تین ہیں
اِنْتَهُوْا خَیْرًا لَّكُمْ ؕ	باز آجاؤ (اس اعتقاد سے) بہتر ہوگا تمہارے لیے
اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ	حقیقت میں اللہ اکیلا ہی معبود ہے
سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ یَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ	پاک ہے وہ (اس بات سے) کہ ہو اس کی اولاد
لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ	اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے
وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ع (171)	اور کافی ہے اللہ تعالیٰ بطور کارساز۔ ع (171)

وقف لازم

ع 23 9 3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَغْلُوْا	:غلو فی الدین، غالی۔	فَاٰمِنُوْا	:امن، ایمان، مؤمن۔
فِیْ	:فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	ثَلٰثَةٌ	:مثلث، تثلیث، ثالث۔
الْحَقَّ	:حق و صداقت، حق بات۔	اِلٰهٌ	:الٰہ حقیقی، کلام الٰہی۔
الْمَسِیْحُ	:مسیحی قوم، مسیحیت، مسیح برادری۔	وَّاحِدٌ	:واحد راستہ، واحد شکل، وحدت امت۔
كَلِمَتُهٗ	:کلمہ، کلام، تکیہ کلام۔	سُبْحٰنَهٗ	:تسبیح، تسبیحات۔
اَلْقٰىهَاۤ	:دل میں القاء کرنا، القاء والہام۔	الْاَرْضِ	:ارض و سما، کرہ ارض، اراضی۔
رُوْحٌ	:روح، روحانی فائدے، روحانی سکون۔	وَكِیْلًا	:وکیل صفائی، وکالت۔

يٰاَهْلَ الْكِتٰبِ	لَا	تَغْلُوْا ❶	فِيْ دِيْنِكُمْ	وَ لَا	تَقُوْلُوْا ❶
اے اہل کتاب!	مت	تم سب تجاوز کرو	اپنے دین میں	اور مت	تم سب کہو

عَلَى اللّٰهِ	اِلَّا الْحَقَّ ؕ	اِنَّمَا ❸	الْمَسِيْحُ	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ
اللہ کے بارے میں	مگر حق	حقیقت میں	مسیح	عیسیٰ بن مریم

رَسُوْلُ اللّٰهِ	وَ كَلِمَتُهٗ ❹ ۚ	اَلْقٰهَآ	اِلٰى مَرْيَمَ	وَ رُوْحٌ ❺	مِّنْهُ ز
اللہ کے رسول	اور اس کا کلمہ تھے	ڈالا اسے	مریم کی طرف	اور روح تھے	اس (کی طرف) سے

فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ رُسُلِهٖ قف	وَ لَا	تَقُوْلُوْا ❶	ثَلٰثَةٌ ❻ ؕ
تو تم سب ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اس کے رسولوں (پر)	اور مت	تم سب کہو	(الٰہ) تین ہیں

اِنْتَهُوْا	خَيْرًا	لَّكُمْ ؕ	اِنَّمَا اللّٰهُ ❸	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ
تم سب باز آجاؤ (اس اعتقاد سے)	بہتر ہے	تمہارے لیے	درحقیقت اللہ	اکیلا ہی معبود ہے

سُبْحٰنَهٗٓ	اَنْ يَّكُوْنَ ❼	لَهٗ	وَلَدٌ ❽	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ❻
پاک ہے وہ	کہ ہو	اس کی	کوئی اولاد	اسی کا ہے	جو	آسمانوں میں ہے

وَ مَا	فِي الْاَرْضِ ؕ	وَ كَفٰى	بِاللّٰهِ ❷	وَكِيْلًا ع (171)
اور جو	زمین میں ہے	اور کافی ہے	اللہ تعالیٰ	بطور کارساز

وقف لازم

ع 23 9 3

ضروری وضاحت

❶"لَا" کے بعد فعل کے آخر میں "وا" ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❷"بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❸"اِنَّمَا" کا مفہوم اس کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے۔❹اللہ نے عیسیٰ کو کلمہ "کُن" کہہ کر بغیر باپ کے پیدا کیا۔❺روح سے مراد وہ پھونک ہے جسے جبریل نے اللہ کے حکم سے مریم کے گریبان میں ماری اور اسے اللہ نے باپ کے نطفے کے قائم مقام بنا دیا۔❻"ۃ، ات" مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❼"یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❽تنوین میں عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ "کوئی" کیا ہے۔

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ	ہرگز نہیں عار محسوس کریں گے (یا انکار کریں گے) مسیح
اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ	کہ وہ ہوں اللہ کے بندے
وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ	اور نہ مقرب فرشتے (عار محسوس کرتے ہیں)
وَ مَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ	اور جو عار محسوس کرے (یا انکار کرے) اسکی عبادت سے
وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ	اور تکبر کرے تو عنقریب وہ اکٹھا کرے گا انہیں
اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿172﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ	اپنے پاس سب کو۔ ﴿172﴾ پس رہے وہ لوگ جو
اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے نیک
فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ	تو وہ پورا دے گا انہیں ان کے اجر
وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ج	اور مزید عنایت کرے گا انہیں اپنے فضل سے
وَ اَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا	اور رہے وہ لوگ جنہوں نے (اسکی عبادت سے) انکار کیا
وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ	اور تکبر کیا تو وہ عذاب دے گا انہیں
عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ	دردناک عذاب۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَبْدًا، عِبَادَتِهٖ : عبادت، عابد، معبود۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لامحدود۔
الْمُقَرَّبُوْنَ : قرب، قریب، قربت، قریبی۔
يَسْتَكْبِرْ : تکبر، متکبر۔
فَسَيَحْشُرُ : حشر، میدان محشر۔
اِلَيْهِ : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
جَمِيْعًا : جمیع کائنات، جماعت، جمع و تفریق۔

اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔
عَمِلُوْا : عمل، اعمال، معمول، تعمیل۔
فَيُوَفِّيْهِمْ : وفادار، ایفائے عہد، وفا۔
اُجُوْرَهُمْ : اجر، عنداللہ ماجور ہوں، اُجرت۔
يَزِيْدُ : زائد، زیادہ، مزید، زیادتی۔
فَضْلِهٖ : فضل و کرم، اللہ کا فضل۔
اَلِيْمًا : رنج و الم، المناک حادثہ، المیہ۔

لَنْ ❶	يَّسْتَنْكِفَ ❷	الْمَسِيْحُ	اَنْ يَّكُوْنَ	عَبْدًا لِّلّٰهِ ❸
ہرگز نہیں	عار محسوس (یا انکار) کریں گے	مسیح	کہ وہ ہوں	اللہ کے بندے

وَ لَا	الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ❹ ؕ	وَ مَنْ	يَّسْتَنْكِفْ ❷
اور نہ	سب مقرب فرشتے (عار محسوس کرتے ہیں)	اور جو	عار محسوس کرے (یا انکار کرے)

عَنْ عِبَادَتِهٖ	وَيَسْتَكْبِرْ	فَسَيَحْشُرُهُمْ	اِلَيْهِ ❺
اس کی عبادت سے	اور وہ تکبر کرے	تو عنقریب وہ اکٹھا کرے گا انہیں	اپنے پاس

جَمِيْعًا (172)	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوا
سب کو	پس رہے	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور سب نے اعمال کئے

الصّٰلِحٰتِ ❻	فَيُوَفِّيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَ	يَزِيْدُهُمْ
نیک	تو وہ پورا دے گا انہیں	ان کے بدلے	اور	وہ مزید عنایت کرے گا انہیں

مِّنْ فَضْلِهٖ ج	وَ اَمَّا	الَّذِيْنَ	اسْتَنْكَفُوْا
اپنے فضل سے	اور رہے	وہ لوگ جن	سب نے انکار کیا (اسکی عبادت سے)

وَ	اسْتَكْبَرُوْا	فَيُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا ❼ لا
اور	سب نے تکبر کیا	تو وہ عذاب دے گا انہیں	عذاب	دردناک

ضروری وضاحت

❶ علامت "لَنْ" فعل میں تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم شامل کر دیتی ہے اور فعل کو مستقبل کے معنی میں کر دیتی ہے۔ ❷ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ علامت "لِ" جب اس کے ساتھ ہو تو اس کا ترجمہ کبھی "لیے" بھی ہوتا ہے۔ ❹ "اَلْمَلٰٓئِكَةُ" کے آخر میں "ة" واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔ ❺ علامت "اِلٰى" کا ترجمہ "طرف" یا "تک" ہوتا ہے ضرورتاً یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❻ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں "مبالغے" کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَّ لَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ	اور نہیں پائیں گے اپنے لیے
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿173﴾	اللہ کے سوا کوئی حامی اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿173﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ	اے لوگو! یقیناً آ چکی ہے تمہارے پاس
بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ	(روشن) دلیل تمہارے رب کی طرف سے
وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿174﴾	اور ہم نے نازل کیا تمہاری طرف چمکتا ہوا نور۔ ﴿174﴾
فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ	پس رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اللہ پر
وَ اعْتَصَمُوْا بِهٖ	اور انہوں نے مضبوطی سے تھامے رکھا اس کو
فَسَيُدْخِلُهُمْ	پس عنقریب وہ داخل کریگا انہیں
فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ	اپنی طرف سے رحمت میں اور فضل (میں)
وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ؕ ﴿175﴾	اور وہ ہدایت دے گا انہیں اپنی طرف سیدھے راستے کی۔ ﴿175﴾
يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ	(لوگ) آپ سے فتویٰ پوچھتے ہیں (کلالہ کے بارے میں)
قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ؕ	کہہ دو (کہ) اللہ حکم دیتا ہے تمہیں کلالہ کے بارے میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَجِدُوْنَ :وجد، وجود، موجود۔	نُوْرًا :نورِ ہدایت، منور، نورانی چہرہ۔
وَلِيًّا :ولی، ولایت، اولیاء اللہ، اولیائے کرام۔	مُّبِيْنًا :بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
نَصِيْرًا : فتح و نصرت، ناصر، منصور۔	فَسَيُدْخِلُهُمْ: داخل، دخول، داخلی امور۔
النَّاسُ :عوام الناس، عامۃ الناس۔	رَحْمَةٍ :رحمتِ کائنات، رحمت کا سایہ۔
بُرْهَانٌ : دلیل و برہان، براہین قاطعہ۔	فَضْلٍ :فضل و رحمت، اللہ کا فضل۔
اَنْزَلْنَآ :نازل، نزول، منزل۔	يَهْدِيْهِمْ :ہدایت، ہادیِ کائنات۔
اِلَيْكُمْ :الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔	يَسْتَفْتُوْنَكَ، يُفْتِيْكُمْ :فتوٰی، مفتی۔

وَّلَا ❶	يَجِدُوْنَ	لَهُمْ ❷	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❸	وَلِيًّا ❹
اور نہیں	وہ سب پائیں گے	اپنے لیے	اللہ کے سوا	کوئی حامی

وَّ لَا	نَصِيْرًا ❹ (173)	يٰۤاَيُّهَا ❺	النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمْ
اور نہ	کوئی مددگار	اے	لوگو!	یقیناً	آچکی ہے تمہارے پاس

بُرْهَانٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	اَنْزَلْنَاۤ ❻	اِلَيْكُمْ	نُوْرًا	مُّبِيْنًا (174)
دلیل	تمہارے رب (کی طرف) سے	اور	ہم نے نازل کیا	تمہاری طرف	نور	چمکتا ہوا

فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	اعْتَصَمُوْا
پس رہے	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اللہ پر	اور	سب نے مضبوطی سے تھامے رکھا

بِهٖ	فَسَيُدْخِلُهُمْ	فِيْ رَحْمَةٍ	مِّنْهُ
اس کو	پس عنقریب وہ داخل کریگا انہیں	رحمت میں	اپنی (طرف) سے

وَ فَضْلٍ ۙ	وَّ	يَهْدِيْهِمْ	اِلَيْهِ	صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ؕ (175)
اور فضل (میں)	اور	وہ ہدایت دے گا انہیں	اپنی طرف	سیدھے راستے کی

يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ	قُلِ	اللّٰهُ	يُفْتِيْكُمْ ❼	فِي الْكَلٰلَةِ ❽ ؕ
وہ سب آپ سے فتویٰ پوچھتے ہیں	کہہ دو (کہ)	اللہ تعالیٰ	تمہیں حکم دیتا ہے	کلالہ کے بارے میں

ضروری وضاحت

❶ علامت "لَا" کے بعد فعل کے آخر میں "وْنَ" ہو تو کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ علامت "لِ" جب "هُمْ" کے شروع میں آئے تو یہ "لَ" ہو جاتی ہے۔ ❸ "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ تنوین (ڈبل حرکت) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ "کوئی" کیا گیا ہے۔ ❺ "یَا" اور "اَیُّھَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❻ "نَا" سے پہلے اگر "جزم" ہو تو ترجمہ "ہم نے" کیا جاتا ہے۔ ❼ "یُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ "کَلٰلَةٌ" کہتے ہیں جس کی اولاد ہو نہ والدین۔

اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ	(کہ) اگر کوئی (ایسا) مرد فوت ہو جائے
لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ	(کہ) نہ ہو اسکی اولاد (اور نہ باپ)
وَّ لَهٗۤ اُخْتٌ	اور اسکی ایک بہن ہو
فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ	تو اس (بہن) کا آدھا حصہ ہے (اس سے) جو اس نے چھوڑا
وَ هُوَ يَرِثُهَاۤ	اور وہ (بھائی) وارث ہوگا اس (بہن کے تمام مال) کا
اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ	(بشرطیکہ) اگر نہ ہو اس (بہن) کی اولاد
فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا	پھر اگر وہ ہوں دو (بہنیں) تو ان دونوں کا
الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ	دو تہائی (حصہ) ہے اس سے جو اس (مرنیوالے) نے چھوڑا
وَ اِنْ كَانُوْۤا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّ نِسَآءً	اور اگر ہوں وہ بھائی، بہن (یعنی) مرد اور عورتیں (ملے جلے وارث)
فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ	تو ایک مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصے کے برابر ہوگا
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ	اللہ بیان کرتا ہے تمہیں (یہ سب احکام) کہ تم گمراہ (نہ) ہو جاؤ
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ع (176)	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ع (176)

ع 24 5 4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

هَلَكَ : ہلاک، ہلاکت، مہلک ہتھیار۔	اِخْوَةً : اخوتِ اسلامی، مواخات مدینہ۔
وَلَدٌ : ولد، اولاد، مولود۔	رِجَالًا : قحط الرجال، رجال کار۔
نِصْفُ : صفائی نصف ایمان ہے۔	فَلِلذَّكَرِ : مذکر و مؤنث، تذکیر و تانیث۔
تَرَكَ : ترکہ، متروکہ، تارک صلوٰۃ۔	الْاُنْثَيَيْنِ : مؤنث، تذکیر و تانیث۔
يَرِثُهَاۤ : وارث، ورثا، ورثہ، موروثی جائیداد۔	مِثْلُ : مثل، مثال، تمثیل، مثالیں۔
اثْنَتَيْنِ : لاثانی، تیرا کوئی ثانی نہیں۔	يُبَيِّنُ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
مِمَّا (مِنْ+مَا) : منجانب، من جملہ / ماحول، ماتحت۔	تَضِلُّوْا : ضلالت و گمراہی۔

اِنِ	امْرُؤٌا ❶	هَلَكَ	لَيْسَ	لَهٗ	وَلَدٌ ❷
اگر	کوئی مرد	فوت ہوجائے	(کہ) نہ ہو	اس کی	کوئی اولاد

وَّ	لَهٗٓ	اُخْتٌ	فَلَهَا	نِصْفُ	مَا	تَرَكَ ج
اور	اس کی	ایک بہن ہو	تو اس (بہن) کا	آدھا حصہ ہے	(اس سے) جو	اس نے چھوڑا

وَ هُوَ	يَرِثُهَآ ❸	اِنْ لَّمْ	يَكُنْ ❸	لَّهَا	وَلَدٌ ط
اور وہ (بھائی)	وارث ہوگا اس (بہن) کا	(بشرطیکہ) اگر نہ	ہو	اس (بہن) کی	کوئی اولاد

فَاِنْ	كَانَتَا اثْنَتَيْنِ ❹	فَلَهُمَا	الثُّلُثٰنِ	مِمَّا ❺
پھر اگر	وہ (بہنیں) دو ہوں	تو ان دونوں کا	دو تہائی (حصہ) ہے	اس سے جو

تَرَكَ ط	وَ اِنْ	كَانُوْٓا	اِخْوَةً ❻	رِّجَالًا
اس (مرنیوالے) نے چھوڑا	اور اگر	وہ سب ہوں	بھائی، بہن	(یعنی) مرد

وَّ نِسَآءً	فَلِلذَّكَرِ	مِثْلُ حَظِّ	الْاُنْثَيَيْنِ ط	يُبَيِّنُ اللّٰهُ ❸
اور عورتیں (ملے جلے وارث)	تو (ایک) مرد کا	حصہ برابر ہے	دو عورتوں کے (حصے کے)	بیان کرتا ہے اللہ

ع 24 5 4

لَكُمْ ❼	اَنْ	تَضِلُّوْا ط	وَاللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ❽ (176) ع
تمہارے لیے	کہ	تم سب گمراہ (نہ) ہوجاؤ	اور اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے

ضروری وضاحت

❶ "اِمْرُؤٌ" کے آخر میں "ہمزہ" پر پیش ہو تو اسکی "رُ" پر بھی "پیش" اور اگر "زبر" ہو تو "زبر" اور اگر "زیر" ہو تو "زیر" آتی ہے۔
❷ "وَلَدٌ" سے مراد "اولاد" ہے۔ ❸ "یَ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ ❹ "اثْنَتَيْنِ" مکمل لفظ کا ترجمہ دو ہے اور كَانَتَا کے آخر میں "ا" کا مفہوم بھی دو ہے۔ ❺ "مِمَّا" اصل میں "مِنْ+مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❻ یہاں "ة" جمع کیلئے ہے۔ ❼ "لِ" جب "كُمْ" کے شروع میں آئے تو یہ "لَ" ہوجاتی ہے اور اسکے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ❽ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں "مبالغے" کا مفہوم ہوتا ہے۔

اٰيَاتُهَا 120 — 5 سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ 112 — رُكُوْعَاتُهَا 16

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ	پورا کرو عہدوں کو
اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ	حلال کئے گئے تمہارے لیے چوپائے چرنے والے
اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ	سوائے (انکے) جو پڑھ کر سنائے جاتے ہیں تم پر
غَيْرَ مُحِلِّى الصَّيْدِ	(کہ تم) نہ حلال سمجھنے والے ہو شکار کو
وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ	اس حال میں (کہ) تم احرام (کی حالت) میں ہو
اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ﴿1﴾	بیشک اللہ حکم دیتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔ ﴿1﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! بے حرمتی نہ کرو
شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ	اللہ کی نشانیوں کی اور نہ حرمت والے مہینے کی
وَلَا الْهَدْىَ وَلَا الْقَلَآئِدَ	اور نہ قربانی کے جانور کی اور نہ پٹے والے (جانوروں) کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْۤا : امن، ایمان، مؤمن۔	الصَّيْدِ : دام صیاد، صید گاہ (شکار)۔
اَوْفُوْا : وعدہ وفا کرنا، ایفائے عہد، وفادار۔	عَلَيْكُمْ : علی الاعلان، علی العموم، علی ھذا القیاس۔
بِالْعُقُوْدِ : عقد نکاح۔	حُرُمٌ : محرم، حرمت والے مہینے، احرام کی حالت۔
اُحِلَّتْ، مُحِلِّى : حلت و حرمت، حلال و حرام۔	يَحْكُمُ : حکم، حکومت، محکوم۔
اِلَّا : الا یہ کہ، الاقلیل، الا ماشاء اللہ۔	يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	شَعَآئِرَ : شعائر اسلام (نشانیاں)۔
يُتْلٰى : تلاوت، وحی متلوّ۔	الْقَلَآئِدَ : قلادہ ڈالنا، تقلید، مقلد۔

اٰيَاتُهَا 120 — 5 سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ 112 — رُكُوْعَاتُهَا 16

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا ❶	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَوْفُوْا	بِالْعُقُوْدِ	اُحِلَّتْ ❷❸
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو !	سب پورا کرو	عہدوں کو	حلال کیئے گئے ہیں

لَكُمْ	بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ ❸	اِلَّا	مَا	يُتْلٰى ❹
تمہارے لیے	چوپائے چرنے والے	سوائے (انکے)	جو	پڑھ کر سنائے جاتے ہیں

عَلَيْكُمْ	غَيْرَ	مُحِلِّي ❺	الصَّيْدِ	وَ ❻	اَنْتُمْ
تم پر	نہ	حلال سمجھنے والے ہو	شکار کو	اس حال میں (کہ)	تم سب

حُرُمٌ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَحْكُمُ ❹	مَا	يُرِيْدُ (1)
احرام میں ہو	بیشک	اللہ	حکم دیتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے

يٰۤاَيُّهَا ❶	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تُحِلُّوْا ❼	شَعَآئِرَ اللّٰهِ
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو !	مت تم سب بے حرمتی کرو	اللہ کی نشانیوں کی

وَ لَا	الشَّهْرَ الْحَرَامَ	وَ لَا	الْهَدْيَ	وَ لَا	الْقَلَآئِدَ
اور نہ	حرمت والے مہینے کی	اور نہ	قربانی کے جانور کی	اور نہ	پٹے والے جانوروں کی

ضروری وضاحت

❶ "یَا" اور "اَیُّھَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❷ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ❸ "تْ" فعل کے ساتھ اور "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ شروع میں علامت "مُ" اور آخر سے پہلے "زیر" میں "کرنے والے" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ "وَ" کا ترجمہ عموماً "اور" ہوتا ہے کبھی "حالانکہ" اور کبھی "قسم ہے" بھی کیا جاتا ہے۔ ❼ اگر فعل کے شروع میں "لَا" اور آخر میں "وْا" ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وَلَآ آٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ	اور نہ (ان کی جو) حرمت والے گھر کا قصد کرنیوالے ہوں
يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ؕ	(کہ) وہ چاہتے ہوں اپنے رب کا فضل اور خوشنودی
وَ اِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ	اور جب تم حلال ہو جاؤ (احرام اتار دو تو) پھر شکار کر لو
وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ	اور ہرگز آمادہ نہ کرے تمہیں کسی قوم کی دشمنی
اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	کہ انہوں نے روکا تمہیں (حدیبیہ کے سال) مسجد حرام سے
اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ	(اس بات پر) کہ تم زیادتی کرو (ان پر)
وَ تَعَاوَنُوْا	اور ایک دوسرے کی مدد کرو
عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۪	نیکی اور پرہیز گاری (کے کاموں) پر
وَ لَا تَعَاوَنُوْا	اور ایک دوسرے کے ساتھ تعاون نہ کرو
عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ۪	گناہ اور زیادتی (کے کاموں) پر
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	اور تم اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ
اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿2﴾	بیشک اللہ سخت عذاب والا ہے۔ ﴿2﴾

وقف لازم

الربع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْبَيْتَ : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔	فَاصْطَادُوْا : دام صیاد، صیدگاہ (شکار)۔
الْحَرَامَ : مسجد حرام، حرمت رسول۔	الْمَسْجِدِ : مسجد نبوی، مسجد حرام۔
تَعْتَدُوْا، الْعُدْوَانِ : ظلم وتعدی، عدوان، متعدی۔	تَعَاوَنُوْا : تعاون، معاون، معاونت۔
فَضْلًا : فضل ورحمت، اللہ کا فضل۔	عَلَى : علی الاعلان، علی العموم، علیٰ ھٰذا القیاس۔
مِّنْ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔	التَّقْوٰى، اتَّقُوْا : تقویٰ و پرہیز گاری، متقی۔
رِضْوَانًا : رضائے الٰہی، راضی نامہ۔	شَدِيْدُ : تشدد، متشدد، شدید، شدت۔
حَلَلْتُمْ : حلال، حلت وحرمت۔	الْعِقَابِ : ثواب عقاب، عقوبت خانہ۔

وَ لَآ	آمِّیْنَ ❶	الْبَیْتَ الْحَرَامَ	یَبْتَغُوْنَ	فَضْلًا
اور نہ (ان لوگوں کی جو)	سب قصد کرنیوالے ہوں	حرمت والے گھر کا	وہ سب تلاش کرتے ہیں	فضل

مِّنْ رَّبِّهِمْ ❷	وَ رِضْوَانًا ؕ	وَ اِذَا	حَلَلْتُمْ ❸
اپنے رب کا	اور خوشنودی	اور جب	تم سب حلال ہو جاؤ

فَاصْطَادُوْا ؕ	وَ	لَا یَجْرِمَنَّکُمْ ❹❺	شَنَاٰنُ	قَوْمٍ ❻
پھر تم سب شکار کرلو	اور	ہرگز نہ آمادہ کرے تمہیں	دشمنی	کسی قوم کی

وقف لازم

اَنْ	صَدُّوْکُمْ ❼	عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	اَنْ	تَعْتَدُوْا ۘ
کہ	ان سب نے روکا تمہیں	مسجد حرام سے	کہ	تم سب زیادتی کرو

وَ	تَعَاوَنُوْا ❽	عَلَی الْبِرِّ	وَ التَّقْوٰی ۠
اور	تم سب ایک دوسرے سے تعاون کرو	نیکی (کے کاموں) پر	اور پرہیز گاری (میں)

وَ لَا	تَعَاوَنُوْا ❽	عَلَی الْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ ❾ ۠
اور مت	تم سب ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرو	گناہ (کے کاموں) پر	اور	زیادتی (کے کاموں پر)

الربع

وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	شَدِیْدُ	الْعِقَابِ (2)
اور	تم سب ڈر جاؤ	اللہ تعالیٰ سے	بیشک اللہ	سخت	عذاب والا ہے

ضروری وضاحت

❶ یہ لفظ اصل میں "اٰمِیْنَ" تھا دو میموں کو ملا دیا گیا ہے۔ ❷ "مِنْ" کا اصل ترجمہ "سے" ہے یہ ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❸ اس سے مراد تم احرام اُتار دو ہے۔ ❹ "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ "نَّ" میں تاکید کا مفہوم ہے اسی کا ترجمہ "ہرگز" کیا گیا ہے۔ ❻ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ "کسی" کیا گیا ہے۔ ❼ "وْا" کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو اسکا "الف" گر جاتا ہے۔ ❽ "تَعَاوَنُوْا" کے "ت" اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ❾ "ان" میں دو ہونے کا مفہوم نہیں۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ	حرام کردیا گیا تم پر مردار
وَ الدَّمُ وَ لَحْمُ الْخِنْزِيْرِ	اور (بہتا ہوا) خون اور سوٴر کا گوشت
وَ مَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ	اور (وہ) جو نام لیا گیا ہو غیر اللہ کا اس پر
وَ الْمُنْخَنِقَةُ وَ الْمَوْقُوْذَةُ	اور (وہ جانور جو) گلا گھٹ کر مرے اور (جو) چوٹ لگ کر مرے
وَ الْمُتَرَدِّيَةُ وَ النَّطِيْحَةُ	اور (جو) اوپر سے گر کر مرے اور (جو) سینگ لگ کر مرے
وَ مَآ اَكَلَ السَّبُعُ	اور (وہ جانور) جسے درندے پھاڑ کھائیں
اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۣ	مگر وہ جسے (مرنے سے پہلے) تم ذبح کرلو
وَ مَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ	اور (وہ بھی حرام ہے) جو ذبح کیا گیا ہو آستانے پر
وَ اَنْ تَسْتَقْسِمُوْا	اور (وہ بھی) کہ تم قسمت معلوم کرو
بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ	فال کے تیروں سے یہ سب گناہ (کے کام) ہیں
اَلْيَوْمَ يَىِٕسَ الَّذِيْنَ	آج مایوس ہوگئے ہیں وہ لوگ جنہوں نے
كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ	کفر کیا تمہارے دین سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حُرِّمَتْ :حلت وحرمت، حلال وحرام۔	ذُبِحَ :ذبح خانہ، مذبح۔
عَلَيْكُمْ، عَلَى :علی الاعلان، علی العموم۔	تَسْتَقْسِمُوْا :قسمت آزمائی، قسمت کا حال۔
الْمَيْتَةُ :میت، موت۔	فِسْقٌ :فسق وفجور، فاجر وفاسق۔
الْخِنْزِيْرِ :خنزیر کا گوشت۔	اَلْيَوْمَ :یوم آخرت، یوم آزادی، یوم تکبیر۔
مَآ :ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	يَىِٕسَ :مایوس، مایوسی۔
لِغَيْرِ :غیر اسلامی، غیر وطن، غیر مسلم۔	كَفَرُوْا :کفر، کافر، کفار۔
اَكَلَ :اکل وشرب، ماکولات۔	دِيْنِكُمْ :دین اسلام، دین حنیف، ادیان باطلہ۔

حُرِّمَتْ ❶❷	عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةُ ❸	وَ الدَّمُ	وَ	لَحْمُ الْخِنْزِيْرِ
حرام کردیا گیا	تم سب پر	مردار	اور خون	اور	سؤر کا گوشت

وَ مَآ	اُهِلَّ ❷	لِغَيْرِ اللّٰهِ	بِهٖ	وَ	الْمُنْخَنِقَةُ ❸
اور جو	نام لیا گیا ہو	غیر اللہ کا	اس پر	اور	(وہ جانور جو) گلا گھٹ کر مرے

وَ	الْمَوْقُوْذَةُ ❸	وَ	الْمُتَرَدِّيَةُ ❸	وَ	النَّطِيْحَةُ ❸
اور	(جو) چوٹ لگ کر مرے	اور	(جو) اوپر سے گر کر مرے	اور	(جو) سینگ لگ کر مرے

وَ مَآ	اَكَلَ	السَّبُعُ ❹	اِلَّا	مَا	ذَكَّيْتُمْ ۣ
اور جسے	(پھاڑ) کھائیں	درندے	مگر	(وہ) جسے	تم سب ذبح کرلو (مرنے سے پہلے)

وَ مَا	ذُبِحَ ❷	عَلَى النُّصُبِ	وَ	اَنْ
اور (وہ بھی حرام ہے) جو	ذبح کیا گیا ہو	آستانوں پر	اور	(وہ بھی حرام ہے جو) کہ

تَسْتَقْسِمُوْا ❺	بِالْاَزْلَامِ ؕ	ذٰلِكُمْ ❻	فِسْقٌ ؕ
تم سب قسمت معلوم کرو	فال کے تیروں سے	یہ (سب)	گناہ (کے کام) ہیں

اَلْيَوْمَ	يَئِسَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ دِيْنِكُمْ
آج	مایوس ہوگئے ہیں	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	تمہارے دین سے

ضروری وضاحت

❶"تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷اگر فعل پر شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" ہو تو اس میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸"ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹فعل کے بعد والے اسم کے آخر میں پیش ہو تو وہ فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❺"استـ" میں "طلب کرنے" کا مفہوم ہوتا ہے اور اس کے شروع میں کوئی اور علامت آئے تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔ ❻"ذٰلِكَ" سے اگر اشارہ کیا جارہا ہو اور جس کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زائد ہوں تو یہ "ذٰلِكُمْ" ہوجاتا ہے۔

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ	تو تم نہ ڈرو ان سے اور مجھ سے ڈرو
اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ	آج (کے دن) میں نے مکمل کر دیا ہے تمہارے لیے
دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ	تمہارا دین اور میں نے پوری کر دی ہے تم پر
نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ	اپنی نعمت اور میں نے پسند کیا ہے
لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ	تمہارے لیے اسلام کو بطور دین
فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ	پھر جو مجبور ہو جائے بھوک (کی حالت) میں
غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ	(حرام کردہ چیزوں کو کھانے پر) نہ جھکنے والا ہو گناہ کی طرف
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ③	تو بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا، بہت مہربان ہے۔ ③
يَسْـَٔلُوْنَكَ	(لوگ) پوچھتے ہیں آپ سے
مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ	کیا حلال کیا گیا ہے ان کیلئے، آپ کہہ دیں
اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ	حلال کیا گیا ہے تمہارے لیے تمام پاکیزہ چیزوں کو
وَمَا عَلَّمْتُمْ	اور (ان شکاری جانوروں کا شکار بھی) جنہیں تم نے سدھایا ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَخْشَوْهُمْ : خشیتِ الٰہی۔
اَلْيَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
اَكْمَلْتُ : مکمل، اکمل، کامل۔
دِيْنَكُمْ، دِيْنًا : دین اسلام، دین حنیف، دین قیم۔
اَتْمَمْتُ : اتمام حجت، تمام۔
نِعْمَتِيْ : اللہ کی نعمتیں، ناز و نعمت۔
رَضِيْتُ : رضا، راضی نامہ، رضائے الٰہی۔

اضْطُرَّ : اضطراری حالت۔
غَفُوْرٌ : استغفار، دعائے مغفرت، غفور و رحیم۔
رَّحِيْمٌ : رحمان و رحیم۔
يَسْـَٔلُوْنَكَ : سوال، سائل، مسئول، مسئلہ۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عَلَّمْتُمْ : علم، معلوم، تعلیم، معلم۔
الطَّيِّبٰتُ : طیب، سیرت طیبہ، مدینہ طیبہ، کلمہ طیبہ۔

فَلَا	تَخۡشَوۡهُمۡ ❶	وَاخۡشَوۡنِ ❷ ط	اَلۡیَوۡمَ	اَکۡمَلۡتُ ❸
تو مت	تم سب ڈرو ان سے	اور تم سب مجھ سے ڈرو	آج (کے دن)	میں نے مکمل کر دیا ہے

لَکُمۡ	دِیۡنَکُمۡ	وَ	اَتۡمَمۡتُ ❸	عَلَیۡکُمۡ	نِعۡمَتِیۡ
تمہارے لیے	تمہارا دین	اور	میں نے پوری کر دی	تم پر	اپنی نعمت

وَ	رَضِیۡتُ	لَکُمُ	الۡاِسۡلَامَ	دِیۡنًا ط
اور	میں نے پسند کیا ہے	تمہارے لیے	اسلام کو	(بطور) دین

فَمَنِ	اضۡطُرَّ	فِیۡ مَخۡمَصَةٍ ❹	غَیۡرَ
پھر جو	مجبور ہو جائے	بھوک (کی حالت) میں (حرام کردہ چیزوں کو کھانے پر)	نہ

مُتَجَانِفٍ ❺	لِّاِثۡمٍ ❻ لا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوۡرٌ	رَّحِیۡمٌ (3)
جھکنے والا ہو	گناہ کی طرف	تو بیشک	اللہ تعالیٰ	بہت بخشنے والا	بہت مہربان ہے

یَسۡـَٔلُوۡنَكَ	مَاذَآ	اُحِلَّ ❸	لَهُمۡ ط	قُلۡ
وہ سب پوچھتے ہیں آپ سے	کیا	حلال کیا گیا ہے	ان کیلئے	آپ کہہ دیں

اُحِلَّ ❸	لَکُمُ	الطَّیِّبٰتُ ❹ لا	وَ مَا	عَلَّمۡتُمۡ
حلال کیا گیا ہے	تمہارے لیے	پاکیزہ (تمام چیزوں کو)	اور (ان شکاری جانوروں کا شکار بھی) جنہیں	تم سب نے سدھایا ہو

ضروری وضاحت

❶"لَا" کے بعد فعل کے آخر میں "وا" ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے اور "وا" کے بعد کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے
❷یہ اصل میں "وَاخۡشَوۡنِیۡ" تھا آخر سے "یۡ" گر گئی ہے اسی "یۡ" کا ترجمہ "مجھ سے" کیا گیا ہے۔❸شروع میں "اَ" معنی میں تبدیلی کیلئے ہے جیسے "تَمَّ" پورا ہوا "اَتَمَّ" پورا کیا، "حَلَّ" حلال ہوا "اَحَلَّ" حلال کیا۔❹"ۃ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❺شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے "زیر" ہو تو اس اسم میں "کرنیوالے" کا مفہوم ہوتا ہے۔❻"لِ" کا ترجمہ "لیے" ہوتا ہے ضرورتاً یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔

مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ	زخم دینے والے (جنہیں تم) شکاری بنانیوالے ہو (جانوروں میں) سے
تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۫	تم سکھاتے ہو انہیں اس سے جو تمہیں اللہ نے سکھایا ہے
فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ	پس کھالو اس سے جو (یہ شکاری جانور) پکڑ رکھیں تمہارے لیے
وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۪	اور اللہ کا نام لیا کرو اس پر (چھوڑتے ہوئے)
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ	اور اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿4﴾	بیشک اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والے ہیں۔ ﴿4﴾
اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۭ	آج حلال کر دی گئیں تمہارے لیے تمام پاکیزہ چیزیں
وَ طَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور کھانا ان لوگوں کا جو دیے گئے کتاب
حِلٌّ لَّكُمْ ۪	تمہارے لیے حلال ہے
وَ طَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۫	اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے
وَ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ	اور پاک دامن مومن عورتیں (بھی حلال ہیں)
وَ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ	اور پاک دامن عورتیں ان لوگوں میں سے جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْجَوَارِحِ : جراح، آلاتِ جراحی۔

تُعَلِّمُوْنَهُنَّ عَلَّمَكُمُ : علم، معلوم، تعلیم، معلم۔

مِمَّا (مِنْ+مَا) : منجانب، منجملہ / ماحول، ماتحت۔

فَكُلُوْا : اکل وشرب، ماکولات۔

اَمْسَكْنَ : امساک، تمسک، ممسک۔

اذْكُرُوا : ذکر، اذکار، تذکیر، مذکور۔

اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔

سَرِيْعُ : سرعت، سریع الحرکت۔

الْحِسَابِ : حساب وکتاب، یوم حساب۔

اَلْيَوْمَ : یوم، ایام، یوم آزادی۔

اُحِلَّ، حِلٌّ : حلال وحرام، حلت وحرمت۔

الطَّيِّبٰتُ : طیب وطاہر، طیب چیزیں، مدینہ طیبہ۔

الْكِتٰبَ : کتاب الٰہی، اردو کی کتاب۔

الْمُؤْمِنٰتِ : ایمان، امن، مؤمن۔

مِّنَ الْجَوَارِحِ	مُكَلِّبِيْنَ ❶❷	تُعَلِّمُوْنَهُنَّ	مِمَّا ❸
زخم دینے والے (جانوروں میں) سے	شکاری بنانیوالے ہو (کہ)	تم سب سکھاتے ہو انہیں	(اس) سے جو

عَلَّمَكُمُ	اللّٰهُ ز	فَكُلُوْا	مِمَّآ ❸	اَمْسَكْنَ ❹	عَلَيْكُمْ
سکھایا ہے تمہیں	اللہ نے	پس تم سب کھالو	(اس) سے جو	پکڑ رکھیں	تم پر

وَ	اذْكُرُوا ❺	اسْمَ اللّٰهِ	عَلَيْهِ ص	وَ اتَّقُوا ❺	اللّٰهَ ط
اور	تم سب ذکر کرو	اللہ کا نام	اس پر	اور تم سب ڈر جاؤ	اللہ تعالیٰ سے

اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ ﴿4﴾	اَلْيَوْمَ	اُحِلَّ ❻
بیشک	اللہ تعالیٰ	جلد لینے والے ہیں	حساب	آج	حلال کر دی گئیں

لَكُمُ	الطَّيِّبٰتُ ط ❼	وَطَعَامُ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ
تمہارے لیے	تمام پاکیزہ چیزیں	اور کھانا	ان لوگوں کا جو	سب دیے گئے	کتاب

حِلٌّ	لَّكُمْ ص	وَطَعَامُكُمْ	حِلٌّ	لَّهُمْ ز	وَ الْمُحْصَنٰتُ ❼
حلال ہے	تمہارے لیے	اور تمہارا کھانا	حلال ہے	ان کیلئے	اور پاک دامن عورتیں

مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ ❼	وَ	الْمُحْصَنٰتُ ❼	مِنَ الَّذِيْنَ
مؤمن عورتوں میں سے	اور	پاک دامن عورتیں	ان لوگوں میں سے جو

ضروری وضاحت

❶ علامت "یْنَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے "زیر" میں "کرنیوالے" کا مفہوم ہوتا ہے
❸ "مِمَّا" دراصل "مِنْ + مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❹ "نَ" مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ شروع میں "اُ" اور
آخر میں "وْا" میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ شروع میں "اُ" معنی میں تبدیلی لانے کیلئے اور شروع میں "پیش" اور آخر
سے پہلے "زیر" میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ "ات" اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ	کتاب دیے گئے تم سے پہلے (حلال ہیں)
اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ	جبکہ تم دو انہیں ان کے مہر
مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ	(تم) نکاح میں لانے والے ہو نہ کہ بدکاری کرنیوالے
وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ؕ	اور نہ چھپے دوست بنانے والے
وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ	اور جو انکار کرے ایمان (کی باتوں) کا
فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ز وَ هُوَ	تو یقیناً ضائع ہو گیا اس کا عمل اور وہ
فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿5﴾ ع (ع 1 5 5)	آخرت میں خسارہ پانے والوں میں ہوگا۔ ﴿5﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ	جب تم کھڑے ہو نماز کے لیے
فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ	تو دھولیا کرو اپنے منہ
وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ	اور اپنے ہاتھ کہنیوں تک (کہنیوں سمیت)
وَ امْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ	اور مسح کر لو اپنے سروں کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- الْكِتٰبَ : کتاب، کتابوں کی دنیا۔
- قَبْلِكُمْ : قبل از وقت، قبل از غذا۔
- غَيْرَ : غیر مسلم، غیر اسلامی، اغیار۔
- مُتَّخِذِيْٓ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
- بِالْاِيْمَانِ، اٰمَنُوْٓا : امن، ایمان، مومن۔
- الْاٰخِرَةِ : یوم آخرت، آخرت کی تیاری۔
- الْخٰسِرِيْنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔
- قُمْتُمْ : قائم، قیام، مقیم۔
- اِلَى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔
- فَاغْسِلُوْا : غسل جنابت، غسل خانہ۔
- وُجُوْهَكُمْ : علیٰ وجہ البصیرت، متوجہ، توجہ، وجیہہ۔
- اَيْدِيَكُمْ : ید بیضاء، ید طولیٰ۔
- امْسَحُوْا : مسح، سر کا مسح۔
- بِرُءُوْسِكُمْ : راس المال، رئیس۔

اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	اِذَآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ ❶
سب دیے گئے	کتاب	تم سے پہلے	جب (کہ)	دو تم سب انہیں

اُجُوْرَهُنَّ	مُحْصِنِيْنَ ❷	غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ❷	وَ لَا	مُتَّخِذِيْٓ ❷
انکے اجر (مہر)	سب نکاح میں لانے والے	نہ کہ سب بدکاری کرنیوالے	اور نہ	پکڑنے والے

اَخْدَانٍ ❸ ط	وَ مَنْ	يَّكْفُرْ ❹	بِالْاِيْمَانِ	فَقَدْ
چھپے دوست	اور جو	انکار کرے	ایمان (کی باتوں) کا	تو یقیناً

حَبِطَ	عَمَلُهٗ ز	وَ هُوَ	فِي الْاٰخِرَةِ ❺	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿5﴾ ع
ضائع ہوگیا	اس کا عمل	اور وہ	آخرت میں	خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا

1
ع 5
5

يٰٓاَيُّهَا ❻	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	قُمْتُمْ
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	جب	تم سب اٹھو

اِلَى الصَّلٰوةِ ❺	فَاغْسِلُوْا ❼	وُجُوْهَكُمْ	وَ	اَيْدِيَكُمْ
نماز کی طرف	تو تم سب دھولیا کرو	اپنے چہروں کو	اور	اپنے ہاتھوں کو

اِلَى الْمَرَافِقِ	وَ	امْسَحُوْا ❼	بِرُءُوْسِكُمْ
کہنیوں تک	اور	تم سب مسح کرلو	اپنے سروں کا

ضروری وضاحت

❶ یہ لفظ اصل میں "اٰتَيْتُمْ+و+هُنَّ" ہے علامت "تُمْ" کے بعد اگر کوئی علامت آئے تو درمیان میں "و" کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❷ شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" میں کام "کرنے والے" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ "اَخْدَانِ" میں "ان" دو کے لیے نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے اور اس کا "ن" اصلی ہے۔ ❹ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ "يَا" اور "اَيُّهَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❼ شروع میں "ا" اور آخر میں "وا" ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وَ اَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ	اور اپنے پاؤں کو دونوں ٹخنوں تک (ٹخنوں سمیت)
وَ اِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا	اور اگر ہو تم جنابت (کی حالت) میں
فَاطَّهَّرُوْا ؕ	تو (نہا کر) طہارت حاصل کرو
وَ اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ	اور اگر ہو تم بیمار یا سفر پر
اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ	یا آیا ہو تم میں سے کوئی ایک بیت الخلا سے (ہو کر)
اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ	یا تم نے چھوا ہو عورتوں کو (صحبت کی ہو)
فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً	پھر نہ تم پاؤ پانی
فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا	تو تیمّم کرلو پاک مٹی سے
فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ	پس مسح کرو اپنے چہروں کا
وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ	اور اپنے ہاتھوں کا اس (مٹی) سے
مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ	اللہ تعالیٰ نہیں چاہتا
لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ	کہ ڈالے تم پر کوئی تنگی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

جُنُبًا	:جنبی، حالتِ جنابت۔	تَجِدُوْا	:وجد، وجود، موجود۔
فَاطَّهَّرُوْا	:طیب وطاہر، ازواجِ مطہرات۔	فَتَيَمَّمُوْا	:تیمّم کرنا۔
مَّرْضٰۤى	:مرض، امراض، مریض۔	طَيِّبًا	:طیب وطاہر، طیب چیزیں، کلمہ طیبہ۔
عَلٰى	:علی الاعلان، علی العموم۔	فَامْسَحُوْا	:مسح کرنا۔
النِّسَآءَ	:تربیت نسواں، نسوانیت۔	بِوُجُوْهِكُمْ	:علیٰ وجہ البصیرت، توجہ، متوجہ، وجیہہ۔
اَحَدٌ	:واحد حل، وحدت، توحید۔	اَيْدِيْكُمْ	:ید طولیٰ، ید بیضا۔
مِنْكُمْ	:منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔	يُرِيْدُ	:ارادہ، مرید، مراد۔

وَ	اَرْجُلَكُمْ ❶	اِلَى الْكَعْبَيْنِ ط	وَ اِنْ	كُنْتُمْ	جُنُبًا
اور	اپنے پاؤں	دونوں ٹخنوں تک	اور اگر	ہو تم	جنابت کی حالت میں

فَاطَّهَّرُوْا ط ❷	وَ اِنْ	كُنْتُمْ	مَّرْضٰى	اَوْ
تو سب طہارت حاصل کرو	اور اگر	ہو تم	بیمار	یا

عَلٰى سَفَرٍ	اَوْ	جَآءَ	اَحَدٌ ❸	مِّنْكُمْ	مِّنَ الْغَآئِطِ
سفر پر	یا	آیا ہو	کوئی ایک	تم میں سے	بیت الخلا سے

اَوْ	لٰمَسْتُمُ	النِّسَآءَ	فَلَمْ	تَجِدُوْا
یا	تم نے صحبت کی ہو	عورتوں سے	پھر نہ	تم سب پاؤ

مَآءً	فَتَيَمَّمُوْا ❹	صَعِيْدًا طَيِّبًا	فَامْسَحُوْا ❷
پانی	تو تم سب تیمّم کرلو	پاک مٹی سے	پس تم سب مسح کرو

بِوُجُوْهِكُمْ	وَ	اَيْدِيْكُمْ	مِّنْهُ ط	مَا
اپنے چہروں کا	اور	اپنے ہاتھوں کا	اس (مٹی) سے	نہیں

يُرِيْدُ ❺	اللّٰهُ	لِيَجْعَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ حَرَجٍ ❻
چاہتا	اللہ تعالیٰ	کہ وہ ڈالے	تم پر	کوئی تنگی

ضروری وضاحت

❶ "اَرْجُلَكُمْ" کے شروع میں "ا" جمع بنانے کے لیے استعمال ہوا ہے اس کا ترجمہ "میں" نہیں ہے۔ ❷ اگر فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "وا" ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ ڈبل حرکت (تنوین) میں کبھی اسم کے عام ہونے کا مفہوم بھی ہوتا ہے اسی لیے یہاں ترجمہ "کوئی" کیا گیا ہے۔ ❹ یہاں علامت "تَ" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❺ یہاں علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ یہاں "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ	اور لیکن وہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے
وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ	اور یہ کہ پوری کرے اپنی نعمت تم پر
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿6﴾ وَاذْكُرُوْا	تا کہ تم شکر کرو۔ ﴿6﴾ اور یاد کرو
نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ	اللہ کے احسان کو (جو) تم پر (اس نے کیا ہے)
وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ	اور اس کے عہد کو جو (کہ) پختگی سے لیا تم سے اس کو
اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۫	جب تم نے کہا ہم نے سن لیا اور ہم نے مان لیا
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اور اللہ سے ڈرو، بیشک اللہ تعالیٰ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿7﴾	خوب جاننے والا ہے سینوں والی بات کو۔ ﴿7﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! ہو جاؤ
قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ	قائم رہنے والے اللہ کیلئے گواہی دینے والے
بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ	انصاف کی اور نہ ہرگز آمادہ کرے تم کو
شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ	کسی قوم کی دشمنی اس بات پر کہ تم عدل نہ کرو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُّرِيْدُ	:ارادہ، مرید، مراد۔	سَمِعْنَا	:سمع و بصر، قوتِ سماعت، سمعی و بصری معاونت۔
لِيُطَهِّرَ	:ازواج مطہرات، طاہر، طہارت۔	اَطَعْنَا	:اطاعت، مطیع۔
لِيُتِمَّ	:تمام، تمت، اتمام حجت۔	اتَّقُوا	:تقوٰی، متقی۔
نِعْمَتَهٗ	:اللہ کی نعمت، انعام۔	بِذَاتِ	:ذاتی طور پر، ذاتیات۔
تَشْكُرُوْنَ	:شکر، اظہارِ تشکر، مشکور، شکر گزار۔	الصُّدُوْرِ	:شقِ صدر، شرحِ صدر۔
اذْكُرُوْا	:ذکر، اذکار، تذکیر، مذکور۔	قَوّٰمِيْنَ	:قائم، قیام، قوام۔
مِيْثَاقَهٗ، وَاثَقَكُمْ	:میثاقِ مدینہ، وثوق، امیدواثق۔	بِالْقِسْطِ	:قسط، اقساط، قسطوں پر۔

وَ لٰكِنْ	يُّرِيْدُ	لِيُطَهِّرَكُمْ ❶	وَ	لِيُتِمَّ ❶	نِعْمَتَهٗ
اور لیکن	وہ چاہتا ہے	کہ وہ پاک کرے تمہیں	اور	تاکہ وہ پوری کرے	اپنی نعمت

عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ❷ (6)	وَ	اذْكُرُوْا ❸	نِعْمَةَ اللّٰهِ
تم پر	تاکہ تم سب شکر کرو	اور	تم سب یاد کرو	اللہ کے احسان کو

عَلَيْكُمْ	وَ	مِيْثَاقَهُ	الَّذِيْ	وَاثَقَكُمْ	بِهٖٓ ۙ
(جو) تم پر (اس نے کیا)	اور	اس کے عہد کو	جو (کہ)	تم سے پختگی سے لیا	اس کو

اِذْ	قُلْتُمْ	سَمِعْنَا	وَ	اَطَعْنَا ۫	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ ❸ ؕ
جب	تم نے کہا	ہم نے سن لیا	اور	ہم نے مان لیا	اور	تم سب اللہ سے ڈرو

اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ ❹	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (7)	يٰٓاَيُّهَا ❺	الَّذِيْنَ
بیشک	اللہ تعالیٰ	خوب جاننے والا ہے	سینوں والی (بات) کو	اے	وہ لوگو جو

اٰمَنُوْا	كُوْنُوْا	قَوّٰمِيْنَ ❻	لِلّٰهِ	شُهَدَآءَ	بِالْقِسْطِ
سب ایمان لائے ہو	تم سب ہو جاؤ	قائم رہنے والے	اللہ کیلئے	گواہی دینے والے	انصاف کی

وَ	لَا يَجْرِمَنَّكُمْ ❼	شَنَاٰنُ	قَوْمٍ ❽	عَلٰٓى	اَلَّا ❾	تَعْدِلُوْا ؕ
اور	نہ ہرگز آمادہ کرے تمہیں	دشمنی	کسی قوم کی	(اس بات) پر	کہ نہ	تم سب عدل کرو

ضروری وضاحت

❶ جب فعل کے شروع میں "لِ" اور آخر میں "زبر" ہو تو ترجمہ "تاکہ" یا "کہ" کیا جاتا ہے۔ ❷ "کُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔
❸ فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "وا" میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے ❹ اس سانچے میں ڈھلے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔
❺ "یَا" اور "اَیُّھَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❻ "ین" جمع مذکر کیلئے ہے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❽ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ "کسی" کیا گیا ہے۔ ❾ "اَلَّا" اصل میں "اَنْ + لَا" کا مجموعہ ہے۔

اِعْدِلُوْا ۟ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۫	عدل کیا کرو (کہ) وہ زیادہ قریب ہے تقویٰ کے
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اور اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ، بیشک اللہ تعالیٰ
خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿8﴾	خوب باخبر ہے اس سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿8﴾
وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اللہ نے وعدہ فرمایا ہے ان لوگوں سے جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ	اور نیک اعمال کرتے رہے (کہ)
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿9﴾	ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے۔ ﴿9﴾
وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا
بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿10﴾	ہماری آیتوں کو وہی لوگ جہنم والے ہیں۔ ﴿10﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! یاد کرو
نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ	اللہ کے احسان کو (جو اس نے کیا ہے) تم پر
اِذْ هَمَّ قَوْمٌ	جب ارادہ کیا ایک قوم نے
اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ	کہ وہ بڑھائیں تمہاری طرف اپنے ہاتھوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِعْدِلُوْا	:عدل، عدالت، عدلیہ، عادل۔	مَّغْفِرَةٌ	:مرحوم و مغفور، دعائے مغفرت۔
اَقْرَبُ	:اقرب، قریبی، قرابت۔	كَفَرُوْا	:کفر، کافر، کفار۔
لِلتَّقْوٰى، اتَّقُوْا	:تقوٰی، متقی۔	كَذَّبُوْا	:کذب بیانی، کذّاب، تکذیب۔
خَبِيْرٌ	:خبر، خبردار، مخبر، اخبار۔	اَصْحٰبُ	:اصحاب، صاحب، صحبت۔
تَعْمَلُوْنَ، عَمِلُوْا	:عمل، اعمال، تعمیل۔	اذْكُرُوْا	:ذکر، اذکار، مذکور۔
وَعَدَ	:وعدہ، وعید۔	نِعْمَتَ	:اللہ کی نعمت، انعام۔
اٰمَنُوْا	:امن، ایمان، مؤمن۔	قَوْمٌ	:قوم، اقوام، قومی، بین الاقوامی۔

اِعْدِلُوْا قف ❶	هُوَ	اَقْرَبُ ❷	لِلتَّقْوٰی ز	وَ اتَّقُوا ❶	اللّٰهَ ط
تم سب عدل کیا کرو (کہ)	وہ	زیادہ قریب ہے	تقویٰ کے	اور سب ڈر جاؤ	اللہ تعالیٰ سے

اِنَّ اللّٰهَ	خَبِیْرٌ ❸	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿8﴾	وَعَدَ	اللّٰهُ ❹
بیشک اللہ تعالیٰ	خوب باخبر ہے	(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	وعدہ فرمایا ہے	اللہ نے

الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❺ لا	لَهُمْ
ان لوگوں سے جو	سب ایمان لائے	اور	سب اعمال کرتے رہے	نیک	ان کیلئے

مَّغْفِرَةٌ ❺	وَّ	اَجْرٌ عَظِیْمٌ ﴿9﴾	وَ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا
بخشش	اور	اجر عظیم ہے	اور	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰیٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ﴿10﴾
اور	اُن سب نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	وہی لوگ	جہنم والے ہیں

یٰٓاَیُّهَا	الَّذِیْنَ ❻	اٰمَنُوا ❼	اذْكُرُوْا ❶	نِعْمَتَ اللّٰهِ	عَلَیْكُمْ
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	سب یاد کرو	اللہ کے احسان کو	(جو اس نے کیا) تم پر

اِذْ	هَمَّ	قَوْمٌ ❹	اَنْ	یَّبْسُطُوْٓا	اِلَیْكُمْ	اَیْدِیَهُمْ
جب	ارادہ کیا	ایک قوم نے	کہ	وہ سب بڑھائیں	تمہاری طرف	اپنے ہاتھوں کو

ضروری وضاحت

❶اگر فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "وا" ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷علامت "ا" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹فعل کے بعد جس اسم کے آخر میں "پیش" ہو تو وہ اس فعل کا فاعل (کرنیوالا) ہوتا ہے۔ ❺"ۃ" اور "ات" اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

❻"یا" اور "اَیُّھَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❼"اٰمَنُوْا" کا ترجمہ "وہ ایمان لائے" اور "اٰمِنُوْا" کا ترجمہ "تم ایمان لاؤ" ہوتا ہے۔

فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ	تو روک دیا اس نے ان کے ہاتھوں کو تم سے
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ	اور اللہ سے ڈرو اور اللہ پر (ہی)
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿11﴾	پس چاہئے کہ بھروسہ کریں مومن۔ ﴿11﴾
وَ لَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ	اور البتہ تحقیق اللہ نے عہد لیا
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا	بنی اسرائیل سے اور ہم نے مقرر کئے
مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۭ	ان میں سے بارہ سردار
وَ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ۭ	اور اللہ نے فرمایا بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں
لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ	البتہ اگر تم قائم کرو گے نماز
وَ اٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ	اور تم ادا کرو گے زکوٰۃ
وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ	اور تم ایمان لاؤ گے میرے رسولوں پر
وَ عَزَّرْتُمُوْهُمْ	اور تم مدد کرو گے ان کی
وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا	اور قرض دو گے اللہ کو قرض حسنہ

ع 2/6/6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَيْدِيَهُمْ	:یدِطولیٰ، یدِ بیضا۔	قَالَ	:قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
اتَّقُوا	:تقویٰ، متقی۔	مَعَكُمْ	:مع اہل وعیال، معیت۔
فَلْيَتَوَكَّلِ	:توکل، متوکل۔	اَقَمْتُمُ	:قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
الْمُؤْمِنُوْنَ، اٰمَنْتُمْ	:امن، ایمان، مومن۔	الصَّلٰوةَ	:صوم وصلوٰۃ، صلوۃ تسبیح۔
اَخَذَ	:اخذ، ماٴخوذ، مواخذہ۔	بِرُسُلِيْ	:رسول، انبیاء ورسل، ختم الرسل۔
مِيْثَاقَ	:میثاقِ مدینہ، وثوق، امیدواثق۔	اَقْرَضْتُمُ	:قرض، مقروض۔
بَعَثْنَا	:بعثتِ نبوی، مبعوث۔	حَسَنًا	:حسن، محسن، حسین وجمیل۔

فَکَفَّ	اَیْدِیَھُمْ	عَنْکُمْ ج	وَ	اتَّقُوا ❶	اللّٰہَ ط
تو روک دیا اس نے	ان کے ہاتھوں کو	تم سے	اور	تم سب ڈر جاؤ	اللہ سے

وَ	عَلَی اللّٰہِ	فَلْیَتَوَکَّلِ ❷	الْمُؤْمِنُوْنَ ع ۝11	وَ	لَقَدْ ❸
اور	اللہ پر (ہی)	پس چاہیے کہ بھروسہ کریں	سب ایمان لانے والے	اور	البتہ تحقیق

ع 2/66 6

اَخَذَ	اللّٰہُ ❹	مِیْثَاقَ	بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ج	وَ	بَعَثْنَا ❺
لیا	اللہ تعالیٰ نے	عہد	بنی اسرائیل سے	اور	ہم نے مقرر کیے

مِنْھُمُ	اثْنَیْ عَشَرَ	نَقِیْبًا ط	وَ	قَالَ	اللّٰہُ ❹
ان میں سے	بارہ	سردار	اور	فرمایا	اللہ نے

اِنِّیْ	مَعَکُمْ ط	لَئِنْ	اَقَمْتُمُ	الصَّلٰوۃَ ❻	وَ
بیشک میں	تمہارے ساتھ ہوں	البتہ اگر	تم سب قائم کرو گے	نماز	اور

اٰتَیْتُمُ	الزَّکٰوۃَ ❻	وَ	اٰمَنْتُمْ	بِرُسُلِیْ	وَ
تم سب ادا کرو گے	زکوٰۃ	اور	تم سب ایمان لاؤ گے	میرے رسولوں پر	اور

عَزَّرْتُمُوْھُمْ ❼	وَ	اَقْرَضْتُمُ	اللّٰہَ	قَرْضًا حَسَنًا
تم سب ان کی مدد کرو گے	اور	تم سب قرض دو گے	اللہ کو	قرضِ حسنہ

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "وْا" ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ "فَ" کے بعد اگر "جزم والا لام" ہو تو اسکا ترجمہ "چاہیے کہ" کیا جاتا ہے۔ ❸ "لَ" اور "قَدْ" کلام میں تاکید کا مفہوم شامل کرنے کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔ ❹ فعل کے بعد جس اسم کے آخر میں "پیش" ہو تو وہ اس فعل کا فاعل (کرنیوالا) ہوتا ہے۔ ❺ "نَا" سے پہلے اگر "جزم" ہو تو اس "نَا" کا ترجمہ "ہم نے" کیا جاتا ہے۔ ❻ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ یہ "عَزَّرْتُمْ + وْ + ھُمْ" ہے علامت "تُمْ" کے بعد کوئی اور علامت آئے تو درمیان میں "وْ" لائی جاتی ہے۔

لَاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ	(تو) البتہ ضرور میں دور کردوں گا تم سے تمہارے گناہ
وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ	اور ضرور بضرور میں داخل کروں گا تمہیں باغات میں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ	(کہ) چلتی ہونگی ان کے نیچے سے نہریں
فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ	پھر جس نے کفر کیا اس کے بعد تم میں سے
فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿12﴾	تو یقیناً وہ بھٹک گیا سیدھی راہ سے۔ ﴿12﴾
فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ	تو ان کے توڑ ڈالنے کی وجہ سے اپنے عہد کو
لَعَنّٰهُمْ وَ جَعَلْنَا	ہم نے لعنت کی ان پر اور ہم نے کر دیا
قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ	ان کے دلوں کو سخت
يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ	وہ بدل دیتے ہیں کلمات کو
عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ	اپنے (اصل) مقامات سے
وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا	اور انہوں نے بھلا دیا ایک حصہ اس سے جو
ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ	(کہ) وہ نصیحت کیئے گئے اس کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَاُكَفِّرَنَّ : قسم کا کفارہ، گناہوں کا کفارہ۔	نَقْضِهِمْ : نقض عہد، نقیض، نقض امن۔
سَيِّاٰتِكُمْ : سیاہ کار، اخلاق سیئہ، علمائے سوء۔	قُلُوْبَهُمْ : قلب اطہر، قلوب واذہان، قلبی تعلق۔
تَجْرِيْ : جاری وساری، اجراء۔	يُحَرِّفُوْنَ : تحریف شدہ۔
تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الشعور۔	الْكَلِمَ : کلمہ، کلام، کلمات۔
ضَلَّ : ضلالت وگمراہی۔	مَّوَاضِعِهٖ : وضع قطع، موضع۔
السَّبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	نَسُوْا : نسیان، نسیاً منسیا۔
مِّيْثَاقَهُمْ : میثاقِ مدینہ، وثوق، اُمید واثق۔	ذُكِّرُوْا : ذکر، اذکار، تذکرۃ، مذکورۃ۔

لَاُكَفِّرَنَّ ❶	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ ❷	وَ	لَاُدْخِلَنَّكُمْ ❶
(تو) یقیناً میں ضرور دور کردونگا	تم سے	تمہارے گناہ	اور	ضرور بضرور میں داخل کروں گا تمہیں

جَنّٰتٍ ❷	تَجْرِيْ ❸	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ج	فَمَنْ
باغات میں (کہ)	چلتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں	پھر جس نے

كَفَرَ	بَعْدَ ذٰلِكَ	مِنْكُمْ	فَقَدْ ❹	ضَلَّ
کفر کیا	اس کے بعد	تم میں سے	تو یقیناً	وہ بھٹک گیا

سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿12﴾	فَبِمَا ❺	نَقْضِهِمْ	مِّيْثَاقَهُمْ
سیدھی راہ سے	تو بسبب	ان کے توڑ ڈالنے کے	اپنے عہد کو

لَعَنّٰهُمْ ❻	وَ	جَعَلْنَا	قُلُوْبَهُمْ	قٰسِيَةً ج ❷
ہم نے لعنت کی ان پر	اور	ہم نے کردیا	ان کے دلوں کو	سخت

يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	عَنْ مَّوَاضِعِهٖ لا	وَ
وہ سب بدل دیتے ہیں	کلمات کو	اپنے (اصل) مقامات سے	اور

نَسُوْا	حَظًّا	مِّمَّا	ذُكِّرُوْا ❼	بِهٖ ج
ان سب نے بھلا دیا	ایک حصہ	(اس) سے جو (کہ)	وہ سب نصیحت کیے گئے	اس کی

ضروری وضاحت

❶"لَ" اور "نَّ" دونوں کلام میں تاکید کا مفہوم شامل کرنے کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔❷"ة" اور "ات" اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❸علامت "تَ" یہاں واحد مؤنث کے لیے استعمال ہوئی ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❹"قَدْ" فعل میں تاکید کا مفہوم شامل کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔❺"فَبِمَا" میں "مَا" زائد ہے اس کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔❻یہ اصل میں "لَعَنْنَاهُمْ" تھا دونوں "نون" ملا کر "شد" ڈالی گئی ہے۔❼فعل کے شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" ہو تو اس میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ	اور آپ ہمیشہ خبر پاتے رہتے ہیں
عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ	ان کی طرف سے خیانت کی
اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ	سوائے تھوڑے (لوگوں) کے ان میں سے
فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ اصْفَحْ ؕ	پس معاف کرو ان کو اور درگزر کرو
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿13﴾	بیشک اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے احسان کرنیوالوں کو۔﴿13﴾
وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا	اور ان لوگوں سے جنہوں نے کہا
اِنَّا نَصٰرٰٓى	بیشک ہم نصاریٰ ہیں
اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ	ہم نے لیا ان سے عہد
فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا	تو انہوں نے بھلا دیا ایک حصہ اس سے جو
ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠	(کہ) وہ نصیحت کیئے گئے اس کی
فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ	تو ہم نے ڈال دی ان کے درمیان دشمنی
وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ	اور کینہ وبغض قیامت کے دن تک (کیلئے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَطَّلِعُ : اطلاع، مطلع، اطلاعات۔	نَصٰرٰٓى : یہود ونصاریٰ (عیسائی)۔
عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	اَخَذْنَا : اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔
خَآئِنَةٍ : خائن، امانت میں خیانت۔	مِيْثَاقَهُمْ : میثاقِ مدینہ، وثوق، اُمید واثق۔
فَاعْفُ : معافی، عفو ودرگزر۔	فَنَسُوْا : نسیان، نسیاً منسیاً۔
يُحِبُّ : حُب، محبوب، محبت۔	ذُكِّرُوْا : ذکر، اذکار، تذکیر۔
الْمُحْسِنِيْنَ : احسان، محسن۔	بَيْنَهُمُ : بین الاقوامی، بین المذاہب، بین السطور۔
قَالُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	الْعَدَاوَةَ : بغض وعداوت۔

وَ	لَا تَزَالُ ❶	تَطَّلِعُ	عَلٰی خَآئِنَۃٍ ❷	مِّنْهُمْ
اور	آپ ہمیشہ	آپ خبر پاتے ہیں	خیانت پر	ان (کی طرف) سے

اِلَّا	قَلِیْلًا	مِّنْهُمْ	فَاعْفُ	عَنْهُمْ
سوائے	تھوڑے (لوگوں) کے	ان میں سے	پس معاف کرو	ان کو

وَ	اصْفَحْ ❸ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	یُحِبُّ ❹	الْمُحْسِنِیْنَ ❺ (13)
اور	درگزر کرو	بیشک	اللہ تعالیٰ	پسند کرتا ہے	سب احسان کرنیوالوں کو

وَ	مِنَ الَّذِیْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّا	نَصٰرٰٓی
اور	ان لوگوں سے جنہوں نے	سب نے کہا	بیشک ہم	نصاریٰ ہیں

اَخَذْنَا	مِیْثَاقَهُمْ	فَنَسُوْا	حَظًّا	مِّمَّا ❻
ہم نے لیا	ان سے عہد	تو ان سب نے بھلا دیا	ایک حصہ	(اس) سے جو

ذُکِّرُوْا ❼	بِهٖ ص	فَاَغْرَیْنَا	بَیْنَهُمُ
(کہ) وہ سب نصیحت کیے گئے	اس کی	تو ہم نے ڈال دی	ان کے درمیان

الْعَدَاوَۃَ ❷	وَ	الْبَغْضَآءَ	اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ❷ ط
دشمنی	اور	کینہ و بغض	قیامت کے دن تک (کیلئے)

ضروری وضاحت

❶ اگر "لَا" کیساتھ "یَزَالُ، تَزَالُ" وغیرہ ہوں تو پھر "لَا" کا الگ ترجمہ نہیں ہوتا بلکہ دونوں کا ملا کر ترجمہ "ہمیشہ" کیا جاتا ہے۔ ❷ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اگر فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "جزم" ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے "زیر" میں "کرنے والے" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ "مِمَّا" دراصل "مِن + مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" ہو تو اس میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ سَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ	اور عنقریب اللہ تعالیٰ ان کو خبر دے گا
بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿14﴾	اس کی جو وہ کرتے تھے۔ ﴿14﴾
يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ	اے اہل کتاب! یقیناً آیا ہے تمہارے پاس
رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا	ہمارا رسول (جو) بیان کرتا ہے تمہارے لیے بہت کچھ
مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ	اس سے جو تم تھے چھپاتے کتاب میں سے
وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۬ؕ	اور وہ درگزر کرتا ہے بہت (سی باتوں) سے
قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ	یقیناً آ چکی ہے تمہارے پاس اللہ کی طرف سے
نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۙ﴿15﴾	روشنی اور واضح کتاب۔ ﴿15﴾
يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ	اللہ تعالیٰ ہدایت دیتا ہے اس کے ذریعے
مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ	اسے جو پیروی کرے اس کی خوشنودی کی
سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ	سلامتی کے راستوں کی اور وہ نکالتا ہے انہیں
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ	(کفر کے) اندھیروں سے (اسلام کی) روشنی کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُنَبِّئُهُمُ : نبوت و رسالت، نبی (وحی کی خبر دینے والے)۔	نُوْرٌ : نور ہدایت، نور علیٰ نور، منور۔
يَصْنَعُوْنَ : صنعت و حرفت، مصنوعی، مصنوعات۔	كِتٰبٌ : کتابِ الٰہی، کتابت، مکتوب۔
رَسُوْلُنَا : رسول اکرم، انبیاء و رسل۔	يَّهْدِيْ : ہدایت، ہادی کائنات۔
يُبَيِّنُ، مُّبِيْنٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	اتَّبَعَ : اتباع رسول، متبع سنت۔
كَثِيْرًا : کثیر، کثرت، اکثر۔	رِضْوَانَهٗ : رضا، راضی نامہ، رضائے الٰہی۔
تُخْفُوْنَ : خفیہ، مخفی۔	سُبُلَ : دانائے سبل، سبیل فی سبیل اللہ۔
يَعْفُوْا : عفو و درگزر، معافی۔	الظُّلُمٰتِ : ظلمت، ظلم، مظلوم۔

وَ	سَوْفَ	يُنَبِّئُهُمُ ❶	اللّٰهُ	بِمَا	كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ❷ (14)
اور	عنقریب	خبر دے گا انہیں	اللہ تعالیٰ	(اس) کی جو	تھے وہ سب کرتے

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	قَدْ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلُنَا	يُبَيِّنُ
اے اہل کتاب!	یقیناً	آیا ہے تمہارے پاس	ہمارا رسول	وہ بیان کرتا ہے

لَكُمْ	كَثِيْرًا	مِّمَّا ❸	كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ ❹	مِنَ الْكِتٰبِ
تمہارے لیے	بہت کچھ	(اس) سے جو	تھے تم سب چھپاتے	کتاب میں سے

وَ	يَعْفُوْا ❺	عَنْ كَثِيْرٍ ۬ۛ	قَدْ	جَآءَكُمْ
اور	وہ درگزر کرتا ہے	بہت (سی باتوں) سے	یقیناً	آچکی ہے تمہارے پاس

مِّنَ اللّٰهِ	نُوْرٌ	وَّ	كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۙ (15)	يَّهْدِيْ ❶
اللہ (کی طرف) سے	روشنی	اور	واضح کتاب	ہدایت دیتا ہے

بِهِ	اللّٰهُ	مَنِ ❻	اتَّبَعَ	رِضْوَانَهٗ
اس کے ذریعے	اللہ تعالیٰ	(اسے) جو	پیروی کرے	اس کی خوشنودی کی

سُبُلَ السَّلٰمِ	وَ	يُخْرِجُهُمْ	مِّنَ الظُّلُمٰتِ ❼	اِلَى النُّوْرِ
سلامتی کے راستوں کی	اور	وہ نکالتا ہے انہیں	اندھیروں سے	روشنی کی طرف

ضروری وضاحت

❶علامت "یِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❷"كَانُوْا" میں "وا" اور "يَصْنَعُوْنَ" میں "وْنَ" دونوں کا ترجمہ "سب" کیا گیا ہے۔❸"مِمَّا" دراصل "مِنْ+مَا" کا مجموعہ ہے۔❹علامت "تُمْ" اور "تُ" دونوں کا ملا کر ترجمہ "تم" ہے۔
❺"يَعْفُوْا" کے آخر میں "وا" جمع کی علامت نہیں ہے بلکہ یہاں "و" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" زائد ہے۔❻"مَنْ" کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے "زیر" دیتے ہیں۔❼"ات" اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ	اپنے حکم سے اور وہ ہدایت دیتا ہے انہیں
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ 16	سیدھے راستے کی طرف۔ 16
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا	البتہ تحقیق کافر ہو گئے وہ لوگ جنہوں نے کہا
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ	بیشک اللہ وہ مسیح بن مریم ہے
قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ	(آپ ان سے) کہیں! پھر کون اختیار رکھتا ہے اللہ سے (بچانے کا)
شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ	کچھ بھی اگر وہ ارادہ کرے کہ وہ ہلاک کرے
الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ	مسیح بن مریم کو اور اس کی ماں کو
وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ	اور جو زمین میں (لوگ) ہیں سب کو
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ	اور اللہ کے لیے ہے آسمانوں کی بادشاہی
وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ	اور زمین کی اور جو ان دونوں کے درمیان میں ہے
يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ	وہ پیدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ 17	اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ 17

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاِذْنِهٖ : اذن عام، اذن الٰہی، باذن اللہ۔
يَهْدِيْهِمْ : ہدایت، ہادی کائنات۔
صِرَاطٍ : صراط مستقیم، پل صراط۔
قَالُوْٓا، قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
يَّمْلِكُ، مُلْكُ : مالک، ملک، ملکیت۔
شَيْـًٔا : شے، اشیاء، اشیائے خوردنی۔
اَرَادَ : ارادہ، مرید، مراد۔

يُّهْلِكَ : ہلاک، ہلاکتیں، مہلک امراض۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، کرہ ارض، اراضی۔
جَمِيْعًا : جمیع کائنات، جماعت، جمع۔
بَيْنَهُمَا : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
يَخْلُقُ : خلق، مخلوق، خلق خدا۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قَدِيْرٌ : قادر، قدیر، قدرتِ الٰہی۔

بِاِذْنِهٖ	وَ	يَهْدِيْهِمْ ❶	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (16)	لَقَدْ ❷
اپنے حکم سے	اور	وہ ہدایت دیتا ہے انہیں	سیدھے راستے کی طرف	البتہ تحقیق

كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ اللّٰهَ	هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ❸❹
کفر کیا	ان لوگوں نے جن	سب نے کہا	بیشک اللہ	وہی مسیح بن مریم ہے

قُلْ	فَمَنْ	يَّمْلِكُ ❺	مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	اِنْ
کہہ دیجئے	تو کون	اختیار رکھتا ہے	اللہ سے (بچانے کا)	کچھ بھی	اگر

اَرَادَ	اَنْ	يُّهْلِكَ	الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ	وَ	اُمَّهٗ
وہ ارادہ کرے	کہ	وہ ہلاک کرے	مسیح بن مریم کو	اور	اس کی ماں کو

وَ مَنْ	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ ❻
اور جو	زمین میں ہے	سب کو	اور	اللہ کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی

وَ الْاَرْضِ	وَ مَا	بَيْنَهُمَا	يَخْلُقُ	مَا
اور زمین کی	اور جو	ان دونوں کے درمیان میں ہے	وہ پیدا کرتا ہے	جو

يَشَآءُ	وَ اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (17)
وہ چاہتا ہے	اور اللہ تعالیٰ	ہر چیز پر	قادر ہے

ضروری وضاحت

❶ علامت "هُمْ" پڑھنے میں آسانی کے لیے کبھی "هِمْ" ہو جاتی ہے۔ ❷ "لَقَدْ" میں "لَ + قَدْ" دونوں علامتیں تاکید کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔ ❸ "هُوَ" کے بعد جب "اَلْ" والا اسم ہو تو اس میں زور پیدا ہو جاتا ہے اور ترجمہ "ہی" کیا جاتا ہے۔ ❹ حضرت عیسیٰ کو مسیح اس لیے کہا جاتا ہے کہ مسح کا معنیٰ "ہاتھ پھیرنا" اور وہ بیماروں اور کوڑھیوں پر ہاتھ پھیرتے تو وہ اللہ کے حکم سے تندرست ہو جاتے۔ ❺ "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى	اور کہا یہود و نصاریٰ نے
نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ	ہم اللہ کے بیٹے ہیں اور اس کے پیارے ہیں
قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ	(ان سے) کہیں تو (پھر) کیوں وہ عذاب دیتا ہے تمہیں
بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ	تمہارے گناہوں کے بدلے، بلکہ تم
بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ	انسان ہو ان میں سے جو اس نے پیدا کیے ہیں
يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ	وہ معاف کرتا ہے جس کو چاہتا ہے
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور وہ عذاب دیتا ہے جسے چاہتا ہے
وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کے لیے بادشاہی ہے آسمانوں کی
وَالْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ۫	اور زمین کی اور جو ان دونوں کے درمیان میں ہے
وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿18﴾	اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ ﴿18﴾
يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ	اے اہل کتاب! تحقیق آیا ہے تمہارے پاس
رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ	ہمارا رسول وہ (احکام) بیان کرتا ہے تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَتِ، قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	مُلْكُ : ملک، املاک، مملکت۔
اَبْنٰٓؤُا : ابن قیم، محمد بن قاسم۔	الْاَرْضِ : ارض و سماء، کرہ ارض، خطہ اراضی۔
اَحِبَّآؤُهٗ : حُب، محبوب، محبت۔	بَيْنَهُمَا : بین الاقوامی، مابین، بین السطور۔
يُعَذِّبُكُمْ : عذاب، تعذیب، عذابِ الٰہی۔	اِلَيْهِ : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
بَشَرٌ : بشر، بشری تقاضا۔	يٰٓاَهْلَ : اہل کتاب، اہل ایمان۔
خَلَقَ : خلق، مخلوق، مخلوقات، تخلیقِ کائنات۔	رَسُوْلُنَا : رسول، رسل، رسالت۔
يَغْفِرُ : مرحوم و مغفور، دعائے مغفرت۔	يُبَيِّنُ : بیان، بین دلیل، مبینہ طور پر۔

وَ	قَالَتِ [1]	الْیَھُوْدُ	وَ	النَّصٰرٰی	نَحْنُ	اَبْنٰٓؤُا [2]	اللّٰہِ
اور	کہا	یہودیوں	اور	نصاریٰ نے	ہم	بیٹے ہیں	اللہ کے

وَ	اَحِبَّآؤُہٗ [2] ط	قُلْ	فَلِمَ	یُعَذِّبُکُمْ
اور	اس کے پیارے ہیں	کہہ دیجئے	تو کیوں	وہ عذاب دیتا ہے تمہیں

بِذُنُوْبِکُمْ ط	بَلْ	اَنْتُمْ	بَشَرٌ	مِّمَّنْ [3]	خَلَقَ ط
تمہارے گناہوں کے بدلے	بلکہ	تم	انسان ہو	(ان) میں سے جو	اس نے پیدا کیے

یَغْفِرُ	لِمَنْ	یَّشَآءُ	وَ	یُعَذِّبُ	مَنْ	یَّشَآءُ ط
وہ معاف کرتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور	وہ عذاب دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

وَ	لِلّٰہِ	مُلْکُ	السَّمٰوٰتِ [4]	وَالْاَرْضِ	وَ مَا
اور	اللہ کے لیے	بادشاہت ہے	آسمانوں کی	اور زمین کی	اور جو

بَیْنَھُمَا ز	وَ	اِلَیْہِ	الْمَصِیْرُ (18)	یٰٓاَھْلَ الْکِتٰبِ
ان دونوں کے درمیان ہے	اور	اسی کی طرف	لوٹنا ہے	اے اہل کتاب!

قَدْ [5]	جَآءَکُمْ	رَسُوْلُنَا [6]	یُبَیِّنُ	لَکُمْ [7]
تحقیق	آیا ہے تمہارے پاس	ہمارا رسول	وہ (احکام) بیان کرتا ہے	تمہارے لیے

ضروری وضاحت

[1] اصل میں ”قَالَتْ“ تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے ”زیر“ دی گئی ہے اور یہ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ [2] ”اَبْنٰٓؤُ“ اور ”اَحِبَّآؤُ“ کے شروع میں ”ا“ جمع کے لیے ہے۔ [3] ”مِمَّنْ“ دراصل ”مِنْ+مَنْ“ کا مجموعہ ہے۔ [4] ”ات“ اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ [5] ”قَدْ“ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ [6] ”نَا“ اگر اسم کے ساتھ ہو تو اس ترجمہ ”ہمارا، ہمارے“ ہوتا ہے۔ [7] ”لَکُمْ“ میں ”لَ“ اصل میں ”لِ“ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے اسے ”لَ“ کیا گیا ہے۔

عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ	رسولوں کے (آنے کا سلسلہ) منقطع ہو جانے کے بعد
اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا	کہ تم یہ (نہ) کہو (کہ) نہیں آیا ہمارے پاس
مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ز	کوئی خوشخبری دینے والا اور نہ ڈرانے والا
فَقَدْ جَآءَكُمْ	تو یقیناً آ چکا ہے تمہارے پاس
بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ط	خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ع (19)	اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ ع (19)
وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ	اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے
يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ	اے میری قوم ! یاد کرو اپنے اوپر اللہ کی نعمتوں کو
اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ	جب اس نے بنائے تم میں سے بہت سے انبیاء
وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖ	اور بنایا تمہیں بادشاہ
وَّ اٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ	اور اس نے دیا تمہیں (وہ کچھ) جو نہیں دیا
اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ (20)	کسی ایک کو جہان والوں میں سے۔ (20)

ع 3/8/7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الرُّسُلِ	:انبیاء ورسل، رسول، رسالت۔	لِقَوْمِهٖ	:قوم، اقوام، قومیت۔
تَقُوْلُوْا، قَالَ	:قول، اقوال، مقولہ۔	اذْكُرُوْا	:ذکر، اذکار، تذکیر، مذکور۔
مِنْ	:منجانب، منجملہ، من وعن۔	عَلَيْكُمْ	:علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
بَشِيْرٍ	:بشیر ونذیر، عشرہ مبشرہ۔	فِيْكُمْ	:فی الحال، فی الحقیقت، فی الفور۔
كُلِّ	:کل نمبر، کلی طور پر، کل کائنات۔	اَنْۢبِيَآءَ	:نبی، انبیاءِ کرام، نبوت۔
شَيْءٍ	:شے، اشیاء، اشیائے خوردنی۔	مُّلُوْكًا	:خلافت وملوکیّت، ملک فہد۔
قَدِيْرٌ	:قادر، قدیر، قدرتِ کاملہ۔	الْعٰلَمِيْنَ	:عالم اسلام، عالم کفر، عالمی طاقتیں۔

عَلٰى فَتْرَةٍ ❶	مِّنَ الرُّسُلِ ❷	اَنْ	تَقُوْلُوْا	مَا	جَآءَنَا
منقطع ہوجانے پر	رسولوں کا (سلسلہ)	کہ	تم سب یہ کہو	(کہ) نہیں	آیا ہمارے پاس

مِنْۢ بَشِيْرٍ ❸❹	وَّ لَا	نَذِيْرٍ ❸ ز	فَقَدْ	جَآءَكُمْ	بَشِيْرٌ
کوئی خوشخبری دینے والا	اور نہ	کوئی ڈرانیوالا	تو یقیناً	آچکا ہے تمہارے پاس	خوشخبری دینے والا

وَّ	نَذِيْرٌ ؕ	وَ اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ع (19)
اور	ڈرانے والا	اور اللہ تعالیٰ	ہر چیز پر	قادر ہے

3 ع 8 7

وَ اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ ❺	اذْكُرُوْا ❻
اور جب	کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے	اے میری قوم!	تم سب یاد کرو

نِعْمَةَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	جَعَلَ	فِيْكُمْ
اللہ کی نعمتوں کو	(جو اس نے کیں) تم پر	جب	بنائے اس نے	تم میں (سے)

اَنْۢبِيَآءَ	وَ	جَعَلَكُمْ	مُّلُوْكًا ق	وَّ	اٰتٰىكُمْ
(بہت سے) انبیاء	اور	بنایا تمہیں	بادشاہ	اور	اس نے دیا تمہیں (وہ کچھ)

مَّا لَمْ	يُؤْتِ ❼	اَحَدًا ❸	مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ (20)
جو نہیں	اس نے دیا	کسی ایک کو	سب جہان والوں میں سے

ضروری وضاحت

❶ "عَلٰى فَتْرَةٍ" کا اصل ترجمہ "منقطع ہوجانے پر" ہے اور اس سے مراد "منقطع ہونے کے بعد" ہے۔ ❷ مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے یہاں "کا" ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں کبھی اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ "کوئی" یا "کسی" کیا گیا ہے۔
❹ یہاں "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ اصل میں "يٰقَوْمِیْ" تھا آخر سے "یْ" گرگئی ہے اور اس کا ترجمہ "میری" کیا گیا ہے۔
❻ اگر فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "وا" تو عموماً اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ "یـ" کا ترجمہ وہ کی بجائے "اس نے" کیا گیا ہے۔

يٰقَوۡمِ ادۡخُلُوا الۡاَرۡضَ الۡمُقَدَّسَةَ	اے میری قوم! داخل ہو جاؤ ارض مقدس (ملک شام) میں
الَّتِیۡ کَتَبَ اللّٰهُ لَکُمۡ	جسے لکھ رکھا ہے اللہ نے تمہارے لیے
وَلَا تَرۡتَدُّوۡا عَلٰۤی اَدۡبَارِکُمۡ	اور نہ پھر جانا اپنی پیٹھوں کے بل
فَتَنۡقَلِبُوۡا خٰسِرِیۡنَ ﴿21﴾	تو تم لوٹو گے نقصان اٹھانے والے بن کر۔ ﴿21﴾
قَالُوۡا یٰمُوۡسٰۤی	انہوں نے کہا اے موسیٰ!
اِنَّ فِیۡهَا قَوۡمًا جَبَّارِیۡنَ ٭ۖ	بیشک اس میں زبردست قوم (رہتی) ہے
وَ اِنَّا لَنۡ نَّدۡخُلَهَا	اور بیشک ہم ہرگز نہیں داخل ہونگے اس میں
حَتّٰی یَخۡرُجُوۡا مِنۡهَا ۚ	یہاں تک کہ وہ نکل (نہ) جائیں اس سے
فَاِنۡ یَّخۡرُجُوۡا مِنۡهَا	پس اگر وہ نکل جائیں اس سے
فَاِنَّا دٰخِلُوۡنَ ﴿22﴾	تو بیشک ہم داخل ہونگے۔ ﴿22﴾
قَالَ رَجُلٰنِ	کہا دو آدمیوں نے
مِنَ الَّذِیۡنَ یَخَافُوۡنَ	اُن میں سے جو ڈرتے تھے (اللہ سے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یٰقَوۡمِ، قَوۡمًا :قوم، اقوام، قومیت۔	خٰسِرِیۡنَ :خسارہ، خائب وخاسر۔
ادۡخُلُوۡا، نَّدۡخُلَهَا :داخل، دخول، داخلہ فارم۔	فِیۡهَا :فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الۡاَرۡضَ :ارض مقدس، ارض وسماء، کرۂ ارض۔	جَبَّارِیۡنَ :جابر وظالم، مجبور، مجبوری۔
الۡمُقَدَّسَةَ :مقدس، تقدیس، مقدس کا غذات۔	حَتّٰی :حتی الوسعت، حتی الامکان، حتی کہ۔
کَتَبَ :کاتب، مکتوب، کاتبِ وحی۔	یَخۡرُجُوۡا :خارج، خروج، امور خارجہ۔
تَرۡتَدُّوۡا :ارتداد، مرتد، مرتدین۔	رَجُلَانِ :رجال کار، قحط الرجال۔
فَتَنۡقَلِبُوۡا :انقلاب، انقلابی قدم۔	یَخَافُوۡنَ :خوف خدا، خائف، خوف وہراس۔

يٰقَوْمِ ❶	ادْخُلُوا ❷	الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ ❸	الَّتِيْ ❹
اے میری قوم!	تم سب داخل ہو جاؤ	مقدس سرزمین (ملک شام) میں	جسے

كَتَبَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ لَا	تَرْتَدُّوْا ❺	عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ ❻
لکھ رکھا ہے	اللہ نے	تمہارے لیے	اور نہ	تم سب پھر جانا	اپنی پیٹھوں کے بل

فَتَنْقَلِبُوْا	خٰسِرِيْنَ ❼ (21)	قَالُوْا	يٰمُوْسٰى	اِنَّ
تو تم سب لوٹو گے	نقصان اٹھانے والے بن کر	ان سب نے کہا	اے موسیٰ!	بیشک

فِيْهَا	قَوْمًا	جَبَّارِيْنَ ❼ ق	وَ اِنَّا ❽	لَنْ
اس میں	قوم ہے	زبردست	اور بیشک ہم	ہرگز نہیں

نَّدْخُلَهَا	حَتّٰى	يَخْرُجُوْا	مِنْهَا ج
ہم داخل ہونگے اس میں	یہاں تک کہ	وہ سب نکل جائیں	اس سے

فَاِنْ	يَّخْرُجُوْا	مِنْهَا	فَاِنَّا ❽	دٰخِلُوْنَ (22)
پس اگر	وہ سب نکل جائیں	اس سے	تو بیشک ہم	سب داخل ہونگے

قَالَ	رَجُلٰنِ ❾	مِنَ الَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ
کہا	دو آدمیوں نے	(اُن میں) سے جو	وہ سب ڈرتے تھے (اللہ سے)

ضروری وضاحت

❶ اصل میں "يٰقَوْمِیْ" تھا آخر سے "یْ" گر گئی ہے اور اسی کا ترجمہ "میری" کیا گیا ہے۔ ❷ اگر شروع میں "ا" اور آخر میں "وْا" تو عموماً اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ "اَلَّتِیْ" واحد مؤنث کیلئے ہے۔ ❺ شروع میں "لَا" اور آخر میں "وا" تو عموماً اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ "عَلٰی" کا ترجمہ کبھی "کے بل" بھی کیا جاتا ہے۔ ❼ "یْنَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ یہ "اِنَّنَا" تھا آسانی کیلئے ایک "نون" گرادیا گیا ہے۔ ❾ "ان" دو ہونے پر دلالت کرتا ہے۔

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا	(اور) اللہ نے انعام کیا تھا ان دونوں پر
ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ	داخل ہو جاؤ ان پر دروازے سے (اور حملہ کر دو)
فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ	پس جب تم داخل ہو جاؤ گے اس سے
فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ	تو بیشک تم غالب ہو گے
وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا	اور اللہ تعالیٰ پر پس بھروسہ کرو
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (23)	اگر ہو تم مومن۔ (23)
قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا	انہوں نے کہا اے موسیٰ! بیشک ہم
لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا	ہرگز نہیں داخل ہونگے اس میں کبھی بھی
مَّا دَامُوْا فِيْهَا	جب تک وہ ہیں اس میں
فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ	پس جا تو اور تیرا رب
فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ (24)	پس تم دونوں لڑو بیشک ہم یہاں بیٹھے ہیں۔ (24)
قَالَ رَبِّ	کہا (موسیٰ نے) اے میرے رب!

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْعَمَ	:انعام، منعم حقیقی، نعمت۔	قَالُوْا	:قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
ادْخُلُوْا، دَخَلْتُمُوْهُ	:داخل، داخلہ فارم، داخلی امور۔	اَبَدًا	:ابد الآباد۔
الْبَابَ	:بابِ جنت۔	وَ	:شان وشوکت، عفو ودرگزر، رحم وکرم۔
غٰلِبُوْنَ	:غالب، مغلوب، غلبہ، ظنِ غالب۔	فِيْهَا	:فی الحال، فی الحقیقت، فی الفور۔
عَلَى	:علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	فَقَاتِلَآ	:قتل، قاتل، مقتول۔
فَتَوَكَّلُوْٓا	:توکل علی اللہ، متوکل۔	قٰعِدُوْنَ	:قعدہ، مقعد۔
مُّؤْمِنِيْنَ	:امن، ایمان، مومن۔		

اَنْعَمَ ❶	اللّٰهُ	عَلَيْهِمَا	اُدْخُلُوْا ❷	عَلَيْهِمُ
(اور) انعام کیا	اللہ نے	ان دونوں پر	(کہا) تم سب داخل ہو جاؤ	ان پر

الْبَابَ ج	فَاِذَا	دَخَلْتُمُوْهُ ❸	فَاِنَّكُمْ
دروازے سے (اور حملہ کر دو)	پس جب	تم سب داخل ہو جاؤ گے اس سے	تو بیشک تم

غٰلِبُوْنَ ۚ	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَتَوَكَّلُوْٓا ❹
سب غالب ہو گے	اور	اللہ تعالیٰ پر	پس تم سب بھروسہ کرو

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (23)	قَالُوْا
اگر	ہو تم	سب ایمان لانے والے	ان سب نے کہا

يٰمُوْسٰٓى	اِنَّا ❺	لَنْ	نَّدْخُلَهَآ	اَبَدًا
اے موسیٰ!	بیشک ہم	ہرگز نہیں	ہم داخل ہونگے اس میں	کبھی بھی

مَّا دَامُوْا ❻	فِيْهَا	فَاذْهَبْ	اَنْتَ	وَ	رَبُّكَ
جب تک وہ سب ہیں	اس میں	پس جا	تو	اور	تیرا رب

فَقَاتِلَآ	اِنَّا ❺	هٰهُنَا	قٰعِدُوْنَ (24)	قَالَ	رَبِّ ❼
پس دونوں لڑو	بیشک ہم	یہاں	سب بیٹھے ہیں	کہا (موسیٰ نے)	(اے) میرے رب!

ضروری وضاحت

❶ شروع میں "ا" معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "وا" تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے
❸ علامت "تُمْ" کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو درمیان میں "و" کا اضافہ کرتے ہیں۔ ❹ علامت "ت" میں کام کو اہتمام سے
کرنے کا مفہوم ہے۔ ❺ یہ اصل میں "اِنَّنَا" تھا تخفیف کیلئے ایک "نون" گر گیا ہے۔ ❻ "مَا" کے ساتھ اگر "دَامَ" آئے تو دونوں
کا ملا کر ترجمہ "ہمیشہ" یا "جب تک" کیا جاتا ہے۔ ❼ یہ اصل میں "رَبِّیْ" تھا آسانی کے لیے آخر سے "ی" کو گرا دیا گیا ہے۔

اِنِّىۡ لَاۤ اَمۡلِكُ اِلَّا نَفۡسِىۡ	بیشک میں نہیں اختیار رکھتا مگر اپنے نفس کا
وَاَخِىۡ فَافۡرُقۡ بَيۡنَنَا	اور اپنے بھائی کا پس جدائی ڈال دے ہمارے درمیان
وَبَيۡنَ الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿25﴾	اور فاسق قوم کے درمیان۔ ﴿25﴾
قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ	فرمایا (اللہ نے) پس بیشک وہ (زمین) حرام کردی گئی
عَلَيۡهِمۡ اَرۡبَعِيۡنَ سَنَةً ۚ	ان پر چالیس سال تک
يَتِيۡهُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ ؕ	وہ مارے مارے پھریں گے زمین میں
فَلَا تَاۡسَ عَلَى الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿26﴾ ع	پس افسوس نہ کر نافرمان قوم پر۔ ﴿26﴾ ع
وَاتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَاَ ابۡنَىۡ اٰدَمَ	اور پڑھ کر سنایئے اِن کو آدم کے دو بیٹوں کی خبر
بِالۡحَـقِّ ۘ اِذۡ قَرَّبَا قُرۡبَانًا	حق کے ساتھ، جب دونوں نے قربانی پیش کی
فَتُقُبِّلَ مِنۡ اَحَدِهِمَا	تو قبول کرلی گئی ان دونوں میں سے ایک کی (قربانی)
وَلَمۡ يُتَقَبَّلۡ مِنَ الۡاٰخَرِ ؕ	اور نہ قبول کی گئی دوسرے سے
قَالَ لَاَقۡتُلَـنَّكَ ؕ	(تو) اس نے کہا میں ضرور بضرور قتل کردونگا تمہیں

ع 4/7/8 — وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَمۡلِكُ	: ملک، املاک، مالک، ملکیت۔	اتۡلُ	: تلاوتِ کلام مجید، وحی متلو۔
نَفۡسِىۡ	: نفسانفسی، نفسیات، نفسانی خواہشات۔	نَبَاَ	: نبی، انبیاءِ کرام (وحی کی خبر دینے والے)۔
اَخِىۡ	: اخوتِ اسلامی، مواخاتِ مدینہ۔	ابۡنَىۡ	: ابن قیم، ابن تیمیہ، محمد بن قاسم۔
فَافۡرُقۡ	: فرق، تفریق، تفرقہ، متفرق۔	بِالۡحَقِّ	: حق وصداقت، حق بات، حقیقی، حقیقت۔
الۡفٰسِقِيۡنَ	: فسق وفجور، فاسق وفاجر۔	قُرۡبَانًا	: قرب، مقرّب، قربانی۔
مُحَرَّمَةٌ	: حلت وحرمت، حلال وحرام۔	فَتُقُبِّلَ	: قابل، قبول، مقبولِ عام۔
سَنَةً	: سن ہجری، سن عیسوی، سن ولادت۔	لَاَقۡتُلَـنَّكَ	: قتل، قاتل، مقتول۔

اِنِّیْ	لَآ	اَمْلِكُ	اِلَّا	نَفْسِیْ	وَ	اَخِیْ
بیشک میں	نہیں	میں اختیار رکھتا	مگر	اپنے نفس کا	اور	اپنے بھائی کا

فَافْرُقْ ❶	بَیْنَنَا	وَ	بَیْنَ	الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ (25)	قَالَ
پس تو جدائی ڈال دے	ہمارے درمیان	اور	درمیان	تمام فاسق قوم کے	(اللہ نے) فرمایا

فَاِنَّهَا	مُحَرَّمَةٌ ❷❸	عَلَيْهِمْ	اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ❸ ج	يَتِيْهُوْنَ
پس بیشک وہ (زمین)	حرام کردی گئی	ان پر	چالیس سال تک	وہ سب مارے مارے پھریں گے

فِی الْاَرْضِ ط	فَلَا	تَاْسَ	عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ (26) ع
زمین میں	پس نہ	تو افسوس کر	تمام نافرمان قوم پر

4 ع 7 8

وَ اتْلُ ❹	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ	ابْنَیْ اٰدَمَ ❺	بِالْحَقِّ ۘ
اور پڑھ کر سنائیے	ان پر	خبر	آدم کے دو بیٹوں کی	حق کے ساتھ

وقف لازم

اِذْ	قَرَّبَا	قُرْبَانًا	فَتُقُبِّلَ ❻❼	مِنْ اَحَدِهِمَا
جب	دونوں نے قربانی کی	قربانی	تو قبول کرلی گئی	ان دونوں میں سے ایک کی (قربانی)

وَ لَمْ	يُتَقَبَّلْ ❻❼	مِنَ الْاٰخَرِ ط	قَالَ	لَاَ قْتُلَنَّكَ ❽ ط
اور نہ	قبول کی گئی	دوسرے سے	(تو) اس نے کہا	ضرور بضرور میں قتل کردونگا تمہیں

ضروری وضاحت

❶ شروع میں "ا" اور آخر میں "وْا" میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے "زبر" میں جس پر کام کیا گیا ہو کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ "ۃ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ "اُتْلُ" کے آخر میں "و" تھی جسے گرا دیا گیا ہے۔ ❺ یہ اصل میں "اِبْنَیْنِ" تھا "نون" گر گیا ہے اور "یْ" دو کو ظاہر کررہی ہے۔ ❻ علامت "تَ" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں "کی گئی" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ شروع میں "لَ" اور آخر میں "نَّ" میں تاکید کا مفہوم ہے۔

النصف

قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ (27)	کہا بیشک قبول کرتا ہے اللہ تعالیٰ متقین سے۔ (27)
لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ	البتہ اگر تو نے بڑھایا میری طرف اپنا ہاتھ
لِتَقْتُلَنِيْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ	تا کہ تو مجھے قتل کرے (تو) میں نہیں بڑھانے والا
يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ج	اپنا ہاتھ تیری طرف تا کہ میں قتل کروں تجھے
اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ	بیشک میں اللہ سے ڈرتا ہوں
رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ (28)	(جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔ (28)
اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ	بیشک میں چاہتا ہوں کہ تو سمیٹ لے میرے گناہ کو
وَ اِثْمِكَ فَتَكُوْنَ	اور اپنے گناہ کو پس تو ہو جائے
مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ج	اہل دوزخ میں سے
وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ج (29)	اور یہی بدلہ ہے ظالموں کا۔ (29)
فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ	پس آمادہ کیا اس کو اس کے نفس نے
قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ	اپنے بھائی کے قتل پر تو اس نے قتل کر دیا اسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ :قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْعٰلَمِيْنَ :عالم اسلام، عالم کفر۔
يَتَقَبَّلُ :قابل، قبول، مقبولِ عام۔	اُرِيْدُ :ارادہ، مرید، مراد۔
الْمُتَّقِيْنَ :تقویٰ، متقی۔	مِنْ :منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
يَدَكَ، يَّدِيَ :ید طولیٰ، ید بیضا۔	اَصْحٰبِ :صاحب، اصحابِ رسول، اصحاب مدین۔
لِتَقْتُلَنِيْ، لِاَقْتُلَكَ :قتل، قاتل، مقتول۔	جَزٰٓؤُا :جزا و سزا، جزائے خیر۔
اِلَيْكَ :الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔	نَفْسُهٗ :نفسا نفسی، نفسانی خواہشات۔
اَخَافُ :خوف، خائف۔	اَخِيْهِ :اخوت و بھائی چارہ، مواخاتِ مدینہ۔

قَالَ	اِنَّمَا	يَتَقَبَّلُ ❶	اللّٰهُ	مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿27﴾
کہا	بیشک	قبول کرتا ہے	اللہ تعالیٰ	سب پرہیزگاروں سے

لَئِنْ ❷	بَسَطْتَّ	اِلَيَّ	يَدَكَ	لِتَقْتُلَنِيْ ❸	مَآ	اَنَا
البتہ اگر	تونے بڑھایا	میری طرف	اپنا ہاتھ	تاکہ تو مجھے قتل کرے	(تو) نہیں	میں

بِبَاسِطٍ ❹	يَّدِيَ	اِلَيْكَ	لِاَقْتُلَكَ ج
بڑھانے والا	اپنا ہاتھ	تیری طرف	تاکہ میں تجھے قتل کروں

اِنِّيْٓ اَخَافُ ❺	اللّٰهَ	رَبَّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿28﴾	اِنِّيْٓ اُرِيْدُ ❺
بیشک میں ڈرتا ہوں	اللہ سے	(جو) رب ہے	تمام جہانوں کا	بیشک میں چاہتا ہوں

اَنْ	تَبُوْٓاَ	بِاِثْمِيْ	وَ	اِثْمِكَ	فَتَكُوْنَ
کہ	تو سمیٹ لے	میرے گناہ کو	اور	اپنے گناہ (کو)	پس تو ہوجائے

مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ج	وَ	ذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	الظّٰلِمِيْنَ ج ﴿29﴾
اہل دوزخ میں سے	اور	یہی	بدلہ (سزا) ہے	سب ظالموں کا

فَطَوَّعَتْ ❻	لَهٗ	نَفْسُهٗ	قَتْلَ اَخِيْهِ	فَقَتَلَهٗ
پس آمادہ کیا	اس کو	اس کے نفس نے	اپنے بھائی کے قتل پر	تو اس نے اسے قتل کردیا

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور علامت "تَ" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔❷ "لَئِنْ" دراصل "لَ" اور "اِنْ" کا مجموعہ ہے۔❸ علامت "نِيْ" اگر فعل کے آخر میں آجائے تو درمیان میں "نِ" کا اضافہ کیا جاتا ہے۔❹ اگر "مَا" کے بعد اسم کے شروع میں "بِ" ہو تو اس "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔❺ علامت "يْ" اور "ا" دونوں کا ترجمہ "میں" کیا گیا ہے۔❻ علامت "تْ" فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿30﴾	پس ہوگیا خسارہ پانے والوں میں سے۔ ﴿30﴾
فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ	پس بھیجا اللہ نے ایک کوّا (جو) زمین کریدنے لگا
لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ	تاکہ وہ دکھائے اسے کہ کیسے وہ چھپائے
سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ	اپنے بھائی کی لاش کو
قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ	کہنے لگا ہائے افسوس! کیا (اتنا) میں عاجز ہوگیا
اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ	کہ میں ہوجاتا اس کوّے جیسا
فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ اَخِيْ ۚ	پس میں چھپالیتا اپنے بھائی کی لاش
فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿31﴾	پس وہ ہوگیا شرمندہ ہونے والوں میں سے۔ ﴿31﴾
مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛ كَتَبْنَا	اسی وجہ سے ہم نے لکھ (کر فرض کر) دیا
عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ	بنی اسرائیل پر (کہ) یہ یقینی بات ہے (کہ)
مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ	جس نے قتل کیا کسی جان کو بغیر کسی جان (قصاص) کے
اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا	یا زمین میں فساد مچانے کے تو گویا کہ

معانقة ۵ وقف النبی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْخٰسِرِيْنَ	:خسارہ، خائب وخاسر۔	هٰذَا	:علیٰ ھٰذا القیاس، لہٰذا۔
فَبَعَثَ	:بعث نبوی، مبعوث۔	مِثْلَ	:مثل، مثال، تمثیل، مثالیں۔
يَبْحَثُ	:بحث، مباحثہ۔	النّٰدِمِيْنَ	:ندامت، نادم ہونا۔
لِيُرِيَهٗ	:رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی، غیر مرئی۔	نَفْسًا	:نفسانفسی، نفسانی خواہشات۔
يُوَارِيْ، فَاُوَارِيَ	:ماورائے عدالت، ماوراء النہر۔	بِغَيْرِ	:بغیر لالچ، بغیر علاج، غیر، اغیار۔
كَيْفَ	:بہر کیف، کیفیت۔	فَسَادٍ	:فتنہ وفساد، فسادی لوگ۔
اَخِيْهِ	:اخوتِ اسلامی، مواخاتِ مدینہ۔	الْاَرْضِ	:ارض وسماء، کرہ ارض، اراضی۔

فَاَصْبَحَ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿30﴾	فَبَعَثَ	اللّٰهُ ❶	غُرَابًا ❷
پس ہوگیا	خسارہ پانے والوں میں سے	پس بھیجا	اللہ نے	ایک کوّا

يَّبْحَثُ	فِي الْاَرْضِ	لِيُرِيَهٗ ❸	كَيْفَ	يُوَارِيْ
وہ کریدنے لگا	زمین میں	تاکہ وہ دکھائے اسے	(کہ) کیسے	وہ چھپائے

سَوْءَةَ اَخِيْهِ ط ❹	قَالَ	يٰوَيْلَتٰٓى	اَ	عَجَزْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ
اپنے بھائی کی لاش کو	وہ کہنے لگا	ہائے افسوس!	کیا	(اتنا) میں عاجز ہوگیا	کہ	میں ہوجاتا

مِثْلَ	هٰذَا الْغُرَابِ	فَاُوَارِيَ	سَوْءَةَ اَخِيْ ج ❹
مثل	اس کوّے کے	پس میں چھپالیتا	اپنے بھائی کی لاش

فَاَصْبَحَ	مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿31﴾	مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ	كَتَبْنَا ❺
پس ہوگیا وہ	شرمندہ ہونے والوں میں سے	اسی وجہ سے	ہم نے لکھ دیا

عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اَنَّهٗ	مَنْ	قَتَلَ	نَفْسًا ❻
بنی اسرائیل پر	یہ یقینی بات ہے (کہ)	جس نے	قتل کیا	کسی جان کو

بِغَيْرِ	نَفْسٍ ❻	اَوْ	فَسَادٍ	فِي الْاَرْضِ	فَكَاَنَّمَا ❼
بغیر	کسی جان کے	یا	(بغیر) فساد مچانے کے	زمین میں	تو گویا کہ

معانقة ٥
وقف النبی

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد والے اسم کے آخر میں "پیش" ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❷ فعل کے بعد والے اسم کے آخر میں اگر "زبر" ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❸ "ہٗ" اگر فعل کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ "اسے" کیا جاتا ہے۔ ❹ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ "نَا" سے پہلے "جزم" ہو تو ترجمہ "ہم نے" کیا جاتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ "کسی" کیا گیا ہے۔ ❼ "كَاَنَّ" کے ساتھ اگر "مَا" آجائے تو اس میں "گویا کہ یوں ہی ہے" کا مفہوم ہوتا ہے۔

قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَ مَنْ	اس نے قتل کیا تمام لوگوں کو اور جس نے
اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ	(کسی کو ناحق قتل سے بچا کر) زندگی دی اُسے تو گویا کہ
اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ	اس نے زندگی دی تمام لوگوں کو
وَ لَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا	اور البتہ تحقیق آئے ان کے پاس ہمارے رسول
بِالْبَيِّنٰتِ ز ثُمَّ اِنَّ	واضح دلائل کے ساتھ، پھر (بھی) بیشک
كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ	اکثر (لوگ) ان میں سے اس کے بعد
فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿32﴾	زمین میں یقیناً حد سے بڑھے ہوئے ہیں۔ ﴿32﴾
اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ	بیشک سزا ان لوگوں کی جو جنگ کرتے ہیں
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَ يَسْعَوْنَ	اللہ اور اسکے رسول سے اور کوشش کرتے ہیں
فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا	زمین میں فساد مچانے کی (یہ ہے) کہ وہ قتل کر دیے جائیں
اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ	یا سولی پر چڑھا دیے جائیں یا کاٹ دیے جائیں
اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ	ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں مخالف (سمتوں) سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَتَلَ	:قتل، قاتل، مقتول۔	اَلْاَرْضِ	:ارض وسماء، کرہ ارض، اراضی۔
النَّاسَ	:عوام الناس، عامۃ الناس۔	لَمُسْرِفُوْنَ	:اسراف (فضول خرچی)۔
جَمِيْعًا	:جمع، جمیع کائنات، جمیع امت۔	جَزٰٓؤُا	:جزاوسزا، جزاک اللہ خیرا۔
اَحْيَاهَا	:احیائے دین، حیاتِ جاودانی۔	يُحَارِبُوْنَ	:آلاتِ حرب، سامانِ حرب۔
رُسُلُنَا	:انبیاء ورسل، رسول مکرم، رسالت۔	يَسْعَوْنَ	:سعی لاحاصل، صفاومروہ کی سعی۔
بِالْبَيِّنٰتِ	:بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	يُصَلَّبُوْٓا	:صلیب، صلیبی جنگیں۔
كَثِيْرًا	:کثیر مال، کثرت، اکثر۔	تُقَطَّعَ	:قطع کلامی، قطع تعلق، قطع رحمی۔

قَتَلَ	النَّاسَ جَمِيْعًا ط	وَ مَنْ	اَحْيَاهَا	فَكَاَنَّمَآ
اس نے قتل کیا	تمام لوگوں کو	اور جس نے	زندگی دی اسے	تو گویا کہ

اَحْيَا	النَّاسَ جَمِيْعًا ط	وَ	لَقَدْ ❶	جَآءَتْهُمْ ❷
اس نے زندگی دی	تمام لوگوں کو	اور	البتہ تحقیق	آئے ان کے پاس

رُسُلُنَا	بِالْبَيِّنٰتِ ز ❸	ثُمَّ	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ
ہمارے رسول	واضح دلائل کے ساتھ	پھر	بیشک	اکثر (لوگ)	ان میں سے

بَعْدَ ذٰلِكَ	فِي الْاَرْضِ	لَمُسْرِفُوْنَ (32)	اِنَّمَا ❹	جَزٰٓؤُا	الَّذِيْنَ
اس کے بعد	زمین میں	یقیناً سب حد سے بڑھنے والے ہیں	بیشک	بدلہ	ان لوگوں کا جو

يُحَارِبُوْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	يَسْعَوْنَ
وہ سب جنگ کرتے ہیں	اللہ سے	اور	اسکے رسول سے	اور	وہ سب کوشش کرتے ہیں

فِي الْاَرْضِ	فَسَادًا	اَنْ	يُّقَتَّلُوْٓا ❺	اَوْ	يُصَلَّبُوْٓا ❺
زمین میں	فساد مچانے کی	کہ	وہ سب قتل کر دیے جائیں	یا	وہ سب سولی چڑھا دیے جائیں

اَوْ	تُقَطَّعَ ❺❻	اَيْدِيْهِمْ	وَ	اَرْجُلُهُمْ	مِّنْ خِلَافٍ
یا	کاٹ دیے جائیں	ان کے ہاتھ	اور	ان کے پاؤں	مخالف سمتوں سے

ضروری وضاحت

❶علامت "لَ" اسم، فعل اور حرف کے ساتھ جبکہ "قَدْ" صرف فعل کے ساتھ تاکید کی علامت ہے۔❷"تْ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❸"ات" اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❹"اِنَّ" کے ساتھ اگر "مَا" آجائے تو اس میں مفہوم ہوتا ہے "بیشک یوں ہی ہے"۔❺شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زبر" میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔❻علامت "تَ" واحد مؤنث کی علامت ہے۔ الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ	یا وہ نکال دیے جائیں زمین (ملک) سے
ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا	یہ ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے
وَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۙ﴿33﴾	اور ان کے لیے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔﴿33﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ	مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی اس سے پہلے
اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا	کہ تم قابو پاؤ اُن پر، پس تم جان لو
ع 5 8 9 اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿34﴾ ع	کہ بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا، مہربان ہے۔﴿34﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈر جاؤ
وَ ابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ	اور تلاش کرو اس کی طرف (قرب حاصل کرنے کا) ذریعہ
وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ	اور جہاد کرو اس کے راستے میں
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿35﴾	تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔﴿35﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا	بلاشبہ اگر ان کے پاس ہو وہ سب کچھ جو زمین میں ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُنْفَوْا : نفی کرنا، منفی تاثرات، منفی سرگرمیاں۔
الدُّنْيَا : دنیا و آخرت، دنیوی زندگی۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
تَابُوْا : توبہ، تائب۔
قَبْلِ : قبل از موت، قبل از غذا۔
تَقْدِرُوْا : قادر، قدیر، قدرتِ کاملہ۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فَاعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، تعلیمات۔
رَّحِيْمٌ : رحمان و رحیم، غفور و رحیم۔
اٰمَنُوا : امن، ایمان، مؤمن۔
اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔
الْوَسِيْلَةَ : وسیلہ، وسائل۔
جَاهِدُوْا : جہد، جہاد، مجاہد۔
تُفْلِحُوْنَ : فلاح دارین، فلاح و بہبود، فلاحی منصوبہ۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

اَوْ	يُنْفَوْا ❶	مِنَ الْاَرْضِ ؕ	ذٰلِكَ ❷	لَهُمْ	خِزْيٌ
یا	وہ سب نکال دیے جائیں	زمین (ملک) سے	یہ	ان کے لیے	رسوائی ہے

فِي الدُّنْيَا	وَ	لَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ ❸	عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۙ (33)
دنیا میں	اور	ان کے لیے	آخرت میں	بڑا عذاب ہے

اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تَقْدِرُوْا	عَلَيْهِمْ ۚ
مگر	وہ لوگ جن	سب نے توبہ کی	اس سے پہلے	کہ	تم سب قابو پاؤ	اُن پر

ع 5 8 9

فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ ❹	رَّحِيْمٌ ❹ (34) ع	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
پس تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	بہت بخشنے والا	بڑا مہربان ہے	اے	وہ لوگو جو

اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	ابْتَغُوْٓا	اِلَيْهِ	الْوَسِيْلَةَ ❸
سب ایمان لائے ہو!	سب اللہ سے ڈر جاؤ	اور	سب تلاش کرو	اس کی طرف	(قرب کا) ذریعہ

وَ	جَاهِدُوْا	فِيْ سَبِيْلِهٖ	لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ❺ (35)	اِنَّ
اور	سب جہاد کرو	اس کے راستے میں	تاکہ تم سب فلاح پاجاؤ	بیشک

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ اَنَّ	لَهُمْ ❻	مَّا	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا
وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	یقیناً اگر	ان کے پاس ہو	جو	زمین میں ہے	تمام

ضروری وضاحت

❶ شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زبر" میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ "ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے بات میں زور پیدا کرنے کے لیے عموماً "ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ" کا استعمال ہوتا ہے اور ضرورتاً ترجمہ "یہ" کر دیا جاتا ہے۔
❸ علامت "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں "مبالغے" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ "تُمْ" اور "تُ" دونوں کا ترجمہ "تم" کیا گیا ہے۔ ❻ "لَهُمْ" کا اصل ترجمہ "ان کے لیے" ہے۔

وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ	اور اس جیسا اس کے ساتھ (اور بھی)
لِيَفْتَدُوْا بِهٖ	تا کہ وہ بدلے میں دے دیں اس کو
مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	قیامت کے دن کے عذاب سے (بچنے کے لیے)
مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ	(تو) نہیں قبول کیا جائے گا ان سے
وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿36﴾	اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿36﴾
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ	وہ چاہیں گے کہ نکل جائیں آگ سے
وَ مَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۫	حالانکہ نہیں وہ نکل سکیں گے اس سے
وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿37﴾	اور ان کے لیے ہمیشہ قائم رہنے والا عذاب ہوگا۔ ﴿37﴾
وَ السَّارِقُ وَ السَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْۤا	اور چور مرد اور چور عورت پس کاٹ دو
اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا	ان دونوں کے ہاتھ بدلہ ہے اس کا جو ان دونوں نے کیا
نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ	(اور) عبرت ہے اللہ کی طرف سے
وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿38﴾	اور اللہ تعالیٰ غالب، حکمت والا ہے۔ ﴿38﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِثْلَهٗ : مثل، مثال، تمثیل، مثالیں۔	يَّخْرُجُوْا، بِخٰرِجِيْنَ : خارج، خروج، امور خارجہ۔
مَعَهٗ : مع اہل وعیال، معیت۔	مِنْهَا : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
لِيَفْتَدُوْا : فدیہ، فدا ہونا۔	مُّقِيْمٌ : قائم، قیام، مقیم۔
يَوْمِ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	السَّارِقُ : مسروقہ مال، مسروقہ اشیاء۔
تُقُبِّلَ : قابل، قبول، مقبول عام۔	فَاقْطَعُوْۤا : قطع کلامی، قطع تعلق، قطع رحمی۔
اَلِيْمٌ : المناک، المیہ، رنج والم۔	اَيْدِيَهُمَا : ید طولیٰ، ید بیضاء۔
يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔	جَزَآءً : جزا و سزا، جزائے خیر۔

وَ	مِثْلَهٗ	مَعَهٗ	لِيَفْتَدُوْا ❶	بِهٖ
اور	اس جیسا (اور بھی)	اس کے ساتھ (ہو)	تا کہ وہ سب بدلے میں دے دیں	اس کو

مِنْ عَذَابِ	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ❷	مَا	تُقُبِّلَ ❸	مِنْهُمْ ج
عذاب سے (بچنے کے لیے)	قیامت کے دن	(تو) نہیں	قبول کیا جائے گا	ان سے

وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (36)	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّخْرُجُوْا
اور	ان کیلئے	عذاب ہے	دردناک	وہ سب چاہیں گے	کہ	وہ سب نکل جائیں

مِنَ النَّارِ	وَ	مَا هُمْ ❹	بِخٰرِجِيْنَ ❹	مِنْهَا ز
آگ سے	حالانکہ	نہیں وہ	سب نکل سکیں گے	اس سے

وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ (37)	وَالسَّارِقُ	وَالسَّارِقَةُ ❷
اور	ان کے لیے	عذاب ہوگا	(ہمیشہ) قائم رہنے والا	اور چور مرد	اور چور عورت

فَاقْطَعُوْٓا	اَيْدِيَهُمَا	جَزَآءًۢ	بِمَا	كَسَبَا ❺
پس تم سب کاٹ دو	ان دونوں کے ہاتھ	بدلہ ہے	(اس) کا جو	ان دونوں نے کیا

نَكَالًا	مِّنَ اللّٰهِ ط	وَ اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ (38)
(اور) عبرت ہے	اللہ (کی طرف) سے	اور اللہ تعالیٰ	غالب	حکمت والا ہے

ضروری وضاحت

❶ "لِ" اگر فعل کے شروع میں ہو تو عموماً اس کا ترجمہ "تا کہ" کیا جاتا ہے۔ ❷ علامت "ةَ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ یہاں علامت "تَ" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے اور شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اگر علامت "مَا" کے بعد اسی جملے میں اسم کے شروع میں "بِ" ہو تو اس "مَا" میں "نہیں" کا مفہوم ہوتا ہے اور اس "بِ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❺ فعل کے آخر میں "الف" میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ	پھر جو توبہ کرے اپنے ظلم کرنے کے بعد
وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ	اور (اپنی) اصلاح کر لے تو بیشک اللہ رجوع کرتا ہے اس پر
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿39﴾	بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔ ﴿39﴾
اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ	کیا نہیں تم جانتے کہ بیشک اللہ ہی کے لیے ہے
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	آسمانوں اور زمین کی بادشاہی
يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ	وہ عذاب دیتا ہے جسے چاہتا ہے
وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور معاف کر دیتا ہے جس کو چاہتا ہے
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿40﴾	اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿40﴾
يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ	اے رسول! آپ کو غمگین نہ کریں وہ لوگ جو
يُسَارِعُوْنَ فِی الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ	جلدی کرتے ہیں کفر میں ان میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو
قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ	کہتے ہیں اپنے منہ سے ہم ایمان لاتے ہیں
وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ	حالانکہ نہیں ایمان لاتے ان کے دل

ربع ۳ الوقف علی الاول الجزء ۱۲

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَابَ، يَتُوْبُ : توبہ، تائب ہونا، خالص توبہ۔	يَغْفِرُ : غفور، دعائے مغفرت، مرحوم و مغفور۔
ظُلْمِهٖ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظلومیت۔	يَّشَآءُ : مشیتِ باری تعالیٰ، مشیتِ ایزدی۔
اَصْلَحَ : اصلاح، اصلاحی باتیں، صلح۔	قَدِيْرٌ : قادر، قدیر، قدرتِ کاملہ۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَحْزُنْكَ : حزن و ملال، محزون۔
تَعْلَمْ : علم، عالم، معلوم، تعلیمات۔	يُسَارِعُوْنَ : سُرعت، سریع الحرکت۔
الْاَرْضِ : ارض و سماء، کرہ ارض، خطہ اراضی۔	اٰمَنَّا، تُؤْمِنْ : امن، ایمان، مؤمن۔
يُعَذِّبُ : عذاب، تعذیب۔	بِاَفْوَاهِهِمْ : افواہ۔

فَمَنْ	تَابَ ❶	مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ ❷	وَاَصْلَحَ ❸
پھر جو	توبہ کرے	اپنے ظلم کرنے کے بعد	اور (اپنی) اصلاح کرلے

فَاِنَّ	اللّٰهَ	يَتُوْبُ ❹	عَلَيْهِ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ ❺	رَّحِيْمٌ ❺ (39)
تو بیشک	اللہ	رجوع کرتا ہے	اس پر	بیشک اللہ تعالیٰ	بہت بخشنے والا	بہت مہربان ہے

اَ	لَمْ تَعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَهٗ	مُلْكُ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ؕ
کیا	نہیں تم جانتے	کہ بیشک	اللہ	اس کیلئے ہے	آسمانوں کی بادشاہی	اور زمین (کی)

يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ ؕ
وہ عذاب دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ معاف کر دیتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے

وَ اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ	قَدِيْرٌ (40)	يٰۤاَيُّهَا ❻	الرَّسُوْلُ	لَا	يَحْزُنْكَ ❹
اور اللہ تعالیٰ	ہر چیز پر	قادر ہے	اے	رسول!	نہ	آپ کو غمگین کریں

الَّذِيْنَ	يُسَارِعُوْنَ	فِی الْكُفْرِ	مِنَ الَّذِيْنَ
وہ لوگ جو	وہ سب جلدی کرتے ہیں	کفر میں	(ان) میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو

قَالُوْۤا	اٰمَنَّا	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَ	لَمْ تُؤْمِنْ ❼	قُلُوْبُهُمْ ۛ
سب کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اپنے منہ سے	حالانکہ	نہیں ایمان لاتے	ان کے دل

ضروری وضاحت

❶ "تَابَ" کا اصل ترجمہ "رجوع" کرنا ہے اگر اس کی نسبت بندے کی طرف ہو تو مراد "توبہ کرنا" ہوتا ہے اور اگر اللہ کی طرف نسبت ہو تو مراد "توبہ قبول کرنا" ہوتا ہے۔ ❷ اگر لفظ بَعْد سے پہلے مِنْ ہو تو اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ❸ اَصْلَحَ کے شروع میں "اَ" معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔ ❹ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ "يَا" اور "اَيُّهَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❼ "تُؤْمِنْ" میں علامت "تُ" واحد مؤنث کے لیے ہے۔

وَ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ	اوران میں سے جو یہودی ہوئے
سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ	وہ کان لگاتے ہیں جھوٹ (بنانے) کے لیے
سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ	وہ کان لگاتے ہیں دوسری قوم کے لیے
لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ	(جو) نہیں آتے آپکے پاس، وہ بدل دیتے ہیں کلمات کو
مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ	اس کے (اصل) موقع محل (متعین ہونے) کے بعد
يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا	وہ کہتے ہیں (لوگوں سے) اگر تمہیں دیا جائے یہ (بدلا ہوا حکم)
فَخُذُوْهُ وَ اِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ	تو لے لینا اسے اور اگر نہ تم دیے جاؤ یہ (حکم تو)
فَاحْذَرُوْا ؕ وَ مَنْ	پھر بچو (اور نہ مانو)، اور جس کو (کہ)
يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ	ارادہ کرلے اللہ اس کی آزمائش (گمراہ کرنے) کا
فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ	تو ہرگز نہیں تم اختیار رکھتے اس کیلئے اللہ سے (ہدایت کا) کچھ بھی
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ	یہ وہ لوگ ہیں جنہیں نہیں چاہتا اللہ تعالیٰ
اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ	کہ وہ پاک کرے ان کے دلوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ	:منجانب، منجملہ، من وعن۔	مَوَاضِعِهٖ	:وضع قطع، موضوع، موضع۔
هَادُوْا	:یہود ونصارٰی، یہودیت۔	يَقُوْلُوْنَ	:قول، اقوال، مقولہ۔
سَمّٰعُوْنَ	:قوت سماعت، آلہ سماعت، سمع وبصر۔	فَخُذُوْهُ	:اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔
لِلْكَذِبِ	:کذب وافترا، تکذیب، کذاب۔	يُرِدِ	:ارادہ، مرید، مراد۔
اٰخَرِيْنَ	:آخری، اُخروی زندگی۔	فِتْنَتَهٗ	:فتنہ وفساد، فتنوں کا مرکز۔
يُحَرِّفُوْنَ	:تحریف شدہ۔	تَمْلِكَ	:مالک، املاک، مملوک۔
الْكَلِمَ	:کلمہ، کلام، تکیہ کلام۔	يُّطَهِّرَ	:طاہر، طہارت، ازواج مطہرات۔

وَ	مِنَ الَّذِيْنَ	هَادُوْا ۛ	سَمّٰعُوْنَ ❶	لِلْكَذِبِ
اور	ان میں سے جو	سب یہودی ہوئے	وہ سب کان لگانیوالے ہیں	جھوٹ کے لیے

سَمّٰعُوْنَ ❶	لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ	لَمْ	يَاْتُوْكَ ۭ ❷
وہ سب کان لگانیوالے ہیں	دوسری قوم کے لیے	(جو) نہیں	وہ سب آئے آپکے پاس

يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ ❸
وہ سب بدل دیتے ہیں	کلمات کو	اس کے (اصل) موقع محل (متعین ہونے) کے بعد

يَقُوْلُوْنَ	اِنْ	اُوْتِيْتُمْ	هٰذَا	فَخُذُوْهُ ❷	وَ اِنْ
وہ سب کہتے ہیں	اگر	تمہیں دیا جائے	یہ (حکم)	تو سب لے لینا اسے	اور اگر

لَّمْ	تُؤْتَوْهُ ❷	فَاحْذَرُوْا ۭ ❹	وَ مَنْ	يُّرِدِ اللّٰهُ ❺	فِتْنَتَهٗ
نہ	تم سب دیے جاؤ یہ (حکم)	پھر تم سب بچو	اور جس کو (کہ)	ارادہ کرلے اللہ	اسکی آزمائش کا

فَلَنْ ❻	تَمْلِكَ	لَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	شَيْئًا ۭ	اُولٰۗىِٕكَ
تو ہرگز نہیں	آپ مالک	اس کے لیے	اللہ (کی طرف) سے (ہدایت کے)	کچھ بھی	یہ وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ	لَمْ	يُرِدِ اللّٰهُ ❺	اَنْ	يُّطَهِّرَ	قُلُوْبَهُمْ ۭ
جنہیں	نہیں	چاہتا اللہ تعالیٰ	کہ	وہ پاک کرے	ان سب کے دلوں کو

ضروری وضاحت

❶ "سَمّٰعُوْنَ" کی شد میں "مبالغے" کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ "کان لگانے والے" کیا گیا ہے۔ ❷ "وْا" کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔ ❸ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے "مِنْ" ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❹ اگر فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "وْا" ہو تو اس میں "کام کرنے کا حکم" ہوتا ہے۔ ❺ علامت "یُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ علامت "لَنْ" میں نفی میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور یہ علامت فعل کو مستقبل کے معنی میں بھی کر دیتی ہے۔

لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۚ	ان کے لیے دنیا میں (بھی) رسوائی ہے
وَّ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿41﴾	اور ان کے لیے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔ ﴿41﴾
سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ	(یہ) کان لگانے والے ہیں جھوٹ بنانے کے لیے
اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ	حرام کھانے والے ہیں
فَاِنْ جَآءُوْكَ	پس اگر وہ آئیں آپ کے پاس (کوئی مقدمہ لے کر)
فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ	تو آپ فیصلہ کریں ان کے درمیان
اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ	یا آپ اعراض کریں ان سے (آپ کو اختیار ہے)
وَ اِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ	اور اگر آپ اعراض کریں ان سے (اور فیصلہ نہ کریں)
فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ؕ	تو ہرگز نہیں بگاڑ سکیں گے آپ کا کچھ بھی
وَ اِنْ حَكَمْتَ	اور اگر آپ فیصلہ کریں
فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ	تو آپ فیصلہ کریں ان کے درمیان انصاف سے
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿42﴾	بیشک اللہ پسند کرتا ہے انصاف کرنے والوں کو۔ ﴿42﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	فَاحْكُمْ، حَكَمْتَ : حاکم، حکومت، محکوم۔
الْاٰخِرَةِ : آخرت کی زندگی، یوم آخرت۔	بَيْنَهُمْ : بین الاقوامی، بین السطور۔
عَذَابٌ : اللہ کا عذاب، عذاب کا وعدہ۔	اَعْرِضْ، تُعْرِضْ : اعراض کرنا۔
عَظِيْمٌ : عظیم المرتبت، عظمت، اعظم۔	يَّضُرُّوْكَ : مضرِ صحت، ضرر رساں۔
سَمّٰعُوْنَ : قوت سماعت، آلہ سماعت، سمع و بصر۔	شَيْـًٔا : شے، اشیاء، اشیائے خوردنی۔
لِلْكَذِبِ : کذب و افتریٰ، کذب بیانی، کذاب۔	يُحِبُّ : حُب، محبوب، محبت۔
اَكّٰلُوْنَ : اکل و شرب، ماٗکولات۔	بِالْقِسْطِ، الْمُقْسِطِيْنَ : قسط، اقساط۔

لَهُمْ	فِي الدُّنْيَا	خِزْيٌ ج	وَّ	لَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ ❶
ان کے لیے	دنیا میں (بھی)	رسوائی ہے	اور	ان کے لیے	آخرت میں

عَذَابٌ	عَظِيْمٌ (41)	سَمّٰعُوْنَ ❷	لِلْكَذِبِ ❸
عذاب ہے	بڑا	سب کان لگانے والے ہیں	جھوٹ کے لیے

اَكّٰلُوْنَ ❷	لِلسُّحْتِ ط	فَاِنْ	جَآءُوْكَ ❹	فَاحْكُمْ ❺
سب بہت کھانے والے ہیں	حرام کو	پس اگر	وہ سب آئیں آپکے پاس	تو آپ فیصلہ کریں

بَيْنَهُمْ	اَوْ	اَعْرِضْ ❺	عَنْهُمْ ج	وَ اِنْ
ان کے درمیان	یا	آپ اعراض کریں	ان سے	اور اگر

تُعْرِضْ	عَنْهُمْ	فَلَنْ	يَّضُرُّوْكَ	شَيْئًا ط
آپ اعراض کریں	ان سے	تو ہرگز نہیں	وہ سب بگاڑ سکیں گے آپ کا	کچھ بھی

وَ	اِنْ	حَكَمْتَ	فَاحْكُمْ ❺	بَيْنَهُمْ
اور	اگر	آپ فیصلہ کریں	تو آپ فیصلہ کریں	ان کے درمیان

بِالْقِسْطِ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ ❻	الْمُقْسِطِيْنَ (42)
انصاف سے	بیشک	اللہ	پسند کرتا ہے	سب انصاف کرنے والوں کو

ضروری وضاحت

❶ "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ "سَمّٰعُوْنَ" اور "اَكّٰلُوْنَ" کی شد میں "مبالغہ" کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ "کان لگانے والے" اور "اَكّٰلُوْنَ" میں "بہت کھانے والے" کیا گیا ہے۔ ❸ مراد "جھوٹ" کی طرف ہے۔ ❹ "وا" کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "جزم" ہو تو کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ "يُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے "زیر" ہو تو ترجمہ "کرنیوالا" کیا جاتا ہے۔

وَ كَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ	اور کیونکر یہ فیصلہ کرائیں گے آپ سے
وَ عِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ	حالانکہ ان کے پاس تورات ہے
فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ	(اور) اس میں اللہ کا حکم بھی موجود ہے
ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ	پھر منہ پھیر لیتے ہیں اس (کو جان لینے) کے بعد
وَ مَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿43﴾	اور نہیں وہ ایمان لانے والے ہی۔ ﴿43﴾
اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ	بیشک ہم نے اتاری تورات
فِيْهَا هُدًى وَّ نُوْرٌ ۚ	اس میں ہدایت اور روشنی ہے
يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ	حکم دیتے رہے اس کے مطابق تمام انبیاء جو
اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا	فرمانبردار تھے، اُن لوگوں کو جو یہودی ہوئے
وَ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَ الْاَحْبَارُ	اور مشائخ (رب والے) اور علماء (بھی)
بِمَا اسْتُحْفِظُوْا	(اس) وجہ سے جو وہ محافظ بنائے گئے تھے
مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَ كَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ	اللہ کی کتاب کے اور وہ تھے اس پر گواہ

ع 6/9/10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُحَكِّمُوْنَكَ: حاکم، محکوم، حکومت۔	اَنْزَلْنَا: نازل، نزول، منزل۔
عِنْدَهُمْ: عندالطلب، عندالضرورت۔	هُدًى: ہدایت، ہادی کائنات۔
فِيْهَا: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	نُوْرٌ: نور، نورانیت، منور۔
حُكْمُ: حکم الٰہی، حکم ربانی۔	اَسْلَمُوْا: اسلام، مسلم، مسلمان۔
مِنْ: منجانب، منجملہ، من وعن۔	الرَّبّٰنِيُّوْنَ: رب، ربوبیت، حکم ربانی۔
بَعْدِ: بعدازموت، بعدازغذا۔	اسْتُحْفِظُوْا: حافظ، محفوظ، تحفیظ القرآن۔
بِالْمُؤْمِنِيْنَ: امن، ایمان، مؤمن۔	شُهَدَآءَ: شہید، شاہد، شہادت، شہداء۔

ع 6 9 10

وَ كَيْفَ	يُحَكِّمُوْنَكَ	وَ	عِنْدَهُمُ	التَّوْرٰىةُ ❶
اور کیونکر	وہ سب فیصلہ کرائیں گے آپ سے	حالانکہ	ان کے پاس	تورات ہے

فِيْهَا	حُكْمُ اللّٰهِ	ثُمَّ	يَتَوَلَّوْنَ ❷	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ❸ ط
اس میں	اللہ کا حکم (موجود) ہے	پھر	وہ سب منہ پھیر لیتے ہیں	اس کے بعد

وَ	مَآ	اُولٰٓئِكَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ ❹ (43)	اِنَّآ اَنْزَلْنَا ❺
اور	نہیں	وہ لوگ	سب ایمان لانے والے	بیشک ہم نے اتاری

التَّوْرٰىةَ ❶	فِيْهَا	هُدًى	وَّ نُوْرٌ ج	يَحْكُمُ ❻	بِهَا
تورات	اس میں	ہدایت	اور روشنی ہے	حکم دیتے رہے	اس کے (مطابق)

النَّبِيُّوْنَ	الَّذِيْنَ	اَسْلَمُوْا	لِلَّذِيْنَ	هَادُوْا
تمام انبیاء	جو	سب فرمانبردار تھے	اُن لوگوں کو جو	سب یہودی ہوئے

وَ	الرَّبّٰنِيُّوْنَ	وَ	الْاَحْبَارُ	بِمَا	اسْتُحْفِظُوْا
اور	سب مشائخ	اور	علماء	(اس) وجہ سے جو	وہ سب محافظ بنائے گئے تھے

مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ ❼	وَ	كَانُوْا	عَلَيْهِ	شُهَدَآءَ ج
اللہ کی کتاب کے	اور	وہ سب تھے	اس پر	گواہ

ضروری وضاحت

❶"ۃ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷"يَتَوَلَّوْنَ" میں علامت "تَ" کام کو اہتمام سے کرنے کے لیے استعمال ہوئی ہے۔ ❸ لفظ "بَعْدِ" سے پہلے "مِنْ" ہو تو اس "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❹"بِ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❺"اِنَّا" اصل میں "اِنَّنَا" تھا تخفیف کے لیے ایک "نون" کو گرا دیا گیا ہے۔ ❻ یہاں علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼"مِنْ" کا اصل ترجمہ "سے" ہے ضرورتاً "کے" کیا گیا ہے۔

فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ	پس تم نہ ڈرو لوگوں سے اور ڈرو مجھ سے
وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ	اور نہ بدلے میں لو میری آیتوں کے تھوڑی قیمت
وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	اور جو نہ حکم دے اس کا جو اللہ نے اتارا ہے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿44﴾	تو وہی لوگ ہی کافر ہیں۔ ﴿44﴾
وَ كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ	اور ہم نے فرض کیا اُن پر اس (تورات) میں
اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ	کہ بیشک جان کے بدلے جان
وَ الْعَيْنَ بِالْعَيْنِ	اور آنکھ کے بدلے آنکھ (پھوڑی جائے)
وَ الْاَنْفَ بِالْاَنْفِ	اور ناک کے بدلے ناک (کاٹی جائے)
وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ	اور کان کے بدلے کان (کاٹا جائے)
وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ	اور دانت کے بدلے دانت (اکھاڑا جائے)
وَ الْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ	اور زخموں کا (بھی اسی طرح) بدلہ ہے
فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ	پس جو صدقہ (معاف) کردے اس کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَلَا	:لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔	يَحْكُمْ	:حکم، حاکم، محکوم۔
تَخْشَوُا، اخْشَوْنِ	:خشیت الٰہی۔	اَنْزَلَ	:نازل، نزول، منزل۔
الْعَيْنَ	:عینی شاہد، عین سامنے، عین درمیان۔	الْكٰفِرُوْنَ	:کفر، کفار، کافر۔
تَشْتَرُوْا	:بیع وشرا، مشتری ہوشیار باش۔	كَتَبْنَا	:کاتب، کتاب، مکتوب۔
بِاٰيٰتِيْ	:قرآنی آیات۔	الْجُرُوْحَ	:فاضل الطب والجراحت، آلات جراحی۔
ثَمَنًا	:زرِ ثمن۔	قِصَاصٌ	:دیت وقصاص، قصاص میں قتل کرنا۔
قَلِيْلًا	:قلیل مدت، قلیل دن۔	تَصَدَّقَ	:صدقہ وخیرات، صدقات۔

فَلَا تَخْشَوُا ❶	النَّاسَ	وَ	اخْشَوْنِ ❷	وَلَا تَشْتَرُوْا ❶
پس نہ تم سب ڈرو	لوگوں سے	اور	تم سب مجھ سے ڈرو	اور نہ تم سب بدلے میں لو

بِاٰيٰتِیْ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا ط	وَ مَنْ	لَّمْ	يَحْكُمْ ❸
میری آیتوں کے	قیمت	تھوڑی	اور جو	نہ	حکم دے

بِمَآ	اَنْزَلَ ❹	اللّٰهُ ❺	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ❻ (44)
(اس) کا جو	اتارا ہے	اللہ نے	تو وہی لوگ	ہی سب کافر ہیں

وَ	كَتَبْنَا	عَلَيْهِمْ	فِيْهَآ	اَنَّ	النَّفْسَ	بِالنَّفْسِ لا
اور	ہم نے فرض کیا	اُن پر	اس (تورات) میں	کہ بیشک	جان	جان کے بدلے میں

وَ	الْعَيْنَ	بِالْعَيْنِ	وَ	الْاَنْفَ	بِالْاَنْفِ
اور	آنکھ	آنکھ کے بدلے میں	اور	ناک	ناک کے بدلے میں

وَ	الْاُذُنَ	بِالْاُذُنِ	وَ	السِّنَّ	بِالسِّنِّ لا
اور	کان	کان کے بدلے میں	اور	دانت	دانت کے بدلے میں

وَ	الْجُرُوْحَ	قِصَاصٌ ط	فَمَنْ	تَصَدَّقَ ❼	بِهٖ
اور	زخموں کا (بھی)	بدلہ ہے	پس جو	صدقہ (معاف) کردے	اس کو

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں "لا" اور آخر میں "وا" میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ "اِخْشَوْنِ" اصل میں "اِخْشَوْنِیْ" تھا اسکے آخر میں "ی" کو گرا دیا گیا ہے۔ ❸ علامت "ی" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "اَنْزَلَ" کے شروع میں "ا" معنی میں تبدیلی کے لیے آیا ہے۔ "نَزَلَ" اترا "اَنْزَلَ" اتارا۔ ❺ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں "پیش" ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❻ "هُمْ" اور "اَلْ" دونوں میں "ہی" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ "تَصَدَّقَ" کی "ت" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ	تو وہ کفارہ ہوگا اس کے لیے
وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	اور جو نہ حکم دے اس کے مطابق جو اللہ نے نازل کیا
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (45)	تو وہی لوگ ہی ظالم ہیں۔ (45)
وَ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ	اور ہم نے بھیجا اُن (نبیوں) کے نقش قدم پر
بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا	عیسیٰ بن مریم کو (جو) تصدیق کرنے والے تھے
لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ص	اس کی جو اس سے پہلے آئی تورات
وَ اٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّ نُوْرٌ ۙ	اور ہم نے دی اسے انجیل اُس میں ہدایت اور روشنی ہے
وَّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ	اور تصدیق کرنیوالی ہے اس کی جو اس سے پہلے آئی تورات
وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ؕ (46)	اور ہدایت اور نصیحت ہے پرہیز گاروں کیلئے۔ (46)
وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ	اور چاہیے کہ حکم دیا کریں اہل انجیل
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ	اس کا جو اللہ نے اتارا اس (انجیل) میں
وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	اور جو نہیں حکم دیتا اس کا جو اللہ نے اُتارا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَّارَةٌ	: گناہوں کا کفارہ، قسم کا کفارہ۔	بَيْنَ	: بین الاقوامی، مابین، بین السطور۔
يَحْكُمْ	: حکم، حاکم، محکوم۔	يَدَيْهِ	: یدِطولیٰ، یدِبیضاء۔
اَنْزَلَ	: نزول قرآن، نازل، منزل۔	فِيْهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الظّٰلِمُوْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم۔	هُدًى	: ہدایت، ہادی کائنات۔
عَلٰى	: علَی الاعلان، علَی العموم، علیحدہ۔	نُوْرٌ	: نورحق، نورِ ہدایت، نورانیت۔
اٰثَارِهِمْ	: آثار قدیمہ، بچپنے کے آثار۔	مَوْعِظَةً	: وعظ، واعظین۔
مُصَدِّقًا	: صادق و مصدوق، تصدیق، مصدقہ نقل۔	لِّلْمُتَّقِيْنَ	: تقویٰ، متقی، متقین۔

فَهُوَ	كَفَّارَةٌ❶	لَّهٗ ؕ	وَ مَنۡ	لَّمۡ	يَحۡكُمۡ❷	بِمَآ	اَنۡزَلَ❸
تو وہ	کفارہ ہوگا	اس کیلئے	اور جو	نہ	حکم دے	(اس) کا جو	نازل کیا

اللّٰهُ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ❹ (45)	وَ	قَفَّيۡنَا	عَلٰٓى اٰثَارِهِمۡ
اللہ نے	تو وہی لوگ	ہی سب ظالم ہیں	اور	ہم نے بھیجا	اُن (نبیوں) کے نقش قدم پر

بِعِيۡسَى ابۡنِ مَرۡيَمَ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيۡنَ يَدَيۡهِ❺	مِنَ التَّوۡرٰىةِ❶ ۖ
عیسٰی ابن مریم کو	تصدیق کرنیوالے تھے	(اس) کی جو	اس سے آگے ہے	تورات سے

وَ	اٰتَيۡنٰهُ	الۡاِنۡجِيۡلَ	فِيۡهِ	هُدًى	وَّ نُوۡرٌ ۙ
اور	ہم نے دی اسے	انجیل	اُس میں	ہدایت	اور روشنی ہے

وَّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيۡنَ يَدَيۡهِ❺	مِنَ التَّوۡرٰىةِ❶	وَ	هُدًى
اور	تصدیق کرنیوالی ہے	(اس) کی جو	اس سے پہلے آئی	تورات سے	اور	ہدایت

وَّ	مَوۡعِظَةً❶	لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ؕ (46)	وَلۡيَحۡكُمۡ❷❻	اَهۡلُ الۡاِنۡجِيۡلِ	بِمَآ
اور	نصیحت ہے	پرہیزگاروں کیلئے	اور چاہیے کہ وہ حکم دیں	اہل انجیل	(اس) کا جو

اَنۡزَلَ❸	اللّٰهُ	فِيۡهِ ؕ	وَمَنۡ	لَّمۡ يَحۡكُمۡ❷	بِمَآ	اَنۡزَلَ❸	اللّٰهُ
اُتارا	اللہ نے	اُس میں	اور جو	نہیں حکم دیتا	(اس) کا جو	اُتارا	اللہ نے

ضروری وضاحت

❶علامت ''ة'' اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷علامت ''يـ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸''اَنۡزَلَ'' کے شروع میں ''ا'' معنی میں تبدیلی کے لیے آیا ہے۔ ''نَزَلَ'' اُترا ''اَنۡزَلَ'' اُتارا۔ ❹''هُمۡ'' اور ''اَلۡ'' دونوں میں ''ہی'' کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺''بَيۡنَ يَدَيۡهِ'' کا لفظی ترجمہ ''اس کے ہاتھوں کے درمیان'' ہے مراد اس سے آگے یعنی ''پہلے'' ہے یہاں ''بَيۡنَ'' کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❻''وَ'' یا ''فَ'' کے بعد اگر ''جزم والا لام'' ہو تو اس ''لۡ'' کا ترجمہ ''چاہیے کہ'' ہوتا ہے۔

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ (47)	تو وہ لوگ ہی نافرمان ہیں۔ (47)
وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ	اور ہم نے اتاری آپ کی طرف کتاب حق کے ساتھ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ	تصدیق کرنیوالی ہے اسکی جو کتاب اس سے پہلے ہے
وَ مُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ	اور نگران ہے اس پر، پس فیصلہ کرو اُن کے درمیان
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	اس کے مطابق جو اللہ نے اتارا ہے
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ	اور نہ پیروی کرو ان کی خواہشات کی
عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ	اس سے (ہٹ کر) جو آیا ہے تیرے پاس حق
لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ	ہم نے مقرر کیا ہے تم میں سے ہر ایک کے لیے
شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ	ایک دستور اور طریقہ اور اگر اللہ چاہتا (تو)
لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً	البتہ بنا دیتا تم سب کو ایک امت (ایک شریعت پر)
وَّ لٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ	اور لیکن (وہ چاہتا ہے) کہ وہ آزمائے تمہیں
فِىْ مَآ اٰتٰىكُمْ	(ان احکام کے بارے) میں جو اس نے دیے ہیں تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْفٰسِقُوْنَ: فسق وفجور، فاسق وفاجر۔
اَنْزَلْنَآ، اَنْزَلَ: نازل، شانِ نزول، منزل۔
اِلَيْكَ: الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
بِالْحَقِّ: حق وصداقت، حقیقی، حقیقت۔
مُصَدِّقًا: مصدقہ نقل، صادق ومصدوق، تصدیق۔
يَدَيْهِ: یدِطولیٰ، یدِبیضاء۔
عَلَيْهِ: علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔

فَاحْكُمْ: حکم، حاکم، محکوم۔
بَيْنَهُمْ: بین الاقوامی، بین السطور۔
تَتَّبِعْ: متبع سنت، اتباع رسول، تابع فرمان۔
لِكُلٍّ: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
شِرْعَةً: شریعت، شرعی احکام، شرعی مسائل۔
مِنْهَاجًا: منہاج النبوۃ، اسی نہج پر، سلفی منہج۔
لِّيَبْلُوَكُمْ: بلا، ابتلا، مبتلا۔

فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ❶ (47)	وَ	اَنۡزَلۡنَآ❷	اِلَيۡكَ	الۡكِتٰبَ
تو وہی لوگ	ہی سب نافرمان ہیں	اور	ہم نے اتاری	آپ کی طرف	کتاب

بِالۡحَقِّ	مُصَدِّقًا❸	لِّمَا	بَيۡنَ يَدَيۡهِ❹	مِنَ الۡكِتٰبِ❺
حق کے ساتھ	تصدیق کرنیوالی ہے	(اس) کی جو	اس سے آگے ہے	کتاب

وَ	مُهَيۡمِنًا❸	عَلَيۡهِ	فَاحۡكُمۡ	بَيۡنَهُمۡ	بِمَآ
اور	نگرانی کرنیوالی ہے	اس پر	پس فیصلہ کرو	اُن کے درمیان	(اس) کا جو

اَنۡزَلَ❷	اللّٰهُ	وَ	لَا تَتَّبِعۡ❻	اَهۡوَآءَهُمۡ	عَمَّا❼
اُتارا ہے	اللہ نے	اور	نہ پیروی کرو	ان کی خواہشات کی	(اس) سے جو

جَآءَكَ	مِنَ الۡحَقِّ ؕ	لِكُلٍّ	جَعَلۡنَا❷	مِنۡكُمۡ
جو آیا ہے تیرے پاس	حق سے	ہر ایک کے لیے	ہم نے مقرر کیا ہے	تم میں سے

شِرۡعَةً❽	وَّ	مِنۡهَاجًا ؕ	وَ لَوۡ	شَآءَ اللّٰهُ	لَجَعَلَكُمۡ
ایک دستور	اور	طریقہ	اور اگر	اللہ چاہتا	البتہ بنا دیتا تمھیں

اُمَّةً وَّاحِدَةً❽	وَّلٰكِنۡ	لِّيَبۡلُوَكُمۡ	فِيۡ مَآ	اٰتٰىكُمۡ
ایک امت	اور لیکن	تا کہ وہ آزمائے تمھیں	(اُن احکام کے بارے) میں جو	اس نے دیے ہیں تمھیں

ضروری وضاحت

❶ "هُمۡ" کے بعد "اَلۡ" ہو تو دونوں میں "ہی" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ "اَنۡزَلَ" کے شروع میں "اَ" معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔ ❸ شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے "زیر" ہو تو اس میں "کرنیوالا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ "بَيۡنَ يَدَيۡهِ" کا لفظی ترجمہ "اسکے ہاتھوں کے درمیان" مراد اس سے آگے یعنی "پہلے" ہے اور "بَيۡنَ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❺ "مِنۡ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ شروع میں "لا" اور آخر میں "جزم" ہو تو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ "عَمَّا = عَنۡ + مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❽ "ة" "مؤنث" کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ	تو ایک دوسرے سے آگے بڑھو بھلائی کے کاموں میں،
اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ	اللہ ہی کی طرف تم سب کا لوٹنا ہے پس وہ خبر دے گا تمہیں
بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۙ (48)	اس کی جو (کہ) تم تھے اس میں اختلاف کرتے۔ (48)
وَ اَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ	اور یہ کہ فیصلہ کرو ان کے درمیان
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	اس کے مطابق جو اللہ نے نازل کیا
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ	اور نہ پیروی کرو اُنکی خواہشات کی
وَ احْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ	اور بچو ان سے کہ وہ (بہکا کر) فتنے میں مبتلا (نہ) کریں آپکو
عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	بعض (ایسے احکام) سے جو اللہ نے اتارے
اِلَيْكَ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ	آپکی طرف، پھر اگر یہ پھر جائیں تو جان لو
اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ	بیشک اللہ چاہتا ہے کہ پہنچائے انہیں (سزا)
بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ اِنَّ	اُن کے بعض گناہوں کے سبب، اور بیشک
كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ (49)	لوگوں میں سے بہت سے یقیناً نافرمان ہیں۔ (49)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- فَاسْتَبِقُوا : سبقت کرنا، مسابقت بازی۔
- الْخَيْرٰتِ : صدقہ وخیرات، خیرات کے کام۔
- مَرْجِعُكُمْ : رجوع، مراجعت، رجعت پسندی۔
- جَمِيْعًا : جمیع کائنات، جماعت، جمع۔
- فَيُنَبِّئُكُمْ : نبوت، انبیاء (وحی کی خبر دینے والے)۔
- تَخْتَلِفُوْنَ : اختلاف، مختلف گروہ، مختلف فرقے۔
- اَنْزَلَ : نازل، نزول، منزل۔
- تَتَّبِعْ : اتباع رسول، متبع سنت، تابع فرماں۔
- يَّفْتِنُوْكَ : فتنہ وفساد، فتنوں کی سرزمین، فتنہ باز۔
- بَعْضِ : بعض اوقات، بعض دفعہ۔
- اِلَيْكَ : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
- فَاعْلَمْ : علم، عالم، معلوم، تعلیمات۔
- يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
- يُّصِيْبَهُمْ : مصیبت، مصائب۔

فَاسْتَبِقُوا	الْخَيْرٰتِ ط ❶	اِلَى اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا
تو تم سب ایک دوسرے سے آگے بڑھو	بھلائی (کے کاموں) میں	اللہ ہی کی طرف	تمہارا لوٹنا ہے	سب کا

فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ ۝48 لا	وَ اَنِ ❷
پس وہ خبر دے گا تمہیں	(اس) کی جو	تم تھے	اس میں	تم سب اختلاف کرتے	اور یہ کہ

احْكُمْ ❸	بَيْنَهُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ ❹	اللّٰهُ	وَ	لَا تَتَّبِعْ ❺
فیصلہ کرو	انکے درمیان	اس کے مطابق جو	نازل کیا	اللہ نے	اور	نہ پیروی کریں

اَهْوَآءَهُمْ	وَ	احْذَرْهُمْ ❸	اَنْ	يَّفْتِنُوْكَ ❻	عَنْ بَعْضِ
اُنکی خواہشات کی	اور	بچو اِن سے	کہ	وہ سب آپکو فتنے میں مبتلا کریں	بعض (احکام) سے

مَآ	اَنْزَلَ ❹	اللّٰهُ	اِلَيْكَ ط	فَاِنْ	تَوَلَّوْا ❼	فَاعْلَمْ ❸
جو	اُتارا	اللہ نے	آپ کی طرف	پھر اگر	یہ سب پھر جائیں	تو جان لو

اَنَّمَا	يُرِيْدُ ❽	اللّٰهُ	اَنْ	يُّصِيْبَهُمْ	بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ط
بیشک	چاہتا ہے	اللہ	کہ	وہ پہنچائے انہیں (سزا)	انکے بعض گناہوں کی وجہ سے

وَ	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ النَّاسِ	لَفٰسِقُوْنَ ۝49
اور	بیشک	بہت	لوگوں میں سے	یقیناً سب نافرمان ہیں

ضروری وضاحت

❶"ات" جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❷"اَنْ" کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے "زیر" دی گئی ہے۔
❸شروع میں "ا" اور آخر میں "جزم" ہوتو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❹یہاں "اُ" معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔❺فعل
کے شروع میں "لا" اور آخر میں "جزم" ہوتو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❻علامت "و" کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا
"الف" گر جاتا ہے۔❼"تَوَلَّوْ" کی "تَ" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔❽"یُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اَ فَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ	تو کیا زمانہ جاہلیت کا حکم یہ (لوگ) چاہتے ہیں
وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا	اور کون زیادہ بہتر ہے اللہ سے حکم دینے میں
لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿50﴾ ع	اس قوم کو (جو) یقین رکھتے ہیں۔ ﴿50﴾ ع
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو! مت بناؤ
الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰۤى اَوْلِيَآءَ ؘ	یہود و نصاریٰ کو دوست
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ	ان میں سے بعض، بعض کے دوست ہیں۔
وَ مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ	اور جو دوستی لگائے گا ان (کے ساتھ) تم میں سے
فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ	تو بیشک وہ انہی میں سے ہے
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿51﴾	بیشک اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم قوم کو۔ ﴿51﴾
فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ	پس آپ دیکھتے ہیں ان لوگوں کو (کہ) اُن کے دلوں میں
مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ	(نفاق) کی بیماری ہے وہ جلدی کرتے ہیں
فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰۤى	اُن (کی دوستی) میں، کہتے ہیں ہم ڈرتے ہیں

ع 7/7 11

وقف لازم / وقف غفران / وقف منزل عند البعض

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْجَاهِلِيَّةِ: جاہلیت کے رسم و رواج، زمانہ جاہلیت۔	اَوْلِيَآءَ، يَتَوَلَّهُمْ: ولی، ولایت، اولیائے کرام۔
حُكْمًا: حکم ربی، حکم الٰہی۔	مِّنْكُمْ: منجانب، منجملہ، من و عن۔
اَحْسَنُ: احسن اقدام، داد تحسین۔	يَهْدِى: ہدایت، ہادی کائنات۔
لِّقَوْمٍ: قوم، اقوام، قومیت۔	الظّٰلِمِيْنَ: ظلم، ظالم، مظلوم۔
يُّوْقِنُوْنَ: یقین، یقینی طور پر۔	فَتَرَى: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیا۔
اٰمَنُوْا: امن، ایمان، مؤمن۔	قُلُوْبِهِمْ: قلوب و اذہان، قلبی تعلق۔
تَتَّخِذُوا: اخذ، ماٗخوذ، مواخذہ۔	مَّرَضٌ: مرض، مریض، امراض قلب۔

اَفَحُكْمَ	الْجَاهِلِيَّةِ❶	يَبْغُوْنَ ؕ	وَ مَنْ	اَحْسَنُ❷
تو کیا حکم	(زمانہ) جاہلیت کا	وہ سب چاہتے ہیں	اور کون ہے	زیادہ بہتر

مِنَ اللّٰهِ	حُكْمًا	لِّقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ ۧ (50)	يَاَيُّهَا❸	الَّذِيْنَ
اللہ تعالیٰ سے	حکم دینے میں	اس قوم کیلئے	(جو) وہ سب یقین رکھتے ہیں	اے	وہ لوگو جو

ع 7 7 11

اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوا❹	الْيَهُوْدَ	وَ	النَّصٰرٰٓى	اَوْلِيَآءَ ؔ
سب ایمان لائے ہو!	مت تم سب بناؤ	یہودیوں کو	اور	نصاریٰ کو	دوست

وقف لازم — وقف غفران — وقف منزل عند البعض

بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ ؕ	وَ مَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ❺	مِّنْكُمْ
ان میں سے بعض	دوست ہیں	بعض کے	اور جو	دوستی لگائے گا ان سے	تم میں سے

فَاِنَّهٗ	مِنْهُمْ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا	يَهْدِى	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ❻ (51)
تو بیشک وہ	ان میں سے ہے	بیشک اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	ظالم قوم کو

فَتَرَى	الَّذِيْنَ	فِىْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ
پس آپ دیکھتے ہیں	ان لوگوں کو (کہ)	انکے دلوں میں	(نفاق کی) بیماری ہے

يُّسَارِعُوْنَ	فِيْهِمْ	يَقُوْلُوْنَ	نَخْشٰٓى
(کہ) وہ سب جلدی کرتے ہیں	اُن (کی دوستی) میں	وہ سب کہتے ہیں	ہم ڈرتے ہیں

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ "اَحْسَنُ" کے "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ "یَا" اور "اَیُّھَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❹ شروع میں "لَا" اور آخر میں "وْا" ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ "یَتَوَلَّھُمْ" میں "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور علامت "تَ" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❻ "یْنَ" جمع مذکر کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ "قَوْمٌ" لفظ تو واحد ہے لیکن معنی جمع کا ہے کیونکہ اس میں ایک سے زیادہ افراد شامل ہوتے ہیں اس لیے اسکے ساتھ "ظَالِمِیْنَ" جمع آیا ہے۔

اَنۡ تُصِيۡبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ	کہ (کہیں نہ) پہنچے ہمیں گردش (زمانہ کا انقلاب)
فَعَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّاۡتِىَ بِالۡفَتۡحِ	پس قریب ہے اللہ کہ لے آئے (تم پر) فتح کو
اَوۡ اَمۡرٍ مِّنۡ عِنۡدِهٖ	یا کوئی صورت اپنی طرف سے (غلبے کی)
فَيُصۡبِحُوۡا عَلٰى مَاۤ اَسَرُّوۡا	پس ہو جائیں وہ اس پر جو انہوں نے چھپا رکھا تھا
فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ نٰدِمِيۡنَ ؕ (52)	اپنے نفسوں میں شرمندہ ہونیوالے۔ (52)
وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَهٰٓؤُلَاۤءِ	اور کہیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے کیا یہ ہیں (وہ لوگ)
الَّذِيۡنَ اَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ ۙ	جنہوں نے قسمیں کھائیں اللہ کی پکا کر کے اپنی قسموں کو
اِنَّهُمۡ لَمَعَكُمۡ ؕ حَبِطَتۡ	کہ بیشک وہ یقیناً تمہارے ساتھ ہیں، ضائع ہو گئے
اَعۡمَالُهُمۡ فَاَصۡبَحُوۡا خٰسِرِيۡنَ (53)	اُن کے اعمال پس وہ ہو گئے خسارہ پانے والے۔ (53)
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَنۡ يَّرۡتَدَّ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جو کوئی پھرے گا
مِنۡكُمۡ عَنۡ دِيۡنِهٖ فَسَوۡفَ	تم میں سے اپنے دین سے تو عنقریب
يَاۡتِى اللّٰهُ بِقَوۡمٍ	اللہ لے آئے گا ایسی قوم کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُصِيۡبَنَا	:مصیبت، مصائب۔	اَنۡفُسِهِمۡ	:نفسا نفسی، نفسانی خواہشات۔
دَآئِرَةٌ	:دائرہ، دور، دورانیہ، دوران خون۔	نٰدِمِيۡنَ	:نادم، ندامت و پشیمانی۔
بِالۡفَتۡحِ	:فتح و نصرت، فاتح، مفتوح۔	يَقُوۡلُ	:قول، اقوال، مقولہ۔
اَمۡرٍ	:آمر، مأمور، امر ربی۔	اَقۡسَمُوۡا	:قسم، قسمیں، پکی قسمیں۔
عِنۡدِهٖ	:عند الطلب، عند الضرورت۔	لَمَعَكُمۡ	:مع اہل و عیال، مع دوست احباب۔
اَسَرُّوۡا	:سری و جہری نمازیں، پراسرار، سربنہاں۔	اَعۡمَالُهُمۡ	:عمل، اعمال، معمول، تعمیل۔
فِىۡ	:فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَّرۡتَدَّ	:فتنہ ارتداد، مرتد کی سزا۔

اَنْ	تُصِيْبَنَا❶	دَآئِرَةٌ ❷ ط	فَعَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّاْتِيَ
کہ (نہ)	پہنچے ہمیں	گردش (زمانہ)	پس قریب ہے	اللہ	کہ	وہ لے آئے

بِالْفَتْحِ	اَوْ	اَمْرٍ❸	مِّنْ عِنْدِهٖ	فَيُصْبِحُوْا	عَلٰى مَآ
فتح کو	یا	کوئی صورت	اپنی طرف سے (غلبے کی)	پس وہ سب ہو جائیں	(اس) پر جو

اَسَرُّوْا❹	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	نٰدِمِيْنَ ط (52)	وَيَقُوْلُ❺	الَّذِيْنَ
ان سب نے چھپا رکھا تھا	اپنے نفسوں میں	سب شرمندہ ہونے والے	اور کہیں گے	وہ لوگ جو

اٰمَنُوْٓا	اَهٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ	اَقْسَمُوْا❹	بِاللّٰهِ	جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لا
سب ایمان لائے	کیا یہ ہیں	جن	سب نے قسمیں کھائیں	اللہ کی	اپنی پکی قسمیں

اِنَّهُمْ	لَمَعَكُمْ ط	حَبِطَتْ❷	اَعْمَالُهُمْ	فَاَصْبَحُوْا❹
بیشک وہ	یقیناً تمہارے ساتھ ہیں	ضائع ہو گئے	اُن سب کے اعمال	پس وہ سب ہو گئے

خٰسِرِيْنَ (53)	يٰٓاَيُّهَا❻	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَنْ	يَّرْتَدَّ❺
سب خسارہ پانے والے	اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو!	جو	پھرے گا

مِنْكُمْ	عَنْ دِيْنِهٖ	فَسَوْفَ	يَاْتِي اللّٰهُ ❺❼	بِقَوْمٍ
تم میں سے	اپنے دین سے	تو عنقریب	اللہ لے آئے گا	(ایسی) قوم کو

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "تَ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ علامت "ۃ" اسم کے ساتھ اور "تْ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ "کوئی" کیا گیا ہے۔ ❹ یہاں فعل کے شروع میں "ا" معنی میں تبدیلی کیلئے ہے۔ ❺ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ "یا" اور "اَیُّھَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❼ فعل کے بعد اگر پیش والا اسم ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

الثلثة

یُحِبُّھُمْ وَیُحِبُّوْنَہٗٓ ۙ	(کہ) وہ محبت رکھتا ہو اُن سے اور وہ محبت رکھتے ہوں اس سے
اَذِلَّۃٍ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ	مومنوں کے حق میں نرم دل ہوں
اَعِزَّۃٍ عَلَی الْکٰفِرِیْنَ ۫	اور کافروں کے حق میں سخت ہوں
یُجَاھِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ	وہ جہاد کرتے ہوں اللہ کے راستے میں
وَلَا یَخَافُوْنَ لَوْمَۃَ لَآئِمٍ ؕ	اور وہ نہ ڈرتے ہوں کسی ملامت کرنیوالے کی ملامت سے
ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ	یہ اللہ کا فضل ہے وہ دیتا ہے اسے جسے چاہتا ہے
وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿54﴾	اور اللہ بہت وسعت والا، خوب جاننے والا ہے۔ ﴿54﴾
اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ	بیشک تمہارا دوست (تو) اللہ اور اس کا رسول ہے
وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا الَّذِیْنَ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے (وہ تمہارے دوست ہیں) جو
یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّکٰوۃَ	نماز قائم کرتے ہیں زکوٰۃ ادا کرتے ہیں
وَھُمْ رٰکِعُوْنَ ﴿55﴾	اور وہ (اللہ کے سامنے) جھکنے والے ہیں۔ ﴿55﴾
وَ مَنْ یَّتَوَلَّ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ	اور جو دوستی کرے گا اللہ اور اس کے رسول سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یُحِبُّھُمْ : حُب، محبوب، محبت۔	یَّشَآءُ : ان شاء اللہ، مشیتِ الٰہی۔
عَلَی : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	وَاسِعٌ : وسیع وعریض، وسعت۔
الْمُؤْمِنِیْنَ : امن، ایمان، مومن۔	عَلِیْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الْکٰفِرِیْنَ : کفر، کفار، کافر۔	وَلِیُّکُمْ، یَّتَوَلَّ : ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔
یُجَاھِدُوْنَ : جہد، جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام۔	یُقِیْمُوْنَ : قائم، قیام، مقیم۔
یَخَافُوْنَ : خوف، خائف۔	الصَّلٰوۃَ : صوم وصلوٰۃ کا پابند۔
لَوْمَۃَ، لَآئِمٍ : ملامت۔	رٰکِعُوْنَ : رکوع وسجود۔

يُحِبُّهُمْ	وَ	يُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ	اَذِلَّةٍ ❶	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
وہ محبت رکھتا ہو اُن سے	اور	وہ سب محبت رکھتے ہوں اس سے	نرم دل ہوں	سب مؤمنوں پر

اَعِزَّةٍ ❶	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۡ	يُجَاهِدُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
سخت ہوں	سب کافروں پر	وہ سب جہاد کرتے ہوں	اللہ کے راستے میں

وَ لَا	يَخَافُوْنَ ❷	لَوْمَةَ لَآئِمٍ ❸ ؕ	ذٰلِكَ ❹	فَضْلُ اللّٰهِ
اور نہ	وہ سب ڈرتے ہوں	کسی ملامت کرنیوالے کی ملامت سے	یہ	اللہ کا فضل ہے

يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَ اللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ (54)
وہ دیتا ہے اسے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور اللہ	وسعت والا	خوب جاننے والا ہے

اِنَّمَا ❺	وَلِيُّكُمُ	اللّٰهُ	وَ رَسُوْلُهٗ	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
بیشک	تمہارا دوست	اللہ تعالیٰ	اور اس کا رسول ہے	اور وہ لوگ جو	سب ایمان لائے

الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ ❸	وَ	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ ❸
جولوگ	وہ سب قائم کرتے ہیں	نماز	اور	وہ سب ادا کرتے ہیں	زکوٰۃ

وَ هُمْ	رٰكِعُوْنَ (55)	وَ مَنْ	يَّتَوَلَّ اللّٰهَ ❻	وَ	رَسُوْلَهٗ
اور وہ	سب جھکنے والے ہیں	اور جو	دوستی کرے گا اللہ سے	اور	اسکے رسول سے

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "ۃ" واحد مؤنث کی نہیں ہے بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔ ❷ "لَا" کے بعد فعل کے آخر میں اگر "وْنَ" ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❸ "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ "ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے قرآن مجید میں بات میں زور پیدا کرنے کے لیے کبھی "ذٰلِكَ، تِلْكَ" اور کبھی "اُولٰٓئِكَ" کا استعمال بکثرت ہوا ہے۔ ❺ "اِنَّ" کے ساتھ اگر "مَا" آجائے تو اس کا مفہوم ہوتا ہے کہ اس کے علاوہ اور کچھ نہیں۔ ❻ "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

ع 8 6 12

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ	اور ان لوگوں سے جو ایمان لائے تو بیشک
حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ع ﴿56﴾	اللہ کی جماعت ہی غالب آنیوالی ہے۔ ع ﴿56﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! مت بناؤ
الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا	ان لوگوں کو جنہوں نے بنایا تمہارے دین کو مذاق
وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور کھیل ان لوگوں میں سے جو دیئے گئے کتاب
مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ	تم سے پہلے اور کفار کو دوست (بھی مت بناؤ)
وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿57﴾	اور اللہ سے ڈرتے رہو اگر ہو تم مؤمن۔ ﴿57﴾
وَ اِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ	اور جب (اذان کہہ کر) تم پکارتے ہو نماز کی طرف
اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ؕ ذٰلِكَ	یہ بنالیتے ہیں اُس کو مذاق اور کھیل، یہ
بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿58﴾	اس وجہ سے کہ بیشک وہ (ایسی) قوم ہے (کہ) عقل نہیں رکھتے۔ ﴿58﴾
قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ	کہہ دیں اے اہل کتاب! نہیں تم عیب نکالتے
مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ	ہم سے مگر (اس وجہ سے) کہ ہم ایمان لائے اللہ پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- اٰمَنُوْا: امن، ایمان، مؤمن۔
- حِزْبَ: حزب اللہ، حزبِ اسلامی، جنگ احزاب۔
- الْغٰلِبُوْنَ: غالب، مغلوب، غلبہ۔
- تَتَّخِذُوا، اتَّخَذُوْا: اخذ، ماٰخوذ، مواخذہ۔
- هُزُوًا: استہزاء۔
- لَعِبًا: لہو ولعب۔
- قَبْلِكُمْ: قبل از وقت، قبل از غذا۔
- الْكُفَّارَ: کفر، کفار، کافر۔
- اَوْلِيَآءَ: ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔
- اتَّقُوا: تقویٰ، متقی۔
- نَادَيْتُمْ: منادی کرنے والا۔
- الصَّلٰوةِ: صوم وصلوٰۃ کا پابند۔
- قَوْمٌ: قوم، اقوام، قومیت۔
- قُلْ: قول، اقوال، مقولہ، قائل۔

ع 8 6 12

وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فَاِنَّ	حِزْبَ اللّٰهِ	هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ❶ ع ﴿56﴾	يٰٓاَيُّهَا ❷
اوران لوگوں سے جو	سب ایمان لائے	تو بیشک	اللہ کی جماعت (والے)	ہی سب غالب آنیوالے ہیں	اے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوا ❸	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	دِيْنَكُمْ
وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	مت تم سب بناؤ	ان لوگوں کو جن	سب نے بنایا	تمہارے دین کو

هُزُوًا	وَّلَعِبًا	مِّنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
مذاق	اور کھیل	ان لوگوں میں سے جو	سب دیے گئے کتاب	تم سے پہلے

وَالْكُفَّارَ	اَوْلِيَآءَ ج	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿57﴾
اور کفار کو	دوست	اور	تم سب ڈر جاؤ	اللہ سے	اگر ہو تم	سب مؤمن

وَ اِذَا	نَادَيْتُمْ	اِلَى الصَّلٰوةِ ❹	اتَّخَذُوْهَا	هُزُوًا	وَّ	لَعِبًا ط
اور جب	تم پکارتے ہو	نماز کی طرف	یہ سب بنالیتے ہیں اُسے	مذاق	اور	کھیل

ذٰلِكَ ❺	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿58﴾	قُلْ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ
یہ	اس وجہ سے کہ بیشک وہ	(ایسی) قوم ہے	نہیں وہ سب عقل رکھتے	کہہ دیں	اے اہل کتاب!

هَلْ ❻	تَنْقِمُوْنَ	مِنَّآ	اِلَّآ ❻	اَنْ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ
نہیں	تم سب عیب نکالتے	ہم سے	مگر	(یہ) کہ	ہم ایمان لائے	اللہ پر

ضروری وضاحت

❶"هُمْ" کے بعد "اَلْ" ہو تو دونوں میں "ہی" کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔ ❷"یَا" اور "اَيُّهَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❸"لَا" کے بعد فعل کے آخر میں "وْا" ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹"ة" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺"ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ "یہ" بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❻"هَلْ" کا اصل ترجمہ "کیا" ہوتا ہے اگر اسکے بعد اسی جملے میں "اِلَّا" ہو تو پھر اس کا ترجمہ "نہیں" کر دیا جاتا ہے۔

وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْنَا	اور جو ہماری طرف نازل کیا گیا
وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ	اور جو نازل کیا گیا اس سے پہلے
وَ اَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿59﴾	اور بیشک تم میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ ﴿59﴾
قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ	کہہ دیں کیا میں خبر دوں تمہیں بدتر کی اس سے
مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	انجام کے لحاظ سے اللہ کے نزدیک
مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ	(وہ) جو (کہ) لعنت کی اُس پر اللہ نے
وَغَضِبَ عَلَیْهِ وَ جَعَلَ مِنْهُمُ	اور غضبناک ہوا اس پر اور بنا دیا اُن میں سے
الْقِرَدَةَ وَ الْخَنَازِیْرَ	(بعض کو) بندر اور (بعض کو) سؤر
وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ؕ	اور (جنہوں نے) بندگی کی طاغوت کی
اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا	یہ سب لوگ بدتر ہیں ٹھکانے کے لحاظ سے
وَّ اَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِیْلِ ﴿60﴾	اور بہت بھٹکے ہوئے ہیں سیدھے راستے سے۔ ﴿60﴾
وَ اِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا	اور جب یہ آتے ہیں تمہارے پاس (تو) کہتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُنْزِلَ	:نازل،نزول،منزل۔	لَّعَنَهُ	:لعنت،ملعون،لعین۔
قَبْلُ	:قبل ازموت،قبل ازغذا،قبل ازوقت۔	غَضِبَ	:غیظ وغضب،غضبناک ہونا۔
اَكْثَرَكُمْ	:اکثر،اکثریت،کثیر،کثرت۔	مِنْهُمُ	:منجانب،منجملہ،من وعن۔
فٰسِقُوْنَ	:فسق وفجور،فاسق وفاجر۔	الْخَنَازِیْرَ	:خنزیر کا گوشت۔
اُنَبِّئُكُمْ	:نبی،انبیاءکرام (وحی کی خبر دینے والے)۔	عَبَدَ	:عبادت،عابدومعبود،عبودیت۔
بِشَرٍّ	:شروفساد،شریر،شرارت۔	الطَّاغُوْتَ	:طاغوتی طاقتیں،طغیانی ہوائیں۔
عِنْدَ	:عنداللہ ماٗجور ہوں،عندالطلب۔	اَضَلُّ	:ضلالت وگمراہی۔

وَ مَآ	اُنْزِلَ ❶	اِلَيْنَا	وَ مَآ	اُنْزِلَ ❶	مِنْ قَبْلُ ۙ
اور جو	نازل کیا گیا	ہماری طرف	اور جو	نازل کیا گیا	اس سے پہلے

وَ اَنَّ	اَكْثَرَكُمْ ❷	فٰسِقُوْنَ ❸ (59)	قُلْ	هَلْ
اور بیشک	تم میں سے اکثر	نافرمان ہیں	کہہ دیں	کیا

اُنَبِّئُكُمْ	بِشَرٍّ ❹	مِّنْ ذٰلِكَ	مَثُوْبَةً ❺	عِنْدَ اللّٰهِ ؕ
میں بتاؤں تمھیں	بُرا	اس سے	انجام کے لحاظ سے	اللہ کے نزدیک

مَنْ	لَّعَنَهُ	اللّٰهُ	وَ غَضِبَ	عَلَيْهِ	وَ جَعَلَ	مِنْهُمُ
جو (کہ)	لعنت کی اُس پر	اللہ نے	اور غضبناک ہوا	اس پر	اور بنا دیا	اُن میں سے

الْقِرَدَةَ ❻	وَ	الْخَنَازِيْرَ	وَ	عَبَدَ	الطَّاغُوْتَ ؕ
(بعض کو) بندر	اور	(بعض کو) سوٗر	اور	(جنھوں نے) بندگی کی	طاغوت کی

اُولٰٓئِكَ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَّ	اَضَلُّ ❷
یہ سب لوگ	بدتر ہیں	ٹھکانے کے لحاظ سے	اور	بہت بھٹکے ہوئے ہیں

عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ (60)	وَ اِذَا	جَآءُوْكُمْ ❼	قَالُوْٓا
سیدھے راستے سے	اور جب	(یہ) سب آتے ہیں تمھارے پاس	سب کہتے ہیں

ضروری وضاحت

❶ یہاں شروع میں "ا" معنی میں تبدیلی کے لیے آیا ہے مثلاً: نَزَلَ : وہ اترا۔ اَنْزَلَ : اس نے اُتارا۔ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ "ا" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ "وْنَ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❹ علامت "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ "اَلْقِرَدَةُ" میں "ة" واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔ ❼ "وْا" کے بعد کوئی اور علامت آئے تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔

اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ	ہم ایمان لائے حالانکہ یقیناً وہ داخل ہوئے کفر کیساتھ
وَ هُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ	اور وہ یقیناً نکلے اسی (کفر) کے ساتھ، اور اللہ تعالیٰ
اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿61﴾	خوب جاننے والا ہے اس کو جو وہ چھپاتے ہیں۔ ﴿61﴾
وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ	اور آپ دیکھیں گے ان میں سے اکثر کو (کہ)
يُسَارِعُوْنَ فِي الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ	وہ جلدی کرتے ہیں گناہ اور زیادتی (کے کاموں) میں
وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ	اور اپنے حرام کھانے میں
لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿62﴾	یقیناً بُرا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ ﴿62﴾
لَوْ لَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَ الْاَحْبَارُ	کیوں نہیں منع کرتے انہیں (انکے) مشائخ اور علماء
عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ	اُن کے گناہ کی بات کرنے سے
وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ	اور ان کے حرام کھانے سے
لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿63﴾	البتہ بُرا ہے جو وہ کررہے ہیں۔ ﴿63﴾
وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُاللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ	اور یہودیوں نے کہا اللہ کا ہاتھ تنگ ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنَّا: امن، ایمان، مؤمن۔	الْعُدْوَانِ: ظلم وتعدی، متعدی، عدوان۔
دَّخَلُوْا: داخل، دخول، داخلہ فارم، داخلی امور۔	فِي: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
خَرَجُوْا: خارج، خروج، امور خارجہ۔	اَكْلِهِمُ: اکل وشرب، ماکولات۔
اَعْلَمُ: علم، معلوم، تعلیم۔	يَعْمَلُوْنَ: عمل، اعمال، معمول، تعمیل۔
يَكْتُمُوْنَ: کتمانِ حق، کتمانِ علم۔	يَنْهٰهُمُ: نہی عن المنکر، منہیات۔
تَرٰى: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	الرَّبّٰنِيُّوْنَ: علمائے ربانی، حکم ربانی۔
يُسَارِعُوْنَ: سرعت، سریع الحرکت۔	يَصْنَعُوْنَ: صنعت وحرفت، مصنوعی، مصنوعات۔

اٰمَنَّا	وَقَدْ ❶	دَّخَلُوْا	بِالْكُفْرِ	وَ هُمْ	قَدْ ❶	خَرَجُوْا
ہم ایمان لائے	حالانکہ یقیناً	سب داخل ہوئے	کفر کیساتھ	اور وہ	یقیناً	سب نکلے

بِهٖ ؕ	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ ❷	بِمَا	كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ❸ (61)	وَتَرٰى
اسکے ساتھ	اور اللہ	خوب جاننے والا ہے	اسکو جو	ہیں وہ سب چھپاتے	اور آپ دیکھیں گے

كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	يُسَارِعُوْنَ	فِي الْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ
اکثر	ان میں سے	وہ سب جلدی کرتے ہیں	گناہ میں	اور	زیادتی (کے کاموں میں)

وَ	اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❸ (62)
اور	اپنے حرام کھانے میں	یقیناً بُرا ہے	جو	ہیں وہ سب کرتے

لَوْلَا ❹	يَنْهٰهُمُ ❺	الرَّبّٰنِيُّوْنَ	وَالْاَحْبَارُ	عَنْ قَوْلِهِمُ	الْاِثْمَ
کیوں نہیں	منع کرتے انہیں	سب مشائخ	اور علماء	اُن کے بات کرنے سے	گناہ کی

وَ	اَكْلِهِمُ	السُّحْتَ ؕ	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ❸ (63)
اور	انکے کھانے سے	حرام کو	البتہ بُرا ہے	جو	ہیں وہ سب کررہے

وَ	قَالَتِ ❻	الْيَهُوْدُ	يَدُ اللّٰهِ	مَغْلُوْلَةٌ ❼ ؕ
اور	کہا	یہودیوں نے	اللہ کا ہاتھ	تنگ ہے

ضروری وضاحت

❶"قَدْ" فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❷"اَعْلَمُ" کے "ا" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸"وْا" اور "وْنَ" دونوں کا ترجمہ "سب" ہے۔ ❹"لَوْلَا" کا اصل ترجمہ "اگرنہ" ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ "کیوں نہیں" کیا گیا ہے۔ ❺ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻"قَالَتْ" میں "تْ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں اور اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے "زیر" دی گئی ہے کبھی جمع کے شروع میں فعل واحد مؤنث بھی آجاتا ہے۔ ❼"ةٌ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

غُلَّتۡ اَیۡدِیۡهِمۡ	(حالانکہ) تنگ تو ان کے (اپنے) ہاتھ ہیں
وَ لُعِنُوۡا بِمَا قَالُوۡا ۘ	اور لعنت کی گئی اُن پر اس وجہ سے جو انہوں نے کہا
بَلۡ یَدٰهُ مَبۡسُوۡطَتٰنِ ۙ	بلکہ اس کے دونوں ہاتھ کشادہ ہیں
یُنۡفِقُ کَیۡفَ یَشَآءُ ؕ	وہ خرچ کرتا ہے جس طرح وہ چاہتا ہے
وَ لَیَزِیۡدَنَّ کَثِیۡرًا مِّنۡهُمۡ	اور البتہ ضرور بڑھائے گا ان میں سے اکثر کو
مَّاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ	(یہ کلام) جو اتارا گیا آپ کی طرف
مِنۡ رَّبِّکَ طُغۡیَانًا وَّ کُفۡرًا ؕ	آپکے رب کی طرف سے، سرکشی اور کفر میں
وَ اَلۡقَیۡنَا بَیۡنَهُمُ الۡعَدَاوَۃَ وَ الۡبَغۡضَآءَ	اور ہم نے ڈال دی اُن کے درمیان عداوت اور کینہ
اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَةِ ؕ کُلَّمَاۤ اَوۡقَدُوۡا	قیامت کے دن تک، جب بھی یہ جلاتے ہیں
نَارًا لِّلۡحَرۡبِ اَطۡفَاَهَا اللّٰهُ ۙ	آگ جنگ کیلئے (تو) اللہ اسے بجھا دیتا ہے
وَ یَسۡعَوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ فَسَادًا ؕ	اور دوڑے پھرتے ہیں زمین میں فساد مچانے کیلئے
وَ اللّٰهُ لَا یُحِبُّ الۡمُفۡسِدِیۡنَ ﴿64﴾	اور اللہ نہیں پسند کرتا فساد کرنے والوں کو۔ ﴿64﴾ (وقف لازم)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَیۡدِیۡهِمۡ	:یدطولیٰ، ید بیضاء۔	بَیۡنَهُمُ	:بین الاقوامی، بین السطور، مابین۔
لُعِنُوۡا	:لعنت، لعین، ملعون۔	الۡعَدَاوَۃَ	:بغض وعداوت۔
یُنۡفِقُ	:نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	اَلۡقَیۡنَا	:القاء (ڈالنا)۔
یَشَآءُ	:ان شاء اللہ، مشیتِ الٰہی۔	الۡبَغۡضَآءَ	:حسد وبغض، بغض وعناد۔
لَیَزِیۡدَنَّ	:زائد، زیادہ، مزید۔	نَارًا	:یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
اُنۡزِلَ	:نازل، نزول، منزل۔	لِّلۡحَرۡبِ	:آلاتِ حرب، سامانِ حرب۔
طُغۡیَانًا	:طغیانی ہوائیں، دریا میں طغیانی۔	یَسۡعَوۡنَ	:سعی لاحاصل، صفا ومروہ کی سعی۔

وقف لازم

غُلَّتْ ❶	اَيْدِيْهِمْ	وَ	لُعِنُوْا ❷	بِمَا	قَالُوْا
تنگ ہیں	ان کے (اپنے) ہاتھ	اور	ان سب پر لعنت کی گئی	(اس) وجہ سے جو	ان سب نے کہا

بَلْ	يَدٰهُ ❸	مَبْسُوْطَتٰنِ ❸ ۙ	يُنْفِقُ	كَيْفَ ❹	يَشَآءُ ؕ
بلکہ	اس کے دونوں ہاتھ	دونوں کشادہ ہیں	وہ خرچ کرتا ہے	جس طرح	وہ چاہتا ہے

وَ	لَيَزِيْدَنَّ ❺	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	مَّآ	اُنْزِلَ ❷	اِلَيْكَ
اور	البتہ وہ ضرور اضافہ کرے گا	اکثر کا	ان میں سے	جو	اتارا گیا	آپ کی طرف

مِنْ رَّبِّكَ	طُغْيَانًا	وَّ كُفْرًا ؕ	وَ	اَلْقَيْنَا	بَيْنَهُمُ
آپکے رب (کی طرف) سے	سرکشی	اور کفر میں	اور	ہم نے ڈال دی	اُنکے درمیان

الْعَدَاوَةَ ❼	وَ	الْبَغْضَآءَ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ❼ ؕ	كُلَّمَآ	اَوْقَدُوْا ❻
عداوت	اور	کینہ	قیامت کے دن تک	جب بھی	یہ سب جلاتے ہیں

نَارًا	لِّلْحَرْبِ	اَطْفَاَهَا ❻	اللّٰهُ ۙ	وَ	يَسْعَوْنَ
آگ	جنگ کیلئے	بجھا دیتا ہے اسے	اللہ	اور	وہ سب کوشش کرتے ہیں

فِي الْاَرْضِ	فَسَادًا ؕ	وَ اللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ ❽	الْمُفْسِدِيْنَ (64)
زمین میں	فساد مچانے کی	اور اللہ	نہیں	پسند کرتا	فساد کرنے والوں کو

ضروری وضاحت

❶ "غُلَّتْ" میں "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" میں "کیا گیا کا مفہوم" ہوتا ہے۔ ❸ "يَدٰهُ" میں "ٰ" (ا) اور "مَبْسُوْطَتٰنِ" میں "ٰن" دونوں میں "دو" ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ "كَيْفَ" کا اصل ترجمہ "کیسے" ہے ضرورتاً یہاں یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❺ شروع میں "لَ" اور آخر میں "نّ" دونوں میں تاکید کا مفہوم ہے۔ ❻ یہاں "اُ" معنی میں تبدیلی کیلئے آیا ہے۔ ❼ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ "یُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا	اور اگر بیشک اہل کتاب ایمان لے آتے
وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا	اور تقویٰ اختیار کرتے (تو) ضرور ہم دور کر دیتے
عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاَدْخَلْنٰهُمْ	اُن سے اُنکے گناہ اور ضرور ہم داخل کرتے انہیں
جَنّٰتِ النَّعِيْمِ (65)	نعمتوں والے باغات میں۔ (65)
وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ	اور اگر بیشک وہ قائم رکھتے تورات اور انجیل کو
وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ	اور جو نازل کیا گیا اُن کی طرف اُنکے رب کی طرف سے
لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ	ضرور وہ کھاتے (اللہ کا رزق) اپنے اوپر سے
وَ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ	اور اپنے پاؤں کے نیچے سے، ان میں سے
اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَ كَثِيْرٌ	ایک گروہ میانہ رو ہے اور بہت سے
مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ۧ (66) ع 9/10/13	ان میں (ایسے ہیں کہ) بُرا ہے جو وہ عمل کرتے ہیں۔ (66)
يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ	اے رسول! (لوگوں کو) پہنچا دو جو
اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ	نازل کیا گیا ہے آپ کی طرف آپکے رب کی طرف سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- اَهْلَ: اہل کتاب، اہل کائنات۔
- اٰمَنُوْا: امن، ایمان، مؤمن۔
- اتَّقَوْا: تقویٰ، متقی۔
- لَكَفَّرْنَا: کفارہ، قسم کا کفارہ۔
- سَيِّاٰتِهِمْ، سَآءَ: علمائے سوء، سوءِ ظن۔
- لَاَدْخَلْنٰهُمْ: داخل، دخول، داخلہ فارم۔
- اَقَامُوا: قائم، قیام، مقیم۔
- اُنْزِلَ: نازل، نزول، منزل۔
- لَاَكَلُوْا: اکل و شرب، ماکولات۔
- فَوْقِهِمْ: فوق الاسباب، فوقیت، فائق۔
- تَحْتِ: تحت الشعور، تحت الاسباب، ماتحت۔
- مُّقْتَصِدَةٌ: اقتصادیات، اقتصادی ماہرین۔
- يَعْمَلُوْنَ: عمل، معمول، تعمیل، عامل۔
- بَلِّغْ: تبلیغ، مبلّغ، ابلاغ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ لَوْ	اَنَّ	اَهْلَ الْكِتٰبِ	اٰمَنُوْا	وَ	اتَّقَوْا
اور اگر	بیشک	اہل کتاب	سب ایمان لاتے	اور	سب تقوٰی اختیار کرتے

لَكَفَّرْنَا ❶	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ ❷❸	وَ	لَاَ دْخَلْنٰهُمْ ❶❹
(تو) ضرور ہم دور کر دیتے	اُن سے	اُنکے گناہ	اور	ضرور داخل کرتے ہم انہیں

جَنّٰتِ ❷	النَّعِيْمِ (65)	وَ لَوْ	اَنَّهُمْ	اَقَامُوا ❹	التَّوْرٰىةَ ❷	وَالْاِنْجِيْلَ
باغات میں	نعمتوں والے	اور اگر	بیشک وہ	سب قائم رکھتے	تورات کو	اور انجیل کو

وَ مَآ	اُنْزِلَ ❺	اِلَيْهِمْ ❸	مِّنْ رَّبِّهِمْ ❸	لَاَ كَلُوْا ❶	مِنْ فَوْقِهِمْ ❸
اور جو	نازل کیا گیا	اُنکی طرف	اُنکے رب (کی طرف) سے	البتہ وہ سب کھاتے	اپنے اوپر سے

وَ	مِنْ تَحْتِ	اَرْجُلِهِمْ ❸ ط	مِنْهُمْ	اُمَّةٌ ❷	مُّقْتَصِدَةٌ ❷ ط
اور	نیچے سے	اپنے پاؤں کے	ان میں سے	ایک گروہ	میانہ رو ہے

ع 9 10 13

وَ	كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	سَآءَ	مَا	يَعْمَلُوْنَ (66) ع
اور	بہت سے	ان میں سے	بُرا ہے	جو	وہ سب عمل کرتے ہیں

يٰاَيُّهَا ❻	الرَّسُوْلُ	بَلِّغْ	مَآ	اُنْزِلَ ❺	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ ط
اے	رسول!	پہنچا دو	جو	نازل کیا گیا ہے	آپکی طرف	آپکے رب (کی طرف) سے

ضروری وضاحت

❶ علامت "لَ" تاکید کے لیے استعمال ہوئی ہے ❷ "ة" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ "هُمْ" کے شروع میں اگر "بِ، فِيْ، عَلٰى" اور "اِلٰى" آئے یا اس سے پہلے "زیر" آجائے تو یہ "هِمْ" ہو جاتا ہے اور ایسا پڑھنے میں آسانی کیلئے ہوتا ہے۔ ❹ شروع میں "ا" معنیٰ میں تبدیلی کیلئے آیا ہے۔ "دَخَلَ" داخل ہوا "اَدْخَلَ" داخل کیا۔ ❺ شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ "يَا" اور "اَيُّهَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔

وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ	اور اگر آپ نے (ایسا) نہ کیا
فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ	تو نہ پہنچایا آپ نے اس کا پیغام
وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ	اور اللہ آپ کو محفوظ رکھے گا لوگوں (کے شر) سے
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿67﴾	بیشک اللہ نہیں ہدایت دیتا کافر قوم کو (زبردستی)۔ ﴿67﴾
قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَىْءٍ	آپ کہہ دیں اے اہل کتاب! تم نہیں ہو کسی چیز (دین) پر
حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ	یہاں تک کہ تم قائم (نہ) رکھو تورات اور انجیل کو
وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ	اور جو نازل کیا گیا تمہاری طرف
مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ	تمہارے رب کی طرف سے
وَ لَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ	اور البتہ ضرور بڑھائے گا ان میں سے اکثر کو
مَّاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	(یہ قرآن) جو نازل کیا گیا ہے آپ کی طرف
مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ۚ	آپکے رب کی طرف سے، سرکشی اور کفر میں
فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿68﴾	پس نہ تو افسوس کر کافر قوم پر۔ ﴿68﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَفْعَلْ	:فعل، فاعل، مفعول۔	شَىْءٍ	:شے، اشیاء، اشیائے خوردنی۔
بَلَّغْتَ	:تبلیغ، مبلغ، ابلاغ رسالت۔	حَتّٰى	:حتی کہ، حتی الوسعت، حتی الامکان۔
يَعْصِمُكَ	:معصوم عن الخطا، عصمت وعفت۔	تُقِيْمُوا	:قائم، قیام، مقیم۔
النَّاسِ	:عوام الناس، عامۃ الناس۔	اُنْزِلَ	:نازل، نزول، منزل۔
يَهْدِى	:ہدایت، ہادی کائنات۔	لَيَزِيْدَنَّ	:زائد، زیادہ، مزید۔
قُلْ	:قول، اقوال، مقولہ۔	كَثِيْرًا	:کثیر تعداد، اکثر، کثرت۔
عَلٰى	:علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	طُغْيَانًا	:سمندر میں طغیانی آگئی۔

وَ اِنْ	لَّمْ	تَفْعَلْ	فَمَا	بَلَّغْتَ	رِسَالَتَهٗ ؕ
اور اگر	نہ	آپ نے کیا	تو نہ	پہنچایا آپ نے	اس کا پیغام

وَ	اللّٰهُ	يَعْصِمُكَ ❶	مِنَ النَّاسِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
اور	اللہ	آپ کو محفوظ رکھے گا	لوگوں سے	بیشک	اللہ

لَا	يَهْدِي ❶	الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ❷ (67)	قُلْ	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ
نہیں	ہدایت دیتا	کافر قوم کو	آپ کہہ دیں	اے اہل کتاب!

لَسْتُمْ	عَلٰى شَيْءٍ ❸	حَتّٰى	تُقِيْمُوا	التَّوْرٰىةَ ❹	وَ	الْاِنْجِيْلَ
تم نہیں ہو	کسی چیز پر	یہاں تک کہ	تم سب قائم رکھو	تورات	اور	انجیل

وَ مَآ	اُنْزِلَ ❺	اِلَيْكُمْ	مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ	وَ	لَيَزِيْدَنَّ ❶❻
اور جو	نازل کیا گیا	تمہاری طرف	تمہارے رب (کی طرف) سے	اور	البتہ ضرور بڑھائے گا

كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	مَّآ	اُنْزِلَ ❺	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ
اکثر کو	ان میں سے	جو	نازل کیا گیا ہے	آپ کی طرف	آپکے رب (کی طرف) سے

طُغْيَانًا	وَّ	كُفْرًا ۚ	فَلَا	تَاْسَ	عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ❷ (68)
سرکشی	اور	کفر میں	پس نہ	تو افسوس کر	کافر قوم پر

ضروری وضاحت

❶ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ علامت "یْنَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ تنوین (ڈبل حرکت) میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے اس کا ترجمہ "کسی" کیا گیا ہے۔ ❹ علامت "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اور اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❺ شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں "لَ" اور آخر میں "نَّ" میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا	بیشک جولوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے
وَالصّٰبِئُوْنَ وَالنَّصٰرٰى	اور ستارہ پرست اور نصارٰی ہیں (ان سب میں سے)
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	جو ایمان لایا اللہ پر اور آخرت کے دن (پر)
وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	اور نیک عمل کیے تو نہیں ہوگا ان پر کوئی خوف
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿69﴾	اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ ﴿69﴾
لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	البتہ تحقیق ہم نے لیا بنی اسرائیل سے پختہ عہد
وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ؕ	اور ہم نے بھیجے ان کی طرف رسول
كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ	جب بھی آیا ان کے پاس کوئی رسول
بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ	وہ کچھ لے کر جو نہیں چاہتے تھے ان کے نفس
فَرِيْقًا كَذَّبُوْا	(تو نبیوں کے) ایک گروہ کو انہوں نے جھٹلایا
وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ۗ ﴿70﴾	اور ایک گروہ کو قتل کرتے رہے۔ ﴿70﴾
وَ حَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ	اور وہ سمجھے کہ نہ ہوگی (اس سے) کوئی آزمائش

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔	يَحْزَنُوْنَ : حزن وملال، محزون، عام الحزن۔
هَادُوْا : یہود، یہودی، یہودیت۔	اَخَذْنَا : اخذ، ماٴخوذ، مواخذہ۔
النَّصٰرٰى : یہود و نصارٰی، نصرانیت۔	مِيْثَاقَ : میثاق مدینہ، وثوق، امید واثق۔
الْيَوْمِ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	اَرْسَلْنَآ، رَسُوْلٌ : انبیاء و رسل، رسالت۔
عَمِلَ : عمل، اعمال، معمول، تعمیل۔	لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔
صَالِحًا : صالح اولاد، اعمال صالحہ۔	فَرِيْقًا : فریق مخالف، فریق ثانی، فرق۔
خَوْفٌ : خوف، خائف، خوف وہراس۔	فِتْنَةٌ : فتنہ وفساد، فتنہ انگیزی، فتنہ بازی۔

اِنَّ ❶	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَالَّذِیْنَ	هَادُوْا	وَ	الصّٰبِئُوْنَ
بیشک	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور جو	سب یہودی ہوئے	اور	سب ستارہ پرست

وَ	النَّصٰرٰی	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْیَوْمِ الْاٰخِرِ
اور	نصارٰی (میں سے)	جو	ایمان لایا	اللہ پر	اور	آخرت کے دن پر

وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلَا	خَوْفٌ ❷	عَلَیْهِمْ	وَلَا
اور	عمل کیا	نیک	تو نہیں (ہوگا)	کوئی خوف	ان پر	اور نہ

هُمْ یَحْزَنُوْنَ ❸ (69)	لَقَدْ ❹	اَخَذْنَا ❺	مِیْثَاقَ	بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ
وہ سب غمگین ہونگے	البتہ تحقیق	ہم نے لیا	پختہ عہد	بنی اسرائیل سے

وَ	اَرْسَلْنَآ ❺	اِلَیْهِمْ	رُسُلًا ❷ ط	كُلَّمَا	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌۢ ❷
اور	ہم نے بھیجے	ان کی طرف	کئی رسول	جب بھی	آیا ان کے پاس	کوئی رسول

بِمَا	لَا	تَهْوٰٓی ❻	اَنْفُسُهُمْ لا	فَرِیْقًا ❷	كَذَّبُوْا
اس (چیز) کے ساتھ جو	نہیں	چاہتے تھے	ان کے نفس	ایک گروہ کو	انہوں نے جھٹلایا

وَ	فَرِیْقًا ❷	یَّقْتُلُوْنَ (70)	وَ	حَسِبُوْٓا	اَلَّا ❼	تَكُوْنَ ❻	فِتْنَةٌ ❷❽
اور	ایک گروہ کو	وہ سب قتل کرتے رہے	اور	وہ سب سمجھے	کہ نہ	ہوگی	کوئی آزمائش

ضروری وضاحت

❶ "اِنَّ" اسم کے ساتھ تاکید کی علامت ہے۔ ❷ تنوین (ڈبل حرکت) میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے اس کا ترجمہ "کوئی، کئی یا ایک" کیا گیا ہے۔ ❸ "هُمْ" اور "یَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔ ❹ "قَدْ" فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❺ "نَا" سے پہلے اگر "جزم" ہو تو اس کا ترجمہ "ہم نے" کیا جاتا ہے۔ ❻ "تَ" واحد مؤنث کیلئے ہے اس کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼ "اَلَّا" یہ دراصل "اَنْ+لَا" کا مجموعہ ہے۔ ❽ "ةٌ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

فَعَمُوْا وَ صَمُّوْا	تو وہ اندھے ہو گئے اور بہرے بن گئے
ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ	پھر مہربانی کی اللہ نے اُن پر پھر (دوبارہ)
عَمُوْا وَ صَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ	اندھے اور بہرے بن گئے اُن میں سے بہت سے
وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿71﴾	اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے اس کو جو وہ کرتے ہیں۔ ﴿71﴾
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا	البتہ یقیناً کفر کیا اُن لوگوں نے جنہوں نے کہا
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ	بیشک مسیح بن مریم ہی اللہ ہے
وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	حالانکہ مسیح نے (خود) کہا تھا اے بنی اسرائیل
اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ؕ	اللہ کی عبادت کرو (جو) میرا رب اور تمہارا رب ہے
اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ	یہ یقینی (بات) ہے کہ جو شریک بنائے گا اللہ کا
فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ	تو یقیناً اللہ حرام کر دے گا اس پر جنت کو
وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ	اور اس کا ٹھکانہ آگ ہے
وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿72﴾	اور نہیں ہے ظالموں کا کوئی مددگار۔ ﴿72﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَابَ	:توبہ تائب۔	اعْبُدُوا	:عبادت، عبد، معبود، عابد۔
عَلَيْهِمْ	:علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يُّشْرِكْ	:شرک، مشرک، شرکیہ کلمات، شراکت۔
كَثِيْرٌ	:کثیر مال، کثرت، اکثر۔	حَرَّمَ	:حلال و حرام، تحریم، حرمت۔
بَصِيْرٌ	:سمع و بصر، قوتِ بصارت۔	وَمَاْوٰىهُ	:ملجا و ماویٰ۔
يَعْمَلُوْنَ	:عمل، اعمال، معمول، تعمیل۔	لِلظّٰلِمِيْنَ	:ظلم، ظالم، مظلوم۔
كَفَرَ	:کفر، کفار، کافر۔	اَنْصَارٍ	:ناصر، منصور، انصار مدینہ۔
قَالُوْٓا	:قول، اقوال، مقولہ، قائل۔		

فَعَمُوْا	وَ	صَمُّوْا	ثُمَّ	تَابَ اللّٰهُ❶	عَلَيْهِمْ	ثُمَّ
تو وہ سب اندھے ہو گئے	اور	سب بہرے بن گئے	پھر	مہربانی کی اللہ نے	اُن پر	پھر

عَمُوْا	وَ	صَمُّوْا	كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ ؕ	وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ❷
سب اندھے ہو گئے	اور	سب بہرے بن گئے	اکثر	اُن میں سے	اور اللہ	خوب دیکھنے والا ہے

بِمَا	يَعْمَلُوْنَ ۝71	لَقَدْ❸	كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ اللّٰهَ
(اس) کو جو	وہ سب کرتے ہیں	البتہ یقیناً	کفر کیا	اُن لوگوں نے جن	سب نے کہا	بیشک اللہ

هُوَ	الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ	وَ	قَالَ	الْمَسِيْحُ	يَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
وہ	مسیح بن مریم ہی ہے	حالانکہ	کہا	مسیح نے	اے	بنی اسرائیل

اعْبُدُوا❹	اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَ	رَبَّكُمْ ؕ	اِنَّهٗ	مَنْ
تم سب عبادت کرو	اللہ کی	(جو) میرا رب	اور	تمہارا رب ہے	بیشک یہ حقیقت ہے	جس نے

يُّشْرِكْ❺	بِاللّٰهِ	فَقَدْ❸	حَرَّمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	الْجَنَّةَ❻
شرک کیا	اللہ کے ساتھ	تو یقیناً	حرام کر دے گا	اللہ	اس پر	جنت کو

وَ	مَاْوٰىهُ	النَّارُ ؕ	وَ مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ❼ اَنْصَارٍ❽ ۝72
اور	اس کا ٹھکانہ	آگ ہے	اور نہیں	ظالموں کا	کوئی مددگار

ضروری وضاحت

❶ "تَابَ" کا اصل ترجمہ "رجوع کیا" ہے جب اس کی نسبت اللہ کی طرف ہو مراد "مہربانی کرنا، توبہ قبول کرنا" ہوتا ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ "لَ" اور "قَدْ" دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❹ فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "وْا" میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ تنوین (ڈبل حرکت) میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ "کوئی" کیا گیا۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا	البتہ یقیناً کفر کیا جنھوں نے کہا
اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ	بیشک اللہ تین میں تیسرا ہے
وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ	حالانکہ نہیں ہے کوئی معبود مگر صرف ایک معبود
وَ اِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ	اور اگر نہ وہ باز آئے (ان باتوں) سے جو وہ کہتے ہیں
لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ	البتہ ضرور چھوئے گا ان لوگوں کو جنھوں نے
كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿73﴾	کفر کیا اُن میں سے دردناک عذاب۔﴿73﴾
اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ	تو کیا یہ رجوع نہیں کرتے اللہ کی طرف
وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ	اور (نہیں) بخشش مانگتے اس سے
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿74﴾	حالانکہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔﴿74﴾
مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ	نہیں ہیں مسیح بن مریم مگر ایک رسول
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ	یقیناً گزر چکے ہیں اس سے پہلے بہت سے رسول
وَ اُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ	اور اس کی ماں صدیقہ تھی

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرَ : کفر، کفار، کافر۔	يَتُوْبُوْنَ : توبہ تائب، تواب۔
قَالُوْٓا، يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زرین۔	اِلَى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
ثَالِثُ، ثَلٰثَةٍ : تثلیث، مثلّث، ثالث۔	يَسْتَغْفِرُوْنَهٗ : استغفار، دعائے مغفرت، مرحوم و مغفور۔
اِلٰهٌ : حقیقی الٰہ، الٰہی، الوہیت۔	رَّحِيْمٌ : رحمان ورحیم، غفور ورحیم۔
يَنْتَهُوْا : منہیات، نہی عن المنکر، نواہی۔	قَبْلِهِ : قبل از غذا، قبل از وقت، قبل از موت۔
لَيَمَسَّنَّ : مس کرنا (چھونا)۔	الرُّسُلِ : انبیاء ورسل، رسالت۔
اَلِيْمٌ : المناک، الیمہ، درد والم۔	صِدِّيْقَةٌ : صدیقہ کائنات، صادق، تصدیق۔

وقف لازم

لَقَدْ ❶	كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ اللّٰهَ	ثَالِثُ
البتہ یقیناً	کفر کیا	ان لوگوں نے جن	سب نے کہا	بیشک اللہ	تیسرا ہے

ثَلٰثَةٍ ❷	وَ	مَا	مِنْ اِلٰهٍ ❸	اِلَّآ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ط
تین (میں)	حالانکہ	نہیں ہے	کوئی معبود	مگر	صرف ایک معبود

وَ اِنْ	لَّمْ	يَنْتَهُوْا	عَمَّا ❹	يَقُوْلُوْنَ
اور اگر	نہ	وہ سب باز آئے	(ان) سے جو	وہ سب کہتے ہیں

لَيَمَسَّنَّ ❺	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (73)
البتہ ضرور چھوئے گا	ان لوگوں کو جن	سب نے کفر کیا	اُن میں سے	عذاب	دردناک

اَفَلَا	يَتُوْبُوْنَ ❻	اِلَى اللّٰهِ	وَ	يَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ط
تو کیا نہیں	یہ سب رجوع کرتے	اللہ کی طرف	اور	وہ سب بخشش مانگتے اس سے

وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (74)	مَا ❼	الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ	اِلَّا	رَسُوْلٌ
حالانکہ	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	نہیں	مسیح بن مریم	مگر	ایک رسول

قَدْ ❶	خَلَتْ ❽	مِنْ قَبْلِهِ	الرُّسُلُ ط	وَ	اُمُّهٗ	صِدِّيْقَةٌ ❷ ط
یقیناً	گزر چکے ہیں	اس سے پہلے	بہت سے رسول	اور	اسکی ماں	صدیقہ تھی

ضروری وضاحت

❶ "قَدْ" تاکید کی علامت ہے۔ ❷ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❹ "عَمَّا" دراصل "عَنْ+مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❺ شروع میں "لَ" اور آخر میں "نَّ" میں تاکید کا مفہوم ہے "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❻ "يَتُوْبُوْنَ" اس فعل کا تعلق اگر اللہ سے ہو تو ترجمہ "توبہ قبول کرنا" اور اگر بندے سے ہو تو ترجمہ "توبہ کرنا" ہوتا ہے۔ ❼ "مَا" کے بعد اسی جملے میں "اِلَّا" ہو تو اس "مَا" کا ترجمہ "نہیں" کرتے ہیں۔ ❽ "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ	تھے وہ دونوں کھانا کھاتے ، (اے نبی) دیکھ
كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ	کیسے ہم بیان کرتے ہیں اُنکے لیے واضح دلائل
ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿75﴾	پھر دیکھ (ان دلائل کے باوجود) کیسے پلٹائے جارہے ہیں۔ ﴿75﴾
قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	(اے نبی) کہہ دیں کیا تم عبادت کرتے ہو اللہ کے علاوہ کی
مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؕ	جو نہ اختیار رکھتا ہے تمہارے نقصان کا اور نہ نفع کا
وَ اللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿76﴾	اور اللہ ہی خوب سننے والا ، جاننے والا ہے۔ ﴿76﴾
قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا	(اے نبی) کہہ دیں اے اہل کتاب! حد سے مت بڑھو
فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ	اپنے دین میں ناحق (بات کہہ کر)
وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَآءَ قَوْمٍ	اور نہ پیروی کرو (ایسی) قوم کی خواہشات کی
قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ	(جو) یقیناً پہلے سے گمراہ ہیں
وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا	اور انہوں نے گمراہ کیا بہت لوگوں کو
وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿77﴾ ع	اور وہ بھٹک گئے سیدھے راستے سے۔ ﴿77﴾ ع

ع 10/11/14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَاْكُلٰنِ	:اکل وشرب، ماکولات۔	يَمْلِكُ	:ملک، املاک، مملکت۔
اُنْظُرْ	:نظر کرم، منظور نظر، ناظرین کرام۔	ضَرًّا	:ضرر رساں، مضر صحت۔
كَيْفَ	:کیفیت، بہر کیف۔	نَفْعًا	:نفع ونقصان کا مالک۔
نُبَيِّنُ	:بیان، بین دلیل، مبینہ طور پر۔	السَّمِيْعُ	:سمع وبصر، قوتِ سماعت۔
الْاٰيٰتِ	:آیات قرآنی۔	الْعَلِيْمُ	:علم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
قُلْ	:قول، اقوال، مقولہ۔	تَغْلُوْا	:غلو فی الدین، غالی۔
تَعْبُدُوْنَ	:عبد، معبود، عبادت۔	ضَلُّوْا	:ضلالت وگمراہی۔

كَانَا يَاْكُلٰنِ ❶	الطَّعَامَ ؕ	اُنْظُرْ ❷	كَيْفَ	نُبَيِّنُ
تھے وہ دونوں کھاتے	کھانا	دیکھئے	کیسے	ہم بیان کرتے ہیں

لَهُمُ	الْاٰيٰتِ ❸	ثُمَّ	انْظُرْ ❷	اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ ﴿75﴾	قُلْ
اُن کیلئے	واضح دلائل	پھر	دیکھئے	کیسے	وہ سب پلٹائے جارہے ہیں	کہہ دیں

اَ	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❹	مَا لَا	يَمْلِكُ ❹	لَكُمْ
کیا	تم سب عبادت کرتے ہو	اللہ کے علاوہ کی	جو نہیں	اختیار رکھتا	تمہارے لیے

ضَرًّا	وَّلَا	نَفْعًا ؕ	وَاللّٰهُ	هُوَ السَّمِيْعُ ❺	الْعَلِيْمُ ❻ ﴿76﴾
نقصان کا	اور نہ	کسی نفع کا	اور اللہ	وہی خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے

قُلْ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لَا تَغْلُوْا ❼	فِيْ دِيْنِكُمْ	غَيْرَ الْحَقِّ
کہہ دیں	اے اہل کتاب!	مت تم سب حد سے بڑھو	اپنے دین میں	ناحق (بات کہہ کر)

وَ	لَا تَتَّبِعُوْٓا	اَهْوَآءَ قَوْمٍ	قَدْ	ضَلُّوْا	مِنْ قَبْلُ
اور	نہ تم سب پیروی کرو	خواہشاتِ قوم کی	(جو) تحقیق	سب گمراہ ہوگئے ہیں	پہلے سے

10 ع 11 14

وَ	اَضَلُّوْا ❽	كَثِيْرًا	وَّ	ضَلُّوْا	عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿77﴾
اور	ان سب نے گمراہ کیا	بہت لوگوں کو	اور	وہ سب بھٹک گئے	سیدھے راستے سے

ضروری وضاحت

❶ "كَانَا" کے آخر میں "الف" اور "يَاْكُلٰنِ" کے آخر میں "ان" دونوں میں "دو" ہونے کا مفہوم ہے۔ ❷ شروع میں "ا" اور آخر میں "جزم" سے فعل میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ "مِنْ" اور "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❺ "هُوَ" کے بعد "اَلْ" میں "ہی" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ شروع میں "لَا" اور آخر میں "وْا" میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❽ شروع میں "ا" معنی میں تبدیلی کیلئے ہے "ضَلَّ" وہ گمراہ ہوا "اَضَلَّ" اس نے گمراہ کیا۔

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لعنت کی گئی اُن لوگوں پر جنہوں نے کفر کیا
مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	بنی اسرائیل میں سے
عَلٰي لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ	داؤد اور عیسیٰ بن مریم کی زبان پر
ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا	یہ اس وجہ سے جو انہوں نے نافرمانی کی
وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿78﴾	اور تھے حد سے تجاوز کرتے۔ ﴿78﴾
كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ	وہ نہیں منع کرتے تھے اس برائی سے (کہ)
فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿79﴾	وہ خود کرتے تھے اُسے یقیناً بُرا تھا جو وہ کرتے تھے۔ ﴿79﴾
تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ	آپ دیکھیں گے ان میں سے اکثر کو (کہ)
يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ	وہ دوستی لگاتے ہیں ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا
لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ	البتہ بُرا ہے جو آگے بھیجا اپنے لیے ان کے نفسوں نے
اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ	(وہ یہ) کہ اللہ ناراض ہوا ان پر
وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿80﴾	اور عذاب میں وہ ہمیشہ مبتلا رہنے والے ہیں۔ ﴿80﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لُعِنَ	:لعنت، ملعون، لعین۔
كَفَرُوْا	:کفر، کفار، کافر۔
لِسَانِ	:لسانی تعصب، ماہرین لسانیات۔
عَصَوْا	:معصیت، عصیان، معاصی۔
يَعْتَدُوْنَ	:ظلم و تعدی، متعدی، عدوان۔
يَتَنَاهَوْنَ	:منہیات، نہی عن المنکر۔
مُّنْكَرٍ	:فواحش و منکرات، نہی عن المنکر۔
يَفْعَلُوْنَ	:فعل، فاعل، مفعول۔
تَرٰى	:رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی غیر مرئی اشیاء۔
كَثِيْرًا	:کثیر تعداد، کثیر مال۔
يَتَوَلَّوْنَ	:ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔
قَدَّمَتْ	:مقدم، مقدمہ، تقدیم۔
اَنْفُسُهُمْ	:نفسا نفسی، نفسانی خواہشات، نفسیات۔
خٰلِدُوْنَ	:خالد، خُلد بریں۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

لُعِنَ ❶	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
لعنت کی گئی	اُن لوگوں پر جن	سب نے کفر کیا	بنی اسرائیل میں سے

عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ	وَ	عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ	ذٰلِكَ ❷	بِمَا	عَصَوْا
داؤد کی زبان پر	اور	عیسیٰ بن مریم (کی زبان پر)	یہ	(اس) وجہ سے جو	ان سب نے نافرمانی کی

وَّ	كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ❸ (78)	كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ ❸	عَنْ مُّنْكَرٍ
اور	تھے وہ سب حد سے تجاوز کرتے	نہیں تھے وہ سب منع کرتے	برائی سے

فَعَلُوْهُ ❹ ؕ	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ❸ (79)	تَرٰى
وہ سب کرتے اسے	یقیناً وہ برا تھا	جو	تھے وہ سب کرتے	آپ دیکھیں گے

كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	يَتَوَلَّوْنَ ❺	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ؕ
اکثر کو	ان میں سے	وہ سب دوستی لگاتے ہیں	ان لوگوں سے جن	سب نے کفر کیا

لَبِئْسَ	مَا	قَدَّمَتْ ❻	لَهُمْ	اَنْفُسُهُمْ	اَنْ
البتہ برا ہے	جو	آگے بھیجا	اپنے لیے	ان کے نفسوں نے	کہ

سَخِطَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	فِي الْعَذَابِ	هُمْ	خٰلِدُوْنَ (80)
اللہ ناراض ہوا	ان پر	اور	عذاب میں	وہ	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں

ضروری وضاحت

❶"فُعِلَ" کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے۔❷"ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے ضرورتاً ترجمہ "یہ" کر دیا جاتا ہے عموماً بات میں زور پیدا کرنے کیلئے "ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰئِكَ" استعمال ہوتا ہے۔❸"وْا، وْنَ" دونوں کا ملا کر ترجمہ "سب" کیا گیا ہے۔❹"وْا" کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔❺اس فعل میں علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔❻علامت "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَ لَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ	اور اگر وہ ایمان لائے ہوتے اللہ پر
وَالنَّبِيِّ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ	اور نبی (محمد ﷺ) پر اور جو نازل کیا گیا اس کی طرف
مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ	(تو) نہ بناتے اُن (کافروں) کو دوست
وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿81﴾	اور لیکن ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ ﴿81﴾
لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ	البتہ ضرور پائیں گے آپ (دوسرے) لوگوں سے زیادہ سخت
عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا	دشمنی میں ان لوگوں کے ساتھ جو ایمان لائے ہیں
الْيَهُوْدَ وَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ	یہودیوں کو اور اُن لوگوں کو جنہوں نے شرک کیا
وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ	اور یقیناً ضرور پائیں گے آپ اُن لوگوں میں سے زیادہ قریب
مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا	محبت میں ان لوگوں کے ساتھ جو ایمان لائے
الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ۭ	اُن لوگوں کو جنہوں نے کہا کہ بیشک ہم نصاریٰ ہیں
ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ	یہ اس لیے کہ بیشک اُن میں سے کچھ عالم ہیں
وَرُهْبَانًا وَّ اَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿82﴾	اور عبادت گزار (بھی) اور بیشک وہ تکبر نہیں کرتے۔ ﴿82﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُؤْمِنُوْنَ: امن، ایمان، مؤمن۔	النَّاسِ: عوام الناس، عامۃ الناس۔
اتَّخَذُوْهُمْ: اخذ، ماٴخوذ، مواخذہ۔	عَدَاوَةً: بغض وعداوت، اعداء اسلام۔
اَوْلِيَآءَ: ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔	اَشْرَكُوْا: شرک، مشرک، مشرکانہ عقائد۔
كَثِيْرًا: کثیر تعداد، اکثر، کثرت اولاد۔	اَقْرَبَهُمْ: اقرب، قریبی، قرابت، اقرباء پروری۔
فٰسِقُوْنَ: فسق وفجور، فاسق وفاجر۔	مَّوَدَّةً: محبت ومودت۔
لَتَجِدَنَّ: وجود، موجود، موجودہ۔	رُهْبَانًا: رہبانیت، عیسائی راہب۔
اَشَدَّ: اشد ضرورت، شدید، شدت پسند۔	يَسْتَكْبِرُوْنَ: تکبر، متکبر۔

وَ لَوْ	كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ ❶	بِاللّٰهِ	وَالنَّبِيِّ	وَ مَآ
اور اگر	وہ سب ایمان لائے ہوتے	اللہ پر	اور نبی (محمد ﷺ) پر	اور جو

اُنْزِلَ ❷	اِلَيْهِ	مَا	اتَّخَذُوْهُمْ ❸	اَوْلِيَآءَ	وَلٰكِنَّ	كَثِيْرًا
نازل کیا گیا	اسکی طرف	(تو) نہ	بناتے سب اُن (کافروں) کو	دوست	اور لیکن	اکثر

مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ (81)	لَتَجِدَنَّ ❹	اَشَدَّ ❺	النَّاسِ	عَدَاوَةً ❻
ان میں سے	سب نافرمان ہیں	آپ یقیناً ضرور پائیں گے	زیادہ سخت	لوگوں میں سے	دشمنی میں

لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	الْيَهُوْدَ	وَ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا ❼ ج
ان لوگوں کیلئے جو	سب ایمان لائے ہیں	یہودیوں کو	اور	اُن لوگوں کو جن	سب نے شرک کیا

وَ	لَتَجِدَنَّ ❹	اَقْرَبَهُمْ ❺	مَّوَدَّةً ❻	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
اور	یقیناً آپ ضرور پائیں گے	زیادہ قریب اُن میں سے	محبت میں	اُن لوگوں کیلئے جو	سب ایمان لائے

الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّا ❽	نَصٰرٰى ط	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	مِنْهُمْ
ان لوگوں کو جن	سب نے کہا	(کہ) بیشک ہم	نصاریٰ ہیں	یہ	اس وجہ سے کہ بیشک	اُن میں سے

قِسِّيْسِيْنَ ❾	وَ	رُهْبَانًا	وَّ	اَنَّهُمْ	لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ (82)
(کچھ) عالم ہیں	اور	(کچھ) عبادت گزار (بھی)	اور	بیشک وہ	نہیں	وہ سب تکبر کرتے

ضروری وضاحت

❶ ”وا،ون“ دونوں کا ملا کر ترجمہ ”سب“ کیا گیا ہے۔ ❷ شروع میں ”پیش“ اور آخر سے پہلے ”زیر“ میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ”وا“ کے بعد کوئی اور علامت آئے تو اس کا ”الف“ گر جاتا ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں ”لَ“ اور آخر میں ”نَّ“ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ”ا“ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ ”ة“ کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❼ ”أ“ معنی میں تبدیلی کیلئے ہے۔ ❽ ”اِنَّا“ اصل میں ”اِنَّ + نَا“ تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے ایک ”نون“ گرا دیا گیا۔ ❾ ”يْنَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پرمبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہوسکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **"بیت القرآن"** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **"بیت القرآن"** لاہور، پاکستان